CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

(۱۵)

[illegible]

نام

نمبر کتاب

پیر حسام الدین [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اگر چور ہون گے تو مین روپیہ کا لالچ دیکر دروازہ اس طرح کھلوا لون گا جسطرح الف لیلہ کے چالیس چوروالے قصون مین ذکر ہے۔ اُس نے پُر جوش لہجہ مین کہا۔

رالفو۔ ارے بھائی مجھے کب تک دروازے پر کھڑا رکھو گے مین بہت ہی قیمتی جواہرات لایا ہون اور اِسی وقت فروخت کرنا چاہتا ہون۔

آواز۔ جاؤ یہ کون لین دین کا وقت ہے۔

رالفو۔ ارے بھائی مجھے بہت کم روپیہ کی ضرورت ہے میرے پاس بڑے نادر اور قیمتی جواہرات ہین تمھارے پاس تو اسکی تہائی دولت بھی نہ ہوگی۔

نوجوان تیغ باز نے اندر کا مشورہ جو کانون ہی کانون ہو رہا تھا گر سُن لیا۔ اُس نے سُنا ایک آدمی [illegible] کہہ رہا ہے۔

رالفو۔ اپنے ساتھیون [illegible] اُٹھا کر چلتے ہو۔

نوجوان تیغ باز نے بڈھے کے ہاتھ

وہ اس قدر کم قیمت پر فروخت کرنے کو راضی ہے اُسے کہین سے ہتے لگ گئے ہین۔

پھر آواز آئی اس وقت بہت دیر ہو گئی ہے چونکہ تو اس قدر بے صبر ہو رہا ہے ہم تجھے اندر بلائے دیتے ہین اُس کے بعد لوہے کی سنکلی کے کھچنے کی آواز آئی اور دروازہ کھلگیا ہمارے ہیرو نے تیرہ و تاریک راستہ مین قدم رکھا اور فوراً ہی پھر دروازہ بند کر لیا گیا۔

رالفو راستہ ٹٹول ٹٹولکر جا رہا تھا ضعیف یہودی دست و پا بستہ فرش پر پڑا ہوا تھا اور پانچ آدمی اُس گھیرے کھڑے ہوے تھے چھٹا ہمارے ہیرو کے پیچھے پیچھے کمرہ مین گیا۔

این یہودی۔ تو تو مجھے آنے ہی نہین دیتا تھا اور تو آج کی شب اس قدر مشغول ہے اور مین تیرے پاس اس وقت بہت سی اسامی دیکھ رہا ہون۔

نوجوان۔ بس خاموش نہین تو آنے نہ ہو کہ مین تیرے جس نے تیری جان بچائی ہے تجھے قتل کر ڈالون۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُسی وقت ایک قوی ہیکل آدمی رالفو کی طرف بڑھا اور کہا۔

لا ہمین اپنے جواہرات دکھا جنکو تو علیحدہ کرنا چاہتا ہے۔

رالفو۔ حرامزادے تو ہے کون

آدمی نے زور سے قہقہہ مارا اور کہا ہم موسیٰ پیری کے جانشین ہین اپنے جواہرات نکال ہم تجھ سے معاملہ طے کرلین گے۔

رالفو۔ جھوٹا کہین کا۔ یقیناً تو اور تیرے ساتھی چور ہین اگر اب کوئی لفظ منہ سے نکالا تو ایسا لپڑ رسید کرون گا کہ یاد کرے گا۔

آدمی۔ تو ایسا ہی تیس مارخان ہے پھر دیکھا جائے گا۔ اسوقت تو تو ہمارے قبضہ مین ہے اگر چاہتا ہے کہ صاف صحیح سلامت نکل جائے تو آدمی کی طرح بات کر اور اپنے جواہرات نکال۔

نوجوان تیغ باز کا ہتھیار اس نیچی چھت والے کمرے مین بہت بڑے ہونے کی وجہ سے بالکل بیکار تھا مگر اُسنے دیوار پر جہان اُس کا ہاتھ پہونچ سکتا تھا ایک چھوٹا منڈ[illegible]

زبان ہلائی تو مین تیرے کان کاٹ لونگا اور تجھے اور تیرے ساتھیونکو بھاگنے کا راستہ نہ ملے گا۔

اُس گنوار کے لٹھ کے پاس ایک بھاری تلوار تھی وہ بڑا قوی ہیکل شخص تھا اُس کی بڑی بڑی بھوؤن کے نیچے دو پرفن آنکھین چمک رہی تھین یعنے وہ بڑا اپاجی اور بدمعاش تھا اُس نے اپنی بھاری تلوار نکالی اُسی وقت رالفو نے لپک کر دیوار سے وہ ہتھیار جو کٹار کی طرح تھا اُتار لیا۔

چور نے اپنی تلوار کو زور سے جھٹکا دیا اس خیال سے کہ میرا مقابل ایک شیخی بگھارنے والا لڑکا ہے جس مین سوا ے خوبصورت اعضا کے اور کچھ نہین ہے لیکن اس طرح کبھی کسی چور کو دھوکا نہ ہوا ہوگا۔

چور کی تلوار گرا دی گئی۔ نوجوان نے اپنا ہتھیار اُس کے سر سے اُس کی ٹھڈی تک اُتار دیا جس کو دیکھ کر ساتھی غش غش کرنے لگے۔

یہ خوفناک انجام اسقدر[illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ مردود خوفناک مناظر کے دیکھنے کے
عادی تھے انتقام کی آگ اُن کے
سینون مین بھڑک اوٹھی - اب بھی
ایک کے مقابلہ مین پانچ تھے اور وہ
اُس بے ریش و بروت لڑکے کو
اُسی طرح گرا سکتے تھے جس طرح اُسنے
اون کے ساتھی کا کام تمام کر دیا تھا -
لہٰذا سب نے ہتھیار کھینچ لیے اور رالفو
پر حملہ کیا -

کمرہ کی تنگی ہمارے ہیرو کے حق مین مفید
تھی اون لوگون کو سوا اس کے کہ
وہ اپنی اپنی جانین خطرے مین ڈالین
حملے کا کوئی موقع نہ تھا نوجوان کی کٹار
شہاب ثاقب کی طرح ہوا کو پھاڑتی
ہوئی دو کے گلون پر چل گئی اور اُن کا
بھی وہی حال ہوا جو پہلے شخص کا ہوا
تھا -

تین باقیماندہ خوف کی وجہ سے پاگل
ہو گئے وہ گھٹنون کے بل اُس کے سامنے
گر پڑے اور رحم کی درخواست کی - بڑین
خیال کہ در حقیقت ہم ایسے شخص سے
لڑ رہے ہین جسکی پرزور تلوار طلسمی ہے -
رالفو - اپنے ساتھیون کی نعش اُٹھا کر
چلتے ہو -

نوجوان تیغ باز نے بڈھے کے ہاتھ
پیر کھول دیے جس نے تین بڑے بڑے
بورے مہیا کیے - جب چور چلے گئے
ہمارے ہیرو کو معلوم ہوا کہ چور بڈھے
یہودی سے اُسکی دولت کے رکھنے کی
مخفی جگہ کے دریافت کرنے کی کوشش
کر رہے تھے -

بڈھے یہودی نے اپنے جسم کے زخمی
نشانات دکھائے جن سے اون اذیتون
کا پتہ چلتا تھا جو چور اوس پر روپیہ
کے پتہ بتانے کے لیے کر رہے
تھے -

بڈھا یہودی - میری جان - کھسوٹ
آرلوف تمھاری بدولت بچ گئی -

نوجوان - (تیز نگاہون سے دیکھ کر)
کیا واہیات بکتے ہو -

بڈھا - مین تمھین جانتا ہون تم پر اسرار
رالفو ہو -

نوجوان - نہین تم غلطی پر ہو -

بڈھا - واہ - مین تمھین اُسی وقت
سے جانتا ہون جب تم پہلے یہ تلوار
جو پہلو سے لٹک رہی ہے خریدنے
آئے تھے -

نوجوان - بس خاموش - کہین ایسا
نہ ہو کہ مین خود جس نے تیری جان بچائی
ہے تجھے قتل کر ڈالوں -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بڈھا۔ اچھا۔ مین دل رکھونگا مین اب
زبان نہ ہلاؤن گا۔

نوجوان۔ بس ایسا ہی کرنا۔ یہی میرا
نام ہے۔

بڈھا۔ تم میرے پاس کسی کام کو تو
نہین آئے۔

نوجوان۔ نہین۔

بڈھا۔ مگر تم ایسے وقت یہان آئے
کیونکر۔

نوجوان۔ جب مین اس طرف سے جا رہا تھا
مین نے تمہاری آواز سُنی جو مجھے تمہاری
رہائی کو کھینچ لائی۔

بڈھا۔ میری زندگی تمہارے ہاتھ ہے
لیکن چونکہ مین اپنی بدنصیبی کی وجہ سے
اسکی کم قدر کرتا ہون۔ اس لیے احسان
ہونا نہ ہونا برابر ہے۔

نوجوان۔ بدقسمتی!

بڈھا۔ ہان۔ کیا تم نے نہین سُنا۔

نوجوان۔ وہ کیا۔ مجھے تمہارا حال
کچھ معلوم نہین۔

بڈھا۔ اے عزیز شہر وارسا (وارسا پولینڈ
کا دارالخلافت تھا) مجھے تم پر اعتبار
ہے۔ تم نے مجھپر وہ احسان کیا ہے کہ مین
تمہارا فرمانبردار ہون۔

نوجوان۔ کیونکر کہہ سکتے ہو کہ مین ایک
یہودی کا دوست ہون گا۔

بڈھا۔ ہان تم میری دوستی کی قدر
کرتے ہو کیونکہ تم جانتے ہو کہ اگرچہ مین
یہودی ہون لیکن مجھ کو پولینڈ سے
محبت ہے۔

نوجوان۔ سچ ہے مگر مین تمہاری کیا
خدمت کرون۔

بڈھا۔ اچھا آؤ مین تمہین وہ چیزین
دکھاؤن جو تمہاری آنکھون مین چکاچوند
پیدا کر دین گی۔ یہ چیزین تم نے کبھی عمر بھر
نہ دیکھی ہون گی۔

نوجوان۔ ہان ہان دکھاؤ دکھاؤ اشتیاق
بڑھ رہا ہے۔

بڈھے آدمی نے ہاتھ مین چراغ لیا
اور کہا آؤ۔ وہ اُسکو ایک تنگ راستے
سے لے گیا جو پاخانہ کے کونے کی طرف
چلا گیا تھا۔

بڈھے یہودی نے ایک کل اُٹھی اور
دوسرا راستہ نظر آیا۔

کوئی شخص اُس عاقلانہ انتظام اور
ترکیب کو نہ سمجھ سکتا جس کی وجہ سے پہلا
راستہ چھپ گیا۔

یہودی اُس راستہ مین کوئی بیس
فیٹ چلا گیا اُس کے بعد اُس نے زمین
مین دوسری کل اُٹھی۔ سیڑھیان نظر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آئین چند لمحون کے بعد ہمارے حیرت زدہ ہیرو نے آپ کو ایک سجے ہوے تہ خانے کے کمرہ مین پایا جس مین ایسی بیش بہا چیزین رکھی تھین جو اُسنے کبھی اپنی عمر مین نہ دیکھی تھین۔

نوجوان۔ بیشک۔ تم نے تو مجھے متحیر کر دیا۔

بڈھا۔ ابھی توقف کرو۔ تمنے ابھی دیکھا ہی کیا ہے۔

یہودی ہمارے ہیرو کو وہان لیگیا جہان بھاری بھاری مخملی پردون سے تھوڑی سی جگہ دیوار مین چھپی ہوئی تھی اُسمین بڑے بڑے لوہے کے صندوق رکھے تھے۔ ضعیف آدمی نے دو تین لوہے کے صندوق کھولے اور نوجوان سے کہا دیکھو۔

رالفو نے نظر ڈالی مگر منظر کی عظمت کیوجہ سے اُس کی آنکھین چوندھیا نے لگین۔ اُسمین ہزارون ہیرے جواہرات بھرے ہوے تھے۔ نوجوان تیغ باز حیرت سے دیکھتا کا دیکھتا رہ گیا۔ معلوم ہوتا تھا گویا وہ طلسمی غار مین الہ دین کی طرح کھڑا ہے۔

بڈھا۔ ان جواہرات کے ڈھیرون کو دیکھا۔

نوجوان۔ واللہ مین تو اندھا ہو گیا مجھے کچھ نظر نہین آتا۔ معلوم ہوتا ہے گویا مین دوپہر کے وقت، آفتاب سے آنکھ لڑا رہا ہون۔

بڈھا۔ (نہایت افسوسناک لہجہ مین) رالفو میرے ہاتھ سے ایک بیش بہا لعل جاتا رہا۔ اس کے سامنے ان کی حقیقت کیا ہے۔

نوجوان۔ کھو جانے دو ایک کے کھو جانے سے کیا ہوتا ہے جب اتنے جواہرات اور بیش بہا چیزین موجود ہین۔

یہودی۔ آؤ دیکھو

یہودی ہمارے ہیرو کو اس نہایت آراستہ کمرہ کے دوسرے حِصّہ مین لے گیا۔ اور ایک سیاہ پردے کے پاس جا کر رُک گیا۔ اُس قیمتی پردے پر چارون طرف ہیرے جڑے ہوے تھے۔

بڈھے یہودی نے کانپتے ہوے ہاتھون سے پردہ ہٹایا۔ رالفو گھٹنے کے بل گر پڑا ایک پوری مجسم تصویر ایک نہایت ہی ہوشربا اور پریزاد لڑکی کی نظر آئی جس کے مخملی پردہ پر نہایت قیمتی ہیرے اور جواہرات

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کا مدور بالا بنا ہوا تھا۔

یہ پورے قد کی تصویر تھی معلوم ہوتا تھا کہ اس کو کسی اعلیٰ درجہ کے دستکار نے تیار کیا ہے یہ تصویر ایک نہایت خوبصورت لڑکی کی تھی۔

یہ چہرہ جس کو رالفو دیکھ رہا تھا نہایت دلفریب تھا معلوم ہوتا تھا کہ کوئی حور بہشتی خوش نصیب مصور کے فن کا نمونہ بن کر بیٹھی ہے کیونکہ رالفو کی نگاہوں سے معلوم ہو رہا تھا کہ ایسی دلفریب صورت انسان کی نہیں ہو سکتی۔

یہودی - یہی در بے بہا ہے جو میرے ہاتھوں سے نکلگیا۔

نوجوان - یہ کیونکر؟ کیا اب یہ تمہارے پاس نہیں ہے۔

یہودی - ہے تو مگر اصلی تو نہیں ہے۔

نوجوان - (متحیر ہو کر) ہیں اصلی!

یہودی - ہاں اصلی چیز میرے قبضہ سے نکلگئی۔

نوجوان - تمہاری بات میری سمجھ مین نہیں آتی کیا یہ انسان کی تصویر ہے۔

یہودی - ہاں یہ انسان ہی کی تصویر ہے - اس تصویر اور اُس شخص مین اسقدر تفاوت ہے جسقدر موت اور زندگی مین ہو سکتا ہے۔

نوجوان - یہ لڑکی کون ہے۔

یہودی - میری لڑکی ہے۔

نوجوان - ہیں! تمہاری بیٹی۔

یہودی - اپنی جان کی قسم میری بیٹی۔

نوجوان - بیشک تمہاری نہایت ہی قیمتی چیز کھو گئی۔

یہودی - ابھی بچانے کا مجھے موقع ملسکتا ہے۔

نوجوان - اُسکے بچانے کا! (زور سے) کیا وہ ابھی زندہ ہے۔

یہودی - ہاں زندہ تو ہے مگر موت کا حکم ہو چکا ہے۔

نوجوان - کچھ حال تو بتاؤ۔

یہودی - میری بیٹی پیرس مین تھی۔ میرے پاس آرہی تھی کہ لوگون نے اُس کو جاسوس سمجھ کر گرفتار کر لیا - بدوی رشک وحسد کے مارے نہ جوانی پر رحم کرتے ہین نہ حسن پر۔

نوجوان - [illegible] اسقدر خوبصورت لڑکی کو قتل کا حکم دیا گیا ہے۔

یہودی - ہاں جلاد کے ہاتھون سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قتل ہو گی۔

نوجوان۔ کہان؟

یہودی۔ یہین وارساءمین۔

نوجوان۔ انشاءاللہ وہ قتل نہو سکے گی۔

یہودی۔ ابھی ایک اُمید ہے۔

نوجوان۔ وہ کیا۔

یہودی۔ مین اپنا تمام مال وخزانہ گورنر کو دینے کو تیار ہون تم اس کام کو کردو۔

نوجوان۔ اگر تم یہ کام مجھ پر چھوڑتے ہو تو سنو۔ رالفو ساکن وارسا تم سے قول ہارتا ہے تمھاری لڑکی قتل نہونے پائے گی۔

یہودی۔ تمام یورپ مین مجھے تمھاری بات سے زیادہ کسی کی بات قیمتی نہین۔

نوجوان۔ اچھا سنو مین تمھارے پاس کل دوپہر کے وقت آؤنگا اور مژدہ جان بخشی سُناؤنگا۔

رالفو کو اُس وقت اپنے ہاتھ کی انگشتری یاد آئی اور اُس نے خدا کا شکر ادا کیا۔ جسنے اُسکو حاکم وارسا کے ساتھ ایسے سلوک کرنے یعنے اُسکی جان بچانے کا موقع دیا تھا۔

چوتھا باب

خوفناک ملاقات

واقعات مذکورۂ بالا کے دوسرے روز گورنر (حاکم) وارسا اپنے ملاقات کے کمرے مین بیٹھا ہوا تھا۔

اُس کے بغل والے کمرہ مین ایک کشیدہ قامت نوجوان کھڑا تھا جس کے بال گھنے اور آنکھین نیلگون تھین۔

نوجوان نے گورنر سے ملنا چاہا مگر پہرہ دار نے روکا۔

نوجوان۔ مجھے اندر جانے دو۔

پہرہ دار۔ تم ہو کون۔؟

نوجوان۔ جاؤ تم اون سے کہدو رالفو آوارہ گرد آیا ہے اور آپ سے ملنا چاہتا ہے۔ اگر وہ نہ بلائین تو مین تم سے یہ انگوٹھی ہار جاؤنگا۔

افسر گورنر کے مزاج سے واقف تھا اُسکو انگوٹھی کا کامل یقین آگیا اور فوراً اوس نے گورنر سے جاکر کہا کہ رالفو آوارہ گرد آپ سے ملنا چاہتا ہے۔

گورنر۔ آنے دو۔

اسٹاف کا افسر واپس آیا اور ہمارے ہیرو کو اُس شخص کے پاس لے گیا جو اپنے حاکم اعلےٰ کی عدم موجودگی مین پولینڈ پر کامل اختیار رکھتا تھا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گورنر۔ آہا تمھین کون چیز مابدولت کی حضوری مین اس قدر جلد کھینچ لائی۔

رالفو۔ مین آپ کی اس انگوٹھی کا وعدہ پورا کروانے آیا ہون۔

گورنر کا چہرہ تمتما اوٹھا۔

گورنر۔ تمھاری صورت سے تو نہین معلوم ہوتا کہ تم خطرے مین ہو۔

رالفو۔ پھر بھی آپ پر ایک زندگی کا احسان ہے۔

گورنر۔ مجھے کب انکار ہے۔

رالفو۔ مین یہودی کنشا کی لڑکی ہیلن کی جان بخشی کی فکر مین آیا ہون۔

گورنر۔ یہ غیر ممکن ہے۔

رالفو۔ دیکھیے آپ اپنی اس انگوٹھی کے قول سے ہٹتے ہین۔

گورنر۔ سُن نوجوان آدمی مین نے تیری زندگی بچانے کا وعدہ کیا تھا۔ جب تیری زندگی خطرے مین ہو تب آنا۔

رالفو۔ کیا آپ انکار قطعی کرتے ہین۔

گورنر۔ ہان

رالفو۔ تو کیا آپ کسی طرح [illegible] مانین گے۔

گورنر۔ ہان کسی طرح نہ مانونگا۔

رالفو۔ ہماری باتین کوئی سنتا تو نہین ہے۔

گورنر۔ کوئی نہین۔

رالفو۔ اوس لڑکی کے عوض آپ کو اس قدر مال و زر ملے گا کہ آپ کے برابر دنیا مین کوئی دولتمند نہ ہوگا۔

گورنر۔ اگر تو رالفو نہ ہوتا تو مین تجھ کو ابھی قیدخانہ بھیجدیتا جہان سے تو مر ہی کے نکلتا۔

رالفو۔ مین نے وہ قیمت کہہ دی ہے جو ایک باپ اپنی لڑکی کے عوض دینے کو تیار رہے۔

گورنر۔ چاہے دُنیا بھر کی دولت ہو تو کیا مگر جنرل ولکنسکی کی عزت خریدنے کے لیے کافی نہین [illegible] مین ابھی تم کو ایک جان [illegible] کہ تم صحیح سلامت میرے [illegible] چلے جاو۔

رالفو نے اپنے ہاتھ [illegible] اُتار لی اور کہا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چونکہ اب ہم اور آپ برابر ہو گئے اپنی
ضمانت واپس لیجیے۔
گورنر۔ نہین مین زندگی کے عوض زندگی
دونگا۔
رالفو نے انگوٹھی زمین پر پھینکدی اور
مغرورانہ لہجہ مین کہا۔
مین نے یہ لغو چیز صرف اسلیے لی تھی
کہ کسی روز کسی دوست کے کام آجائے گی
رہا مین مین کسی آدمی سے رحم کی استدعا
نہین کرتا۔
گورنر۔ انگوٹھی لے لے۔ کسی نہ کسی
دن تیرے کام آئیگی۔
رالفو۔ بس معاف فرمائیے۔ اب مین
آپ کا کبھی اعتبار نہ کرونگا۔ اور نہ کبھی
آپ کا امتحان لونگا۔ کیونکہ اب مین اپنی
زندگی باغیون کی طرح بسر کرونگا۔
دیکھیے میری بات کان کھولکر سن لیجیے
آپ نے اپنے قول و قرار کا پاس نہین کیا ہے
مگر ہیلن کھشا کا قتل محال ہے آخری
وقت بھی مین جلاد کے ہاتھ سے اوسے
چھین لونگا۔ یہ رالفو آوارہ گرد کا وعدہ ہے
اور وہ اپنی بات کا دھنی ہے۔

پانچوان باب

تیغ بازی کی حقارت

گورنر نے غصہ کی نظر سے نوجوان کی طرف
دیکھا اور کہا۔
"کچھ خبر ہے کہ تو کس کے سامنے
کھڑا ہے۔ تیرے الفاظ سے بغاوت
ظاہر ہوتی ہے۔ اگر مین اپنا فرض ادا
کرنا چاہتا ہون تو تو فوراً حراست مین
لے لیا جائے۔
رالفو۔ اگر یہی مرضی ہے تو۔
"بسم اللہ"
گورنر۔ نہین۔ جو احسان تم نے مجھ پر
کیا ہے وہ مجھے اس فعل سے روکتا
ہے۔
رالفو۔ سنیے۔ جنرل ولکنسکی صاحب
مین آپ کی انگوٹھی اس لیے واپس کرتا
ہون کہ آپ کو تو اپنے وعدے کے بارے
نجات ملے۔ وہ بغاوت جسکا مین خیال
کرتا ہون آپ کو بھی باغی بنا دے گی
اگر آپ اپنا وعدہ مجھ سے واپس لیتے ہین
مین نے آپکی موجودگی مین باغیانہ الفاظ
اپنی زبان سے نکالے ہین اس قصور پر
آپ کو مجھے قتل کرنا لازم تھا آپ نے
میری جان بخشی کی اس لیے اوس احسانکا
اب بدلہ ہو چکا اسوقت سے مین آپ سے
مہربانی کی درخواست نہ کرونگا اسے
اچھی طرح یاد رکھیے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ کہکر رالفو دروازہ کی طرف بڑھا
مگر جنرل کی آواز نے اوس کو
روک دیا۔

جنرل۔ نوجوان آدمی (مہربانی سے)
کوئی بُری بات نہ کر بیٹھنا۔ تم بہادر ہو۔
جس بات کی تم دھمکی دیتے ہو اگر تم نے
اُس کی کوشش کی تو تمھاری جان
عبث جائیگی۔ تمھاری دھمکیون سے
مین مناسب تدابیر اور پیش بندیان کرنے
کو مجبور ہون۔ مین تم کو عین وقت پر
متنبہ کئے دیتا ہون کہ کوئی بات خلاف
قانون نہ کرو۔

رالفو۔ ایک بات سُن لیجیے۔

گورنر۔ کہو۔

رالفو۔ مجھے یہودی کی لڑکی کے
پاس جانے کے لیے ایک اجازت نامہ
دیدیجیے۔

گورنر۔ اس پھیر مین نہ پڑو۔

رالفو۔ کیون؟

گورنر۔ مین نے سُنا ہے کہ وہ بلا کی حسین
ہے اوس کا سامنا ہونے سے تم پر
اثر نہ پڑجائے اور تم بیہودہ حرکت
نہ کر بیٹھو۔

رالفو۔ مین تمام خطرون کا لحاظ
رکھونگا اور آپ سے پھر کوئی درخواست
نہ کرونگا۔

گورنر۔ اچھا اجازت نامہ ملا جاتا ہی
اگر کوئی بات اور ہوئی تو تمھارے
سر جائیگی۔

رالفو۔ مین ذمہ وار ہون۔

نوجوان نے اجازت نامہ لے لیا
اور روسی جنرل کی حضوری سے
رخصت ہو کر اُس قلعہ مین گیا جہان
خوب صورت یہودن مقید
تھی۔

راہ مین نوجوان محلہ سیجس منڈ سے
ہو کر گذرا اور ایک لمحہ تک اُس مینار
کے سایے کے نیچے کھڑا رہا جو شاہ
لیڈسلاس چہارم نے اپنے باپ سیجس منڈ
سوم کی یادگار مین بنوایا تھا۔ نوجوان
محب وطن کی نگاہون مین پولینڈ کے
گذشتہ عظمت کا سمان کھنچ گیا اس کے
منھ سے کچھ الفاظ نکل گئے جنسے مقصود
تھا کہ اُس نے روسیون کو ایک بار اور
پولینڈ کی پہاڑی سرزمین سے بدر کرنے
کی قسم کھائی۔ تاکہ وہان امن و امان
اور آزادی قائم ہو اور وہین کا ایک
شہزادہ وہان حکومت کرے۔

رالفو قلعہ مین پہونچا اور اپنے داخلہ کا
حکم پیش کیا ایک لمحہ کے بعد وہ فوجی قیدخانہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کمانڈنٹ (حاکم) کی موجودگی مین پیش کیا گیا افسر نے ہمارے ہیرو کو سر سے پاؤن تک نظر تعمق سے دیکھا اور بغور پاس پڑھا۔

ماہوش ہیلن کے قیدخانہ کا حاکم کچھ معترض نہ ہوا۔ روسیون مین بھی انتظام کا بہت پاس و لحاظ رہا ہے ایک ملازم نوجوان کو مقید خاتون کے پاس لے جانے کے لیے بلایا گیا حکم مین لکھا تھا۔ کہ رالفو جتنی دیر تک چاہے قیدی کے پاس تنہا رہے نوجوان تیغ باز تیرہ و تار کمرہ مین لایا گیا آہنی دروازہ مقفل کر دیا گیا ہمارے ہیرو نے ایک دلربا عورت کو ایک میز پر جلوہ فگن دیکھا اسکی گردن مین برقعہ لٹکا ہوا تھا جو اُسکے چہرہ کو مشرقی عورتون کے دستور کے موافق چھپائے تھا۔

نوجوان مرد کے داخل ہوتے ہی وہ حسینہ کھڑی ہو گئی۔ اُس نے اپنے ملنے والے کو روسی تصور کیا۔

رالفو۔ (نہایت دلکش آواز مین) ہیلن کنشا مین تمہارے قیدی کے دوست کی حیثیت سے آیا ہون۔

نوجوان لیڈی۔ آئیے سر آنکھون پر

رالفو کے دل کو اُس کی آواز چھید کر اندر گئی۔ اُس نے خیال کیا کہ قیدی اگرچہ ایک مقہور نسل کی ہے مگر وہ پولینڈ کی شیدا اور اپنے حُسن دلفریب مین عدیم المثال ہے۔

رالفو۔ مین تیرے باپ کے پاس سے آتا ہون۔

قیدی۔ میرے پیارے باپ کے پاس سے۔

اُس نے ایسے مایوسانہ انداز اور سُریلی آواز سے یہ الفاظ ادا کیے کہ ہمارے ہیرو کا ہاتھ تلوار کے دستہ پر گیا گویا اُس موقع پر وہ اُس کے آزار پہنچانے والون کو جہنم واصل کرنے کے لیے تیار تھا۔

رالفو۔ تمہارے باپ نے تمہارے لیے کوئی بات اُٹھا نہین رکھی۔

عورت۔ اس کے کہنے کی ضرورت ہی کیا ہے۔ میرا دل خوب جانتا ہے کہ میرے باپ کو مجھ سے بے انتہا محبت ہے۔ مین آپ کی معرفت ان کے پاس کچھ پیام بھیجنا چاہتی ہون۔

رالفو۔ مین دل و جان سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تمھارا قاصد بننے کو تیار ہون۔

عورت۔ آپ مہربان اور فیاض ہین۔

رالفو۔ مین تمھارے والد سے کیا کہون۔

عورت۔ اون سے کہدیجیے کہ آپ کی بیٹی اپنی قسمت پر شاکر ہے اور وہ بنی اسرائیل کے خدائے پاک پر نظر رکھتی ہے۔

خاتون کی آواز مین استقلال اور دلکشی تھی۔

نوجوان نے اس لاجواب لڑکی کی تصویر دیکھی تھی اب وہ اوسکی صورت دیکھنے کا مشتاق تھا پس اسنے اپنی خواہش پوری کرنے کے لیے بہت اچھی ترکیب نکالی۔

رالفو۔ مین تمھارا پیام پہونچا دونگا مگر تمھارے پریشان اور دل شکستہ باپ کے فوری سوال کا کیا جواب دونگا۔

خاتون۔ تمھین کس بات کا اندیشہ ہے۔

رالفو۔ وہ مجھ سے پوچھین گے کہ میری لڑکی شاکر اور خوش معلوم ہوتی تھی تو مین کیا کہونگا۔

خاتون۔ تو کیا مین شاکر اور راضی برضا نہین معلوم ہوتی۔

رالفو۔ پیاری ہلیلین مین تمھارے والد سے اونکے سوال کا سچ سچ جواب دونگا مین تم سے بڑی عاجزی سے کہتا ہون کہ اپنا نقاب اٹھا لو خواہ ایک ہی لمحہ کے لیے تاکہ مین تمھارے والد سے تمھاری پیام رسانی اون کے حسب دلخواہ کر سکون۔

خاتون نے شرما شرما کر اپنے نقاب کی گرہ کھولی۔ اور حیرت زدہ نوجوان کے سامنے پری بنکر کھڑی ہو گئی۔

وہ اٹھا آج نقاب رخ زیبا دیکھو
دیکھنے والے چلو یار کا جلوا دیکھو

اوس حسن لاجواب سے کامل اطمینان اور استقلال نمایان تھا۔ اوسکے لب معجزنما پر مسکراہٹ ظاہر ہوئی جس نے اوس کی چاند سی صورت پر اطمینان کی جھلک آشکارا کر دی۔

رالفو۔ مین تیرے باپ سے قسمین کھا کھا کر کہدونگا کہ درحقیقت تو مسرت کی یادشاہت مین رہنے والی معلوم ہوتی تھی۔

چھٹا باب

تیغ بازی اور یہودی قیدی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہیلن نے ذرا جنبش کی گویا وہ اپنا نقاب ڈالنا چاہتی ہے - رالفو اُسکی طرف بڑھا اور اُس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھکر بولا - اس اثنا مین اُسکی خوب صورت آنکھین غیر معمولی روشنی سے چمک رہی تھین -

"تیرے باپ نے تیرے لیے معافی حاصل کرنے کے لیے حتی الامکان کوئی بات نہ اُٹھا رکھی مگر مین نے ایسا نہیں کیا مین قسم کھاتا ہون کہ روسی بزدل پولینڈ کے اس سب سے زیادہ نازک پھول کو برباد نہ کرسکے گا -

ہیلن - (نوجوان کے مضبوط ہاتھ کو تھام کر) -

شریف اجنبی - تو کیا کہہ رہا ہے تیری باتین کوئی سُن نہ لے تو اپنے سر پر آپ بلا بُلا رہا ہے - نوجوان آہستہ سے خوب صورت لڑکی کے پاس سے ذرا پیچھے ہٹا اور ایک مرتبہ اور اپنا ہاتھ تلوار کے دستہ پر رکھا اور کہا -

مین نے ابھی اپنا ارادہ جنرل ولکنسکی کی موجودگی مین ظاہر کیا -

مین نام کو بھی روسیون کی دھمکیون سے نہین ڈرتا - مین رالفو آوارہ گرد اور تیرا رہا کرنے والا ہون - اے پولینڈ کی دختر جمیلہ تو بالکل ہراسان نہو تو اس پہاڑی سرزمین کے اذیت دینے والے کے ہاتھ مین نہین رہ سکتی -

نوجوان جس وقت تن کر کھڑا ہوگیا اور چمکتی ہوئی آنکھون سے الفاظ مرقومہ بالا ادا کیے وہ نہایت ہی حسین اور طاقتور معلوم ہوتا تھا -

رالفو نے ہیلن کو للچائی ہوئی نگاہون سے دیکھا تھا اب یہودی لڑکی کی باری آئی اور وہ ہمارے ہیرو کو پیار کی نگاہون دیکھنے لگی -

رالفو کی پوشاک خراب شدہ تھی اور اُس مین معمولی آدمیون اور رئیسون کے پوشاک کی وضع بھی ملی ہوئی تھی لیکن اُس کی معمولی پوشاک سے اوس کا غیر معمولی حُسن چھپ نہ سکا -

اُسکے اعضا کا تناسب - اُسکے پیارے پیارے سڈول ہاتھ پاؤن اور اُسکے خال وخط کی پاکیزگی نے اس بات سے مقابلہ کرنے کا موقع دیا جسکی وجہ سے وہ پراسرار شخص معلوم ہوتا تھا -

ہیلن نے شریف نوجوان کو ایک لمحہ تک ترچھی نگاہ سے دیکھا -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُس نے قیاس کیا کہ وہ پولینڈ کے
خاندان کے بہت سے نوجوانوں سے
ایک نوجوان ہے جو اُن مصیبتوں کا
شکار بن گئے ہیں جو سلطنت پر ٹوٹ
پڑی ہیں۔

اُس نے اسکو ایک بے جگر بہادر
پرجوش نوجوان بھی تصور کیا جو اپنی
جان دینے پر تلا ہوا تھا۔

خاتون۔ میرے اچھے فیاض دوست
تم اپنی ... سے باز آؤ تم میری مدد نہیں کر سکتے
اور ... نہ ہوگا تمھاری جان جاتی رہیگی
مجھے امید ہے کہ وہ وقت دور نہیں ہے
جب تم جیسا شخص ملک کی حفاظت کے
لیے درکار ہو۔

لاالفو۔ خوف نہ کرو جی مضبوط رکھو
جس وقت میرے ملک کو میری ضرورت
ہوگی میں اپنے مرنے کو موجود ہونگا۔
مگر غور سے سن رکھو تم مجھے جانتی نہیں ہو
وارسا کے معمولی آدمی مجھ سے کانپتے ہیں
اور شرفا مجھے ایک غریب الوطن آوارہ
گرد خیال کرتے ہیں جس کے بازو میں قوت
ہو اور مزاج میں تکلف کا نام نہیں۔ پولیس
جو یہاں مقیم ہیں وہ مجھے سمجھتے ہیں کہ اگر اسے
کسی نے چھیڑ دیا تو آگ ہو جائیگا اور اگر کسی
نے دق نہ کیا تو کچھ نہیں بولتا۔ میں نے
ان تمام اشخاص سے ایسا برتاؤ رکھا ہے
کہ وہ میری نسبت وہ نتیجہ اخذ کریں جو
تم سے ابھی ابھی میں نے بیان کیا ہے وارسا
میں صرف ایک تیرا باپ مجھے جانتا ہے
کہ میں کون ہوں۔ وہ سے لوگ کس قدر
محبت کرتے ہیں اور کس قدر خوف
کھاتے ہیں اس سے میں نے وعدہ کرلیا
ہے کہ تیری پیاری لڑکی کا بال بھی
بیکا نہ ہوگا۔

ہیلن۔ میرے پیارے بیکس
باپ سے!

لاالفو۔ ہاں پیاری۔ اگر تیرے
باپ سے ان اُمیدوں کی نسبت
یاس اور حرمان ظاہر کیا جائے تو وہ
اس خوشی سے دس گنا زیادہ پریشان
ہوگا جو اُسنے مجھے ایک بار اور اپنے
سایہ عاطفت میں رکھنے کی اُمید سے
اُٹھائی ہے۔ تو اپنی رہائی کے لیے
صرف اپنے واسطے فکر مت کر بلکہ اپنے
باپ اور کسی۔

نوجوان تیغ باز نے آگے بڑھکر اپنے
لبوں کو اس بیہوش کے کانوں سے
ملا دیا اور آہستہ سے کہا وہ وقت
بہت نزدیک ہے جب پولینڈ ایک بار
پھر آزاد ہوگا۔ اگر تیری جان گئی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تو سمجھ لینا کہ اسکے بعد ظالم کسی کو نہ قتل کر سکینگے مگر تیری زندگی محفوظ رکھی جائے گی - رالفو آوارہ گرد قسم کھا کر کہتا ہے -

ہیلن - دو دن مین مین نہ رہون گی -

نوجوان - خوف نہ کھاؤ - اطمینان سے آرام کرو - تم دو ارساکوروسیون کے قبضہ سے آزاد دیکھو گی چاہے تمھین وہ قتل کرنے ہی کو نہ لے جائین -

نوجوان رالفو تیغ باز اس مظلوم مدہوش کے پاس تھوڑی دیر بیٹھا رہا جو جو باتین انمین ہوئین انھین ہم اپنے قصہ کے آغاز مین نہین لکھنا چاہتے اسلیے کہ اونکا بیان قلمبند کرنا خلاف موقع ہے -

آخر کار رالفو نے پہرہ والے کو طلب کیا اور رخصت ہوا -

جسوقت نوجوان زاہد فریب حسین یہودن سے رخصت ہوا ہے اسکو طرح طرح کے خیالات جوش دلا رہے تھے -

اسوقت تک اسنے اپنا دل عورتون کی دلفریبیون کی طرف سے محفوظ رکھا تھا اُسکی ساری زندگی اور جوش اسکے ملک کے لیے صرف ہوا تھا مگر یہودی کے پُر اسرار تہ خانے کے کمرہ کی حیرت انگیز تصویر نے اس کے دل مین عجب امنگین پیدا کر دی تھین جن سے وہ اسوقت تک بالکل ناآشنا تھا -

نوجوان نے (جسکے خون مین بیقراریون کی آگ کا شعلہ بھڑک رہا تھا) ایک لمحہ بھی اس امر کا خیال نہ کیا کہ وہ حور وش جسنے اسکا دل چھین لیا تھا مقہور نسل کی لڑکی تھی اسکو اسقدر یاد تھا کہ مین نے خواب و خیال مین بھی ایسی لاجواب پیاری صورت نہین دیکھی - اور اُسکو کامل یقین آ گیا کہ اس سے زیادہ شریف المزاج خاتون دنیا مین پیدا نہین ہوئی ہے -

رالفو نے یہودی کنشا کے مکان پر جانے کا قصد کیا -

وہ سینٹ جان کے گرجا کی طرف سے ہو کر گذرا جو گوتھک عمارتون کی طرح ہے - اور جسکو شہر دار لبا مین بڑی نادر اور عظیم الشان عمارت کہہ سکتے ہین - گرجے کے دروازون کے پاس سے ہو کر وہ جا ہی رہا تھا کہ اسکو ایک شریف زادی ملی جس کے منھ پر نقاب پڑا ہوا تھا برقعے کے اندر سے رونے کی آواز آ رہی تھی - رالفو آوارہ گرد نے اپنے خطاب آوارگی کی وجہ سے لیڈی سے گفتگو کرنے کا آپ کو مستحق سمجھا اور اُس سے اس طرح ہمکلام ہوا -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا کوئی پولینڈ کی لڑکی رو رہی ہے۔

لیڈی نے اپنا نقاب اوٹھا دیا۔ اُسکی صورت بڑی پیاری تھی۔ ہمارے ہیرو نے اوس کو پہچان لیا وہ ایک بہادر جنرل کی بیوہ تھی جس نے اپنے ملک کی خدمت مین جان دی تھی۔

لیڈی۔ کیا تم رالفو ہو؟

رالفو۔ ہان مین وہی ہون اور پولینڈ پر نثار ہونے والون مین سے ایک شہید کی بیوہ کی خدمت کرنے کو حاضر ہون۔

لیڈی۔ مین تم سے کوئی کام نہین لینا چاہتی۔ میرا دل ایک تازہ صدمہ سے پارہ پارہ ہو رہا ہے۔

رالفو۔ کیا آپ کو ہمارے اذیت پہونچانے والون سے رنج پہونچا ہے۔

لیڈی۔ مین اپنے مقتول بیٹے کا سوگ کر رہی ہون۔

رالفو۔ ہان ہان مجھے یاد ہے آپکا ایک نوجوان اور بہت باہمت لڑکا تھا اُسکا نام لیڈ سلاس تو نہین۔

بیوہ۔ ہان وہ دیو پیکر ہلکوسی کی تیغ کا شکار ہوا ہے۔

رالفو کا چہرہ غصہ سے تمتما اُٹھا اور بولا۔ بہت سے شریف نوجوان جو ملک کے ہمدرد تھے سلکوسی کے ہاتھ سے ضایع ہوئے ہین۔

یہ بدذات سرکش روسی نوجوان پولینڈ والون سے دیدۂ و دانستہ جھگڑا بڑھاتا اور جب دونون مین شرط جنگ ہو جاتی تو اونکو قتل کر ڈالتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کمبخت اسی طرح لڑ لڑ کر سب کا خاتمہ کرنا چاہتا ہے۔

غالباً آپ کے بیٹے سے بھی اُسنے خود ہی چھیڑ کی ہوگی (آہ سرد بھر کے) معزز خاتون صبر کرو (جوش مین آ کے) مگر آوارہ رالفو انتقام کے لیے اُسکو تلاش کرے گا اور اوس موذی کا سر کچل کے دم لے گا۔

نوجوان رالفو مقتول لیڈ سلاس کی مغموم مان سے رخصت ہو کر دیسی کنشا کے مکان کی طرف روانہ ہوا۔ اسنے ابتک بعض اتفاقات کے باعث سلکوسی کو دیکھا نہ تھا مگر اسکا حال سُنا تھا کہ وہ گورنر کے اسٹاف کا ایک افسر ہے اور قریب قریب ہر نامور پولینڈ کا کوئی نہ کوئی اولوالعزم نوجوان اسکے خوفناک ہاتھون سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قتل ہوتا ہے چنانچہ اسوقت بھی گیارہ پول اسکے قبضہ مین ہین۔

ساتوان باب

رالفو اور ظالم روسی

تمام وارسا سلکوسی کے نام سے کانپتا تھا اور اُس کی خونخوار تلوار ایک بڑے شریف کے خون سے آلودہ ہوکر خطرناک نگاہون سے دیکھی جاتی تھی۔ خلاف معمول پر اسرار رالفو اسوقت بہت ہی فوق البھڑک پوشاک زیب تن کیے تھا اور اس کے خوبصورت اور رعب دار چہرے پر شہزادگی کی شان عیان تھی۔ اس نے ظالم سلکوسی سے ملنے کے کل مقامات دریافت کرلیے تھے اور مسلح ہوکر رات کی تاریکی مین کوئی خوفناک مقصد پورا کرنے کی غرض سے باہر نکلا تھا۔ اسوقت صرف مظلوم لیڈسلاس کے انتقام کا جوش اسکو ازخود رفتہ نہین کیے ہوے تھا بلکہ درحقیقت وہ اس ظالم کو ایک سیاہ کار جلاد سمجھتا تھا۔ کیونکہ پولینڈ کے بہت سے ایسے نوجوان اسکی بیرحم تلوار کے گھاٹ اُتر چکے تھے۔ جنھین ظالم کے خلاف مقابلہ کرتے وقت اشد ضرورت تھی۔

دریاے سٹولا کے کنارے ایک شراب خانہ تھا جہان شہر کے اکثر نوجوان جمع ہوکر مینوشی کیا کرتے تھے ہمارا بہادر ہیرو اسی طرف چلا اور چونکہ وہ اس وقت درباری پوشاک پہنے تھا لہذا بہت آزادی سے اُس کمرے مین چلا گیا جہان لوگ مختلف طور سے اپنا دل بہلانے مین مصروف تھے۔ ابھی ہمارا بہادر ہیرو پانچ منٹ بھی اس مقام پر نہ ٹھہرا تھا کہ اُسنے اُس شخص کو پہچان لیا جسکی اُسے تلاش تھی سلکوسی بہ نسبت رالفو کے دراز قامت تھا اور طاقت جسمانی بھی تن و توش کے اعتبار سے رکھتا تھا وہ ظاہرا ایک دیو کی طاقت رکھنے والا آدمی تھا اور تلوار چلانے مین بے مثل تیز دست مشہور تھا۔

رالفو۔ اُسی مقام پر ٹہلنے لگا جہان وہ کوہ پیکر کھڑا تھا۔ اور اُسکے مقابل رالفو ایک بچہ سا معلوم ہوتا تھا۔ کیونکہ ہمارے ناظرین پر اسرار رالفو کی دلفریب صورت اور نازک نازک ہاتھ پاؤن دیکھ چکے ہین جنھین اسکی خداداد طاقت پوشیدہ تھی" پولینڈ کے اُن گیارہ نوجوان کی طاقت و ہمت بلاشبہ بہت بڑھی چڑھی تھی جنھون نے فردا فردا اس دیوصورت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شیطان سیرت پہلوان سے لڑنا چاہا یا مقابلہ کرنا منظور کیا تھا۔ سلکوسی کی آنکھین بہت خوفناک تھین اور اُنسے وحشت برستی تھی اسوقت وہ تیز نگاہون سے ایک نوجوان کو دیکھ رہا تھا جو ایک میز پر کسی کھیل مین مصروف تھا جو شخص اس ظالم کے حرکات سے واقف ہوتا فوراً تاڑ لیتا کہ وہ اس نوجوان کو اپنا شکار بنانے والا ہے۔

رالفو۔ اپنے دل مین شکر ادا کر رہا تھا کہ مین نے اس ظالم کو ایسے وقت مین پالیا ہے کہ پھر دوسرے شکار کا موقع اسکو نہ ملے گا۔

نوجوان رالفو اُس تکے ہوے شکار کی جانب بڑھا اور چند مخفی الفاظ اُس کے کان مین کہے جو کہ جادو کا اثر رکھنے والے معلوم ہوتے تھے اس پر اُس خوبصورت جوان نے ہاتھ بڑھا کر رالفو سے دوستانہ مصافحہ کیا۔

رالفو۔ کیا تم سلکوسی کو جانتے ہو۔

نوجوان۔ ہان۔ بلکہ وہ بدذات مجھ سے بھڑنا چاہتا تھا۔ تاکہ مجھے بھی اپنے شکار کیے ہوے لوگون کی فہرست مین داخل کرے۔

رالفو۔ ایسا معلوم ہوتا ہے گویا اس ظالم نے وارسا کے ہونہار نوجوانون کے قتل کرنے کا بیڑا اُٹھایا ہے مگر مجھے صرف اسکی سخت کلامی کا انتظار ہے اگرچہ مین اسکا شکار بھی کیون نہ ہو جاؤن مگر وہ مجھے اپنے مقابلہ مین بہت ہمت نہ پائے گا۔

نوجوان۔ تم کو ایسا خیال نہ چاہیے تم ابھی بالکل ناتجربہ کار ہو اور وہ گرگ باران دیدہ۔

رالفو۔ مگر وہ روسی ہے اور مین پول وہ مجھے ہرگز ذلیل نہ کر سکیگا اور خدا نے چاہا اب ایسا موقع نہ پائے گا کہ پھر کسی پول کے ذلیل کرنے پر فخر کرے آج رات میرے ساتھ رہو۔ کل علی الصباح وارسا اس ظالم کے پنجۂ ظلم سے آزاد ہو جائیگا۔

نوجوان۔ کس کے ہاتھون۔

رالفو۔ میرے۔

نوجوان۔ وہ تمسے کچھ پرخاش نہین کرتا۔

رالفو۔ لیکن وہ موقع پر طرح بھی ندیگا۔ اور سنو جب مقابلہ کا وہ وقت آجائے تو تم کل میرے پاس مثل ایک مقابل کے کھڑے ہونا۔

نوجوان۔ تم مفت اُسکا شکار کیون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بنتے ہو جبکہ اسوقت تک اسنے تمہارے
قتل کا ارادہ نہین کیا۔

رالفو۔ وہ میرے ہم وطنون کے خون کا
پیاسا ہے۔ بس یہ امر مسلمہ ہے کہ میرا بھی
دشمن ہے۔

نوجوان۔ مگر تمھین اس سے لڑنے
کا موقع کیونکر ملے گا۔

رالفو۔ تم مجھے نہین جانتے سوا اسکے
کہ مین اور تم ایک قاعدہ کے پابند ہین
کیا تم میرے رازدار بن سکتے ہو۔

نوجوان۔ اگر تمکو اعتبار ہو۔

رالفو۔ تو سنو مین آوارہ رالفو ہون

نوجوان۔ ششدر رہ گیا۔ کیونکہ اسنے
بھی سنا تھا کہ رالفو آہنی پنجہ اور نہایت
طاقتور وارسا کا ایک باشندہ ہے۔
اسنے پوشیدہ طور پر یہ بھی سنا تھا کہ رالفو
کی رگون مین جو اسوقت اس طور سے
ظاہر ہو رہا تھا شاہی خون ہے۔ یہ امر
اُس نوجوان کو اطمینان دلا رہا تھا اسنے
رالفو کی طاقتوری کے مختلف قصے سُنے
تھے اور وہ سمجھتا تھا کہ رالفو ایک عجیب
قوت کا جوان ہے۔

در [illegible] کولا [illegible] مین برق بر [illegible] ہے مجادلہ
غلا [illegible] ن۔ [illegible] کرنے لگے ورنہ میرا غلبہ پا جائے
چند [illegible] ق منقض اُس [illegible] ورنہ کا سلسلہ ختم

نہ ہوا تھا کہ یہ افسوسناک واقعہ پیش ہی
ہو گیا۔

آٹھوان باب

مجادلہ

رالفو۔ خیال کرتا تھا کہ روسی کو اشتعال
دلانے کا اچھا موقع ہے۔ اور سلکوسی
رالفو اور نوجوان کی ملاقات بُرے تیورون
سے دیکھ رہا تھا۔ وہ نو وارد کو یاد نہین
رکھ سکا اور اب اُسکی نگاہ رالفو پر جمی ہوئی
تھی اب نوجوان پھرا اور دونون دوستون
کی آنکھین دوچار ہوئین اور ایک کی
گستاخانہ نگاہ دوسرے کی بیباک نظرون
سے مقابل ہوئی اور رالفو ایسے دلیرانہ
اور بیباکانہ انداز سے اپنے ملاقاتی سے
ہمکلام ہوا جس سے مترشح ہوتا تھا کہ
روسی جوان کسی منہ پھٹ حاکم کا محکوم ہو
سلکوسی نگاہین بدلکر اُس جگہ پہونچا جہان
رالفو کھڑا تھا اور ایسے نامہذب طریقہ
سے اسنے بھی جواب دیا۔ نوجوان پول
تو یہ چاہتا ہی تھا۔ اُس نے فوراً اپنے
آہنی دستانہ سے ہاتھ نکال کر سلکوسی
کے طمانچہ رسید کیا۔ جس سے بڑھکر
ذلیل کرنے والا کوئی اور سلوک نہین
ہو سکتا اور سلکوسی اس گستاخانہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جرأت پر چند لمحہ تک مبہوت سیا بنا رہا
تمام کھیل اُسی وقت بند ہو گئے۔ اور
ہر شخص جو وہان موجود تھا سوچنے لگا کہ
عنقریب کوئی ہولناک حادثہ ہونیوالا ہے
موجودہ باشندگان روس اپنی فتحیابی پر
خوش تھے اور باشندگان پولینڈ کا رنگ
فق ہو گیا تھا کہ روسیون کی اس موقع پر
بھی فتح ہوئی اور اُنکے چہرون پر اوداسی
چھا گئی تھی کہ اون کے ملک کا ایک شخص
اور قتل ہوا چاہتا ہے۔ مقابلہ کی تیاریان
ہو گئیں اور یہ طے ہوا کہ دونون شخص
ایک دریا کے کنارے کسی مقام پر
آدھی رات کے وقت مین جب کہ
پورا چاند نکلا ہوا ہو مقابلہ کرین اور
اس قرارداد کے بعد سلکوسی اُس مقام
سے واپس گیا لیکن اُسکے چہرے پر
شرارت اور فتحمندی کی چمک پائی جاتی
تھی کہ صبح تک ایک پول اور اُسکی تلوار سے
ذبح کیا جائیگا۔

سلکوسی کے جاتے ہی ایک گروہ
روسیون کا بہادر رالفو کے گرد جمع ہو گیا
اُسکی نیلی آنکھین اور دلفریب صورت
یہ ظاہر کرتی تھین کہ ایسے یکتا ے
روزگار جوان رعنا کا قتل ہو نا شبہ
ایک ناپاک حرکت ہے اور حافرین
مین سے کوئی ایسا نہ تھا جو اس کے
خلاف کچھ بھی خیال کرتا کیونکہ سلکوسی
کے مغلوب ہونے کا تو کسی کو وہم بھی
نہ تھا مگر رالفو کے چہرہ پر سنجیدہ اور
یقین دلانے والی مستقل بشاشت
قائم رہی اور اُسنے لوگون کی سرگوشیون
کی مطلق پروا نہ کی۔

رالفو۔ (لوگون کی چہ میگوئیون سے
کبیدہ خاطر ہو کر ایک گلاس شراب پیکر)
درست ہے مگر مجھے اندیشہ ہے
کہ مبادا اگر سلکوسی قتل ہو گیا تو
پھر اس کے ہم وطنون مین سے کسی
کا یہ زہرہ نہو گا کہ اسکا بدلہ لے سکے
اس تقریر پر خاموش اور حقارت ظاہر
کرنے والا تبسم موجودہ روسیون کے
بشرون پر نمایان ہوا کیونکہ وہ اس
کہنے کو ایک غمزدہ بچہ کی بڑ سمجھتے تھے
وقت معہودہ پر رالفو اپنے دوستون
کے ساتھ رزمگاہ کی طرف چلا اور
وہان پہونچکر اُسنے دیو صورت سلکوسی
کو اپنا منتظر پایا بہت سے اور لوگ
بھی بطور تماشائیون کے جمع تھے۔
پولینڈ کے جتنے پاس مثل ایک مقابل
تابوت کے ہونا۔
ان کا کوئی ہمدم مفت اُسکا شکار کیون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُس پر اُٹھاوین - اگرچہ پولش کا یہ ارادہ نہ تھا کہ بہادر رالفو اس تابوت کو دیکھے مگر اُسکی دوربین اور تیز نگاہون نے اُسے دیکھ لیا اور بہت آہستگی سے کہا "اسکا طول وعرض تو ہرگز کافی نہین کیونکہ آج رات کو ایک دیو کی لاش یہان سے جائیگی" چند لمحون کے بعد دونون مبارز ایک دوسرے کے مقابل ہوے اور ایک دوسرے کو باہم سلام کیا جو ایسے خطرناک موقعون پر صرف تمسخر سمجھا جاتا ہے رزمگاہ ایک کشادہ میدان چارون طرف درختون سے گھری ہوئی تھی-

روسی تماشائی جنکے چہرون پر خوشی اور فتحمندی کے آثار نمایان تھے اپنے پہلوان کے پیچھے ایک جانب کھڑے ہوے پولش جوانون نے جنکے چہرون پر غم اور اداسی چھائی تھی ان کے مقابل صف بندی کی - دونون جماعتین اسوقت شب ماہ مین بارونق تصویرین معلوم ہوتی تھین - پولش اُسوقت بھی سیاہ لباس پہنے تھے اور روسیون کی در[illegible]کولا[illegible]مین [illegible] برق آسا فوق غلا[illegible] - [illegible] لڑکنے لگے درمیان دونون چند[illegible] ق منقش اُس[illegible] ور اس منظر پر

بدر کامل اپنی پوری روشنی پہونچا رہا تھا - مقابلہ شروع ہوا - چند ہی بار باہم ردوبدل شروع ہوئی تھی کہ سلکوسی کو کمال تعجب اور حیرت کے ساتھ معلوم ہوا کہ اسکے مخالف کا وار بہت پیچیدہ ہوتا ہے - پس اس نے اپنے مخالف کا زور آزمانے کی غرض سے اپنے ہتھیارون کو الگ رکھدیا اور کشتی کی درخواست کی رالفو اسوقت بھی بالکل مطمئن تھا- اور اُس نے روسی پہلوان کی اس درخواست کو بہت خوشی سے منظور کرلیا-

پہلے تو رالفو نے بالکل زور نہین کیا لیکن جب روسی پہلوان اپنی پوری قوت صرف کرچکا اسوقت بہادر رالفو نے بہت آسانی کے ساتھ اُس کے بال پکڑکر اُٹھالیا اور حقارت سے اسکے تن و توش پر ہنسنے لگا - اس منظر کے نظارہ سے جوانان پولش کے چہرہ فرط مسرت سے دمکنے لگے - اور روسیون کے چہرون پر زردی چھاگئی کشتی کے بعد پھر ہتھیارون کی نوبت آئی سلکوسی کو ہر طرح سے زک ہونے لگی اور نوجوان بہادر غالب ہوا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آخر کار روسی دیو کو یقین ہو گیا کہ یہ بہادر
رالفو کا ظالمانہ مذاق تھا اور وہ تمسخر
کے ساتھ سلکوسی کو ہلاک کرنا چاہتا تھا
جیسے تمسخرانہ طور سے سلکوسی کی اپنے
مغلوب شدہ لوگون کے ہلاک کرنے
کی عادت تھی۔

اب اُسے رالفو کے بآسانی غالب
آجانے کا پورا یقین ہو گیا اور اُسکے بیرحم
چہرہ پر مایوسی کے آثار ظاہر ہوے۔
رالفو کے چہرہ پر کوئی علامت
فکر و تردد کی معلوم نہوتی تھی بلکہ وہ بشاش
اور مطمئن نظر آتا تھا۔

۹
نوان باب

جنگ باہمی کا نتیجہ

اب تو یونش جو کھڑے دیکھ رہے
تھے خوش و خرم ہو گئے۔ حالانکہ ریونیکا
رنگ فق ہو گیا۔ ۱۵ منٹ گذر گئے
رالفو ابھی صرف زندہ ہی نہ تھا بلکہ اُسکے
چہرہ پر پسینہ بھی نہ آیا تھا۔ اور روسی
جوان پسینہ پسینہ ہوا جاتا تھا۔ علاوہ
برین یہ بات سب پر ظاہر ہو گئی تھی
کہ رالفو اگرچہ شمشیر زنی اور زور مین
بلذات خونی سلکوسی کا اُستاد نہ تھا
تو اُسکا مقابل ضرور تھا۔ اب سلکوسی
کے دل مین یہ بات جم گئی تھی کہ اُسکو
اپنی جان بچانا بہت دشوار ہے
ایسا شخص جو دوسرون کی جان سے
کھیلا کرتا تھا آج اُسکی جان کھلونا بنائی
گئی جو دوسرون کے سامنے تلوار
علم کرتا تھا آج خود تلوار کی آنچ سہنا
پڑی وہ جو خاندانون کو برباد کیا
کرتا تھا آج خود تباہی مین آن
پھنسا۔

رالفو کے دلفریب چہرہ اور نازک
قدمین فولادی رگین اور آہنی ہڈیان
پوشیدہ تھین۔

سلکوسی کی تمام طاقت کام آگئی
مگر رالفو کو کوئی تکان بھی نہوا اور تمام
دیکھنے والون کو یقین ہو گیا کہ اب
اس خوفناک جنگ کا خاتمہ ہونے والا
ہے۔

کوہ پیکر روسی نے پھر بہادر
بہادر کی تلوار پر ہاتھ ڈالا۔ اور
بہت کوشش کی کہ اس کی تلوار کو
چھین لے مگر ساری کوشش بے سود
ہوئی ... مثل ایک مقابل
... اب رالفو ...
اُسنے کافی طور ... ہمت اُسکا شکار کیون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سلکو سی پیچھے ہٹا کہ تلوار کے حملے سے
اپنی حفاظت کر سکے مگر رالفو کی بے پناہ
تلوار بجلی کی طرح سلکو سی کے سر پر
کوندی اور سینہ مین پوشیدہ ہوگئی
بیرحم روسی تو زمین پر دراز ہوگیا۔
اور بہادر پولس جوش کامیابی مین ٹہلنے
لگا۔

اب رات کی سنسناہٹ مین
کوئی آواز بجز قدمون کی آوازون
کے سنائی نہ دیتی تھی۔ کیونکہ پولس تو
رالفو کے ہمراہ چلتے ہوے۔ اور
روسی اپنے پہلوان کی لاش دیکھنے
لگے۔ تماشا تو روسیون اور پولس
دونون کے لیے تھا مگر فتح صرف پولس کو
نصیب ہوئی۔

رالفو۔ گرجے کے دروازہ پر اپنے
ہمراہیون سے رخصت ہوکر تن تنہا
چل کھڑا ہوا اور موسے کنشا کے
مکان پہونچا۔

یہودی۔ مرحبا۔ کیا رالفو ہین
معلوم ہوتا ہے کہ آج پولس کا کوئی
دشمن مارا گیا۔

در... کولا... ہین تمہارا قیاس ٹھیک
غلا... گے
...ی۔ ...رکہنے کے
چند... یق منقن... آپ بڑے خطرہ

مین ہین۔

رالفو۔ آپ کو کیونکر معلوم ہوا۔

مہاجن۔ ایک لیڈی ابھی یہان آپکی
تلاش مین آئی تھی۔

رالفو۔ لیڈی۔!

مہاجن۔ جی ہان۔

رالفو۔ مین خیال کرتا ہون کہ ایسی بہت
سی لیڈیان آپ نے دیکھی ہونگی۔ کیا یہ
خوبصورت اور حسین عورتون کے لیے
نئی بات ہے کہ جب انکے خاوند انھین
روپیہ ندین تو وہ اپنے زیور کے ذریعے سے
روپیہ لینے کی فکر کرین۔

مہاجن۔ مگر یہ عورت روپیہ کے لیے
نہین بلکہ تمھاری تلاش مین آئی تھی۔

رالفو۔ ہان غالبًا وہ روسی تھی۔ وہ
ڈائن خوبصورت جاسوسن پولس کی
دشمن میری تلاش مین آئی تھی۔

مہاجن۔ ہان تمہین تو مشتبہ ہو۔
یننڈیا روسی ظالم کی مرضی پر چلتی ہے
بہت سے لوگ اسوقت سیبریا مین
غلامی کر رہے ہین جو کہ اسی عورت
کے اشارے سے وہان بھیج دیے
گئے ہین۔

رالفو۔ اگر اس عورت نے میری
ایذا رسانی کا قصد کیا تو خود اپنے پیر مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کلہاڑی مارے گی۔

مہاجن۔ آپ لڑائی کے لیے کب تک تیار ہونگے۔

رالفو۔ ہم لوگ صرف روپیہ کی کمی سے پست ہمت ہین۔

مہاجن۔ (رالفو کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر) تمنے تو میری لڑکی کے بچانیکا وعدہ کیا ہے۔

رالفو۔ بیشک۔

مہاجن۔ اگر تم اُسکو بچاؤ تو روپیہ کی وجہ سے پولش اپنے مقاصد مین کامیابی نہین کر سکتے۔

رالفو۔ مین تمھاری باتو نپر یقین کرتا ہون۔

مہاجن۔ میری بات پتھر کی لکیر ہے کیونکہ یورپ کے نصف شاہزادے میرے قرضدار ہین۔ جنکی دستاویزین میرے ایجنٹ کے معرفت مجھے ملی ہین۔

رالفو۔ پھر تو آپ اپنے ملک کے حافظ و محافظ ہو سکتے ہین۔ اور پولینڈ پھر دوبارہ خود مختار ہو سکتا ہے۔ اگر وہ خود مختار ہوجائے تو آپ کے نقصانات بھی پورے کیے جا سکتے ہین۔

مہاجن۔ پولینڈ میرے تمام آئندہ فتوحات فخر کرے گا اگر اس کا کوئی باشندہ میری بچی کو پھر مجھسے ملادے۔ اور یہ عورت۔

رالفو۔ ہان اور یہ عورت کیا۔

مہاجن۔ وہی جاسوسنی۔ اس کو یقین ہے کہ تم وہ نہین ہو جو بظاہر معلوم ہوتے ہو اور یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ گورنر اُس کے اشارون پر چلتا ہے چنانچہ ہیلن اسی کے اغوا سے باغی سمجھی گئی اور اسی کے اشارے سے گرفتار ہوئی ہے۔

رالفو۔ مین آپ کا مطلب سمجھا۔ اور اس جاسوسنی کے مقابلہ کے لیے تیار ہون اگر مجھے شکست بھی ہو جاوے تو بھی آپ پر کوئی الزام نہین۔

نوجوان ہتھیاربند نے پھر اپنا معمولی بھیس بدلا اور مہاجن کے گھر سے روانہ ہوا ابھی تھوڑی ہی مسافت طے کی تھی کہ اُس نے باقاعدہ اور تیز رفتار لوگون کے قدمون کی آہٹ اور ہتھیارون کی کھڑکھڑاہٹ سُنی ایک لمحہ کے بعد ایک مقابل معلوم ہوا کہ کسی ... کاندھے پر ہاتھ ... اُسکا شکار کیون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جو گھوم کر دیکھا تو ایک درجن آدمیون مین اپنے تئین گھرا ہوا پایا۔

نو وارد۔ کیا تیرا نام رالفو ہے۔

رالفو۔ (ڈانٹ کر) میرا نام کچھ ہو تمھین کیا مطلب۔

اس اثناء مین نیڈیا (عورت کا نام) نے ظاہر ہو کر اشارہ کیا اور معاملہ نازک ہو گیا۔

دسوان باب

باغیانہ الفاظ

اب تک تو ہمارا ہیرو آوارہ رالفو کے نام سے مشہور تھا مگر اب وہ وقت قریب ہے کہ وہ باغی رالفو کے نام سے پکارا جائے چنانچہ اس موقع پر بھی ہمارا شیر دل نوجوان بالکل مطمئن تھا اور مسلح جنگی جماعت سے اُسکو مطلق ہراس نہ تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اگر کوئی صورت بچاؤ کی نہ رہی تو وہ اپنے ہتھیار رکھدے گا اور د[illegible] کولا مین بوجہ حسین اور غلا[illegible] رکھنے کے گرفتار کرنے چند[illegible] یق منفون اُسپر مہربان ہو گئے۔

رالفو۔ (افسر سے) تم مجھے کیون روکتے ہو۔

افسر۔ مجھے تمھاری گرفتاری کا حکم ہے۔

رالفو۔ قصور۔

افسر۔ باغیانہ الفاظ کا اظہار۔

رالفو۔ ہرچند کہ مین پولینڈ کا باشندہ ہون لیکن عمر بھر مین کبھی میری زبان سے کوئی باغیانہ کلمہ نہین نکلا۔ ہان اپنے ملک کا خیر خواہ و قوم کا ہمدرد ضرور ہون۔

افسر۔ یہی تو بغاوت ہے پولینڈ کے ساتھ اظہار ہمدردی شہنشاہ روس سے بغاوت نہین تو کیا ہے۔

رالفو۔ (گرج کر) تو مین باغی ہون۔ یہ کہکر پیچھے ہٹا اور مسلح گروہ کے حلقہ سے نکلکر اپنی طلسمی تلوار کھینچ لی اور دشمنون کی جماعت کو درہم و برہم کر دیا۔

افسر۔ (چلا کر) فوراً اسکو گرفتار کرلو جانے نہ پائے۔

خوش قسمتی سے سپاہیون کے پاس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چھوٹی چھوٹی تلوارین تھین رالفو نے
اچھی طرح سمجھ لیا تھا کہ یہ بات
میرے حق مین مفید ہے اس
موقع پر خیال ہو سکتا ہے
کہ ہمارا بہادر ہیرو ستمگر - سنگدل
خوفناک خونی تھا مگر حقیقتاً یہ
بات نہ تھی بات یہ تھی کہ ہر نول
دوبدو لڑائی مین اگر کسی روسی
کو قتل کرتا تو وہ اوس کا ملکی
فرض سمجھا جاتا کیونکہ پولینڈ والے
... عام اس سے کہ قصور
وار ہون یا نہون چن چن کر قتل
کیے جاتے تھے - روسی ان کو
دلگی مین مار ڈالتے اور پولینڈ
کی آبادی گھٹتی جاتی تھی - پولینڈ
کی شریف زادیان کورٹ
مارشل (فوجی اجلاس) مین
لائی جاتین اور ان پر جاسوسی
اور مخبری کا الزام لگایا جاتا
اور نہایت بے رحمانہ طریقہ سے
قتل ہوتین اور وارسا مین مظلوم
باشندون کے خون کی ندیان
بہا کرتین -

سپاہیون نے بھی نوجوان
پول پر حملہ کیا اور ایک مختصر لڑائی
ہوئی جس مین رالفو کی طلسمی تلوار
اپنا خونخوار اثر دکھانے لگی وہ
ہر بار ہوا مین سنسناتی ہوئی بجلی
کی طرح گرتی اور روسی سپاہیون
مین سے ایک نہ ایک کی خرمن
ہستی کو جلا کے خاک کر دیتی -
روسیون نے پہلے تو مقابلہ کیا مگر جب
دیکھا کہ رالفو کا مقابلہ طاقت بشری
سے خارج ہے تو دُم دبا کر
بھاگ کھڑے ہوے اور
کسی کو بھی شجیع نوجوان کے
سامنے ٹھہرنے کا حوصلہ نہ
ہوا -

گیارھوان باب

ہمدردی کا ایک اور نمونہ

لڑائی کے بعد رالفو نے
اپنی راہ لی اب اُسے معلوم ہو گیا
کہ وارسا مین سب کی نگاہین
مجھی پر پڑتی ہین اور قانون بھی اب
میری حفاظت نہ کر سکے گا ...
اس خیال سے اوس ... مقابل
نہوئی اور وہ نہایت
وارسا کے اُس حد کا شکار کیون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مرفہ الحال اشخاص رہتے تھے ایک مشہور رئیس کے محل کے قریب پہونچا کہ دفعتہً مکان کے اندر سے رونے پیٹنے کی آواز بلند ہوئی چونکہ ایسی وارداتین عام ہو گئین تھین اسوجہ سے بغیر سوچے سمجھے معلوم ہو گیا کہ کیا معاملہ ہے۔

پولینڈ کا ایک شریف مشتبہ تھا اور اسکو کشان کشان روسی عدالت مین لیے جاتے تھے تاکہ کسی جرم کا مجرم قرار دے کر سزاے موت دین رالفو محل کے اندر جانے لگا مگر دروازہ پر اُس کو ایک مسلح سپاہی پہرہ پر ملا۔

نوجوان۔ (پہرہ دار سے) ہٹو راستہ چھوڑدو۔

سپاہی۔ (غصہ سے) چلو بھاگو نہین تو تمھاری جان کی خیر نہین۔

نوجوان کو اب کہان تاب ... کولا فوراً گھس پڑا۔ سپاہی ... ڈرکا ہو لا دیا۔ کیونکہ درحقیقت ... یق منقن یہ بڑی آفت برپا تھی کہ اگر شہنشاہ روس کی رعایا کی طرف کسی نے نظر اُٹھا کر دیکھا بس فوراً تلوار کے گھاٹ اُتار اگیا۔ نوجوان نے بھی سپاہی پر اپنی تلوار کا وار کیا اور چشم زدن مین سپاہی بیہوش ہو کر رالفو کے قدمون پر گر پڑا اس مہم سے فرصت پاکر رالفو درانہ محل مین چلا گیا۔ اور پہلی چیز جو اُسے نظر آئی وہ یہ تھی کہ ایک حسین خاتون صلیب کے سامنے جھکی ہوئی دعا مین مشغول تھی۔

نوجوان نے فرش پر زور سے پاؤن مارا جس سے حسین خاتون چونک اوٹھی اور اپنے پاس ایک کشیدہ قامت خوبصورت نوجوان کو پایا۔

رالفو۔ حسین خاتون مین معافی چاہتا ہون کہ بغیر اطلاع تمھارے مکان مین چلا آیا مگر مجھے کسی کے مظلومانہ چیخ نے اس امر پر مجبور کر دیا تھا۔

لیڈی۔ کیا آپ پولینڈ کے باشندے ہین۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رالفو۔ جی ہان۔

لیڈی۔ تو ہشیار ہو جاؤ اب دوسرا بیگناہ طلب کیا گیا ہے اور روارسا کے نصیب مین لکھا گیا ہے کہ اپنے ایک دوسرے لڑکے کا خون ہوتے دیکھے لیڈی نے جس کا سن اٹھارہ سال سے زیادہ نہ تھا اور حُسن و جمال مین لاثانی تھی یہ الفاظ بہت ہی اطمینان کے لہجہ مین کہے تھے مگر رالفو سمجھ گیا کہ اُن سے یاس و نا اُمیدی ٹپک رہی ہے۔

رالفو۔ معلوم تو ہو کہ اسوقت روسی مظالم کا کون شخص شکار ہوا ہے۔

لیڈی۔ میرا باپ جسے گورنر کے روبرو حاضر ہونیکا حکم ہوا ہے۔

رالفو۔ تو کیا وہ یہان سے جا چکا۔

لیڈی۔ ابھی نہین۔ اُس کمرہ مین ہے۔ اور اس لڑکی نے دروازہ کی طرف اشارہ کیا۔

رالفو نے دھکا دے کر دروازہ کھولا اور کمرہ مین داخل ہوا۔

وہان پہونچکر اوس نے ایک دلخراش منظر دیکھا۔ فرش پر ایک شریف آدمی پڑا تھا جس کے چہرہ پر مردنی چھائی تھی اور قیمتی قالین خون سے تر تھا اُس کی لاش پر ایک شریف خاتون جھکی ہوئی تھی اور اوس کے پاس پانزدہ سالہ جو قیاساً مقتول کا لڑکا معلوم ہوتا تھا کھڑا تھا۔ مظلوم بچہ کبھی مجروح باپ کے زخمون کو دیکھتا اور کبھی اُس مغرور سپاہی کے چہرہ کو جس نے اُسے یتیم بنایا تھا رالفو نے کمرہ مین داخل ہوتے ہی لڑکے کی صورت پر غور کیا تو اُسے معلوم ہوا کہ کمسن پول کے انداز زبان حال سے کہہ رہے ہین کہ اگر مین جوان ہوتا تو اپنے باپ کے خون کا ضرور انتقام لیتا۔

کمرہ مین کوئی نصف درجن سپاہی ہون گے مگر سب کے سب بد تہذیب اکھڑ اور اُنکا افسر تو ایسا وحشی اور لٹھ تھا جس کا نظیر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اب تک ہمارے ہیرو کی نظر سے
نہ گذرا تھا - رالفو کے داخل
ہوتے ہی افسر بڑھا اور ڈانٹ کر
پوچھا -

"کون ہے"

نوجوان - پولینڈ کا ایک غریب
باشندہ -

افسر - تیرا نام -

نوجوان - او خونی - مین اپنا نام
تجھ ایسے بدمعاش کو نہین بتا سکتا -

افسر - بیوقوف - تجھے خبر بھی
ہے کہ تو کس سے گفتگو کر رہا
ہے -

نوجوان - قرینہ سے
معلوم ہوتا ہے کہ سگ بچہ
ہے -

افسر کا چہرہ غصہ سے سرخ
ہو گیا اور اُس نے اپنے
ساتھیون سے کہا ہان - لینا اس
گستاخ کو -

لفو - اس کی کیا ضرورت
در... کولا تمہارے بس مین
غلا...
...ی - ...
چند...
...یق منظبحہ آئے راہبر -

رالفو - (شریف خاتون سے)
اے نذر مہربان تم اپنے لڑکے کے سمیت
ذرا یہان سے چلی جاؤ -

تاکہ مین عاجزانہ طور پران شریف
لوگون سے تمہارے شوہر پر
رحم کرنے کی درخواست
کرون -

جسوقت نوجوان نے یہ الفاظ
کہے نہین معلوم کہ اشارون ہی
اشارون مین خاتون کو کیا سمجھا
دیا کہ اس نے سر تسلیم جھکایا
اُس کے دل نے گواہی دی کہ
جو شخص مجھے حکم دے رہا ہے
کیا تعجب ہے کہ وہ میرے اس آڑے
وقت مین کام آئے اور وہ اپنے
لڑکے کا ہاتھ پکڑ کر فوراً باہر
چلی گئی - افسر کو نوجوان کی مستقل
مزاجی سے ایسی حیرت ہوئی کہ
وہ اُس وقت تک جب تک
رالفو نے دروازہ بند نہ کر لیا زبان
بھی نہ ہلا سکا -

افسر - (چونک کر) بدذات تجھے
پرائے گھر مین حکومت کا کیا حق
حاصل ہے -

نوجوان - میرے سچے دوست -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ان الفاظ کے ساتھ ہی اُس کی طلسمی تلوار ہوا مین بجلی کی طرح کوندنے لگی۔

افسر۔ کیا مقابلہ کا حوصلہ ہے۔

نوجوان۔ ذلیل ظالم کے شریف قائم مقام مین تیری خدمتگزاری کو ہر طور پر تیار ہون۔

افسر۔ باغی کیا تو مجھ سے دوبدو لڑے گا۔

نوجوان۔ نہین۔ مین تیرے ساتھ [illegible]افی نہ کرونگا کیونکہ ایک کمینہ جس نے ایک شریف کو اُسکی بیوی اور بچے کے روبرو قتل کیا ہو اپنے بہادر دشمن کے ساتھ دوبدو مقابلہ کی جرأت نہین رکھتا۔

افسر۔ اگر تیری اس گستاخی مین مجھے لطف نہ آتا ہوتا تو اب تک کب کا تجھے قتل کر چکا ہوتا۔

نوجوان۔ آپ کی مہربانی۔ مگر مالک مکان کی طرف سے تمھین حکم دیا جاتا ہے کہ اپنے پلون کو لے کر یہان سے چلتے پھرتے نظر آؤ۔

افسر پر پھر حیرت چھاگئی اور اسے گمان ہوا کہ نوجوان اکیلا نہین ہے بلکہ اس کے اور ساتھی ہین۔

اس لیے کہ تنہا آدمی کا ایک ایسے افسر سے بھڑنا جس کے ساتھ چھ سپاہی ہون خلاف قیاس تھا۔ ابھی وہ کوئی ٹھیک رائے قائم کرنے نہ پایا تھا کہ ایک اور حیرت افزا واقعہ ہوا یعنے ایک آدمی جسکی صورت پر وحشت برستی تھی اور اسکے زخم سے خون بہ رہا تھا دوڑا ہوا آیا اور چلانے لگا۔

”بغاوت! بغاوت!!“

اور جب اسنے رالفو کو دیکھا زیادہ زور سے چلایا۔

”اسے گرفتار کرلو“

سپاہیون نے اپنے ہتھیار سنبھالے اور بہادر پول پر سب کے سب یکبارگی ٹوٹ پڑے۔ مگر خوش قسمتی سے کمرہ وسیع تھا چھت اونچی۔ اور اس مختصر جنگ کے لیے کافی جگہ تھی۔

چنانچہ ایک مختصر سے حملہ مین روسی بھاگ کھڑے ہوے۔

جب لڑائی کا خاتمہ ہوا نوجوان نے مجروح شریف کی بیوہ اور لڑکے کو بلا کر کہا۔

سب

”اب یہان ٹھہرنا منا فسر تو ایسا

خاتون۔ ہماری آنکا نظیر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ظاہر ہے۔ جائین تو کہان جائین۔
آپ نے بڑی جوانمردی کا کام کیا اور
ہم آپ کے بار احسان سے سبکدوش
نہین ہو سکتے۔ لیکن قسمت سے
چارہ نہین۔ معلوم ہوتا ہے کہ ہماری
زندگی کے دن پورے ہو چکے۔
رالفو۔ ہم کو ایک لمحہ بھی ضائع کرنا
نہ چاہیے۔ چلیے مین سب لوگون کو
ایک محفوظ مقام پر لیے چلتا ہون
جہان آپ اُسوقت تک بہ آرام تمام
رہ سکتی ہین جبتک وارسا مین امن و امان
ہو جائے۔
مسن خاتون اور نوجوان حامتی نے
زخمی کو ہاتھون پر لے لیا۔
رالفو۔ چلو جلد چلو۔ اب زندگی اور
موت کا مقابلہ ہے۔ یہ کہکر بہادر نوجوان
زخمی کو ہاتھون پر لیے ہوے آگے بڑھا
اور سارا لگرانا اُسکے پیچھے پیچھے تھا نوجوان
انکو لیے ہوے سیدھا یہودی کے مکان پر
پہونچا دستک دیتے ہی دروازہ کھل گیا
اور یہ لوگ داخل ہوے۔
رالفو۔ مہربان یہودی مین اپنے چند
درہ کو لایا ہون۔
غلا ی۔ بسر و چشم۔
چشمہ یق منظر چشم من آشیانہ تست

کرم نما و فرود آکہ خانہ خانۂ تست

یہ لوگ فوراً ان محفوظ کمرون مین
جنکا تذکرہ ہم کسی پہلے باب مین
کر چکے ہین۔ پہونچا دیے گئے اور
تہ خانے کے پر تکلف اور آرام دہ
دیوانخانون مین پہونچ گئے۔
رالفو۔ اب آپ کچھ دنون تک
یہان آرام سے رہین۔
ان مصیبت زدون کو یہ معلوم ہوتا
تھا کہ رالفو ایک فرشتہ رحمت ہے
جس کو خدا نے ہماری امداد کے
لیے بھیجا ہے۔ انھون نے شکر گذاری کا
اظہار کیا۔ اور نوجوان نے پھر اُنکو
دلاسا دیا کہ وہ زمانہ بہت قریب ہے
جب پولینڈ ایک دفعہ پھر آزاد ہوگا
اور بیرحم روسیون کی حکومت کو
زوال ہوگا۔

۱۲

بارہوان باب

خفیہ قاصد

اپنے ہم وطنون کو پناہ دے کے
رالفو بستر پر دراز ہوا اور آرام کرنا
چاہا جسکی اُسے ایسے پر جوش مقابلہ
کی محنت۔ مشقت اُٹھانے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کے بعد سخت ضرورت تھی - چنانچہ دن بھر سویا کیا جب شام ہوئی یہودی نے اُسے جگایا اور چند وحشت خیزین سُنائین منجملہ اُن کے پہلی خبر یہ تھی کہ تمھارے سر کے لیے انعام مشتہر ہوا ہے اور یہ بھی مشہور ہے کہ رالفو دراصل مغرور بادشاہ کا بھتیجا اربوت ہی -

رالفو - تمنے توکسی سے کچھ نہین کہا -

یہودی - نہین -

رالفو اور یہودی آپس مین اسی قسم کی باتین کرتے رہے رات بھیگنے سے کچھ دیر بعد کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا -

یہودی - میرے نوجوان دوست خدا کے لیے چھپ جاؤ -

رالفو - کیون -

یہودی - مجھے شبہ ہے کہ لوگون کو تمھارا سراغ ملگیا ہے -

رالفو - کچھ نہ ڈرو بلکہ اگر کوئی مجھ کو تلاش کرتا ہو تو اُس سے کہدو کہ بیشک رالفو یہان موجود ہے -

یہودی - توکیا تم اپنی جان اس لاپروائی سے ضایع کروگے -

رالفو - کچھ بھی ہو مین کسی آدمی سے جو میرا متلاشی ہو چھپنا گوارا نہ کرونگا -

یہودی - تمھین اپنی زور و قوت پر اسقدر نازنہ چاہیے - ایسا نہو کہ تمھاری جان کے ساتھ پولینڈ اور اُس کے بادشاہ کی اُمیدون پر بھی پانی پھر جائے -

رالفو - مہربان یہودی تم خوف نہ کرو مین اپنی حفاظت کرونگا - اور ہر خطرہ سے بچونگا اور اُس شمع کو نہ بجھاؤنگا - جو پولینڈ کے بچے بچے کو جوش دلائے گی -

یہودی نے مجبور ہوکر ڈرتے ڈرتے دروازہ کھولا اور دیکھا کہ ایک کشیدہ قامت نوجوان دروازہ پر کھڑا ہے جس نے تحکمانہ لہجہ مین پوچھا -

نووارد - کیا تمھارے ساتھ رالفو نامی کوئی شخص رہتا ہے یہ کہکر اپنی سیاہ چمکیلی آنکھون سے اندر گھورنے لگا -

یہودی - ہان اس وقت رالفو میرے یہان موجود ہے لیکن یہ اُسکی مستقل قیام گاہ نہین -

نووارد - کیا تم مجھے اُس تک پہونچا سکتے ہو -

یہودی - تم اپنا مطلب بتاؤ مین خود اُس سے کہونگا -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نووارد - مین ایک ایسا پیام لایا ہون جو صرف اُسی سے کہہ سکتا ہون -

یہودی - تمھارا نام -

نووارد - عناک عرب -

یہودی - اچھا تم یہین ٹھہرو مین اطلاع کرتا ہون -

یہ کہکر یہودی نے دروازہ بند کرنا چاہا مگر عرب نے روکا اور تیز ہوکر کہا -

عرب - واہ حضرت کیا ہی عادت آپ نے وارسا مین سیکھی ہے اور یہی شرط مروت ہی -

لیکن یہودی نے اُسکی باتون پر مطلق التفات نہ کرکے اُسے پیچھے ہٹادیا اور دروازہ بند کرکے پورے واقعہ کی رالفو کو اطلاع دی اور پوچھا کیا مین اُسے بلالون -

رالفو - بیشک میرے نزدیک اُس سے یہین ملنا مناسب ہے بڈھا یہودی تو نووارد کو بلانے گیا اور رالفو پردہ مین چلا گیا فوراً ہی ... عرب مکان مین لایا گیا او چند ... رالفو بھی باہر آیا جسنے اپنی ... بالکل تبدیل کر لی تھی وہ ... نہایت زرق برق پوشاک پہنے تھا جسمین قیمتی جواہرات ٹکے تھے جو اُس زمانہ مین لباس کی خاص زینت سمجھے جاتے تھے - عرب نے نوجوان کو دیکھا مگر کچھ کہہ نہ سکا -

رالفو - کیا تم مجھ سے ملنے آئے ہو ؟ -

عرب - مین رالفو کے پاس ایک پیغام لایا ہون -

رالفو - کہان سے -

عرب - جب رالفو سے ملونگا یہ بھی بتادونگا -

رالفو - مین رالفو ہون -

عرب - تم رالفو ہو -

رالفو - ہان مجھے کل دوست دشمن اسی نام سے پکارتے ہین -

عرب - جناب من معاف فرمائیے مین رالفو آوارہ مزاج کے پاس آیا ہون جو ہر وقت لڑنے مرنے پر تیار رہتا ہے -

رالفو - کچھ کہو تو - مین وہی رالفو ہون جسکو تم تلاش کرتے ہو -

عرب - دیکھو تم جانو (تامل کرکے) کیا واقعی تم رالفو ہو -

رالفو - ہان - ہان - ششش و پنج

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کی کوئی وجہ نہین - بیشک مین وہی رالفو
ہون جسکو تم تلاش کرتے ہو -
عرب - (ہاتھی دانت کی ایک تصویر
دکھلاکر) لو یہ تصویر صاحب
تصویر نے تمھین بھیجی ہے -
چونکہ تم سے ان سے شناسائی
نہین ہے اس لیے یہ ملاقات کا عمدہ
ذریعہ ہے -
رالفو - (تصویر دیکھ کر جو بہت
خوبصورت تھی) آخر تمہارا مطلب
کیا ہے -
عرب - میرے ساتھ چلو -
رالفو - کہان -
عرب - اوس خاتون کے پاس
جسکی یہ تصویر ہے - مگر خوب سمجھ لو
اگر تم رالفو نہین ہو تو مفت اپنے
سر بلا لیتے ہو -
رالفو - اگر تم کسی خطرے کا
خوف دلاتے ہو - تو بیشک مین
رالفو ہون -
عرب - پھر تو کوئی خوف کا
مقام نہین تمہارا بال بیکا نہین
ہو سکتا -
رالفو - (اوٹھکر) بسم اللہ
چلو -

یہودی - بیتابی سے نوجوان کا
ہاتھ پکڑ کے (فرانسیسی زبان مین)
خدا کے لیے اس بیرحم کے ساتھ
نہ جاؤ -
رالفو - کیا تم نہین دیکھتے کہ میرے
ہاتھ مین شمشیر جوہردار ہے اور اسکے
جوہر بھی دیکھ چکے ہو -
یہودی - (منت سے) خدا
کے لیے مان جاؤ اس پیام مین
سراسر دھوکا اور فریب معلوم ہوتا
ہے -
رالفو - کیونکر -
یہودی - جس عورت نے تم کو
بلایا ہے وہ دراصل روسی بادشاہ
کی جاسوس ہے - چنانچہ اوس نے
بہت سے پولش نوجوانون کو قتل
کرایا ہے -
رالفو - مگر یہ کیونکر معلوم ہوا کہ خواہ
مخواہ یہ وہی عورت ہے -
یہودی - مین تصویر پہچانتا ہون -
رالفو - کیا تمھین اسکی پوری تصدیق
ہے -
یہودی - بیشک - مجھے پہونچا اسکے ہو
ہے - ... ب بتاؤن مین خود
رالفو - (مسکرا ...

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تم مجھ سے زیادہ سمجھ دار نہین
ہو مین نے پہلے ہی تصویر پہچان
لی ہے لیکن اگر تم اپنی تمام
دولت سب مجھے دیدو تو بھی رالفو
اپنے ارادے سے پھر نہین
سکتا۔

یہودی۔ معلوم ہوتا ہے کہ تمنے
کوئی خوفناک ارادہ کیا ہے۔
برائے خدا نہ جاؤ وہ عورت
بڑی مکارہ ہے اور مجھے ڈر ہے
کہ مبادا تمھاری ہمت۔ طاقت۔
زکاوت۔ شجاعت۔ اُسکے مکر کے
سامنے کارگر نہو سکے۔

رالفو۔ کیا وہ زار کی بڑی کارکن
ہے۔

یہودی۔ بلکہ یون کہیے پولینڈ کی
قسمت اُسی کے ہاتھ ہے۔

رالفو۔ پھر تو پولینڈ کی خوش قسمتی
سمجھنا چاہیے کہ اُس نے مجھے اپنا
شکار بنانا چاہا۔ پیارے دوست
مین اُس سے زیادہ مستعد اور
...یار ہون جسقدر تمھاری عقل
د... ہ کر سکتی ہے۔ یقین کرلو
غلا... بصورت ناگن خود اپنے
چن... مین پھنسے گی اگر ایسا ہو تو

سمجھ لینا کہ برا سرار رالفو محض بیوقوف
بزدل۔ اور پولینڈ کی کسی خدمت
کے لائق نہ تھا۔

ادھر تو یہ باتین ہو رہی تھین
ادھر عرناگ عرب انکو گہری نظر
سے دیکھ رہا تھا۔ اور اُسکی تیز سیاہ
آنکھون سے اضطراب اور بیتابی
ظاہر ہوتی تھی۔

معلوم ہوتا تھا کہ فرانسیسی زبان
نہ سمجھنے کی وجہ سے اسکو سخت
بیچینی ہے اور وہ مبہوت ہو رہا
ہے۔

رالفو۔ (عرب سے) چلیے صاحب
مین آپ کی تعمیل ارشاد کے لیے
حاضر ہون۔

عرب۔ مین ایک دفعہ
پھر تم کو جتائے دیتا ہون کہ
اگر تم رالفو نہین ہو۔ تو دیدہ
و دانستہ خود کو خطرہ مین ڈالتے
ہو۔

رالفو۔ مطمئن رہو مین رالفو
ہون۔

عرب۔ تو آؤ چلین۔

یہ کہکر وہ کمرہ سے باہر
نکل آیا اور اُس کے پیچھے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہمارا ہیرو بھی۔

۱۳

تیرھوان باب

روسی کٹنی اور رالفو

بہادر رالفو اور خوفناک عرب نہایت خاموشی کے ساتھ روانہ ہوئے۔ راستہ مین اُنکو اور بہت سے آدمی ملے جو تیز رفتاری کے ساتھ اُسی طرف جا رہے تھے روسی تو بڑی دھما چوکڑی مچا رہے تھے مگر غریب پولون کے چہرے مایوسی سے مرجھائے ہوئے تھے۔ رفتہ رفتہ دونون ایک عالیشان عمارت کے قریب پہونچے جو عین ساحل پر واقع تھی اور کسی وقت مین ایک سربرآوردہ شریف پولش خاندان کا مسکن تھی مگر اب اسپر بھی غیر ملکوان کا قبضہ تھا۔ جیسے یہ دونون عمارت کے قریب پہونچے ایک سیاہ فام شخص ستون کی آڑ سے نکلا اور انکی طرف لپکا۔

اجنبی۔ ذرا ٹھہر جائیے۔

یہ سننا تھا کہ خوفناک عرب نے اپنی تلوار کھینچکر اُسے قتل ہی کر ڈالا ہوتا۔ مگر رالفو نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا اور مُسکرا کر کہا۔

"تم تو بڑے مخیر معلوم ہوتے ہو"

عرب۔ یہ فقیر نہین ہے۔

رالفو۔ ہمین اس سے کیا غرض فقیر ہو یا امیر (اجنبی سے) مہربان ہم سے کیا چاہتے ہو۔

اجنبی۔ مین آپ سے کچھ عرض کرنا چاہتا ہون مگر آپ کے کان مین۔

رالفو۔ تم بے کھٹکے کہدو اور مین تم کو یقین دلاتا ہون کہ تم خطرہ سے محفوظ ہو۔

اجنبی۔ بہادر رالفو مین تمھاری منت کرتا ہون کہ اوس کٹنی کے پاس نہ جاؤ۔ کیونکہ مین نے ان پھاٹکون مین بہت سے پولش نوجوانون کو ہنسی خوشی داخل ہوتے دیکھا مگر واپس ہوتے ایک بھی نظر نہ آیا۔

رالفو۔ تمھاری ہمدردی کا شکریہ مگر آوارہ رالفو اُس کی [illegible] نہین کرتا۔

عرب۔ "آپ بھی کس کی باتون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

خیال کرتے ہین" یہ کہا اور اپنے
گرز سے اوس اجنبی پر
حملہ کیا۔

رالفو۔ تم سچ کہتے ہو جسوقت
سے روسی آئے ہین اس
ایسے ہزارون پاجی پیدا
ہوگئے ہین۔ (نووارد سے
مخاطب ہوکر) مہربان دوست
مین رالفو ہون اور تم سے
درخواست کرتا ہون کہ تھوڑی دیر
تکلیف فرماکر یہین ٹھہر جاؤ مجھے
تم سے چند ضروری باتین کرنا ہین
اگر مین سلامت واپس آیا
تو تمھین خوف کا مقام نہین
اور اگر۔

اس اثنا مین قدمون کی آہٹ
معلوم ہوئی اور اجنبی اس خوف
سے کہ مبادا مسلح سپاہیون کے
ہاتھون گرفتار ہوجائے چلتا پھرتا
نظر آیا اور رالفو نے اپنے ساتھی
سے کہا۔

دم[...] علیہ مین ہر طور پر آپ کے
غلا[...]لم کو موجود ہون حتےٰ کہ
چند[...] بھی سپ چلنے کو تیار ہون
[...]ن جاکر کوئی پول واپس

نہین آتا۔

عرب۔ درحقیقت تم بڑے
بہادر ہو۔

رالفو۔ یہ بات نہین بلکہ آجکل
کا طوفان بے تمیزی وارسا
مین ہر شخص کو بہادر اور چالاک
رہنے پر مجبور کرتا ہے اس لیے
کہ بیگناہ اور گناہگار روسیون
کے نزدیک دونون یکسان ہین۔
اور بے دردی سے قتل کیے
جاتے ہین۔

عرب۔ (آہستگی سے) دیکھو
رالفو مین تمھارا دوست ہون
اور تمھین سمجھائے دیتا ہون کہ
نیڈیا کے سامنے ایسی باتین
نہ کرنا ورنہ زندہ پھرنا
مشکل ہوگا۔

رالفو۔ مہربان عرب ناک مین
تمھارے دوراندیشانہ مشورہ
کی قدر کرتا ہون مگر مجبور ہون
کہ میری زبان نہین
رک سکتی نہ تو تمھارے دوستانہ
کلمات میرا منھ بند کرسکتے ہین
نہ تمھاری جفا شعار نیڈیا کی تخویف
وتہدید خواہ وہ روسی شہنشاہ بیگم ہی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کیون نہو۔

باتین کرتے کرتے رالفو اور اُسکا ساتھی محل کے پھاٹک پر پہونچ گئے اور چند ہی لمحہ بعد ہمارا بہادر ہیرو اُس عمارت کے ایک کمرے مین پہونچادیا گیا۔

نوجوان رالفو چند لمحہ اکیلا کھڑا رہا اور کچھہ سوچکر مُسکرانے لگا اور تھوڑی دیر بعد بڑبڑانے لگا۔

"کیا اچھا ہوتا اگر اس مکان کے رہنے والے اس کے پر اسرار راستون سے واقف نہون پھر بھی مجھے جو کچھ علم ہے وہ بہت کام آئے گا"۔

نوجوان اپنے خیالات مین محو تھا کہ گھنٹی بجی اور ایک نوکر نے حاضر ہوکر عرض کیا آپ کو اپنے میزبان کے حضور مین جانے سے پیشتر اپنی تلوار یہین چھوڑدینا چاہیے۔

رالفو۔ تو کیا تم براہ راست انھین کے پاس سے آئے ہو اور انھون نے ایسا حکم دیا ہے یا تم حسب قاعدہ اپنی طرف سے کہنے آئے ہو۔

نوکر۔ میری مجال نہین جو بغیر حکم مالک قلعہ زبان ہلا سکون۔

رالفو۔ اگر ایسا ہے تو تم اپنی مخدومہ سے کہو وارسا کی حالت آجکل بہت نازک ہے اور کل شرفا اپنی تلوار سے اس طرح لپٹے رہتے ہین جس طرح عاشق اپنے معشوق سے۔

نوکر نے سر تسلیم خم کیا اور تھوڑی دیر بعد پھر واپس آیا اور کہا۔ جناب عالی میرے مالک نے سلام کہا ہے اور کہا ہے کہ یہ کوئی خطرہ کی جگہ نہین ہے۔ مہربانی فرماکر تلوار یہین چھوڑدیجیے۔

رالفو۔ (تحکمانہ لہجہ مین) جاکر کہدے کہ رالفو اپنی تلوار نہ چھوڑیگا مگر اسوقت جب اسکو پورا اطمینان ہوجائے گا خدمتگار پھر واپس ہو گیا۔

خدمتگار۔ (پھر واپس آ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اچھا چلیے - جس طرح آپ کی
خوشی ہو -

بہادر نوجوان اپنے رہبر کے
ہمراہ سنگ مرمر کے فرش کو
طے کر کے ایک زینہ پر چڑھا
اور ایک بڑے کمرے مین
داخل ہوا وہان سے کئی چھوٹے
اور پیچیدار راستون مین ہوتا ہوا
ایک اور کمرے مین پہونچا جو
بہت وسیع تو نہ تھا مگر بہت ہی
بیش قیمت سامانون سے آراستہ
تھا - میز پر لذیذ کھانے چنے ہوے
تھے اور ضروریات کی دوسری
اشیا بھی اپنے موقع پر موجود
تھین -

رالفو - (دل مین) معلوم ہوتا ہے
کہ قتل کیے جانے سے پیشتر صرف
ایک دفعہ مجھے یہ عمدہ کھانا نصیب
ہو گا - اس لیے کہ پہلے رالفو کا
خیال تھا کہ وہ اس مکان کے چپے
چپے سے واقف ہے مگر یہان آکر اُسے
معلو[illegible] کہ اسمین بہت بڑا تغیر و تبدل
[illegible] اور وہ ہزار اپنے دماغ پر
[illegible] تھا مگر خاص اس کمرہ کی
[illegible]ت. جس مین رالفو موجود تھا

اوسے کسی طرح یاد نہ آتی تھی اور
یہی وجہ زیادہ تر اس کی پریشانی کا
باعث تھی دیکھتے دیکھتے اُسکو
کمرہ مین پانچ دروازہ نظر آئے
اور دفعتاً نوجوان کے چہرہ پر
غیر معمولی سرخی نمایان ہوئی شاید
اس کو اصل کیفیت معلوم ہو گئی
اب اُسکا ہاتھ تلوار کے قبضہ پر گیا
کہ اگر مقابلہ کی نوبت آئی تو کمرہ
کی وسعت اُس کے لیے کافی ہے
یا نہین اور اس طرف سے اطمینان
حاصل کر کے نوجوان کرسی پر
بیٹھ گیا اور اپنے میزبان کا انتظار
کرنے لگا -

چند منٹ بعد ایک دروازہ کھلا اور
ایک مہ جبین جس کے لباس کی خوشبو
سے تمام کمرہ مہک گیا خرامان
خرامان آتی نظر آئی بغور دیکھنے سے
معلوم ہوا کہ وہ خوبصورت تو ضرور ہے
مگر اسکی عمر کا وہ حصہ جسکا نام شباب
ہے اور جو دوسرے کا دل چھین
لینے مین جادو کا اثر کرتا ہو گا
ڈھل چکا ہے -

عورت - (تپاک سے) خوش آمدی، ع
اے آمدنت باعث آبادی ما

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اس نے یہ الفاظ عجب ہی مؤثرانداز
سے ادا کیے تھے مگر نوجوان کے
مضبوط دل پر اُسکا بہت کم اثر ہوا
بلکہ یون کہنا چاہیے کہ نوجوان کی
دلفریب صورت دیکھ کر خود آئینہ
حیرت بنگئی۔

لیڈی۔ کیا تمھارا ہی نام رالفو ہے
اور تم پول ہو۔

رالفو۔ ہان۔

لیڈی۔ (مسکرا کے) کیا واقعی آپ
رالفو ہین۔

رالفو۔ آخر تمھین شک کس بات
پر ہے۔

لیڈی۔ سخت تعجب ہے۔

رالفو۔ مین اسکا مطلب نہ سمجھا
بلانے سے پیشتر تمھین میرے کل حالات
معلوم کر لینے چاہیے تھے۔

لیڈی۔ اگر تم رالفو ہو تو ضرور ہے
کہ دو رالفو ہون۔

رالفو۔ ہون گے۔ مجھے تو صرف
ایک ہی کی خبر ہے۔

لیڈی۔ مجھے یقین دلایا گیا تھا
کہ رالفو ایک اوجڈ گنوار کم حیثیت
آدمی ہے۔ وہ بد معاش تمام وارسا
مین فحش اشعار اور باغیانہ الفاظ
شہنشاہ روس کے خلاف کہتا
اور لوگون کو ابھارتا پھرتا ہے
چنانچہ مین نے اوسی رالفو کو
بلوایا تھا۔

رالفو۔ خیر۔ یہ بتاؤ جس شخص کو
تم نے بلایا تھا آیا وہ آوارہ رالفو
مشہور ہے یا نہین۔

لیڈی۔ ہان وہی۔

رالفو۔ بس آوارہ رالفو مین ہی
ہون مگر مین نے کبھی کوئی فحش گیت
نہین گایا رہا باغیانہ الفاظ کا کہنا تو
اگر ایک پول کا زار کو بے ایمان
ظالم۔ قاتل۔ دروغگو غاصب
وغیرہ اوصاف سے متصف کرنا
جرم بغاوت ہے اور جسکی سزا
پھانسی ہے۔ تو مین از سرتا پا نہین
باغیانہ کلمات سے بنا ہون۔

لیڈی۔ (لرز کر) کیا بکتے ہو ہوش
مین آؤ۔

رالفو کے خوبصورت چہرہ پر
فتحمندی کی خوشی ظاہر ہوئی اور
اُس نے خیال کیا کہ میرے
بہادرانہ الفاظ نے اسکے
دل پر جادو کا کام کیا اور
خوف و وحشت کی نگا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دامن ہزاروں پولش نوجوانوں کے
خون ناحق سے تر ہے۔
رالفو۔ آخر چپ کیوں رہوں۔
لیڈی۔ اس لیے کہ یہ باتیں کوئی
اور نہ سُنے۔
رالفو۔ (استقلال سے) کوئی اور
نہ سُن لے میں تو زار کے مُنھ پر
کہہ سکتا ہوں کیا اب بھی تھیں میرے
رالفو ہونے میں شک ہے۔

ماہوش لیڈی نے بیباک نوجوان
کو پھر ان گستاخانہ الفاظ سے روکا
اور کہا "ہاں ہاں تم ہی رالفو ہو
اور میں عنقریب تم سے اُس کام کا
ذکر کروں گی جس لیے میں نے تم کو
بُلایا ہے۔
رالفو۔ خوبصورت لیڈی شکر ہے
تو میری آزاد طبیعت سے واقف
ہوئی اب میں تیرا حکم ماننے کو حاضر
ہوں۔
لیڈی۔ اچھا پہلے کھانا کھالو۔

رالفو نے فوراً ہی اپنی جنگیانہ
وضع قطع ترک کردی اور ایک مہذب
درباری ہوگیا اور نیڈیا نے ایک
غلام کو بلا کر کسی غیر زبان میں اُسے
چند ہدایتیں کیں۔

۱۴ چودھواں باب

درخواست صلح

چند منٹ بعد خوبصورت میزبان اور
اسکا بہادر مہمان دونوں میز پر بیٹھے
اور رالفو سے اون نفیس غذاؤں
کے کھانے کی درخواست کی گئی
جو اسکے سامنے نہایت تکلف سے
چنے گئی تھیں مگر نوجوان ایسے
چکموں میں آنیوالا نہ تھا چنانچہ اُسنے
نہایت ہی مہذب طریقہ سے برکابی
میں پہلے میزبان سے ہاتھ ڈالنے
کی درخواست کی۔ رالفو کا حُسن لاجواب
تھا۔ چنانچہ ابھی نیڈیا کو آئے ہوئے
پانچ منٹ بھی نہ ہوئے تھے
کہ وہ اوسپر دل وجان سے
عاشق ہوگئی۔ جیسا کہ تاریخ ہم کو
بتاتی ہے کہ اکثر موقعوں پر ظالم سے
ظالم اور دغا باز سے دغاباز
عورتیں خواہشات نفسانی کے
آہنی پنجہ میں بہت آسانی سے
پھنس گئی ہیں۔ اسی طرح نیڈیا
بھی للچائی ہوئی نگاہوں سے رالفو
کو دیکھ رہی اور بے تاب ہو رہی تھی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُس کی ہروقت کی سرد مزاجی - استقلال ہاتھوں سے جاتا رہا اور ہمہ تن اپنے دلفریب مہمان کے نظارے مین محو تھی گھنٹہ بھر گذر گیا کھانا بھی ختم ہوا اور بھی بہت سی باتین ہوئین مگر اب تک رالفو کو اپنے بلائے جانے کا مقصد ظاہر نہین ہوا - آخر کار رالفو کے اصرار پر نیڈیا نے آبدیدہ ہو کر کہا -

"پیارے رالفو تجھے یہان بلانے مین دغا سے کام لیا گیا تھا"

رالفو - (متانت سے) اور دغا کرنے والی تو ہے -

لیڈی نے چارون طرف متجسانہ نگاہین دوڑائین اور دیوار ہم گوش دارد کے خوف سے جھک کر رالفو کے کان مین بہت ہی آہستگی سے کہا اگرچہ مین مجرم ہون مگر تجھ سے دغا نہ کرونگی - بلکہ ہر طور پر تیری حفاظت کرونگی -

رالفو - تو اور میری حفاظت -

لیڈی - ہان مین سچے دل سے کہتی ہون اگرچہ اسمین میری جان بھی جاتی رہے -

رالفو - آخر تو کس بات سے میری حفاظت کریگی -

لیڈی - موت سے -

رالفو - تو کیا ایسی پریوشس کی موجودگی مین بھی میری جان خطرہ مین ہے -

لیڈی - بیشک اور تو اس محل سے زندہ نہ نکلنے پاتا -

رالفو - کس کے حکم سے -

لیڈی - جنرل ویلکنسکی کے حکم سے -

رالفو - سبحان اللہ - جس شخص کی مین نے جان بچائی وہی میری جانکا خواہان ہے -

لیڈی - لیکن اب تو محفوظ ہے -

رالفو - یعنے تم مجھے بچالوگی -

لیڈی - خواہ میری جان بھی جاتی رہے -

رالفو - مہربان لیڈی کیا مین یقین کرلون کہ جیسی تیری باتین ہین ویسے ہی خیالات بھی ہین - لیکن مجھے اعتبار نہین -

لیڈی - تو کیا یہ ممکن ہے کہ تجھ سا جوان رعنا میرے سامنے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قتل کیا جائے نہیں۔

رالفو۔ چونکہ مین پولینڈ کی ہمدردی پر آمادہ ہون اس لیے فضول طور پر جان نہ دون گا۔ مگر اس بات پر بھروسہ نہین ہو سکتا کہ تیری ہمدردی مجھے کسی خطرے سے بچا سکے۔

لیڈی۔ یہ مین اچھی طرح جانتی ہون کہ تو بہادر رالفو ہے مگر یہ جگہ مسلح فوج سے بھری ہوئی ہے اور یہ دروازے اس ترکیب سے بنائے گئے ہین کہ اشارہ پاتے ہی چارون طرف سے سپاہی جھپٹ پڑین۔ بس ادھر مین نے اشارہ کیا اودھر تیرا کام تمام ہوا۔

رالفو۔ تو کیا تم مجھ سے نیکی کرو گی۔

لیڈی۔ مجھے تمھارے لیے اپنی جان تک عزیز نہین۔

رالفو۔ مین یہ نہین چاہتا۔

لیڈی۔ پھر کیا چاہتے ہو۔

رالفو۔ تم اپنے آدمیون کو اشارہ کرو تاکہ مجھپر حملہ کرین۔

لیڈی۔ نادان رالفو کیون اپنی جان کے پیچھے پڑتا ہے مین سچ کہتی ہون کہ میرا ایک اشارہ کافی ہے۔

رالفو۔ اور تم مجھے بچاوگی کیونکر۔

لیڈی۔ مین سب سے کہدونگی کہ یہ رالفو نہین ہے بلکہ عناک کی غلطی ہے۔

رالفو۔ نہین تم اشارہ کرو اور سپاہیون کو بلاؤ۔

لیڈی۔ ہرگز نہین۔

رالفو۔ اور اگر مین انھین باتون کو زور زور دہراؤن اُسوقت بھی تو قاتلون کے بلانے مین تامل کریگی۔

لیڈی۔ آخر تمھارا منشا کیا ہے۔

رالفو۔ مجھے ہرگز یہ خیال نہ کرنا چاہیے تو ضعیف واجب الرعایت عورت ہے۔ بلکہ تو شاہی قاتلہ ظالم روسیون کی جاسوس اور پولینڈ کی دشمن ہے پچاسون پول نوجوانون کا خون ناحق زبان حال سے تیری شکایت کررہا ہے تو ملعونہ ہے مین بھی تجھپر لعنت بھیجتا ہون تو ناگن ہے پس مین تیرا سر کچلون گا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رالفو کا دلفریب چہرہ اور اُس کی خوبصورت نیلگون آنکھین آگ کی طرح سرخ اور خوفناک ہوگئین اور نیڈیا خود کو خطرہ مین دیکھ کے بید کی طرح کانپنے لگی۔

رالفو۔ (گرج کر) او بزدل بے حیا بلا اپنے حمایتون کو جبتک آسمان قائم ہے مین اپنے ملک اور اہل ملک کا قصاص تم ظالمون سے لونگا تیری زندگی یہودی لڑکی ہیلن کنشا کا خون بہا ہوگی۔

۱۵
پندرھوان باب

معاملہ کا دوسرا پہلو

نیڈیا بھی غصہ سے آگ ہوگئی اور بالکل اوس شخص کے مثال بنگئی جو نہایت سخت اور تکلیف دہ طریقہ سے موت کا مقابلہ کرنے کو تیار ہو اسوقت کا سمان بہت خوفناک تھا جب رالفو اُس عورت پر جھکا ہوا اُس کو ہیلن کنشا کے وہ حالات یاد دلا رہا تھا جو یہودی لڑکی نے قیدخانہ کے کمرہ مین اس سے بیان کیے تھے۔

لیڈی۔ گستاخ رالفو کیا دراصل تجھے اپنی جان بھاری ہے۔

رالفو۔ (کڑک کر) مین روسی مظالم کے ساتھ ہی موت کو بھی بے حقیقت سمجھتا ہون بلا اپنے سپاہیون کو مین اُن سے ملنے کا بہت مشتاق ہوان۔

لیڈی نے رالفو کو بہت غور سے دیکھا اور فوراً ہی اسکو کسی اہم بات کا شبہ ہوا۔کیونکہ کسی انسان کا اپنی موت اس اشتیاق سے چاہنا تعجب سے خالی نہ تھا اُسکو خیال ہوا کہ ممکن ہے کہ اہالیان وارسا نے غدر مچا دیا ہو یا عنقریب بلوہ ہونے والا ہو جسکی وجہ سے نوجوان پول اسقدر دلیر ہو رہا ہے لیڈی کا دل اس خطرناک شبہ سے دھڑکنے لگا اور اُس کو یقین ہوگیا کہ خواہ جلد ہو یا دیر مین بلوہ ہونے والا ضرور ہے۔ اُس کا ارادہ تھا کہ غدر ہوتے ہی وہ روس کو چلی جائے ورنہ پول اُسکو ہرگز زندہ نہ چھوڑینگے کیونکہ وہی وارسا کی جاسوس تھی اسوجہ سے شرفا کی نگاہون مین کھٹکتی رہتی تھی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لیڈی۔ (گھبرا کر) تو کیا پولینڈ والون نے غدر کر دیا۔

رالفو۔ (اُس کے شبھ کو تاڑ کے) ہیلن کنشا کی جو انا مرگی پولینڈ کے باشندون کی غدر کی ظاہر علامت ہے۔

لیڈی۔ مگر اب تک بلوہ ہوا تو نہین۔

چونکہ رالفو کو جھوٹ سے سخت نفرت تھی لہذا اُسنے جواب دیا۔

نہین۔ بلکہ ابھی تو پول روسیون کے آگے خود ہی خاک چاٹ رہے ہین۔

لیڈی۔ (ملائمت اور لجاجت سے) تو کیا تم میری ذرا سی بات سنو گے۔

رالفو۔ کیا مضائقہ ہے۔

لیڈی۔ اور دوران تقریر مین ٹوکو گے تو نہین۔

رالفو۔ تم کہو تو۔

لیڈی۔ رالفو مین نے زار کی بہت خدمت کی ہے اور یورپ مین سب سے زیادہ دولتمند عورت ہون۔

رالفو۔ (سخت لہجہ مین) تیری دولت میرے اہل ملک کے خون کا قصاص ہے۔

لیڈی۔ (سلسلہ کلام قطع نہ کر کے) مین روس کی رہنے والی ہون لیکن میرا زار سے کوئی تعلق نہین۔

رالفو۔ اچھا پھر۔

لیڈی۔ مین پولینڈ کی دوست ہو سکتی ہون۔

رالفو۔ (حقارت آمیز لہجہ مین) تو اور پولینڈ کی دوستی! استغفر اللہ۔

لیڈی۔ کیون کیا ہوا۔

رالفو۔ یہ بہتر ہے کہ بے عزتی عزت کی صفائی اور پاکیزگی ناپاکی کی تندرستی بیماری کی دوست ہو جاوے مگر یہ نہین بہتر ہے کہ تجھ سی خونی عورت پولینڈ کی دوست ہو۔

لیڈی۔ یہ صرف تیری ملکی ہمدردی کا سبب ہے کہ تو اس طرح بیباک ہو کر گفتگو کرتا ہے۔

لیڈی۔ نہین بلکہ یہ اُس نفرت کا سبب ہے جو تجھ ایسی شیطان ناپاک عورت سے مجھے ہے۔ او لعینہ کیا تو نے میرے بہت سے قومی بھائیون کو جلا وطن اور اکثرون کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مروا نہین ڈالا۔

عورت کا چہرہ ان باتون کے سنتے ہی تمتما اوٹھا اور اب وہ حسن وجمال کی دیوی سے غصہ اور غضب کی مورت بنگئی اور بگڑکر بولی۔

لیڈی۔ رالفو۔ کم نصیب رالفو مین تجھے ضرور بچا لیتی اور تیرا بال بیکا نہ ہوتا مگر تونے میری تحقیر اور تزلیل مین کوئی دقیقہ اُٹھا نہین رکھا بدصورت پول تو باغیون کی جماعت مین شریک ہوکے اپنا حوصلہ نہ نکال سکے گا بلکہ تیرے افسوسناک حالت پر در و دیوار خون کے آنسو روئین گے۔ شہنشاہ روس کو تیرے خون کی اس لیے ضرورت ہے کہ اوس کے مکان کی دیوارین رنگی جائین۔

رالفو۔ حقارت سے ہنسنے لگا۔

لیڈی۔ گستاخ۔ بے ادب ہنستا ہے یہ نہین سمجھتا کہ تیری زندگی میرے قبضہ مین ہے۔

رالفو۔ چپ رہ کیا بکتی ہے تو اور تیرا مالک زار اور اُسکے لاکھون سپاہی ہین کیا مال ہے۔

لیڈی۔ بہت اچھا میرے اختیارات یا مجبوری کا تماشہ ملاحظہ فرمائیے۔

یہ کہکر اُسنے زور سے دستک دی۔ چشم زدن مین کمرے کے سب دروازے کھُل گئے اور ہر دروازہ پر مسلح دستہ نظر آیا۔

لیڈی۔ رالفو دیکھ میرے اختیارات کا تماشا۔ بتا اب کیا کرون۔

رالفو۔ (ایک ہاتھ مین تلوار کھینچکر اور ایک ہاتھ عورت کی کمر مین ڈالکر) اپنی قوت دکھا چکی اب میری قوت دیکھ۔

نوجوان نے کھانا کھاتے وقت کمرے کی ترکیب بخوبی سمجھ لی تھی اور باوجودیکہ اکثر تغیرات ہوگئے تھے مگر اوسنے کل مقامات کو اچھی طرح جانچ لیا تھا اور اون چور دروازونکا پورا پتہ لگ گیا تھا جن سے یہ پیشتر واقف تھا۔ جیسے ہی رالفو نے نیڈیا کی کمر مین ہاتھ ڈال کے اسے اپنے قابو مین کیا وہ زور سے چیخی اور آواز کے ساتھ ہی ہتھیار بند

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سپاہیوں سے کمرہ بھر گیا - نوجوان بھی پہلے سے تیار تھا اور اُسنے نہایت پھرتی سے ایک دروازہ کی طرف حملہ کیا دربان تو وہین ڈھیر ہو گیا اور رالفو ایک راستہ مین ہو رہا راستہ بہت تنگ تھا اور صرف ایک ایک آدمی گذر سکتا تھا یہان اسنے ہر موقع کو غائرانہ نظر سے دیکھا اور ایک طرف چلا گو روسی اسکا تعاقب کرتے تھے مگر کسی کو حملہ کرنے کی جرأت نہوتی تھی کیونکہ وہ اُسی عورت کو بجاے سپر کے سامنے کر دیتا تھا جس نے بہت سے نوجوانون کا خون کیا تھا اور اگر کوئی شامت کا مارا حملہ آور بھی ہوتا وہ اُس کی بے پناہ تلوار کا شکار تھا - رفتہ رفتہ رالفو ایک ایسے دروازہ مین پہونچگیا جہان سے باہر راستہ گیا تھا اسنے زور سے دھکا دیا اور اندر جاکر دروازہ بند کر لیا کمرہ طے کرنے کے بعد ایک خفیہ کل گھمائی چور دروازہ کھل گیا پول نے اُس مین داخل ہو کر پھر کل گھمائی اور دروازہ بدستور بند ہو گیا قیدی کے منھ سے پھر چیخ نکلی اور مسلح آدمی اُس دروازے کی طرف جھپٹے جس مین رالفو داخل ہوا تھا -

۱۶

سولھوان باب

نوجوان غائب

جسوقت روسی کمرہ مین داخل ہوے وہ حیرت سے چلانے لگے کیونکہ کمرہ خالی تھا اور وہ دروازہ جسمین مقابل والے کمرہ مین جانیکا راستہ تھا اندر سے بند تھا چونکہ اون لوگون کو کبھی مخفی راستہ کی خبر نہ تھی لہذا اس امر کا کافی ثبوت تھا - کہ نوجوان اسی طرف سے اور اسی کمرہ مین گیا ہے - اور سب حیرت سے مبہوت ہو رہے تھے اُس طرف رالفو محل کے اُن راستون سے جنکے نیچے تہ خانون کے کمرون مین راستہ گیا تھا اور جن سے وہ بخوبی واقف تھا طے کر کے فوراً دریا کے کنارے پائین باغ مین پہونچ گیا یہ رات کا وقت تھا اور تمام شہر مین سناٹا چھایا ہوا تھا -

نوجوان دریا کے کنارے کنارے جا رہا تھا کہ ایک چھوٹی سی کشتی چشمہ مین تھی - جسمین وہ قیدی سمیت بیٹھ گیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور چل نکلا۔

لیڈی۔ للہ مجھے چھوڑ دو۔

رالفو۔ کیا تم اسوقت بھی میری جان بچانے کو تیار تھین جب تم نے سپاہیون کو بلایا تھا۔

لیڈی۔ مین نے تو بہت چاہا مگر تم نے میرے رحم کو حقارت کی نظر سے دیکھا۔

رالفو۔ یہ کیونکر ممکن ہے کہ ایک آزاد اور بہادر شخص تیرے رحم کی اُمید رکھتا۔

لیڈی۔ اور ایسا شخص ایک کمزور عورت سے انتقام لے سکتا ہے۔

رالفو۔ نہین نہین تجھ سے انتقام نہ لونگا مگر ہیلن کنشا کی رہائی تک تجھے نظر بند رکھونگا ادھر وہ آزاد ہوئی اودھر تو بھی چھوٹ گئی۔

لیڈی۔ اور اگر وہ قتل ہوئی۔

رالفو۔ تم بھی قتل کی جاؤ گی۔

لیڈی۔ تو تو میری زندگی کا فیصلہ ہو چکا۔

رالفو۔ یہ کیون۔

لیڈی۔ اس لیے کہ آج ہی تمھارے آنے سے پہلے مین نے اُسکے قتل کا حکم دیا ہے۔

رالفو۔ یہ کہو مین بہت اچھے وقت پہونچا تھا۔

لیڈی۔ نہین بہت دیر مین۔

رالفو۔ لیکن وہ قتل کِسوقت ہو گی۔

لیڈی۔ دن نکلنے سے ایک گھنٹہ بعد۔

رالفو۔ (آسمان کی طرف دیکھ کر) ابھی تو آدھی رات باقی ہے مگر تو اب اپنی جان بچا سکتی ہے نہ ہیلن کنشا کی۔

لیڈی۔ مگر ابھی حکم قتل واپس ہو سکتا ہے۔

رالفو۔ کیونکر۔

لیڈی۔ مجھے قلعہ مین واپس بھیجدو ابھی سب معاملہ ٹھیک ہو جائیگا۔

رالفو۔ یہ نہین ہو سکتا البتہ اسکی رہائی کے بعد تو قلعہ مین پہونچ سکتی ہے۔

لیڈی۔ یہ امر میرے امکان سے باہر ہے مگر کیا تم اُمید کر سکتے ہو کہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تمھاری کوشش اُسکے کام آسکے گی۔

رالفو۔ اس سے تجھے کیا غرض جو میرے جی مین آئیگا کرونگا۔

لیڈی۔ اور میرے ساتھ کیا سلوک کیا جاویگا۔

رالفو۔ تجھین کوئی تکلیف نہ دیجاویگی بشرطیکہ اسوقت تک جبتک ہیلین کنشا آزاد نہو جاوے بالکل خاموشی اختیار کرو۔

لیڈی۔ (کچھ سوچکر) دیکھو رالفو مین سچ کہتی ہون کہ اُسکی آزادی میرے اختیار سے باہر ہے مگر ہان قتل نامہ واپس لے سکتی ہون بشرطیکہ جنرل ولکنسکی کے پاس کوئی معتمد قاصد بھیج سکون۔

رالفو۔ یہ تو ٹیڑھی کھیر ہے۔

لیڈی۔ پھر مجبوری ہے۔

رالفو۔ یہ ہو سکتا ہے کہ مین خود تیرا پیام لے جاؤن۔

سلسلۂ گفتگو یہانتک پہونچا تھا کہ کشتی دریا کے داہنے کنارے پہونچ گئی اور دونون خشکی مین اوترے نیڈیا ابھی تک اپنی نفیس پوشاک پہنے تھی جو قیمتی جواہرات سے آراستہ اور ستارونکی روشنی مین جلمگا رہی تھی۔ مگر رالفو نے اپنا لبادہ ہوا اور شبنم سے بچانے کے لیے لیڈی کو اوڑھا دیا اور ایک طرف چلا دونون رہرو تھوڑی مسافت طے کرنے کے بعد ایک جھوپڑے کے قریب پہونچے جس مین سے دھندلی دھندلی روشنی آرہی تھی دروازہ پر دستک دی گئی اور ایک جسیم آدمی برآمد ہوا۔

رالفو۔ بیلفورس (اس شخص کا نام) مین اس عورت کو تمھارے پاس اس غرض سے لایا ہون کہ چندروز بطور مہمان تمھارے یہان قیام کرے۔

بیلفورس۔ (عورت اور اُسکے پر تکلف لباس کو دیکھ کر) سرکار مجھے کیا عذر ہو سکتا ہے مگر آپ کے حسین ساتھی کے لیے سامان ضرور نا کافی ہے۔

رالفو۔ یہ مین خود جانتا ہون مگر تم اسکا کچھ خیال نہ کرو۔

بیلفورس۔ بہت خوب مین خدمت کے لیے حاضر ہون۔

زمانہ قدیم مین جب شہرون مین غنیم سے مقابلہ کے لیے فوجین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بھری رہتی تھین - عاقبت اندیش اشخاص اپنے مخفی کمرون مین عام لوگون کو نہین آنے دیتے تھے - بلکہ ایسے مقامات مال واسباب میگزین - خزانہ رکھنے کے کام آتے تھے یا بوقت ضرورت مشتبہ اور مجرم اشخاص اُسوقت تک اس مین نظر بند رکھے جاتے تھے جبتک آسانی کے ساتھ اُنکے تدارک کا موقع نہ ملے یہ مقامات اکثر بطور تہ خانہ کے بنوائے جاتے تھے اور اُنپر عالیشان عمارتین تعمیر ہوتی تھین تاکہ کسی شخص کو شبہ نہو انقلاب پیرس کے زمانہ مین ایسے بہت سے تہ خانے تھے جو آجکل روسی حکومت نے بند کرا دیے ہین چنانچہ یہ چھوٹی جھونپڑی جو دریا کے کنارے ملاح کا مکان معلوم ہوتا تھا اصل مین اوسی اندرونی قیامگاہ کا بیرونی حصہ تھی - نیڈیا کی آنکھونپر پٹی باندھی گئی اور جب پٹی کھلی تو اسنے خود کو ویسے ہی آراستہ کمرہ مین پایا جیسے کمرہ سے وہ یہان پہونچائی گئی تھی -

لیڈی - (چارونطرف دیکھکر) ہین - مین کہان ہون -

رالفو - وہان جہان ہیلن کنشا کی رہائی تک نظربند رہوگی -

لیڈی - تو مجھے اب کیا کرنا چاہیے -

رالفو - جنرل ولکنسکی کے پاس درخواست بھیجنا -

لیڈی - سامان لاؤ - لکھدون -

رالفو - مگر جلدی کرو وقت بہت کم ہے -

لکھنے کا سامان لایا گیا اور نیڈیا نے جنرل کے نام خط لکھکر رالفو کے حوالہ کیا -

رالفو - (خط لے کے) اسوقت ولکنسکی کے پاس پہونچنا بہت دشوار ہے -

لیڈی - بیشک -

رالفو - مگر کیا تم مجھے کوئی ایسی چیز نہین دے سکتین جس کے ذریعہ سے مین وہان باسانی پہونچ جاؤن -

لیڈی - کیا تم ایسی چیز پر اعتبار کروگے اور مجھے زندہ چھوڑ دوگے -

رالفو - ہان مین اپنی عزت کی قسم کھاکر وعدہ کرتا ہون -

لیڈی - اچھا لو یہ انگوٹھی -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رالفو۔ (انگوٹھی کو بغور دیکھ کر) اور کیا مین اس انگوٹھی کے ذریعہ سے جلاد تک نہین پہونچ سکتا۔

لیڈی۔ نہین۔ البتہ اس ذریعہ سے وارسا کے کل محفوظ مقامات حتیٰ کہ جنرل کی خوابگاہ تک بے روک ٹوک پہونچ سکتے ہو۔

رالفو۔ اچھی لیڈی خوب سمجھ لو اگر مین مناسب وقت پر واپس نہ آیا تو تمھاری جان خطرے مین ہے۔

رالفو کے اس فقرے نے نیڈیا پر جادو کا کام کیا اور اسکے چہرے پر خوفناک اوداسی چھا گئی۔

رالفو۔ دیکھو دغا اور فریب سے کام نہین چلسکتا مین نے کل انتظام بہت احتیاط سے کیے ہین اور اگر ذرا بھی کوئی بات خلاف ہوئی تو تمھاری جان کی خیر نہین۔

لیڈی۔ (ٹھنڈی سانس بھر کے) اچھا انگوٹھی واپس کرو۔

رالفو۔ سچ کہنا کیسا بھانپا ہے۔

لیڈی۔ مین بالکل مجبور ہون۔

رالفو۔ واہ یہ تو مین مان ہی نہین سکتا تو ضرور ایسی چیز دے سکتی ہے جس سے خود تیرا فریب مجھپر کارگر نہو سکے۔

لیڈی۔ (سکوت کے بعد دوسری انگوٹھی دے کر) لو یہ تمھاری حفاظت کے لیے کافی ہے۔

رالفو۔ بیشک۔ اس انگوٹھی سے تمام خطرون سے محفوظ رہ سکتا ہون وہ یہ کہہ رہا تھا اور اسکی دوربین اور قیافہ شناس نگاہین عورت کے چہرے پر گڑی ہوئی تھین۔ اس نے پورا اطمینان کر کے طلسمی انگوٹھی پہن لی اور نیڈیا کو وہین چھوڑ کر تن تنہا روانہ ہوا۔

۱۷

سترھوان باب

شاہی انگشتری

بیلفورس کے جھوپڑے سے ایک شخص معمولی پوشاک پر پھٹا ہوا لبادہ اوڑھے ہوے نکلا اور اوسی کشتی مین جس مین ابھی تھوڑی دیر ہوئی آپ نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بہادر رالفو اور مکار نیڈیا کو سوار دیکھا تھا۔ بیٹھکر بہت جلد دریا کو عبور کر گیا اور نہایت سرعت کے ساتھ روسی گورنر کی محلسرا کی طرف روانہ ہوا۔

نوجوان قدم بڑھائے جا رہا تھا کہ ایک سڑک کی موڑ پر اُس کو سپاہیون کا ایک دستہ ملا۔

افسر۔ (تحکمانہ لہجہ مین) ٹھہر جاؤ

نوجوان رُک گیا۔

افسر۔ تلوار کا ہوا دے کر کیون بے اسقدر تیز کہان دوڑا جا رہا ہے۔

رالفو۔ جنرل صاحب کی محلسرا۔

افسر۔ (تعجب سے) یہ وقت اور جنرل صاحب کی دولتسرا۔

رالفو۔ (جس نے اسوقت اپنے لباس کی رعایت سے اپنا لہجہ بھی عامیانہ بنا لیا تھا تاکہ کسی قسم کے شبہ کا موقع نہ آنے پائے جی ہان۔

افسر۔ مگر صبح تک تو حراست مین رکھا جائے گا۔ معلوم ہوتا ہے کہ کسی بغاوت کے ارادے سے نکلا ہے اسلیے میرا فرض ہے کہ تیری تلاشی لون۔

اب رالفو کو نیڈیا کی انگوٹھی کے امتحان کا اچھا موقع ملا۔ مگر اُسنے ارادہ کر لیا کہ مبادا اگر انگوٹھی کام نہ دے تو اپنی تلوار سے کام لے۔

رالفو۔ مگر مین یہ حکم نہین مان سکتا کیونکہ جنرل صاحب میرے منتظر ہونگے۔

افسر۔ (فرمائشی قہقہہ لگا کے) سبحان اللہ روسی گورنر اور تجھ ایسے مفلوک کا انتظار۔ بیوقوف یہ کوئی معقول حیلہ نہین۔ خیریت اسی مین ہے کہ چپ چاپ میرے آدمیون کے ہمراہ چل ورنہ سمجھ لے کہ اگر تو نے ذرا بھی چون کی پس تیری ناپاک لاش اسی جگہ ڈھیر ہوگی۔ سُنا تو نے۔

رالفو کی تمنا تو یہی تھی کہ ان لوگونکی بیہودہ گفتگو کا زبان شمشیر سے جواب دیا جائے مگر چونکہ وہ اسوقت ایک ایسے کام پر جا رہا تھا جو ایک بیگناہ کی موت یا زندگی کے متعلق تھا لہذا اُسنے ان باتون کی کچھ پروا نہ کی اور بجاے عذر معذرت یا غصہ خفگی کے بڑھکر انگوٹھی کا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چمکتا ہوا ہیرا افسر کے سامنے کردیا جسنے فوراً ہی افسر کی حالت بدلدی اور اُس نے نہایت ہی نرمی سے کہا۔

"اچھا جاؤ مگر ایسی چیز فوراً دکھادیا کرو"

مسلح سپاہیون کے افسر کو طلسمی انگوٹھی کے معاینہ سے کچھ حیرت نہین ہوئی کیونکہ یہ وہ زمانہ تھا جب اس قسم کی خفیہ کارروائیان بالعموم ہوا کرتی تھین اور روسی تمام اقسام کے بھیس اور عجیب و غریب حرکات اختیار کرتے تھے۔ اور انھین ظالمون کے قبضہ مین اسوقت پولینڈ اور اسکے بہادر باشندے تھے۔

رالفو بہت جلد شاہی محل کے قریب پہونچا پھر بھی مہ جبین ہیلن کے قتل کا وقت بہت قریب آگیا تھا رالفو طلسمی انگوٹھی اندر باہر کے دربانون کو دکھاتا ہوا جنرل کی خوابگاہ مین داخل ہوا۔

جنرل۔ (حیرت سے) تو اور یہان آنے کی جرأت۔ پھر اسوقت!

رالفو۔ جی حضور۔

جنرل۔ کیا تجھے خبر نہین کہ تیرے سر کے لیے انعام مشتہر ہوا ہے۔

رالفو۔ مجھے اسکی پروا نہین ہوقت مین کسی اور غرض سے آیا ہون لیجیے یہ خط ملاحظہ فرمائیے۔

روسی افسر جسوقت تک خط پڑھتا رہا رالفو اسکی طرف دیکھتا رہا کہ اُسکی بھدی صورت پر خوشی کے آثار ظاہر ہوے جس سے رالفو کو یقین ہوا کہ اس درخواست مین کوئی مضرت رسان تجویز نہین ہے۔ ایک مصاحب بلوایا گیا۔ حکم لکھا گیا اور رجسٹراسی بھیجدیا گیا۔

جنرل منسوخی قتل کا حکم لکھکر رالفو کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا۔

جنرل۔ مگر تمھارے پاس کون ایسا ذریعہ ہے جس سے تم یہان سے سلامت جاسکوگے۔

رالفو۔ (استقلال سے) اگر تمھاری نیت مین فتور ہے تو لو۔ یہ انگوٹھی دیکھو۔

جنرل۔ بیشک تو بہادر ہے اور سخت افسوس کی بات ہے کہ تجھ سا شجیع اور دلیر خواہ وہ پول ہی کیون نہو۔ قتل کیا جائے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

خیر جا۔ مگر یہ انگوٹھی جس سے تجھے ملی ہو اُسی کو واپس دینا۔

رالفو۔ ایسا ہی ہوگا۔

جنرل۔ نوجوان پول مین ایکدفعہ پھر تیری جان بخشی کرتا ہون تاکہ تو عزت اور شہرت حاصل کرے۔

رالفو۔ بیشک آپ نیک افسر ہین۔

جنرل۔ مین تجھکو تیرے بادشاہ زار کی معزز خدمت سپرد کر سکتا ہون۔

رالفو۔ آپ کی عنایت کا شکریہ اپنی قوم سے مین باغی ہوکر شہرت نہین حاصل کر سکتا ہون بلکہ اِسبات کو زیادہ پسند کرتا ہون کہ قوم پر فدا ہو جاؤن۔

جنرل۔ (سخت لہجہ مین) خیر۔ تیری شہادت کا وقت بھی بہت قریب ہے۔ اور عنقریب تیرا یہ بھی حوصلہ پورا ہو جاوے گا۔ آفتاب نکلنے سے پیشتر وارسا کا ہر متنفس تیرا دشمن ہو جائیگا۔ اور تو کتے کی موت مارا جائیگا۔

رالفو۔ اور نیڈیا کا کیا حشر ہوگا۔

جنرل۔ اُس وفادار عورت کا موقع پر کیا ذکر۔

رالفو۔ آپ کو یہ خبر ہی نہین کہ وہ قید ہے۔

جنرل۔ (بظاہر لاپروائی سے) کچھ پروا نہین ایک کمزور عورت کے قتل ہونے سے روسی شہنشاہ کا کیا بگڑ سکتا ہے۔ وارسا سے بغاوت کے قدم اوکھاڑ دیے جائینگے اور ہر باغی پھانسی پر لٹکا ہوگا۔ یہ بات پولش کے اختیار مین ہے کہ وارسا مین امن وامان قائم ہو۔ لیکن اگر وہ نہ مانین گے تو اُنکے خون کا دریا بہایا جائے گا۔ رحم کا موقع گذر گیا اب انصاف بلکہ سخت انصاف کا وقت ہے۔

رالفو۔ مین اپنی قوم کی طرف سے یہ حکم قبول کرتا ہون یعنے انصاف۔

جنرل۔ وحشی۔ بیوقوف مسخرے لڑکے تیری حقیقت کیا ہے جو روسی قوت کا مقابلہ کرے پولینڈ چاہے خاک سیاہ ہو جاوے مگر ضرور درست کیا جاویگا۔

رالفو۔ چاہے تمام پولینڈ روسی لشکر کے گھوڑون سے پامال ہو جاوے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پسکر سرمہ بنجائے - مگر اوس کے ہونہار بہادر - ہمدرد قوم نوجوان خاموش نہین رہ سکتے -

جنرل - رالفو جاؤ - نوجوان جاؤ - اب تمھارا مجھپر کوئی احسان نہین تمنے ایکدفعہ میری جان بچائی اُسکا معاوضہ مین دو دفعہ تمھاری جان بچا کر ادا کر چکا - یاد رہے اگر اب تمھاری زبان سے ایک لفظ بھی باغیانہ نکلا تو تمھارا گلا ہے اور پھانسی کا پھندا - سمجھ لے کہ اسوقت تو باغی ہے - اور باغی کے لیے شاہی انگوٹھی بے حقیقت چیز ہے جا اسوقت سے تو باغی ہے اور مین تیرا قاتل -

اٹھارھوان باب

باغی

جسوقت رالفو پہرہ والون کی طرف سے گذرا اُس نے اُس خطرہ کو جو خود اپنے سر مول لیا تھا - اچھی طرح سمجھ لیا اور اب وہ وقت بہت قریب تھا کہ اعلان جنگ ہوتے ہی پولینڈ کے نوجوان ہر طرف سے بغاوت کی آگ بھڑکا دین اور اس طرح ایک دفعہ پھر پولینڈ کی آزادی کی کوشش کی جائے اور یہی نوجوان اوس شمع کا دکھانے والا تھا جس کے دکھاتے ہی تمام شہر مین آگ روشن ہونے والی تھی -

رالفو یہان سے اپنے مکان کی طرف روانہ ہوا جہان یہودی اسکے استقبال کا سخت بیچینی کے ساتھ منتظر تھا -

رالفو - (مسکرا کے) مہربان یہودی اُداس کیون ہو -

یہودی - کیا تم کو اس بات کی خبر نہین ہے کہ گھنٹہ بھر بعد بنی اسرائیل کی ایک بیگناہ لڑکی کا خون ہونے والا ہے اور جس کے بعد میری زندگی بھی بیکار ہے - کیا ایسی صورت مین بھی میرے دلی خیالات میرے بشرہ سے ظاہر نہون -

رالفو - پیارے دوست کچھ خوف نہ کرو -

یہودی - مین صرف تمھارا منتظر تھا ورنہ ابتک اپنی جان تک صرف

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرنے کو اُسکے انتقام مین تیار ہون
کاش میرے لیے آج صبح ہی
نہوتی۔

رالفو۔ مین اسکا مطلب نہ سمجھا۔

یہودی۔ آخر تم تھے کہان کیا تم نے
وارسا کی گرم خبر نہین سُنی۔

رالفو۔ نہین کچھ کہو تو کیا خبر
ہے۔

یہودی۔ ایک گھنٹہ بعد پیاری
ہیلن شہید کیجائے گی۔

رالفو۔ یہ کیونکر معلوم ہوا۔

یہودی۔ یہ بھی کوئی پوشیدہ
بات ہے۔ عام طور پر مشہور
ہے۔

رالفو۔ مگر مین نے تو تم سے وعدہ
کیا ہے کہ میری زندگی مین ہیلن کو
کوئی صدمہ نہین پہونچ سکتا کیا آوارہ
رالفو کا وعدہ ایسا کم وقعت ہے
یا تم اتنی جلد بھول گئے۔

یہودی۔ اسمین شک نہین کہ تم
وعدے کے پکے اور قول کے
دھنی ہو مگر افسوس آخر انسان
ہی ہو۔ روس کی زبردست طاقت
کے مقابلہ مین کیونکر کامیاب
ہو سکتے ہو۔

رالفو۔ (جوش سے) دن تو نکلنے دو
اگر تمھاری لڑکی قتل ہوئی
تو سمجھ لینا کہ رالفو آوارہ گرد سے
بڑھکر۔ جھوٹا۔ فریبی۔ دغا باز کوئی
نہوگا۔

یہودی۔ (جس کے چہرے پر نوجوان
کے لہجہ اور انداز سے اُمید کی جھلک
پیدا ہوگئی تھی۔) تاوقتیکہ کوئی ثبوت
نہو۔ کیسے اُمید کیجائے۔

رالفو۔ کیا مین نے تم سے وعدہ
نہین کیا تھا کہ اس کی حفاظت
کرونگا۔

یہودی۔ ضرور کیا تھا۔

رالفو۔ بس مین اُس کا ایفا بھی ضرور
کرونگا۔

یہودی۔ بیشک تم نوجوان اور
بہادر ہو اور تم سے ایسی ہی اُمید
ہے مگر پھر بھی مین کہونگا کہ میری لڑکی
کی زندگی اتنی ہی تھی۔

رالفو۔ اور مین کہتا ہون کہ وہ
ایسی محفوظ ہے گویا فرانس مین
ہے۔

یہودی۔ اگر تمھارا یہ دعویٰ ہے
تو کوئی دلیل بھی معقول ہوگی۔
مجبوراً رالفو نے یہودی سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسوقت سے جب وہ اُس سے رخصت ہوا تھا اسوقت تک کے کل حالات تفصیل وار بیان کر دیے۔

یہودی۔ (بیتاب ہو کر) بیشک تم عجیب و غریب شخص ہو اور ممکن ہے کہ انھین مبارک ہاتھون سے پولینڈ پھر آزاد ہو جائے۔

رالفو۔ اسمین بھی کوئی شک نہین کہ تو کاہن ہے اور سچا کاہن۔ مگر یہ تو بتاؤ کہ کاؤنٹ بڈسکا کے خاندان کا کیا حال ہے۔

یہودی۔ بظاہر خوش و خرم ہین بڈھے کاؤنٹ کی حالت بھی روبا صلاح ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ جسکو پولینڈ سے محبت ہے وہ اس حالت مین کب خوش رہ سکتا ہے۔

ابھی یہ گفتگو ختم نہ ہونے پائی تھی کہ ستارۂ صبح آسمان پر چمکا اور رالفو یہودی کے مکان مین پوشیدہ ہو گیا۔ دن بھر تو بہت سے مسلح سپاہی آئے صاف رالفو کو تلاش کیا کیونکہ تھا کہ وہ یہین پوشیدہ ہا ہی - اب بھی بے حد کوشش تھی ہزار اشرفی کا کامیابی نہ ہوئی اور اُن کی عقل نے وہانتک رسائی نہ کی جہان بہادر رالفو پوشیدہ تھا۔ سہ پہر کو بالدارہ یہودی شہر مین گیا اور وہان پہونچکر اوسے ہمارے ہیرو کی نسبت بہت ہی پریشان کن اخبار سننے مین آئے شہر مین مشتہر ہو گیا تھا کہ جو شخص رالفو باغی کا سر کاٹ لائیگا اوسے ایک ہزار دینار سرخ انعام دیا جائیگا۔ نوجوان کے مختلف بہروپ اور حلیہ بھی مشتہر کیا گیا تھا۔ اور یہ بھی عام طور پر مشہور تھا کہ جو شخص اُسکو چھپاوے گا یا اپنے یہان جگہ دیگا یا کسی قسم کا مشورہ یا اعانت کرے گا اوسکو بھی پھانسی دی جاوے گی۔ یہودی نے واپس آکر یہ کل خبرین رالفو سے بیان کین۔ جس کے جواب مین رالفو نے دست بہ قبضہ ہو کر کہا۔

"یہ میری قدیمی رفیق ہے اور اسوقت بھی یہی میری اعانت کریگی لیکن وہ روسی درحقیقت بڑا بہادر ہو گا جو رالفو کا سر کاٹ کر انعام لینا چاہے گا۔

قریب بارہ بجے رات کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رالفو نے بھیس بدلا سامان حرب سے آراستہ ہوا اور اپنے دشمن کے مقابلہ کے لیے بخوبی تیار ہو کر یہودی کے مکان سے نکلا - اثنائے راہ مین تین روسیون سے مڈ بھیڑ ہوئی جنکے لانبے چوڑے ہاتھ پاؤن کشادہ سینون سے اُنکی خداداد طاقت کا پتہ چلتا تھا -

ایک سپاہی - او بے او چرواہے ہم تجھ سے کچھ پوچھنا چاہتے ہین -

رالفو - (ٹھیر کر دہقانی لہجہ مین) پوچھو کیا پوچھتے ہو -

سپاہی - کیا تو پول ہے -

رالفو - بیشک تم جانتے ہی ہو جو مین ہون -

سپاہی - امیر بننا چاہتا ہے -

رالفو - تجھ سا لالچی میری نظر سے نہین گذرا -

سپاہی - ابے بکتا کیا ہے -

رالفو - میان مین دیکھ رہا ہون دیہات یہان کہان -

سپاہی - گنوار کہین کا - رالفو آوارہ کو پہچانتا ہے -

رالفو - ہان مین نے اوسے دیکھا ہے -

سپاہی - پھر روپیہ بھی ہمارے پاس ہے - تو ہمارے ساتھ چل آجکی رات ہم تجھے بڑے پُر لطف تماشے دکھائین گے -

رالفو - مین تماشا دیکھنے نہین نکلا - یہان کھانے کو تو ملتا ہی نہین -

سپاہی - ابے تیرے پاس تو وہ چیز ہے جو روپیہ سے کہین اچھی ہے -

رالفو - وہ کون چیز -

سپاہی - یہی کہ تو رالفو آوارہ کو پہچانتا ہے -

رالفو - پھر یہ چیز میرے کس کام کی -

سپاہی - تو ہمارے ساتھ چل اور اُسے بتا دے -

رالفو - مجھے کیا خبر وہ اسوقت کہان ہے -

سپاہی - ہم تو تجھے لے چلین گے -

رالفو - مین تو نہ جاؤنگا -

سپاہی - اپنی خوشی سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تجھے ضرور چلنا ہوگا۔

رالفو۔ مین نہین جاتا۔ کیا زبردستی ہے؟۔

سپاہی۔ یہ تو بتا تیرے پاس کوئی پروانہ بھی ہے۔

رالفو۔ یہ کیون۔

سپاہی۔ اس لیے کہ ایسے بے وقت تو نکلا ہے جبکہ بغیر پروانہ کے نکلنا گورنر شہر کے حکم کے خلاف ہے۔

رالفو۔ پروانہ وروانہ تو میرے پاس کچھ نہین۔

سپاہی۔ تو پھر ہمارے ساتھ چلو اگر سیدھی طرح نہ چلوگے ہم گھسیٹتے ہوئے لے جائین گے۔

رالفو۔ اچھا یہ تو بتاؤ کہ رالفو کو تم کس لیے تلاش کرتے ہو۔

سپاہی۔ ہزار اشرفیون کے لیے۔

رالفو۔ تم تو پہیلیان بجھاتے ہو صاف صاف بتاؤ تو سمجھ مین آئے۔

سپاہی۔ اب سن اُس کے سر کے لیے ہزار اشرفی انعام مشتہر ہوا ہے۔

رالفو۔ اب مین سمجھا۔ تو اگر وہ تمھین ملجائے گا تو تم اوسکا سر کاٹ لوگے۔

سپاہی۔ فوراً سے پیشتر۔

رالفو۔ بھلا تم نے خود بھی رالفو کو دیکھا ہے۔

سپاہی۔ کبھی نہین۔

رالفو۔ مین پہلے ہی سمجھ گیا تھا۔

سپاہی۔ ہم تیرا مطلب نہین سمجھے۔

رالفو۔ میرا مطلب یہ ہے کہ اگر تم نے اُسکو دیکھا ہوتا تو اس طرح اُسکے سر کاٹنے کا ارادہ نہ کرتے۔

سپاہی۔ واہ بے وقوف یہ نہین سمجھتا تین آدمیون کے مقابلہ مین وہ اکیلا کیا کر سکے گا۔

رالفو۔ (ڈانٹ کر) آوارہ بدمعاشو اپنے اپنے کان کاٹ ڈالو۔

یہ نادر شاہی حکم سُنکر تینون روسی پیچھے ہٹے اور حیرت انگیز نگاہون سے ایک دوسرے کا منھ تکنے لگے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۱۹

انیسوان باب

خوفناک حادثات کا آغاز

یہ خاموشی کا طلسم ان الفاظ سے ٹوٹا جو بھاری لہجہ مین ایک سپاہی کے منھ سے نکلے۔

"چپ بے ادب میرا فرض ہے کہ تجھے اس گستاخی کی قرار واقعی سزا دون۔

رالفو۔ غصہ کو تھوک ڈالو اوران وارون کو رالفو کے لیے رکھ چھوڑو جب وہ تم سے ملے گا یقین مانو تمھین اپنی پوری قوت سے کام لینا پڑے گا۔

سپاہی۔ (آپس مین مشورہ کر کے) مگر تو وہ نھین معلوم ہوتا جو ہم سمجھتے تھے۔

رالفو۔ بیشک تمھارا خیال صحیح ہے۔

سپاہی۔ کیا تو پولینڈ کے شریف خاندان کا پہلا باغی نہین ہے جس نے وارسا کو ایسا خطرناک بنا دیا ہے۔

رالفو۔ ممکن ہے کہ تمھارا خیال صحیح ہو۔

تینون سپاہی۔ (تلوارین کھینچکر) سچ بتا تو کون ہے۔

رالفو۔ کیا تم میری حالت معلوم ہونے کے بہت مشتاق ہو۔

سپاہی۔ ہان اور اگر تو نے اسمین ذرا بھی حیل و حجت کی تو بس سمجھ لے کہ ہم نے تجھے کاٹ کے ڈال دیا۔

رالفو۔ بھائی خفا نہو۔ سنو مین تمھین چھیڑ رہا تھا اور اب تمھین اوسی موقع پر لے جانے کو تیار ہون جہان رالفو موجود ہے۔

سپاہی۔ اگر تو نے ایسا کیا تو ایک اشرفی انعام کا مستحق ہے۔

رالفو۔ پہلے اشرفی دیدو۔

سپاہی۔ اشرفی جب ملے گی جب تم اپنا وعدہ وفا کر دو گے۔

رالفو۔ مین کیسے یقین کرون اگر تم نے وعدہ خلافی کی۔

سپاہی۔ نہین فوراً دیدینگے۔

رالفو۔ رالفو کو دیکھتے ہی فوراً دیدو گے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سپاہی - ہان - ہان ایکدفعہ تو کہدیا -

رالفو - سر کاٹنے سے پہلے -

سپاہی - ہان بھائی سر کاٹنے سے پہلے -

رالفو - اچھا قسم کھاؤ -

سپاہی - اپنی جان کی قسم -

رالفو - دیکھو یارو قسم سے نہ پھر جانا -

سپاہی - ہرگز نہین - توہم کو قول کا پورا پائیگا -

رالفو - اشرفی لائیے -

سپاہی - رالفو کو تو دکھاوے -

رالفو - مین ہی رالفو ہون -

یہ کلمات سنکر کہ

"مین ہی رالفو ہون"

روحی سپاہی اسقدر گھبرائے کہ اگر موجودہ زمانہ کی کوئی توپ اُن کے عین سر پہ چھوڑی جاتی تو بھی انکو اسقدر پریشانی نہوتی - ہر ایک اپنی اپنی جگہ ساکت و صامت کھڑا رہ گیا کاٹو تو لہو نہین بدن مین گو ایک اور تین کا مقابلہ تھا اور بظاہر کوئی وجہ خوف کی نہ تھی مگر معلوم نہین کس خیال سے انکا خون خشک ہوگیا - معلوم ہوتا تھا فوجی سپاہی کاہے کو ہین پتھر کی مورتین ہین -

رالفو - اشرفی نکالو ورنہ مین زبردستی لونگا کیونکہ مین نے اپنا کام کردیا -

پہلا سپاہی - (سنبھلکر) ارے یہ تو طمع کا دیوتا ہے -

دوسرا - نہین بلکہ لالچ کا مجسم شیطان -

تیسرا - بیوقوف گدھا - ایک اشرفی کے لیے اپنی جان خطرے مین ڈالتا ہے -

رالفو - یہ مین کچھ نہین سمجھتا - اشرفی دلواؤ -

سپاہی - دیکھو اگر ہمکو زیادہ چھیڑوگے تو ہم تمھین مار ڈالین گے -

رالفو - تمھین اختیار ہے مگر پہلے میری اشرفی دیدو -

سپاہی - اس شرارت سے تو معلوم ہوتا ہے کہ درحقیقت تو رالفو ہے -

رالفو - اور کیا کوئی شک بھی ہے -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مین قسمیہ کہتا ہون کہ مین رالفو ہون
لے اشرفی عنایت فرمائیے۔

سپاہیون نے۔

"لے اشرفی"

کہکر تلوارین کھینچ لین اور نہایت چستی
سے تینون یکبارگی برس پڑے
نوجوان نے پیچھے ہٹکر انکا وار خالی دیا
اور اپنے بڑے جبہ کے اندر چھپی ہوئی
تلوار نکال کے کہا۔

"دیکھو مین پھر سمجھاتا ہون سیدھی
طرح دینا ہو تو اشرفی دیدو ورنہ بُری
طرح پیش آؤنگا اشرفی پاکر مین صرف
تمھارے کان کاٹ لونگا اور تم کو
موقع دونگا کہ اپنے مالک کے پاس
جاکر کہو کہ ہم نے بہت جلد رالفو کو
پالیا۔

سپاہیون کو اب حیرت یا استعجاب
کی کوئی ضرورت نہ تھی کیونکہ خونخوار
اور بہادر ریول کے بیٹا کا نہ انداز نے
انکو جتا دیا کہ ہم نے بہت جلد رالفو کو
پالیا اور خوفناک لڑائی ہونے
لگی۔

بچارے سپاہی مشتاق آہنی
پنجہ نوجوان کے مقابلہ مین طفل مکتب
معلوم ہوتے تھے۔

نوجوان۔ (چلا کر) سنبھلو۔ اور
اُسکی طلسمی تلوار ہوا مین بجلی کی طرح
کوندی اور ایک روسی کا کان صاف
اوڑگیا۔ سپاہی کے ہاتھ سے تلوار
گر پڑی اور اپنا کان ٹٹولنے اور
زخمی کتے کی طرح دردناک آواز مین
چلانے لگا۔ نوجوان سیاف کی
بے پناہ تلوار ہوا مین سنسناتی ہوئی
دوسرے کے کان کو بھی چٹ
کر گئی۔ تیسری دفعہ وہی آبدار شمشیر
پھر چمکی اور تیسرے روسی کا کان بھی
صاف اوڑگیا۔ اس گوشمالی کے
بعد رالفو نے تلوار میان مین کی اور
مسکرا کے کہا۔

رالفو۔ جاؤ اپنے اون ساتھیون
سے جو ہزار اشرفی کی طمع مین میری تلاش
کرتے ہین۔ کہدو کہ رالفو کے مقابلہ کے
بعد روپیہ نہیں ملسکتا۔

ایک روسی۔ (گڑگڑا کر) تم جن ہو۔

رالفو۔ بیشک۔ گدھے مین نے
تو تجھسے پہلے ہی جتا دیا تھا کہ رالفو
سے ملکر بہت تیزی سے دکھانا
اب ٹھنڈے ٹھنڈے چلے جاؤ
اور شاہی خزانچی کو اپنے کان دیکر
کہو کہ بجائے رالفو کے سر کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہمارا ایک ایک کان حاضر ہے قبول فرمائیے - اور انعام دلوائیے یہ کہکر نوجوان ہنستا ہوا وہان سے چلدیا -

موقع واردات سے وہ ابھی بہت دور نہین پہونچا تھا کہ اُسنے ایکشخص کو جو فوجی لبادہ پہنے تھا ایک طرف جاتے دیکھا - دوسرے مکان سے ایک دوسرا شخص نکلا اور سایہ کی طرح پہلے شخص کے پیچھے چلا -

رالفو - (اپنے دل مین) آہین یہ تو قتل کے سامان ہین یہ کہکر وہ بھی اُنکے پیچھے ہولیا -

پہلا شخص چند ہی قدم بڑھا تھا کہ پیچھے والے نے زور سے سیٹی بجائی اور لمحہ بھر مین نصف درجن کے قریب آدمی جمع ہو گئے پہلے شخص کو گھیر لیا اور بغیر کچھ کہے سنے مارنا شروع کیا - رالفو سمجھ گیا کہ یہ اون حرامزادونکا دوسرا غول ہے جو ہزار اشرفیون کے لالچ مین مجھے ڈھونڈھنے نکلا ہے اور یہ اجنبی میرے دھوکے مین بتلاے بلا ہے اس خیال کے ساتھ ہی اوسے جوش آگیا اور وہ مظلوم کی حمایت مین چل پڑا - اسوقت نہ تو اُسے اس خدمت کا خیال رہا جو وہ پولینڈ کے لیے اسوقت کرنیوالا تھا اور نہ اسکو اس امر کا لحاظ رہا کہ جس شخص کی جان بچانے کی کوشش کرتا ہون اُسکی جان کسقدر قیمتی ہو - ابھی بہت کم وار ہوے تھے کہ رالفو اپنی طلسمی تلوار تولے ہوے قضاے مبرم کی طرح اُنکے سرون پر جا پہونچا -

۲۰ بیسوان باب

رسیدہ بود بلاے ولے بخیر گذشت

تھوڑی ہی ردوبدل مین رالفو سمجھ گیا کہ یہ لوگ معمولی آدمی نہین بلکہ ہر شخص خود کو مرد میدان اور شیر نر ثابت کر رہا ہے - اور نہایت خوفناک مقابلہ ہو رہا ہے - وہ جنٹلمین بھی جسکی امداد کے لیے ہمارا ہیرو دوڑا تھا بڑا جی دار اور سیانا معلوم ہوا تھا - رالفو کے پہونچتے ہی ایک پر ایک گرتا گیا مگر پھر بھی جو لوگ باقی رہ گئے وہ بڑی دلیری اور جراُت کے ساتھ جان توڑکر لڑ رہے تھے اُنکی زبانون پر نہایت ہی سخت اور نفرت انگیز الفاظ تھے رفتہ رفتہ حملہ آورون مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کچھ تو قتل ہوئے - اور باقیماندہ بھاگ کھڑے ہوئے - کیونکہ نوجوان پول کی طلسمی تلوار پورے جوہر دکھا رہی تھی اور صرف اُسکی حیرت افزا قوت خارج از طاقت بشری نہین معلوم ہوتی تھی بلکہ اُسکی تعجب انگیز پھرتی تلے ہوئے ہاتھ - حریف کے وار روکنا پہلو بدلنا - طلسمی اسرار سے کم نہ تھے -

اجنبی - پیارے دوست آج تونے مجھپر بڑا احسان کیا بلکہ درحقیقت میری جان بخشی کی -

معلوم نہین ان الفاظ مین کون طلسمی اثر تھا کہ رالفو ایک وفادار ملازم کی طرح اجنبی کے قدمون پر گرا اور کہنے لگا میری تلوار بلکہ میرا سر میرے بادشاہ اور پولینڈ کی خدمت کے لیے ہر وقت حاضر ہے -

اجنبی - خاموش! خاموش!!

رالفو - مین حضور سے واقف ہون -

اجنبی - یہ ممکن ہے مگر تم بھی وہ نہین ہو جو بادی النظر مین معلوم ہوتے ہو -

رالفو - مین پولہ ہون -

اجنبی - یہ سچ ہے مگر تمہاری شجاعت اس پوشاک مین جسمین تمہین لپٹا ہوا دیکھتا ہون مجھے سخت دھوکہ دیتی ہے -

رالفو - حضور آج وارسا مین وہ پول جسمین شریف خون ہے جنکی طینت اچھی ہے جن کے دل مضبوط ہین - باغی ہوگئے ہین -

اجنبی - آخر تم کون ہو - ٹھیک نام بتاؤ -

رالفو - مین رالفو آوارہ ہون -

اجنبی - مانا کہ تم رالفو ہو مگر آوارہ یا بدچلن نہین آؤ میرے بہادر دوست مجھ سے موافقت کرو -

رالفو - مین اسوقت رالفو آوارہ ہی ہون - جب آپ پھر پولینڈ کے تخت پر جلوس فرمائین گے اُس وقت مین آپ کو یہ موقع یاد دلاؤنگا -

اجنبی - مین تمہین حکم دیتا ہون کہ تم اپنا اصلی نام و نشان ظاہر کرو اسلیے کہ اگر خوش قسمتی سے پولینڈ کی آزادی کا وقت آجائے تو مین تمکو بھول نہ سکون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جسنے میرے ساتھ اتنا بڑا احسان کیا۔
رالفو۔ مین اسکا جواب اپنے بادشاہ کو بھی دینے سے معذور ہون وجہ یہ ہو کہ مینے اسکے اخفا کا ایک شخص سے عہد کیا ہو جسکی محبت کیوجہ سے مین بادشاہ کا بھی دوست ہون
اجنبی۔ خیر تمہاری خوشی۔ لو یہ انگوٹھی لو تاکہ اگر ہمین ہماری سلطنت دوبارہ ملگئی تو ہم تمہارا احسان فراموش نہ کرسکین۔
رالفو۔ حضور مین آپ سے ایک بات دریافت کرنا چاہتا ہون۔
اجنبی۔ ایک کیا جتنی باتین تمہارا جی چاہے بے تکلف پوچھو۔
رالفو۔ کیا آپکو یہ حق حاصل ہو کہ ہمارے ملک کے اقبال کو اندھیری راتون مین تنہا پھر کر ادبار سے بدل لینے کی کوشش کرین۔
اجنبی۔ بیشک مجھسے غلطی ہوئی اور تمہارا اعتراض حق بجانب ہو چنانچہ آج کی رات کے تجربہ نے ہمکو بتادیا ہے کہ ہم سخت غلطی پر ہین۔
رالفو۔ آپ کو یہ بھی معلوم ہو کہ حملہ آور کون لوگ تھے۔
اجنبی۔ چونکہ مین زندہ ہون اسلیے مجھے یقین ہے کہ وہ پول تھے۔
رالفو۔ نہین نہین روسی۔ اور آپ جاتے کہان تھے۔
اجنبی۔ مین سرحد سے آتا ہون مگر اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ میرے پیچھے جاسوس لگے ہین۔
رالفو۔ یقیناً آپ پہچان لیے گئے ہین۔ اور آپ کے واسطے ایک ایک قدم پر خطرہ ہے۔
اجنبی۔ تمہارا خیال درست ہی مگر وارسا مین میرا آنا بھی لازمی تھا اور اسی وجہ سے مجھے اس خطرہ کا سامنا ہوا۔
رالفو۔ کیا آپ کا کام پورا ہوا۔
اجنبی۔ ابھی نہین۔
رالفو۔ کیا آپ نے اُسے ملتوی کردیا۔
اجنبی۔ بیشک۔
رالفو۔ آپ مجھپر اعتبار کرسکتے ہین۔
اجنبی۔ اگر اُس محسن پر جسنے ابھی میری جان بچائی اعتبار نہ کرون تو مین بادشاہ نہین ایک کمینہ ہون۔
رالفو۔ کیا مین اوس کام مین آپ کی کوئی خدمت کرسکتا ہون جسکی وجہ سے آپکو اسقدر تکلیف اُٹھانی پڑی۔
اجنبی۔ اچھا ہوتا اگر کہین ہم چھپ رہتے اب بھی مجھے قدمون کی چاپ معلوم ہورہی ہے۔
باتین کرتے کہتے رالفو اور اُسکا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

[illegible]
کھل گئے
رالفو۔ معلوم ہوتا ہے [illegible] آپ
[illegible]
ہوگئے ہیں۔
اجنبی۔ مہربان دوست فرمایئے۔
[illegible]
رالفو۔ شاید [illegible] آپ [illegible]
[illegible] الفاظ ادا فرمائے
جو [illegible] امکان سے باہر ہے
مگر آپ اسکا خیال نکریں۔ رالفو کے
سر کے لیے [illegible] انعام پہلے ہی
مشتہر ہو چکا ہے۔
اجنبی۔ آخر تم مجھے اپنا نام ونشان
کیوں نہیں بتاتے۔
رالفو۔ حضور ابھی مجھے معاف فرمائیں
عین وقت پر جبکہ ملعون روسیوں کے
قدم پولینڈ کی خوبصورت سرزمین سے
اکھڑ جائینگے میں خود بتادونگا۔ اسوقت
اسیقدر کافی ہے کہ میں آوارہ رالفو ہوں۔
اسبار رالفو اور اسکے ساتھی نے رفتار
کو تیز کیا لیکن انھیں بہت جلد معلوم ہوا کہ
انکے سامنے سے بھی لوگ آ رہے ہیں
اور پیچھے سے بھی یہ بہت ہی خطرناک موقع
سمجھا گیا اسلیے کہ دو آدمی خواہ وہ کیسے ہی

[illegible] ایک
[illegible] دونوں طرف سے
[illegible] نہیں کرسکتے تھے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور دونوں [illegible] داخل ہوے
اندر [illegible] تھا [illegible]
کا زور تھا۔ [illegible]
لمحہ ہوا ہوگا کہ رالفو نے دیکھا کہ ایک شخص
ہم دونوں کو نہایت غور سے دیکھ رہا ہے
اسی وقت [illegible] نوجوان نے [illegible]
نوجوان پولش کو بھی وہاں موجود پایا
جنھوں نے بھیس بدل لیا تھا۔ اس نے اپنے
ساتھی کو ایک تیز نگاہ [illegible] چھوڑ کر ایک
دوسرے کمرے میں چلا گیا اور ایک شخص
اشارہ کے ساتھ ہی چلا آیا اور کہنے لگا
خیریت نہیں ہے۔
رالفو۔ کتنے آدمی ہونگے۔
نوجوان نے اسکے جواب میں اپنے
دونوں ہاتھوں کی انگلیاں دکھا کر ایک
بند کرلی ہمارے بہروپیے نے چند باتیں اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دریافت کین جسکا جواب ایسے ہی اشارون مین دیا گیا - لمحہ بھر بعد رالفو کے کاندھے پر کسی نے اپنا ہاتھ رکھا اور تحکمانہ لہجہ مین کہا تم قیدی ہو گیا میرے ہمراہ خاموش چلے چلو گے -

رالفو - تو ہے کون -

آدمی - تمھین اس سے کیا واسطہ مین کوئی ہون اب تم میرے قیدی ہو بس چپ چاپ چلے چلو -

ہمارے ہیرو کی تیز نگاہین مکرے مین چارون طرف دوڑ گئین اور اسنے اُس نوجوان کو جس سے ابھی باتین کر رہا تھا شاہ پولینڈ کے کان مین کچھ کہتے دیکھا - اسنے آدمی کا ہاتھ جھٹک دیا اور برہم ہو کر کہا دور ہو پاجی - وہ یہ کہہ ہی رہا تھا - کہ ایک مسلح گروہ عمارت مین داخل ہوا جس سے موقع اور زیادہ نازک ہو گیا نوجوان کو اپنی جانکا اندیشہ نہ تھا مگر شاہ پولینڈ کی حفاظت کے لیے سخت بے چین تھا -

جسوقت رالفو نے آدمی کو جھٹک کے ہٹا دیا اُسنے کڑک کر کہا دو بیوقوف تیرا خون تیری ہی گردن پر رہیگا رالفو باغی یا تو قید قبول کر یا موت -

رالفو - تیرا بُرا ہو مین رالفو باغی ہون - یہ کہکر تلوار کھینچ لی اور مسلح آدمیونکی ایک بہت بڑی جماعت سے جو یکبارگی اُسپر ٹوٹ پڑی تھی - حیرت انگیز مقابلہ کرنے لگا یہ وقت بہت نازک تھا ہتھیارون کی آواز کے ساتھ ہی روسیون کے شور و شغب اور واہی تباہی کلمات سے کان پڑی آواز سُنائی نہ دیتی تھی - تاریکی کی وجہ سے دوست دشمن کی تمیز ناممکن تھی مگر رالفو نے اپنے شناسا نوجوان کو چند ہدایتین کر دی تھین جنکو اسنے بڑی خوبی اور ہوشیاری کے ساتھ ملحوظ رکھا - فوراً مشعلین روشن ہوئین اور روشنی مین معلوم ہوا کہ رالفو کی تلوار نے بہت سے زبردست روسیونکا خون پیا اور خود صاف نکل گیا -

۲۱

اکیسوان باب

بہادرانہ چال

ہمارا ہیرو کوچہ مین آتے ہی بڈھے یہودی کے مکان کی طرف روانہ ہوا اور دروازہ پر پہونچتے ہی اُسنے دو آدمیونکو اندر جانے کے لیے تیار پایا جنھین پہلے ہی نظر مین اسنے پہچان لیا کہ اُنمین سے ایک تو پولینڈ کا معزول فرمانروا اور دوسرا وہ جوان تھا جسکو اسنے تفرجگاہ مین چند ہدایات کین تھین -

نوجوان پول نے درحقیقت نہایت ہی لیاقت اور دوراندیشی سے کام لیا ورنہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ساتھی موقع واردات سے بہت دور نکل گئے۔

رالفو۔ معلوم ہوتا ہے روسی آپکے دشمنون کے قتل کی فکر مین شہر کا گشت لگا رہے ہین۔

اجنبی۔ مہربان دوست ٹھہر جاؤ۔ ایسا نہو میری وجہ سے تمکو کوئی صدمہ پہونچے

رالفو۔ شاہ لیڈ سلاس آپنے از راہ مراحم خسروانہ ایسے الفاظ ادا فرمائے جنکا شکریہ میرے امکان سے باہر ہے مگر آپ اسکا خیال نکرین۔ رالفو کے سر کے لیے ہزار اشرفی انعام پیشتر ہی مشہور ہو چکا ہے۔

اجنبی۔ آخر تم مجھے اپنا نام و نشان کیون نہین بتاتے۔

رالفو۔ حضور ابھی مجھے معاف فرمائین عین وقت پر جبکہ ملعون روسیون کے قدم پولینڈ کی خوبصورت سرزمین سے اُکھڑ جائینگے مین خود بتا دونگا۔ اسوقت اسیقدر کافی ہے کہ مین آوارہ رالفو ہون۔

اب رالفو اور اُسکے ساتھی نے رفتار کو تیز کیا لیکن اُنھین بہت جلد معلوم ہوا کہ اُنکے سامنے سے بھی لوگ آرہے ہین اور پیچھے سے بھی یہ بہت ہی خطرناک موقع سمجھا گیا اسلیے کہ دو آدمی خواہ وہ کیسے ہی شجیع کیون نہون مسلح سپاہیون کی ایک بڑی جماعت جو دونون طرف سے آرہے تھے مقابلہ نہین کر سکتے تھے۔ سامنے ایک عمارت نظر آئی جسمین روشنی ہو رہی تھی اور رالفو نے فوراً پہچان لیا کہ روسی سپاہیون کی آرامگاہ ہے جس کے ہر وقت کھلا رہنے کا خاص حکم تھا پس اسنے اپنے ساتھی کا ہاتھ پکڑ کر کہا "ادھر آئیے یہین چلے چلین۔ ہمین خطرہ بڑھانا نہ چاہیے" اور دونون عمارت مین داخل ہوے اندر بڑا شور تھا شرابخواری اور قماربازی کا زور تھا۔ ان دونون کو آئے ہوے ایک لمحہ ہوا ہوگا رالفو نے دیکھا کہ ایک شخص ہم دونون کو نہایت غور سے دیکھ رہا ہے اُسی وقت بہادر نوجوان نے بہت سے نوجوان پولون کو بھی وہان موجود پایا۔ جنھون نے بھیس بدل لیا تھا پس وہ اپنے ساتھی کو ایک میز کی آڑ مین چھوڑ کر ایک دوسرے کمرے مین چلا گیا اور ایک شخص اشارہ کے ساتھ ہی چلا آیا اور کہنے لگا خیریت نہین ہے۔

رالفو۔ کتنے آدمی ہونگے۔

نوجوان نے اسکے جواب مین اپنے دونون ہاتھون کی اُنگلیان دکھا کر ایک بند کر لی ہمارے ہیرو نے چند باتین اور وہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دریافت کین جسکا جواب ایسے ہی اشارون
مین دیا گیا - لمحہ بھر بعد رالفو کے کاندھے پر
کسی نے اپنا ہاتھ رکھا اور تحکمانہ لہجہ مین کہا
تم قیدی ہو گیا تیرا ہمراہ خاموش چلے چلو گے -
رالفو - تو ہے کون -
آدمی - تمھین اس سے کیا واسطہ مین
کوئی ہون - اب تم میرے قیدی ہو بس
چپ چاپ چلے چلو -
ہمارے ہیرو کی تیز نگاہین کمرے مین
چارون طرف دوڑ گئین اور اُسنے اُس
نوجوان کو جس سے ابھی باتین کر رہا تھا
شاہ پولینڈ کے کان مین کچھ کہتے دیکھا - اسنے
آدمی کا ہاتھ جھٹک دیا اور بہ ہم ہُو کہا دور سے
باجی - وہ یہ کہہ ہی رہا تھا - کہ ایک مسلح
گروہ عمارت مین داخل ہوا جس سے موقع
اور زیادہ نازک ہو گیا نوجوان کو اپنی جان کا
اندیشہ نہ تھا مگر شاہ پولینڈ کی حفاظت کیلیے
لیے سخت بے چین تھا -
جسوقت رالفو نے آدمی کو جھٹک کے
ہٹا دیا اُسنے کڑک کر کہا دیکھو تو نشہ تیرا
خون تیری ہی گردن پر رہیگا رالفو باغی یا تو
قید قبول کر یا موت -
رالفو - تیرا ٹہرا ہو مین رالفو باغی ہون -
یہ کہکر تلوار کھینچ لی اور مسلح آدمیونکی ایک
بہت بڑی جماعت سے جو یکبارگی اُسپر
ٹوٹ پڑی تھی - حیرت انگیز مقابلہ کرنے لگا
یہ وقت بہت نازک تھا ہتھیارون کی
آواز کے ساتھ ہی روسیون کے شور و شغب
اور واہی تباہی کلمات سے کان پڑی آواز
سُنائی نہ دیتی تھی - تاریکی کی وجہ سے دوست
دشمن کی تمیز ناممکن تھی مگر رالفو نے اپنے
شناسا نوجوان کو چند ہدایتین کر دی تھین
جنکو اسنے بڑی خوبی اور ہوشیاری کے
ساتھ ملحوظ رکھا - فوراً مشعلین روشن ہوئین
اور روشنی مین معلوم ہوا کہ رالفو کی تلوار نے
بہت سے زبردست روسیونکا خون بہایا
اور خود صاف نکل گیا -

۲۱

اکیسوان باب

بہادرانہ چال

ہمارا ہیرو کوچہ مین آتے ہی بڈھے
یہودی کے مکان کی طرف روانہ ہوا اور
دروازہ پر پہونچتے ہی اُسنے دو آدمیونکو
اندر جانے کے لیے تیار پایا جنھین پہلے
ہی نظر مین اسنے پہچان لیا کہ اُنمین سے
ایک تو پولینڈ کا معزول فرمانروا اور دوسرا
وہ جوان تھا جسکو اسنے تفرجگاہ مین چند
ہدایات کین تھین -
نوجوان پول نے درحقیقت نہایت
ہی لیاقت اور دوراندیشی سے کام لیا اور نہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شاہ پولینڈ کی جان سخت خطرہ مین تھی چنانچہ مزید تحقیقات سے معلوم ہوا کہ چند لمحہ عمارت مین داخل نہوتے تو وہ ہزاروں دشمنوں مین گھر جاتے اور دشمن انھین کتے کی موت مار ڈالتے۔ بادشاہ کو یہودی کے مخفی کمرون مین جہان کاؤنٹ بیڈسکا کا خاندان مقیم تھا پناہ دی گئی۔

رحمدل یہودی کی تیمارداری اور مہمان نوازی کی بدولت کاؤنٹ کا زخم مندمل ہوگیا تھا اور اب اُسکو کوئی تکلیف نہ تھی چنانچہ جسوقت رالفو اور بادشاہ کمرہ مین داخل ہوئے وہ ہشاش بشاش اپنے خاندان کے لوگون مین بیٹھا تھا جیسے ہی اُس کی نظر نوجوان رالفو پر پڑی بیتابانہ اُٹھا اور کہنے لگا "وہ آگئے آگئے میرے اور میرے خاندان کے معاون ومددگار" رالفو سے ملکے وہ اپنے محسن کے ساتھی کی طرف متوجہ ہوا اور "میرا مہربان بادشاہ" کہکر اُس کے قدمون پر گر پڑا۔

بادشاہ۔ کاؤنٹ بیڈسکا اٹھو تعظیم وتکریم کا کون موقع ہے یہان ہم دونون پناہ گیر ہین اور ہمین اپنے اس سچے دوست کا شکرگذار ہونا چاہیے جس نے ہم دونون کو موت کے پنجے سے بچا دی۔

یہان تو یہ کیفیت تھی مگر روسی گورنر کی محلسرا مین اور ہی سمان نظر آتا تھا۔ پراسرار رالفو کے حیرت انگیز کارنامون کی خبر ماسکو مین پہونچگئی تھی اور مشیران سلطنت اس عجیب شخص کی ہمت جرأت شجاعت سے دنگ تھے اُنکو یقین تھا کہ یہ شخص ایک نہ ایک دن تمام پولینڈ کو باغیانہ حملہ پر آمادہ کردیگا یہ شبہ اُنکو اور بھی یقین کرتا تھا کہ رالفو حقیقت مین کوئی مشہور باثر شخص ہے جو بمصلحت خود کو معمولی بھیس مین چھپائے ہے کیونکہ رالفو کی تعجب انگیز کارروائیان روسی سلطنت مین ہر خاص وعام کی زبان زد تھین بلکہ یہ بھی مشہور تھا کہ یہ نوجوان حقیقت مین پولینڈ کا معزول بادشاہ ہے اسوقت وارسا مین جنرل ولکنسکی کے نام حکمنامہ آیا تھا کہ اگر رالفو کی گرفتاری عمل مین نہ آئی تو خود جنرل کی زندگی کا خاتمہ کیا جاویگا چنانچہ جنرل ولکنسکی اسی حکم کے متعلق اپنے مشیرون سے گفتگو کر رہا تھا۔ پورے ہزار جوان جن مین بڑے بڑے نامی افسر اور تجربہ کار سراغرسان تھے وارسا مین منتشر کیے گئے تاکہ وارسا کے چپے چپے مین رالفو کو تلاش کرین۔

جنرل۔ ۔ (ایک نووارد سپاہی سے) کہو کیا خبر لائے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مصاحب۔ حضور تین آدمیون سے اُسکی مڈبھیڑ ہوئی۔

جنرل۔ تو وہ گرفتار ہوا۔

مصاحب۔ جی نہیں۔

جنرل۔ مین سمجھ گیا وہ بے نیل مرام واپس آئے۔

مصاحب۔ صحیح ارشاد ہوا۔ اور لطف یہ کہ اُس مسخرے نے اُن لوگون کا ایک ایک کان بھی کاٹ لیا۔

جنرل۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس شخص کی زندگی مین کوئی طلسمی اسرار ہے۔

مصاحب۔ بے شک۔ مگر اس کے ساتھ ہی اُس مین طاقت بھی بلا کی ہے۔

جنرل۔ اسمین کیا شک۔ لیکن آخر ہمین کرنا کیا چاہیے۔

مصاحب۔ آپ کو اسکی بھی خبر ہے کہ شاہ پولیسنٹ بھی وارسا مین موجود ہے۔

جنرل۔ (تعجب) ہین وارسا مین۔

مصاحب۔ جی حضور۔

جنرل۔ کیا یہ بات تحقیق ہے اور وہ اچھی طرح پہچان لیا گیا ہے۔

مصاحب۔ بخوبی پہچان لیا گیا اور گرفتار بھی ہو گیا تھا مگر برا ہو اُس لونڈے کا کہ اسنے عین موقع پر پہونچکر سب کھیل بگاڑ دیا اور شہنشاہ کے بہت سے جان نثار ملازمون کو قتل کر ڈالا چنانچہ اون مین سے تین شخص ہنوز دارالشفا مین پڑے سسک رہے ہین۔

جنرل۔ اس کے علاوہ اور بھی کوئی خبر ہے۔

اس کے جواب مین مصاحب نے تفرجگاہ کا معرکہ بیان کیا۔

جنرل۔ تو کیا یہ شخص علانیہ تمام فوج سے مقابلہ کرتا پھرتا ہے۔

مصاحب۔ اسمین شک کیا ہے۔

جنرل۔ کچھ بھی کیون نہ ہو مگر جس طور سے ہو سکے آج ہی رات کو اُسے گرفتار کر لو یا قتل کر ڈالو ورنہ صبح ہوتے ہی بادولت کے اسٹاف کے بیس سپاہی اور پانچ افسر جان سے مارے جائینگے۔ کسی پر رعایت نہ ہو گی بلکہ جس جس کے نام چٹھی نکلے گی وہ بیدریغ پھانسی پر لٹکایا جائیگا۔

مصاحب نے سر تسلیم خم کیا اور چلا گیا اور جنرل مضطربانہ حالت مین بڑبڑانے اور کمرہ مین ٹہلنے لگا۔ در حقیقت مین بڑا بیوقوف ہون۔ آخر مین نے اُسے سلامت جانے ہی کیون دیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسی وقت کیون نہ گرفتار کر لیا۔ دیکھئے کیا ہوتا ہے۔

۲۲
بائیسوان باب

خوفناک کھیل

بادشاہ کو محفوظ مقام مین پہونچا کر رالفو اُسکے پاس بہت کم ٹھہرا اور یہ کہکر کہ "آپ اُسوقت تک یہان قیام فرمائین جب تک بے خوف و خطر سرحد سے باہر جانے کا موقع نہ ملے" حسب معمول چلا گیا۔

کاؤنٹ۔ (بادشاہ سے) حضور والا اتفاق کی بات ہے کہ ہم لوگ اپنے محسن سے ایسے ناواقف ہین گویا وہ پیدا ہی نہین ہوا۔

بادشاہ۔ (کاؤنٹ کی لڑکی سے خطاب کرکے جو ان لوگون کی باتین ایک عجیب انداز سے کھڑی سُن رہی تھی) پیاری لڑکی تیرے بشرہ سے صاف ظاہر ہے کہ تجھے اس بارہ مین اپنے باپ سے زیادہ علم ہے۔

لڑکی۔ حضور مجھے شبہ تو ضرور ہے۔

بادشاہ۔ ہان بیٹی بیان تو کرو وہ کون شبہ ہے۔

لڑکی۔ حضور جبکہ اُس بہادر نوجوان نے خود اپنی حقیقت کا اظہار نہ کیا تو میرا شبہ کس کام کا۔ بس اسکا اظہار بھی فضول ہے۔

بادشاہ۔ سچ ہے۔ مین زیادہ اصرار مناسب نہین سمجھتا مگر یہ ضرور ہے کہ بمقابلہ ضعیف اور مسن آدمیون کے تمھاری جیسی کم سن لڑکیان ایک نوجوان کیحالت کا صحیح اندازہ خوب کر سکتی ہین۔

بادشاہ کی اس بات پر ماہوش لڑکی مسکرا دی مگر اور کوئی لفظ اُسکی زبان سے نہ نکل سکا۔

رالفو اُسوقت شہر مین پہونچ چکا تھا کیونکہ اُسکو خطرے مین پڑنے اور خوفناک مقابلہ کرنے کا چسکا تھا اُسنے مختلف قسم کی پوشاکین یہودی کے مکان مین رکھ چھوڑی تھین اور ہر بار نئے بھیس مین نکلتا تھا۔

آج کی رات وارسا مین بڑی ہلچل تھی ہر شخص پریشانی مین مبتلا تھا۔ سرکاری انتظام اُٹھ گیا تھا۔ شہری اور فوجی ہر طرف دھکّے کھاتے پھرتے تھے گوشون مین لوگون کے گروہ کے گروہ نظر آتے تھے۔ جن مین پولش اور روسی دونون شریک تھے۔

اکثر جگہ پول روسیون کے ہاتھون صرف اس جرم پر پٹ رہے تھے کہ وہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رالفو کا پتہ نہ بتا سکے ہمارا ہیرو بھی ایسے ہی لوگون کے ایک گروہ مین جو لتھرن چرچ کے پاس اکٹھا تھا ملگیا۔ جہان چھہ سات روسی سپاہی ایک نوجوان کو ستا رہے تھے۔

رالفو۔ ٹھہرو۔ تم اس شخص کو کیون ستاتے ہو۔

ایک آدمی۔ کیا تو اسکا حمایتی ہے۔

رالفو۔ بے شک۔

یہ سُننا تھا کہ اُن لوگون نے اپنے شکار کو چھوڑ دیا اور رالفو کی طرف جھک پڑے۔ چنانچہ ایک شخص نے جو بہت ہی قوی اور مضبوط معلوم ہوتا تھا رالفو کی کنپٹی پر گھونسا رسید کیا۔

رالفو۔ اجی مجھے کیون مارتے ہو۔

سپاہی۔ تیری شرارت پر۔

یہ سُنکر نوجوان نے جلی ترکی بہ ترکی جواب دیا۔ اور سپاہی چارون شانے چت لیٹ گیا۔ لطف یہ کہ اُس کے ساتھی بھی اُس کے اسطرح لڑکھڑا کر گرنے سے بہت خوش ہوئے۔ کیونکہ اپنے ساتھیون مین بھی وہ بہت ہی شریر اور بدمعاش مشہور تھا۔

روسی سپاہی طمانچہ کھا کر سنبھلا اور چاہتا تھا کہ تلوار کھینچکر اپنے مقابل پر حملہ کرے مگر خود اُسی کے ساتھیون نے محض یہ دلگی دیکھنے کے لیے کہ شاید رالفو پھر اس کے ساتھ پہلا سا برتاؤ کرے اُسے حملہ کرنے سے روک دیا چنانچہ اُن لوگون کے خیال کے موافق رالفو نے پھر ایک چپت رسید کی۔ یہ کھیل تھوڑی دیر کھیلا گیا اور چند لمحہ بعد ایک نے اُن مین سے کہا۔

جو ہونا تھا ہو چکا۔ اب یہ بتاؤ کہ تم رالفو کو بھی جانتے ہو۔

رالفو۔ بالفرض مین جانتا بھی ہون مگر تمکو کیا مطلب۔

سپاہی۔ ابے تو بڑا زبان دراز ہے۔

رالفو۔ اپنی ہی زبان تو چلاتا ہون۔

سپاہی۔ بس اب زیادہ مت بکو بہت بیباکی اچھی نہین ہوتی۔

رالفو۔ مہربان دوست۔ صحیح فرمایا مجھے خود خیال ہے۔

سپاہی۔ دیکھو تمھین یاد ہے کہ تم نے رالفو کو جاننے سے انکار نہین کیا۔

رالفو۔ اور کیا اب مین انکار کرتا ہون۔

سپاہی۔ تو تم اُس سے واقف ہونا۔

رالفو۔ بہت اچھی طرح۔

سپاہی۔ کیا یہ بھی معلوم ہے کہ وہ اس وقت کہان ہوگا۔

رالفو۔ ہان یہ بھی جانتا ہون۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سپاہی۔ اچھا ہمین بتلا دو کہ وہ کہان ہے۔ دیکھو اگر ذرا بھی تمنے پس و پیش کیا تو تمھاری جان کی خیر نہین۔

رالفو۔ سبحان اللہ۔ کیا آپ میری زبان کے مالک ہین۔

سپاہی۔ بیشک اگر ذرا بھی جواب دینے مین تمنے تامل کیا بس ہمنے زبان کاٹ لی

رالفو۔ اگر مین نے بتا بھی دیا تو تمھین اس سے کیا فائدہ ہوگا پہلے اپنا نفع بتلاؤ پھر مین بھی جو کچھ جانتا ہون بتادونگا۔

سپاہی۔ یہ ہمارا فرض نہین ہے۔

رالفو۔ تو رالفو کو بتانا ہمارا کام بھی نہین ہے۔

دوسرا سپاہی۔ یار تم تو احمق ہو پہلے تلوار کی ذرا سی نوک چبھو کر اسے ہوا کے گھوڑے سے اُتار دو پھر دیکھو ابھی نہ بتادے تو ہمارا ذمہ۔

تیسرا سپاہی۔ نہین نہین۔ ذرا ٹھہر جاؤ اور اُسکو تھوڑا موقع اور دو تاکہ سوچ سمجھکر ہمین اپنے راز سے مطلع کرے اور اگر ہمنے تلوار سے چھیدنا شروع کیا اور حبادا اُسکے دل مین چبھ گئی تو ہمیشہ کے لیے اُسکی زبان بند ہو جائیگی پھر کیسے بتائیگا۔

رالفو۔ ہان یہ تو بتاؤ کہ تم رالفو سے سلوک کیا کروگے کیونکہ اُسی کو پوچھتے ہو نا۔

سپاہی۔ ہان ہان۔ اُسی کو پوچھتے ہین ہم کچھ کرینگے۔ تمھین کیا۔ تم صرف صحیح پتہ بتادو۔

رالفو۔ میری دانست مین تو مجھ سے پوچھنا ہی بیکار ہے۔ کیونکہ جو روسی افسر بڑی سرگرمی اور مستعدی سے اُس کو تلاش کر رہے ہین کیا وہ ابتک اُسے نہ پاسکے ہونگے۔

سپاہی۔ (اپنے ساتھیون سے) بھائی تم کچھ نہ سمجھو مگر مین یہی کہونگا کہ یہ زبان دراز بھی اُسی باغی کا کوئی یار شاطر یا جاسوس ہے۔

رالفو۔ بھلے آدمی جیسا تیرا خیال ہو۔ مین اُس سے بڑھ چڑھکر ہون۔

سپاہی۔ سچ بتا تو کون ہے۔

رالفو۔ رال۔ فو۔ آ۔ وا۔ رہ۔

اس صاف بیانی پر سپاہیون کو سکتہ سا ہوگیا اور تھوڑی دیر تک کوئی زبان نہ ہلا سکا۔

سپاہی۔ ارے کیا سچ تو رالفو ہے۔

رالفو۔ ہان ہان ایک دفعہ تو کہدیا کہ مین رالفو ہون۔

سپاہی۔ نہین بلکہ تو صریحًا جھوٹ بول رہا ہے پیچھے ہٹ کر نوجوان تیغ باز نے اپنی ارمنی قبا اُتار ڈالی اور پیترا بدل کر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک سپاہی کے چہرہ پر تو ان ہاتھ مار کر اور کہا "لے یہ تیری گستاخی کی سزا ہے"۔ سپاہیوں نے بھی تلواریں کھینچ لیں اور یکبارگی اُسپر ٹوٹ پڑے۔

رالفو کو ان گنواروں کی باتوں میں مزا ملتا تھا ورنہ ایسے ایسے بیس آدمیونکو ابتک کب کا گرا چکا ہوتا۔

اُسنے پھرتی سے ایک کے اور پھر دوسرے کے تلوار کی نوک چبھو دی اور منھ بنا کر بولا "تمہیں رالفو کی تلاش میں نکلے تھے۔ لے لبیک کے۔ ہان تو بھی لے" یہ کہتا جاتا اور ہر ایک کو ہلکے ہلکے چرکے دیتا جاتا۔

رالفو۔ ہان ہزار اشرفیاں تمھیں کو ملین گی۔ معلوم ہوتا ہے اگر و لکنسکی کو تم ایسے گنوار نہ ملتے تو اُسے خود آنا پڑتا۔

کچھ دیر یہ کھیل کھیل کر بہادر نوجوان نے دو روسیوں کو ٹھنڈا کر دیا باقی ماندہ فرار ہو گئے۔

۲۳
تیئسواں باب

رالفو اور دو اجنبی

نصف گھنٹہ کے اندر یہ اسرار رالفو کے اس عجیب و غریب برتاؤ کی خبر جنرل گودیمی جو ہر موقع پر اپنے سپاہیونکی تذلیل و تضحیک سُن کر غم و غصے سے دیوانہ ہو رہا تھا یہ خبر سُننے سے اُسکی دیوانگی اور بڑھ گئی۔

ادھر رالفو نے اس کام سے فراغت پا کے دوسرا بھیس بدلا اُسنے ارادہ کر لیا تھا کہ آج تمام اُن بیرحمیوں کا بدلہ لیگا جو بیرحم روسی پولینڈ کے مظلوم باشندوں پر کر رہے تھے چنانچہ اب وہ دریا کی طرف روانہ ہوا۔

عین دریا کے کنارے ایک شرابخانہ تھا جو غالبًا ملاحوں یا اُن لوگوں کی آسائش کے لیے کھولا گیا تھا جنکو اکثر بحری سفر پیش آتا تھا۔ ہمارا نوجوان چونکہ اسوقت سوداگر بنا ہوا تھا لہذا وہ بغیر کسی شک و شبہ کے شرابخانہ میں چلا گیا اور ایک کرسی پر بیٹھا چند لمحہ کے بعد دو شخص اور شرابخانہ میں داخل ہوئے جو غالبًا ہمارے ہیرو کے پیچھے پیچھے آرہے تھے اور اُنمیں سے ایک نوجوان پول سے بہت مشابہ تھا۔ اُتنا ہی قد۔ ویسے ہی بال۔ اور ہو بہو چہرہ قدرت نے ہمارے ہیرو اور اجنبی کی جسمانی ساخت میں بہت ہی کم فرق رکھا تھا یہ دونوں فوجی وردیاں پہنے تھے اور اُنکے چہروں پر اطمینان مگر آنکھوں سے مکاری ٹپکتی تھی۔ یہ دونوں بھی اُسی میز کے پاس بیٹھ گئے جہاں نوجوان رالفو بیٹھا تھا۔

انھیں آئے پانچ منٹ بھی نہ گذرے ہونگے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ رالفو کو معلوم ہو گیا کہ یہ لوگ سُنگھتے کی طرح میرے پیچھے پیچھے آئے ہین اور میرے حرکات و سکنات بہت ہی غور سے دیکھ رہے ہین لیکن اُسے کسی قسم کا ہراس نہ پیدا ہوا بلکہ دوسرے معاملہ کے پیش آنے کی امید سے اُسے ایک قسم کی مسرت حاصل ہوئی آتے ہی آتے دونون شخصون نے بہادر رالفو پر ایک چبھتا ہوا فقرہ کسا رالفو نے بھی حسب موقع جواب دیا سلسلہ چھڑتے ہی تینون شخصون مین ایک طول طویل بحث چھڑ گئی۔ نووارد وارسا کی زبان مین نہایت فصاحت سے گفتگو کرتے تھے اور اُنھون نے خود کو وہین کا باشندہ بھی بتایا تھا۔ رالفو سمجھ گیا کہ یہ ان کی چالاکی ہے۔ درحقیقت روسی جاسوس ہین۔ اور بے تکلفی کے ساتھ خوش طبعی کرتا رہا۔ رفتہ رفتہ وہ لوگ اپنا اعتبار بڑھانے لگے۔ اور اُنھون نے ظاہر کیا کہ ہم پولینڈ کو آزاد کرنے والی کمیٹی کے ممبر ہین۔

رالفو۔ ایہ یقین دلانے کے لیے کہ اُنکا وار خالی نہین گیا مین بھی پول ہون۔

یہ سُنکر دونون کے چہرون پر خوشی کے آثار نمایان ہوئے اور اشارون ہی اشارون مین کچھ مشورے ہونے لگے گو رالفو نے بظاہر اُنکی طرف التفات نہ کیا مگر اُس نے اپنی خداداد ذہانت اور دوربین نگاہون سے اُنکے دلی ارادہ کا بخوبی پتہ لگا لیا۔ اور اپنے دل مین کہنے لگا "بھلے آدمیون جاؤ اپنا کام کرو۔ تم میرے لیے کنوان کھودتے ہو آپ ہی گرو گے مجھے پھنسانے کی فکر کر رہے ہو دیکھو کہین خود نہ پھنس جانا"۔ ابھی رالفو نے کوئی بات نہ چھیڑی تھی کہ نوواردون مین سے ایک شخص نے رالفو کا نام لیا۔

رالفو۔ رالفو کے تذکرہ کا یہ کون موقع ہے۔

نووارد۔ کیا کہین۔ بڑا دلیر شخص ہے اگر وہ ہمین مل جاتا تو ہم اُسے بہت سے مفید راز بتاتے کیونکہ وہ ملک کا دلی خیر خواہ اور قوم کا سچا ہمدرد ہے۔

رالفو۔ آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا۔

نووارد۔ کیسے معلوم ہونے کی ایک ہی کہی۔ یہ بھی کیا کوئی چھپی بات ہے اور کیا تم نے نہ سُنا ہو گا کہ اُس بہادر کے سر کے لیے ہزار اشرفی کا انعام مشتہر ہوا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رالفو۔ ہزار اشرفی کا انعام۔ خوب ہی
معلوم ہوتا ہو زیادہ پی گئے یہ بھی کوئی
قرین قیاس بات ہو کہ شہنشاہ روس ایک
جنرل کی خاطر سے جسکو رالفو سے مخاصمت
ہے ہزار اشرفی کا خسارہ اُٹھائیگا مجھے تو
نری گپ معلوم ہوتی ہے۔

نووارد۔ مگر اس بات کا تمھین یقین ہو کہ
وہ ملکی خیر خواہ ہو۔

رالفو۔ ہوگا۔

نووارد۔ ہمین تو یقین کامل ہے۔

رالفو۔ کس بات کا یقین کامل اُسکے
خیر خواہ ملک ہونے کا۔

نووارد۔ ہان اور کیا اسمین شک بھی
ہو سکتا ہے۔

رالفو۔ تو تمکو یہ بھی معلوم ہوگا کہ وہ پولینڈ
کی رہائی اور آزادی کے لیے کسی بڑے
بلوہ کی تجویز مین ہوگا۔

نووارد۔ یہ بھی معلوم ہے اور بیشک
وہ اسی فکر مین ہے۔

رالفو۔ صحیح فرمایا۔ مگر آپ کو معلوم کیونکر ہوا

نووارد۔ یہ ہم نہین بتا سکتے۔

رالفو۔ کہیے کہیے۔ اندیشہ کا کوئی مقام
نہین اسلیے کہ مین بھی رالفو کی ترکیبون سے
واقف ہون۔

نووارد۔ خود رالفو سے تمھین اسکی
تجاویز معلوم ہوتی ہین۔

رالفو۔ جی ہان۔

نووارد۔ تم اُس سے کب ملے تھے۔

رالفو۔ اسی گھنٹہ مین۔

نوجوان پول دانستہ ادھر اودھر
دیکھنے لگا تاکہ اُنکو باہم اشارے بازیونکا
موقع ملے۔ چنانچہ دونون نے ایک دوسرے
کے چہرہ پر گہری نظر ڈالی اور قہقہہ لگا کر
ہنسے۔ رالفو بھی ہنسنے لگا۔ یہ سمجھکر وہ ہنسے
تھے کہ ہمنے خوب پھانسا اور اب کوئی
دم مین یہ ہمارے سامنے مردہ ہو کر گریگا۔

نووارد۔ تم رالفو سے خوب واقف ہو۔

رالفو۔ واقف ہونا چہ معنی۔ مین اُسکا
دلی دوست ہون اور اُسنے وہ راز کی
باتین مجھے بتائی ہین شاید اُس کے کسی
دوسرے دوست کو نہ معلوم ہونگی۔

نووارد۔ تو تو خوش قسمتی سے آپ ملگئے۔

رالفو۔ خوش قسمتی کیسی۔

نووارد۔ یعنے آپ ہمین اُسکے پاس لیے چلین گے۔

رالفو۔ کس لیے۔

نووارد۔ تاکہ ہم اُس سے ملکر کارآمد
باتین بتائین۔

رالفو۔ کس کے فائدہ کی۔

نووارد۔ رالفو کے۔

رالفو۔ مہربان دوستو مین ہی رالفو ہون۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نو وارد۔ (حیرت سے کھڑے ہوکر)
کیا درحقیقت آپ رالفو ہین۔

رالفو۔ درحقیقت میری عادت جھوٹ
بولنے کی نہین۔

نو وارد۔ وہی رالفو جس کے سر کے لیے
انعام مشتہر ہوا ہے۔

رالفو۔ وہی رالفو۔

اسوقت اجنبی اپنے چہرہ کا تغیر اور دلی اضطراب چھپا نہ سکے مگر وہ فوراً سنبھلے اور رالفو سے دوستانہ ملے اور بہت سی اعلےٰ درجہ کی سازشین صائب رائین جو اس موقع کے لیے بہت ہی کارآمد تھین ظاہر کرنے لگے۔ دوران گفتگو مین ایک نے اپنی جیب سے عمدہ شراب کی بوتل نکالی اور کہا "آؤ ہم بہادران قوم ہم بھی اُسی طرح شراب پی سکتے ہین جس طرح مردود روسی"۔ اور تین جام لبریز کیے گئے۔ رالفو یہ کارروائیان دیکھ کر مسکرا رہا تھا اور اسوقت تک اُسکو کوئی دھوکہ نہین ہوا تھا بلکہ اپنے دل مین کہتا تھا "کیسے بیوقوف لوگ ہین کہ خود اپنے ہاتھ سے اپنی موت کے لیے زہر ہلاہل تیار کررہے ہین"۔ پہلے رالفو کے حصہ کا گلاس بھر گیا تھا اُسکے بعد دونون نے اپنے اپنے نام کے گلاس بھرے اور فوراً غٹ غٹ چڑھا گئے۔ اب رالفو بہت چکرایا کیونکہ اُسے اُمید تھی کہ یہ لوگ پینے پر پہلے مجھے مجبور کرینگے مگر معاملہ برعکس ہوا اور جب وہ لوگ پی چکے مجبوراً رالفو نے بھی اپنا گلاس لبون سے لگایا یا وہ پینے ہی کو تھا کہ اُسکی تیز نظر نے ایک شخص کے اشارہ کو دیکھ لیا جس سے کوئی غیر معمولی بات ظاہر ہوتی تھی اور اُسکا خون خشک ہوگیا۔

۲۴

چوبیسوان باب

چاہ کندہ را چاہ در پیش

ایک اجنبی۔ (تھوڑی دیر انتظار کرکے) بادشاہ پولینڈ کا جام صحت پینا ہے تو جلد پیو ورنہ ہمین اس بات مین شبہ ہوگا کہ تم بہادر رالفو ہو۔

نوجوان۔ (نظر مین نظر ڈالکر) کیا یہ شراب ناب ہی۔

اجنبی۔ بلکہ نایاب۔

رالفو۔ معلوم ہوتا تمھین شراب کا بہت چسکا ہی۔ لو یہ بھی تم ہی پی لو۔ میرا دماغ مختلف قسم کی شراب کا تحمل نہین کرسکتا۔

یہ سنتا تھا کہ اجنبی کا چہرہ زرد ہوگیا۔

رالفو۔ خیریت۔ تم زرد کیون ہوگئے کیا جو شراب تم نے پی وہ تمھارے مزاج کے موافق نہین پڑی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اجنبی۔ ہان۔

رالفو۔ تم بڑے بزدلے ہو پی بھی لو اگر اپنی خوشی نہ پیو گے تو مین مجبور کر کے ایک ایک قطرہ پلاؤنگا۔

رالفو کی پوری توجہ اُسی شخص کی طرف مبذول تھی جس سے وہ مخاطب تھا اور دوسرا شخص رالفو کے پہلو مین تھا۔ دفعتاً اُسکے ہاتھ کو جنبش ہوئی اور رالفو کے سینہ کی طرف حملے کی نیت سے بڑھا کیونکہ اُس شخص کے ہاتھ مین خنجر تھا۔ اور اگر دوسری جانب سے ذرا غفلت ہوتی تو قاتل اپنی کوشش مین کامیاب ہو چکا تھا مگر پھر تیلے جوان نے حملہ آور کی کلائی فوراً تھام لی۔ خنجر تو اُسکے کپڑون مین چھد گیا اور حریف درد و تشنج سے کراہنے لگا۔

دوسرے شخص نے پستول نکالا تھا مگر رالفو نے اُسے بھی نیچا دکھایا فولادی پنجہ دشمن کی گردن مین فوراً پڑ گیا۔ اُسی حالت مین جبکہ نوجوان اُسکے ساتھی کا ہاتھ اوینٹھ رہا تھا۔

رالفو۔ (سنجیدگی سے) میرے شریف ہمدردان ملک بڑی خوشی کی بات ہو کہ تم دونون اپنے ملک کی ہمدردی کے عنقریب جانباز ممبر ثابت ہو گے (شراب کا گلاس اُٹھا کر) کہنے گتے بیشک یہ شراب تو زہر مار کریگا۔

اجنبی بہت تڑپا کیا۔ اُس نے بہت کوشش کی کہ رالفو کے پنجہ سے رہائی پائے۔ مگر اُسکی تمام کوشش رالفو کے مقابلہ مین بیکار تھی۔

دوسرا شخص ہاتھ کے درد سے بیتاب تھا لیکن پھر بھی اُسنے دوسرا ہاتھ تلوار کا وار کرنا چاہا رالفو نے اُسی کے ساتھی کو بجائے سپر سامنے کر دیا بس اپنے ساتھی کی ہلاکت کے خیال سے وہ حملہ نہ کر سکا اب رالفو کی تلوار میان سے نکلی اور زمین کی طرف گھومتی ہوئی حریف کے سر پر پڑی اور اُسکا کام تمام ہوا۔ ایک کو ٹھکانے لگا کے دوسرے کی طرف متوجہ ہوا اُسنے ہاتھ پیر تو بہت مارے مگر وہ ملک الموت کے پنجہ مین تھا۔

نوجوان۔ واہ صاحب واہ آپ شراب ناب بلکہ نایاب سے انکار کرتے ہین جسکی آپ خود ابھی تعریف کر چکے ہین یہ کہکر رالفو نے اُسکو میز پر گرا دیا اور جام شراب اُسکے لبون سے لگا یا اور کہا۔

لے موذی اسے زہر مار کر۔ اجنبی کی آنکھین نکل پڑین چہرہ متغیر ہو گیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مگر بہادر رالفو کا دل نہ پسیجا۔

رالفو۔ آخر پیتے کیون نہین بڑے فائدہ کی چیز ہے۔ گلاس دانتون تک پہونچگیا۔ دانت بھیچ لیے گئے۔ لب بند ہوئے۔ مگر سب بے سود۔ دانت بھی کھل گئے۔ لب بھی۔ اور زہر کا پیالہ حلق مین ڈالدیا۔ ایک لمحہ بھی نہ گذرنے پایا کہ اجنبی مچھلی کی طرح تڑپنے لگا اور چند منٹ بعد اُسکی تکلیف کا خاتمہ ہوا ہاتھ پیر ٹھنڈے ہوے دم نکلگیا۔ نوجوان نے نہایت استقلال سے اُسکی آخری حالت کا معائنہ کیا اور مسکرا کر کہا۔

رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گذشت

اُسنے دونون کے چہرہ مُہرہ کو۔ نظر غور سے دیکھا اور پھر جامہ تلاشی لی جسمین اُسے بڑی کامیابی ہوئی گویا وہ ایک بڑے خزانہ کا مالک ہوگیا یعنی اُنکے پاس سے مخفی اور محفوظ مقامات کی کنجیان کارآمد کاغذات آزادی کے پاس برآمد ہوے اب نوجوان جہان چاہتا ان پاسون کے ذریعہ سے بلاخطرہ جاسکتا تھا اور چونکہ وہ دونون جاسوس تھے لہذا اُنکے پاس ایسے کاغذات بھی نکلے جنکے ذریعہ سے انکو بعض معاملات مین کامل اختیارات حاصل تھے۔

نوجوان نے اُن سب چیزون پر قبضہ کیا اور اپنے ہیٹ سر کے کپڑے اوتار کر انکے پہن لیے اور شہر کے گشت کے لیے تیار ہوگیا۔ مالک شرابخانہ کو لاشون کے متعلق مناسب ہدایات کیے گئے اور چونکہ نوجوان سے اُسکو وقتاً فوقتاً مالی فائدہ ہوا کرتا تھا لہذا اُس نے اون احکامات کی پوری تعمیل کی۔

رالفو شرابخانہ سے نکلا اور اب اُسکا پہلا کام کاغذات اور پاسون وغیرہ کا امتحان تھا جو اُسے اپنے مقہور حریفون سے ملے تھے اور خوش قسمتی سے اُسے اس امر مین زیادہ انتظار کی تکلیف نہ اُٹھانا پڑی کیونکہ وارسا مین کھلبلی مچی تھی۔ جابجا مشعلین روشن تھین۔ فوجی سپاہی چارسو گشت کررہے تھے۔ محل۔ کوٹھون پر جاگتے ہوتے سوتے ہوئے لوگون کو جگا جگا کر رالفو کے حالات پوچھے جاتے تھے چونکہ یہ بھی مشہور ہوگیا تھا کہ شاہ پولینڈ وارسا مین موجود ہے لہذا نوجوان پولینڈ مین بھی جوش بڑھا ہوا تھا اور اُنکو یقین تھا کہ زمانہ غدر بہت قریب ہے۔ چنانچہ اُن لوگون کی بھی جو مہینون سے روسیون کے ہاتھون ذلیل وخوار ہورہے تھے اب ہمت بڑھا شروع ہوگئی۔ کھلم کھلا میٹنگیان ہونے لگین ہر محلے مین کوئی نہ کوئی قتل کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

واردات ضرور ہوئی اکثر لوگ گرفتار بھی کیے گئے۔

جب رالفو انتقام کی غرض سے سیجمنڈ اسکوائر ہو کر گذر رہا تھا عین اُسی وقت اُس نے ایک نہایت پرجوش اور دلخراش واقعہ دیکھا یعنی چند مسلح سپاہی ایک مکان میں گھس پڑے مکان کا مالک اُنکے مقابل ہوا اور ہال مین سخت مجادلہ ہوا مالک مکان نے اپنے ملازمین کو بھی بُلا لیا اور وہ سب بھی شریک جنگ ہوے جس سے موقع زیادہ خطرناک ہوگیا۔ رالفو جھپٹا۔ مگر موقع واردات پر اُسوقت پہونچا جب مالک مکان گر چکا تھا اور اسکی شریف بیوی نے جو نہایت ہی حسین تھی اپنے شوہر کے مجروح جسم کو مزید زخموں سے بچانے کے لیے چھپا لیا تھا۔ یہ واقعہ اسوقت پیش آیا جب ہمارا بہادر ہیرو صفوں کو پھاڑتا ہوا موقع واردات پر پہونچا۔

ایک بیرحم سپاہی چاہتا تھا کہ بیگناہ عورت کا سر بھی اوڑھا دے کہ دفعتاً رالفو نے اُسکا ہاتھ تھام لیا۔

سپاہی۔ (نیلا پیلا ہو کر) تو کون۔ اور بہت سے سپاہی نوجوان پر ٹوٹ پڑے۔

اس سوال کے جواب پر نوجوان پول نے ایک پاس سپاہی کی آنکھوں مین گھونس دیا اور کہا "اندھے دیکھ!"

افسر۔ لاؤ مشعل لاؤ۔

فوراً مشعل لائی گئی اور افسر نے پاس بڑھا جس سے اُسپر وہ اثر ہوا جو خود گورنر کے حکم سے بھی نہوتا۔

افسر۔ تم کیا چاہتے ہو۔

رالفو۔ ابھی اس مکان سے اپنا انتظام اُٹھا لو۔

افسر۔ (اپنے ساتھیون کی لاشون کی طرف اشارہ کر کے) "اور یہ"

رالفو۔ کوئی فکر نہین تجھے اعلیٰ مقاصد کا خیال چاہیے۔

افسر نے اپنے آدمیون کو روک دیا اور فوراً ہی مکان خالی ہو گیا۔ مگر شریف عورت اپنے شوہر سے لپٹی رہی وہ حیران تھی کہ ایسے نازک وقت مین کہ اگر لمحہ بھر اور توقف ہوتا تو وہ بھی مقتولون مین شامل ہو جاتی اور اپنے شوہر کی حفاظت کے بھی قابل نہ رہتی اُسکا پناہ دینے والا کون ہے پھر بھی وہ بیخوف نہ تھی خصوصاً جبکہ اُسے معلوم ہوا کہ میرا پناہ دینے والا ایک روسی نوجوان ہے تو اُسکے پیرون تلے سے زمین نکلگئی۔

وہ حسین عورت تھی اور دلفریبیون سے بخوبی واقف تھی اُسے اُن شرمناک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

باتون کی بھی بخوبی اطلاع تھی جن کی آجکل کثرت تھی اُسے یہ بھی معلوم تھا کہ دارسا کی اکثر حسین اور نوجوان عورتین صرف اس غرض سے محفوظ رکھی جاتی ہین کہ اُنکے ساتھ وہ برتاؤ کیا جائے جو ایک باحیا عصمت مآب خاتون کیلیے موت سے زیادہ شدید ہے

رالفو۔ (مہربانی سے) شریف خاتون اُٹھو

عورت۔ (لجاجت سے) تمہارا بڑا احسان ہوگا۔ اگر میرے سینہ مین خنجر بھونکدو واللہ مجھپر رحم کرو اور میری التجا قبول کرو۔

رالفو۔ نہین نہین گھبراؤ نہین

عورت۔ (جو ایسے خوفناک منظر دیکھنے کی عادی نہ تھی) گھبراہٹ کس بات کی مین مطئین ہون۔ مگر جبکہ میرا شوہر قتل ہوچکا تو مین کس کے لیے زندہ رہون

رالفو۔ (جسے اطمینان تھا کہ شریف پول مردہ نہین بلکہ بیہوش ہے) گھبراؤ نہین تمہارا شوہر زندہ ہی۔

عورت۔ (ضبط گریہ کرکے) کاش مین مرجاتی۔

رالفو۔ نہین نہین مین تمہارا ساتھ دونگا اور تمھین محفوظ مقام مین لے چلونگا۔

عورت۔ (حقارت سے) معاف فرمائیے آپکا یہی بڑا احسان ہوگا کہ ہمکو ہماری قسمت پر چھوڑ دیجیے۔

رالفو۔ (عورت کی نگاہون سے اُسکا مفہوم سمجھکر) ڈرو نہین مین پول ہون۔

عورت۔ (مسکرا کے) آپ پول ہین مرحبا اور کیا آپ اُمید دلاتے ہین کہ میرا شوہر زندہ ہے۔

رالفو۔ بیشک تم اپنے حواس درست کرو اور اچھی طرح سنبھالو۔

خوش قسمتی سے اُسی وقت زخمی کو ہوش آگیا کیونکہ اُسکے خفیف سا زخم لگا تھا مگر زیادہ خون نکل جانے کی وجہ سے غش آگیا تھا وہ اُٹھ کھڑا ہوا اور رالفو کو دیکھ کر پوچھا "تم کون ہو"

رالفو۔ آوارہ رالفو۔

شریف پول۔ (اپنی بیوی کا بوسہ لیکر) "جانمن اب ہم محفوظ ہین" عورت نے باہین اپنے شوہر کے گلے مین ڈالدین۔

رالفو۔ جلدی کیجیے کیونکہ آجکی رات وارسا مین موت کی گرم بازاری ہی۔ مین آپ لوگون کو ایسے محفوظ مقام پر پہونچا دونگا۔ جہان آپ روسی عملداری اُٹھ جانے تک بآرام رہ سکتے ہین۔

مال اسباب اُٹھانے کا وقت کہان تھا بس جان بچانے کے لیے کل چیزون پر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

خاک ڈالی گئی اور بہادر نوجوان کو
دشمنون کے طوفان سے بچاتا
ہوا ایک محفوظ راستہ مین
لے گیا - وہان پہونچکر اُسنے اُنکو چند
ہدایات کیے اور ایک پاس
دیکر بیلفورس کے مکان کی طرف
روانہ کردیا -

۲۵

پچیسوان باب

امیر آسمان بھی کھلاڑی ہے شاطر
دکھاتا ہے سو رنگ نقشے بدلکر

متذکرہ بالا انتظام (جس مین
تخمیناً نصف گھنٹہ صرف ہوا ہوگا)
سے فراغت کرکے نوجوان شمشیرزن
قلعہ کی طرف روانہ ہوا - راستہ
مین اُسے کئی جگہ اُنھین طلسمی
پاسون سے کام لینا پڑا جو اُسے
روسی جاسوسون سے ملے تھے اور
وہ بخیریت تمام قلعہ مین پہونچ گیا -
پہرے والون سے بغیر روک ٹوک
گذر کر کمانڈنٹ کے حضور مین پہونچ
گیا - افسر کو پاس دکھایا گیا اور
یہودی لڑکی سے ملاقات کی درخواست
کی گئی -

افسر - افسوس تم نے آنے مین بہت
دیر کی آج پرائیوٹ طور پر کوئی شخص قتل
کیا گیا ہے عجب نہین وہی لڑکی ہو -
نوجوان کا خون خشک ہوگیا - ع

قسمت تو دیکھیے کہ کہان ٹوٹی جاکمند
قریب تھا کہ وہ فرط غم سے چلا اُٹھے -

اور اُس کا راز فاش ہو جائے مگر
واہ رے مستقل مزاجی کہ اس موقع پر بھی
اُسنے دامن ضبط کو نہ چھوڑا -

رالفو - (سنجیدگی سے) اس وحشیانہ
قتل کی وجہ -

افسر - مجھے علم نہین - مجھے حکم ہوا کہ
چند نقاب دارون کو پوشیدہ کوٹھریون
مین جانے دون - مین نے تعمیل
کی بعد کو مجھے اپنے نائب سے معلوم
ہوا کہ وہان ایک حسین دوشیزہ لڑکی
لائی گئی -

رالفو - کیا اُسکی لاش کی بخوبی شناخت
ہوگئی -

افسر - نہین -

رالفو - تو مجھے وہان فوراً پہونچاؤ -

افسر - بسر و چشم (اپنے ایک ماتحت
سے) ان کو فلان کمرہ مین لیجاؤ -

افسر کے حکم کی فوری تعمیل ہوئی
اور رالفو لاش کے معاینہ کو روانہ ہوا -
اس وقت اُس کے مایوس دل مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اس وحشیانہ کارروائی کے قصاص کے لیے جو پُرجوش خیالات آرہے تھے اُن کا اظہار بیان سے باہر ہے گو اس قسم کے حادثات آج کل وارساہین ایک معمولی بات سمجھے جاتے تھے مگر پھر بھی ہمارے ہیرو کو سخت حیرت تھی کہ ایسی حسین اور دلفریب عورت پر تلوار اُٹھانا انسانی دل نے کیونکر گوارا کیا ہوگا۔

رہبر۔ آج کی رات تمام وارساہین موت کا بازار گرم ہے۔

رالفو۔ مگر اس بات کا بھی خوف ہے کہ شاہی فوج بھی خطرہ سے محفوظ نہین

رہبر۔ زیادہ تعجب خیز یہ امر ہے کہ ایک ادنےٰ پول کی وجہ سے اسقدر بدامنی پھیل گئی۔

رالفو۔ اور وہ ہے کون۔

رہبر۔ اجی یہی رالفو اور کون مجھے معلوم ہوا ہے کہ اسی کی وجہ سے یہ کشت وخون ہو رہا ہے۔

رالفو۔ پھر اُسے پکڑ کیون نہین لیتے۔

رہبر۔ جاتا کہان ہے عنقریب گرفتار ہوگا اور اُسکا گرفتار ہو جانا ہی بہتر ہے ورنہ خیال ہے کہ وہ اکیلا تمام روسیون کو نیست ونابود کروائے۔

سلسلہ کلام یہین تک پہونچا تھا کہ یہ لوگ منزل مقصود تک پہونچ گئے۔ رہبر نے دروازہ کھولا اور اندر ایک جنازہ جس پر کپڑا اُڑھایا گیا تھا نظر آیا اسے دیکھتے ہی رالفو کی رگون مین خون جوش کھانیلگا اور اُس کو یقین ہوگیا کہ یہ اوسی معشوق طناز کا جنازہ ہے جسکی رہائی کا مین نے حتمی وعدہ کیا تھا افسوس صد افسوس یہ سب میری ہی بدولت ہوا۔ اگر مین نے ایفاے وعدہ کیا ہوتا تو یہ نوبت نہ پہونچتی خیر نوشتہ قسمت مٹ نہین سکتا مگر مین ابھی زندہ ہون انشاء اللہ روسیون کی وہ گت بناؤن گا کہ چھٹی کا دودھ یاد آجائے۔

رہبر نے کپڑا اُٹھایا اور نوجوان کے چہرہ پر مردنی چھا گئی لیکن یہ حالت ذرا دیر بھی قائم نہ رہ سکی کیونکہ نوجوان نے پہلی ہی نظر مین پہچان لیا کہ مقتولہ پیاری ہیلن نہین ہے اور اُسکا چہرہ جوش مسرت سے دیکھنے لگا اور بے ساختہ کہہ اُٹھا "یہ تو وہ نہین"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رہبر۔ مین نے تو آپ سے کہدیا تھا۔

رالفو۔ تو نے کیا کہہ دیا تھا مین یہودی کی لڑکی ہیلین کنشا کو دیکھنا چاہتا ہون۔

رہبر۔ وہ یہان کہان۔

رالفو۔ آخر وہ کہان ہے۔

رہبر۔ اسکا جواب مین نہین دیسکتا۔

رالفو۔ مگر وہ قتل تو ضرور کی گئی۔

رہبر۔ مین یہ بھی نہین کہہ سکتا۔

رالفو۔ اب مین سمجھا شاید وہ یہان سے ہٹا دی گئی ہے۔

رہبر۔ (دبی زبان مین) ہے تو ایسا ہی۔

رالفو۔ کب۔

رہبر۔ کل شب کو۔

رالفو۔ اور تجھے یہ بھی معلوم ہے کہ وہ کہان بھیجی گئی۔

رہبر۔ مجھے اسکی خبر نہین۔

رالفو۔ تم یہ بتا سکتے ہو کہ آیا وہ یہان سے بدین غرض ہٹا دی گئی ہے کہ کسی محفوظ مقام پر ایک بے گناہ کا خون ناحق کیا جائے یا کسی اور مطلب سے۔

رہبر۔ (خون ناحق کے لفظ پر کھٹک کر) خون ناحق! جنرل وِنکنسکی کے حکم سے کسی کا قتل ہونا خون ناحق ہرگز نہین ہو سکتا۔

رالفو نے اس کا جواب نہ دیا۔ اور قلعہ کے کمانڈنٹ کے پاس واپس آیا۔

نوجوان۔ (تحکمانہ لہجہ مین) تو مجھ سے صریحی جھوٹ بولا۔

جھوٹ بولنے کا لفظ سنتے ہی مغرور افسر کا ہاتھ تلوار کے قبضہ پر پڑا لیکن معًا اُسے خیال آگیا کہ یہ شخص خاص شہنشاہ کا فرمان لے کر آیا ہے پس اس نے ضبط کیا اور کہا تہذیب سے بات کرو اگر تمھارے پاس یہ چھٹی نہ ہوتی تو جھوٹ بیچ کا ابھی مزہ چکھا دیتا مجبور ہون تو اس کاغذ کے پرزے سے۔

رالفو۔ اگر ایسا قصد ہے تو بسم اللہ مین آپکی خاطر سے اپنے کاغذات کو بھول سکتا ہون۔ اور پھر کہتا ہون کہ درحقیقت تو نے مجھے دھوکا دیا اور مجھ سے جھوٹ بولا۔

افسر۔ ہر دعوے کے لیے دلیل لازمی ہے پس تمھارے دعوے کی دلیل کیا ہے؟

رالفو۔ وہ بیجان عورت جسکو مین دیکھ کر آیا ہون اِسقدر مسن اور ضعیف

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے کہ بالکل تیری نانی معلوم ہوتی ہو
اور تو نے کہا تھا کہ نوجوان اور خوبصورت
ہے۔
افسر۔ دیکھو تم میری توہین کرتے ہو
مین تمھین یقین دلاتا ہون کہ اگر
تم اپنی گفتگو مین تہذیب کا لحاظ رکھتے
تو مین وہ کل حالات جو مجھے معلوم ہین
بے کم و کاست بتا دیتا۔
رالفو۔ چار ناچار تم کو بتانا ہی پڑیگا
ورنہ تم سے یہ سوال کیا جاتا ہے
کہ شہنشاہ روس نے تم کو کس لیے
افسر بنایا؟
نوجوان کے پر معنی الفاظ نے
افسر پر جادو کا کام کیا اور دفعتہً
یہی خیال سے اُس کا چہرہ زرد
پڑ گیا۔ وہ خیال کیا تھا؟ یہی کہ یہ
کوئی بڑے رتبہ کا شخص ہے ایسا
نہ ہو مجھے کچھ نقصان پہونچائے پس
اس نے فوراً گفتگو کا پہلو بدلا اور
مؤدبانہ جواب دیا۔
"آپ بُرا مان گئے۔ مین تو آپ سے
ہنسی کر رہا تھا جس کی اب معافی مانگتا ہون
مجھے پیشتر یہ معلوم نہ تھا کہ یہ معاملہ اسقدر
قابل توجہ ہے۔
رالفو۔ اچھا بتاؤ کہ یہودی لڑکی
کہان منتقل کی ہے۔
افسر۔ یہ تو مجھے معلوم نہین مین صرف
یہ جانتا ہون کہ اُسے خاص جنرل کے
حکم سے ہٹا دیا ہے۔
نوجوان۔ (افسر کے چہرہ پر نظر جما کے)
تو وہ قتل کے لیے نہین بھیجی گئی۔
افسر۔ (ایک لمحہ توقف کے بعد) یقیناً
تو مین نہین کہہ سکتا مگر قیاساً معلوم ہوتا ہی
کہ اُس کے ہٹا دینے کا یہ مقصود نہین
ہے۔
رالفو۔ تم ایسی مشتبہ باتین کرتے
ہو جس سے معلوم ہوتا ہے کہ شاید تمھین
میری نسبت کوئی شبہہ ہے۔
افسر۔ نہین نہین۔ اور مجھے شبہہ کرنیکا
کوئی حق بھی نہین۔
رالفو۔ پھر صاف صاف کیون نہین
کہتا تجھے شہنشاہ کا زیادہ لحاظ ہے
یا جنرل ولکنسکی کا۔
افسر۔ (ہاتھ بڑھا کر) اچھا ہاتھ مارو
اور وعدہ کرو کہ جو بات مجھ سے سنوگے
وہ تم ہی تک رہے گی (عہد کے بعد)
مین یقین نہین کر سکتا کہ ہیلن کی جان
خطرہ مین ہو۔
رالفو۔ کس وجہ سے۔
افسر۔ اس وجہ سے کہ جنرل اُسے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھ کر ہرگز اُسکی کسی قسم کی تکلیف کا روادار نہ ہو سکے گا۔

رالفو۔ اور جنرل ہی کے حکم سے وہ یہان سے ہٹالی گئی ہے۔

افسر۔ کیا اسمین شک بھی ہو سکتا ہے۔

رالفو۔ مین سمجھ گیا۔ اچھا رخصت۔

یہ کہکر وہ قلعہ سے جنرل کی محلسرا کی طرف روانہ ہوا اور اسوقت اُسکا دل سخت بیقرار تھا اور دماغ بے انتہا پریشان حتےٰ کہ کسی ارادے پر مستقل راے نہ قائم کرسکتا تھا۔

۲۶

چھبیسوان باب

رالفو اور جنرل ولکنسکی

اُسی پاس (جو حُسن اتفاق سے رالفو کے ہاتھ آگیا تھا) کے عجیب وغریب اثر سے وہ جنرل کی خوابگاہ کے دروازہ پر پہونچ گیا۔ محل کے محافظ نے روکا اور کہا "تاوقتیکہ تم کوئی خاص حکم نہ دکھاؤ اسوقت اطلاع نہین ہو سکتی"۔ شاہی فرمان دکھایا گیا۔ جنرل فوراً جگا دیا گیا اور چند لمحون کے بعد ہمارا بہادر ہیرو اور مغرور جنرل کمرۂ خلوت مین یکجا نظر آئے۔

رالفو۔ (دروازہ بند کرکے) اتفاق اسی کا نام ہے دیکھو ہم تم اس دفعہ کس عجیب وغریب طریقہ سے ملے ہین۔

جنرل چونک پڑا اُسے معلوم ہوا کہ گویا وہ اپنے قاتل کے سامنے ہو اُسنے شور مچانا چاہا۔ مگر رالفو نے فوراً خنجر نکال لیا اور کہا "خاموش خبردار زبان نہ ہلے ورنہ یہ خنجر دیکھ لو تمھاری زبان کو جنبش ہوئی اور تیز خنجر تمھارے سینہ کے پار ہوا" بیچارہ جنرل دم بخود رہگیا کیونکہ وہ واقف تھا کہ میرا حریف کس قدر زبردست ہے بلکہ اُس کو یہ بھی وہم تھا کہ یا تو رالفو کی زندگی مین کوئی طلسمی اثر ہے یا یہ خود ساحر زبردست ہے۔

جنرل۔ (آہستگی سے) تمھارا کیا مطلب ہے۔

رالفو۔ میرا مطلب تم آسانی سے نہین سُن سکتے۔

جنرل۔ تم باغی ہو اور مین روسی گورنر چنانچہ مین نے تمھارے سر کے لیے ہزار اشرفیون کا انعام مشتہر کیا ہے۔

رالفو۔ پھر بھی تمھاری چُٹیا میرے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پیر تلے دبی ہے۔
جنرل۔ اس مین شک نہین کہ ادبلا کا
آدمی ہے مگر کب تک۔ کبھی نہ کبھی تو
ہمارے قبضہ مین آئیگا۔
رالفو۔ خیر۔ اُس وقت جیسا ہوگا دیکھا
جائیگا۔ سر دست یہ بتاؤ کہ ہیلن
کہان ہے؟
جنرل۔ تم یہان چلے آئے مگر قلعہ
مین نہ جا یا گیا۔
رالفو۔ وہین سے تو آرہا ہون۔
جنرل۔ (حیران ہوکر) پھر بھی تو اُس سے
نہ مل سکا۔
رالفو۔ واقعی آپکو کیا خبر کہ مین وہان
اُس سے کیون نہ مل سکا۔
جنرل۔ کیسی بے تکی باتین کرتا ہے
آدمی ہے کہ شیطان۔
رالفو نے اسکا کوئی جواب نہ
دیا اور یہ سوچنے لگا کہ کس ترکیب سے
پتہ چلایا جائے۔ اور جنرل اس بات
پر غور کرنے لگا کہ شاہی فرمان
اُس کو کیونکر مل گئے جس سے وہ قلعہ
مین بھی ہو آیا اور یہان بھی ڈٹا
ہے مگر یہ عقدہ حل نہ ہو سکا اب
اُسنے اس بات پر غور کیا کہ آیا کسی
ترکیب سے یہ قید یا قتل ہو سکتا ہے۔

چند منٹ دونون اپنے اپنے خیالات
اور ایک دوسرے کے دلی ارادون کا
اندازہ کرنے مین محو رہے۔
رالفو۔ جنرل صاحب آپکو خبر نہین
کہ مین نے کس سبب سے یہودی لڑکی
کو قلعہ مین نہ دیکھا۔
جنرل۔ تمھین قلعہ مین جانے ہی کا
کیا حق تھا؟
رالفو۔ وہی حق جس سے یہان
پہونچا ہون۔
ایک تو جنرل ولکنسکی ڈرپوک
نہ تھا دوسرے اُسے اطمینان تھا کہ
دروازہ کے پاس بارہ مسلح جوان
موجود ہین جو اعلےٰ درجہ کے پھکیت
اور چیدہ پہلوان ہین مگر وہ سوچ
رہا تھا کہ کیونکر اُن لوگون کو ہوشیار
کرے تاکہ بیباک رالفو خود اپنے
جال مین پھنس جائے۔
رالفو۔ کیا تم نے یہودی لڑکی کو قلعہ
سے نہین ہٹا لیا۔
جنرل۔ گستاخ بول۔ کیا تو نہین
جانتا کہ مین وارسا کا کمانڈر ہون
اور میرا حکم قانوناً شہنشاہ روس کا
حکم ہے۔
رالفو۔ تو خود زار ہی کیون نہ ہو مگر یہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تجھے ضرور بتانا پڑیگا کہ ہیلن کہان ہے۔
جنرل - خدا کی شان وارسا کا گورنر
اور تجھ ایسے باغی کے حکم کی تعمیل -
رالفو - البتہ -
جنرل - اپنا کام کرو - جاؤ سیدھی طرح
چلے جاؤ اور آیندہ ہیلن کی تفتیش حال
کا خیال نہ کرنا - اور کروگے تو دوپہر تک
جلاد کے حوالہ کردیے جاؤگے -

رالفو نے اس خیال سے اپنا
ہاتھ قبضہ شمشیر پر ڈالا کہ مبادا جنرل یہ
باتین کسی کی حمایت پر کہتا ہو اور
دراصل اُسکا یہ خیال درست نکلا
کیونکہ رالفو کو دست بہ قبضہ دیکھکر
جنرل نے فوراً تالی بجادی اور اُسیوقت
پہرہ والے دوڑ پڑے معاملہ خطرناک
ہوگیا - اور رالفو کو اسکی ضرورت ہوئی
کہ کسی طرح محل سے نکلجائے اُسنے فوراً
اپنی طلسمی تلوار جو ایسے اکثر موقعون پر
کارآمد ثابت ہو چکی تھی کھینچ لی اور
پہرہ والے سینکون کی طرح کاٹ ڈالے
گئے لیکن ہلڑ مچ گیا اور عام طور پر لوگ
ہوشیار ہوگئے چنانچہ جسوقت بہادر
نوجوان محل کے سامنے پہونچا اُسنے
ہزارون آدمیون کو اپنی طرف آتے
ہوئے دیکھا -

نوجوان - ارے جلدی کرو جلدی
محل مین غدر ہوگیا -

سپاہی رالفو کے کہنے کے
بموجب محل کی طرف دوڑے اور
بہادر پول نظرون سے غائب ہوگیا
اور جب اُن کو اصل واقعہ سے
اطلاع ہوئی اُسوقت رالفو ایک
تاریک گلی مین ہوکر یہودی کے
مکان کی طرف جارہا تھا -

جنرل ولکنسکی رالفو کے اس طرح
غائب ہوجانے سے ششدر رہ گیا
اُسے حیرت تھی کہ ایک متنفس اتنے
بڑے مجمع سے کیونکر نکل گیا یہ لوگ
اس شش و پنج مین تھے کہ صبح کا ستارہ
افق مشرق پر نمودار ہوا -

ناظرین خیال کرسکتے ہین کہ جو رات
ایسی خوفناک تھی اُسکی صبح کیا صبح قیامت
سے کم ہوگی - ہر طرف سے رونے
پیٹنے کی صدائین بلند تھین اور یہ نوحہ
وبکا صرف باشندگان پولینڈ تک محدود
نہ تھا بلکہ روسی بھی اسمین شریک تھے
کیونکہ تقریباً تیس روسی اس رات
مین طعمۂ اجل ہوے تھے -

معاملات کی صورت سخت
پیچیدہ ہوگئی - ملکی قانون اُٹھادیا گیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فوجی قانون جاری ہوگیا اور آتش فتنہ و فساد فرو کرنے کے لیے ہزارہا تدبیرین ہونے لگین - جنرل ولکنسکی نے استعفا دیدیا اور بجاے اُسکے بوڈسکو کمانڈر مقرر ہوا جو نہایت جری اور سنگدل مشہور تھا اور جس کے خوف سے نہ صرف روسیون کا زہرہ آب تھا بلکہ تمام یورپ اُسکا لوہا مانے تھا - درحقیقت اسکا مزاج ایک عجیب الخلقت خونخوار جانور کا سا واقع ہوا تھا اور اگر وہ اُس زمانہ مین ہوتا جب لوگ زرہ بکتر پہنتے تھے تو یقیناً اُس وقت بھی وہ اُن لوگونکا اُستاد سمجھا جاتا -

۲۷
ستائیسوان باب

وحشت ناک خبرین

تقریبًا آدھ گھنٹہ بعد ایک نوجوان جو روسی لباس پہنے تھا یہودی کے مکان مین داخل ہوا جسے دیکھتے ہی رالفو نے پہچان لیا کہ وہ لڑکا ہے جسنے اپنے ملک اور اہل ملک کی محبت مین جاسوسی کا کام اختیار کیا تھا - اُس کی زبانی اور بھی زیادہ متوحش خبرین معلوم ہوئین جن سے ایک دفعہ رالفو کا دل بھی ہلگیا -

وہ خبرین کیا تھین ؟ یہی کہ بوڈسکو نے آتے ہی عام حکم دیدیا ہی کہ بیس میل کے اندر جس قدر پول ہین عام اس سے کہ باغی ہون یا مطیع گرفتار کیے جائین - بڈھے یہودی کا مکان جلا دیا جائے کیونکہ بوڈسکو کا خیال ہے کہ باغی رالفو کا یہی مکان جائے پناہ ہے -

رالفو - دراصل معاملہ بہت نازک ہوگیا اور اب ہم کو اپنے بیش قیمت وقت کا ایک لمحہ بھی نہ ضایع کرنا چاہیے سب سے پہلے ہمارا فرض ہے کہ پناہ گزینون کا معقول انتظام کرین خصوصًا شاہ پولینڈ کا - اگر خدا نخواستہ بادشاہ روسیون کے ہاتھ آگیا تو ہماری تمام اُمیدون کا خون ہو جائیگا -

یہودی - آپ کا خیال بہت صحیح ہے - اس بات کا تو اطمینان ہے کہ اگر تمام مکان جلاکر خاک کردیا جائے تو بھی خزانہ وغیرہ پر آنچ نہین آسکتی کیونکہ مخفی تہہ خانے اسی غرض سے بنوائے گئے ہین کہ مشکل سے مشکل وقت پر کام آسکین مگر آدمیون کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لیے بالکل قبریں جائیں گے اس لیے پناہ گزینوں کا ہٹا دینا لازمی ہے۔

چونکہ رالفو کو نوجوان واٹکا کے بیان سے اسقدر اطمینان تھا کہ آفتاب نکلنے تک یہ مکان محفوظ ہے لہذا وہ جدید انتظام کے لیے فوراً تیار ہو گیا۔

کاؤنٹ کی لڑکی اور بیوی کو مردانہ مگر معمولی لباس پنہایا گیا اور دونون عورتین بھیس بدل کے ایک طرف چلین اور اُنکے پیچھے بہادر رالفو روانہ ہوا حالانکہ یہ کارروائی بہت خطرناک تھی مگر ہر تا کیا نہ کرتا۔

آخر وقت تک قسمت نے اُنکا ساتھ دیا اور وہ دریا کے کنارے پہونچ گئین وہان وہ کسی کے انتظار مین کھڑی تھین کہ دو روسیون نے جو مینوشی کے لیے باغ مین آئے تھے اُنھین دیکھ لیا۔ ہرچند کہ یہ معمولی پوشاکین پہنے تھین مگر لباس کی کثافت ویسکا (کاونٹ کی بیٹی کا نام) کے حسن عالم افروز کی شعاع کو نہ چھپا سکی۔

ایک روسی لپکا اور آتے ہی خوف زدہ لڑکی کا ہاتھ پکڑ لیا چشم زدن مین چادر اُتار ڈالا گیا جس مین سے ایک دلفریب صورت اس طرح جلوہ گر ہوئی جیسے گھری بدلی سے چاند۔ دوسرے روسی نے کاونٹ کی بیوی (جس کی جوانی ڈھل چکی تھی مگر پھر بھی ہزارون مین ایک تھی) کے ساتھ بھی یہی برتاؤ کیا۔ یہ تماشا دیکھ کر روسیون کی رال ٹپک پڑی اور خواہش نفسانی سے بیتاب ہو کر اُنھون نے چاہا کہ ان خانمان آوارہ خاتونون کو زبردستی گھسیٹ لے جاوین مگر دفعتہً ایک نوجوان جو معمولی لباس پہنے تھا موقع پر پہونچ گیا۔

نوجوان۔ ارے وحشیوان بیچاری عورتون کو کیون ستاتے ہو۔

روسی۔ تو کون ہے بڑا آیا ہے وہان سے۔

نوجوان۔ مین وہ ہون جو تم جیسے وحشی جانورون سے انکو بچاؤنگا۔

روسی۔ جا سیدھا چلا جا نہین تو ہم تیرے ٹکڑے کر کے دریا مین ڈالدینگے۔

نوجوان نے اس بات کے جواب مین آگے بڑھ کر ایک سپاہی کو ایک ڈنڈا رسید کیا جس کے صدمہ سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

طاقتور سپاہی ذلیل پوڈل کبوتر بن گیا۔ یہ ماجرا دیکھ کر دوسرے نے فوراً اپنے شکار کو چھوڑ دیا اس اثنار مین پہلا بھی سنبھل چکا تھا پس دونون یکبارگی تلوارین لے کر نوجوان پر ٹوٹ پڑے مگر عجیب معاملہ پیش آیا کہ ایک معمولی آدمی جس کے ہاتھ مین صرف ایک ڈنڈا تھا وہ مسلح سپاہیون سے مقابلہ کرنے لگا پہلے تو خیال تھا کہ یہ جنگ برابر کی نہین مگر لمحہ بھر بعد قضیہ برعکس نظر آیا اور صاف ظاہر ہو گیا کہ غیر مسلح نوجوان دونون مسلح روسیون پر بھاری ہے چنانچہ مختصر سی لڑائی ہوئی اور دونون روسی اپنے کردار بد کی سزا کو پہونچے۔

روسیون کو یہ دیکھ کر سخت حیرت تھی کہ یہ شخص صرف ڈنڈے پر ہماری تلوار کے وار برابر روک رہا ہے حالانکہ اُن کو خیال بھی نہ تھا کہ ہم ایسے شخص سے لڑ رہے ہین جس نے تمام روسیون کا ناطقہ بند رکھا ہے۔ تھوڑی ردوبدل کے بعد ایک روسی ضرب شدید کھا کر ڈھیر ہوا اسکا گرنا تھا کہ دوسرا بھی کام آیا۔

رالفو ہمیشہ ایک کشتی دریا کے کنارے پوشیدہ رکھتا تھا چنانچہ وہی کشتی لائی گئی۔ دونون عورتین اُس مین بیٹھکر چند منٹ کے اندر بخیریت تمام بیلفورس کے مکان پہونچ گئین۔

شام تک رالفو کو واپسی کی جرأت نہ ہوئی مگر شام ہوتے ہی وہ نکلا اور سید ھا یہودی کے مکان پہونچا۔ ہمارے ہیرو کی دن بھر کی عدم موجودگی مین چند جدید انتظامات کیے گئے جو آگے چلکر ناظرین کو بتائین گے۔

رالفو کے آنے سے آدھ گھنٹہ بعد چار آدمی یکے بعد دیگرے مکان سے نکلے اور کسی طرف چلے گئے آخری شخص ابھی صرف چند قدم گیا ہو گا کہ مسلح فوج کے قدمون کی آواز سُنائی دی۔

ایک تو خود انسانی طبائع مختلف رنگ پر واقع ہوئے ہین دوسرے فارسا مین صرف پولون ہی کی آبادی نہ تھی بلکہ مختلف قومین بسی تھین لہذا باشندگان وارسا کا ہر خطرناک موقع پر بطور تماشائیون کے ایک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مجمع جمع ہو جاتا تھا جیسا کہ فرانس کے انقلاب کے وقت عین اوسی موقع پر جمع رہتے تھے جہان اکابر قوم کا خون بہایا جاتا تھا چنانچہ اسوقت بھی بڈھے یہودی کے مکان کے سامنے فوجی سپاہ کے علاوہ تماشائیون کا بھی مجمع کثیر تھا پس رالفو جو بھیس بدلے تھا انھین تماشائیون مین ملگیا تاکہ روسی سپاہ کی کارروائیان دیکھ سکے۔ اُسنے بہت سے روسیون کو اپنا ذکر کرتے پایا خصوصاً ایک سویلین جو فوج کا افسر معلوم ہوتا تھا فخریہ کہہ رہا تھا اگر رالفو کو خرگوش کی طرح اُسی کی ماند مین نہ بھون ڈالون تو کوئی کام ہی نہ کیا۔

رالفو (جو روسی افسر کے برابر تماشائیون مین ملا کھڑا تھا) کو یہ الفاظ سُنکر تاب نرہی پاس تو کھڑا ہی تھا آنکھ بچا کر ایک ڈنڈا افسر کے سیر پر جڑ دیا۔ چونکہ ضرب بھرپور لگی تھی لہذا الافت زن افسر خون مین نہا گیا اور تیورا کر گر پڑا۔ جب وہ سنبھل کر کھڑا ہوا تو اُسکی برہمی کی کوئی حد نہ تھی مگر حیران تھا کہ اسکا مارنے والا کون ہے جب کسی طرح پتہ نہ چلا تو مجبوراً اُسے یہ نتیجہ اخذ کرنا پڑا کہ مجھے میری تعلی پر یہ تنبیہ ہوئی تاکہ آیندہ زبان بند رکھون۔

۲۸
اٹھائیسوان باب

مڈبھیر

روسی سپاہ نے یہودی کا دروازہ توڑ ڈالا اور بے تکلف مکان مین داخل ہو کر تلاشی لینا شروع کی مگر وہان کیا دھرا تھا سانپ نکل گیا تھا صرف لکیر باقی تھی اُسکو پیٹنے سے کیا حاصل ہو سکتا۔

البتہ لوگونکی زبانون پر انواع اقسام کی افواہین اوڑ گیئن۔ جتنے منہ اوتنی باتین۔ عین اُسی حالت مین جبکہ سپاہی سرگرمی سے اپنا کام انجام دے رہے تھے ایک شخص رالفو کے سامنے مسکراتا ہوا آیا جسے نوجوان نے پہچان لیا کہ بڈھا یہودی ہے اور اوس کی مسکراہٹ سے نوجوان کو اطمینان ہو گیا کہ وہ کسی طرح مغموم نہین ہے۔

رالفو نے یہودی کے کان مین کہا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بادشاہ کہان ہے۔ جس کے جواب مین یہودی نے کہا۔ "مجھے نہین معلوم"۔

اب نوجوان سپاہیون کے اُس مجمع مین پہونچا جو باہر جمع تھا اور مشعلونکی روشنی مین شیطانی حرکات کر رہا تھا۔ یہ منظر بہت ہی وحشتناک تھا مشعلین روشن تھین اور ہر طرف نئی نئی صورتین نظر آتی تھین۔ کوئی یہودی تھا کوئی ترک کوئی ارمن تھا کوئی جرمن اور یہ لوگ ادھر سے اودھر ٹہل رہے تھے۔

رالفو کو سپاہیون کی زبانی معلوم ہو گیا کہ اُن لوگون کو رالسو اور اُس کے ساتھیون کے صحیح سلامت نکل جانے سے بڑا قلق ہے۔ اُسے یہ بھی معلوم ہوا کہ بڈھے یہودی کا مکان بہت دنون سے مشکوک تھا اور اُسکی خفیہ جانچ کی جاتی تھی۔

نوجوان نے خدا کا شکر ادا کیا کہ وقت پر خبر ملگئی اور سب لوگ ہٹا دیے گئے ورنہ بڑی خرابی کا سامنا ہوتا۔

روسیون کو مکان جلانے کی تو جرأت نہوئی مگر اُنھون نے مکان کا کونہ کونہ ڈھونڈھ ڈالا۔ سپاہی تو اپنا کام انجام دیکر شہر کے دوسرے حصون مین اسی قسم کی کارروائی کے لیے بڑھے اور رالفو سجمنڈ اسکوائر کی طرف چلا وہان پہونچکر ایک فوارے کے پاس بیٹھ گیا اور کسی کا انتظار کرنے لگا تھوڑی دیر بعد دو آدمی آپسمین باتین کرتے ہوے وہان آئے مگر ہمارے ہیرو کو دیکھ نہ سکے۔ بہادر رالفو نے اُنکو بھی اپنا ہی ذکر کرتے پایا حقیقت یہ تھی کہ جہان وہ گیا اُسنے اپنے ہی مذکور کو سُنا۔ پول تو اُسکا نام عزت کے ساتھ مگر دبی زبان سے لیتے تھے اور روسی گالیان دیکر اور چلا کر۔ ان دونون ساتھیون کی گفتگو سے رالفو کو چند دلچسپ باتین معلوم ہوئین یعنی بوڑسکو نے رالفو کی شجاعت و بسالت کا عالمگیر شہرہ سُنکر قسم کھالی ہے کہ مین تن تنہا پُر اسرار رالفو کو زیر کر کے قتل کرونگا اور چونکہ اوسے رالفو کے عجیب و غریب حرکات اور ہر موقع پر اچانک آجانے کی کیفیت بخوبی معلوم ہو چکی ہے لہذا اُسنے بھی تبدیل ہیئت کر کے رالفو کو تلاش کرنے کا قصد کیا ہے بمصداق "دیوانہ را ہوے" ان باتون کے سننے سے بہادر پول کا خون رگون مین جوش کھانے لگا اور بیساختہ اُسکی زبان سے نکلا "شریف بوڑسکو مین تجھے اس جستجو مین مدد دونگا اور پالو تو میرا سر کاٹ لیگا" یہ آخری روسی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوگا جس نے مجھ سے تنہا مقابلہ کا حوصلہ
کیا۔ کیونکہ ہمارا ہیرو اس شخص کے
زور و قوت سے ناآشنا نہین تھا جسکا
نام تمام یورپ مین مشہور تھا۔

رالفو کو گھنٹہ بھر تک وہان ٹھہرنا
پڑا۔ اور بیٹھے بیٹھے اسکا دم گھبرانے
لگا تھا کہ ایک پست قد کریہ منظر آدمی
جسکی آنکھین چمکیلی پتلیان سیاہ اور
چال بلی کی طرح تھی نہایت خاموشی سے
آیا اور آتے ہی اُسنے کوئی اشارہ کیا
جس کے جواب مین بہادر پول نے ہنسکر
کہا آؤ ڈلفو آؤ۔ کہو کچھ خبر لائے۔

اجنبی۔ جی ہان۔

رالفو۔ ہیلن کی۔

اجنبی۔ جی ہان۔

رالفو۔ تمسے ملاقات ہوئی۔

اجنبی۔ ہوئی۔

رالفو۔ وہ کسکی نگرانی مین ہے۔

اجنبی۔ ولکنسکی کی۔

رالفو۔ کہان۔

اجنبی۔ وارسا سے دو میل کے فاصلہ پر ایک قلعہ مین۔

رالفو۔ اور تم سے اُس سے گفتگو بھی ہوئی۔

اجنبی۔ اچھی طرح۔

رالفو۔ میرے لیے کیا خوشخبری لائے۔

اجنبی۔ ولکنسکی ہیلن پر فریفتہ ہے۔

رالفو۔ اخاہ۔ ہمین اسکی خبر ہی نہ تھی۔

اجنبی۔ اور کل تک خوبصورت ہیلن کو انکار یا اقرار کی مہلت دیگئی ہے۔

رالفو۔ بالفرض اُسنے انکار کیا۔

اجنبی۔ تو اُسکے لیے پھانسی ہے۔

رالفو۔ یہ بتاؤ کہ ولکنسکی کے وہان کسقدر پہرہ چوکی ہے۔

اجنبی۔ سو سوار اور اسی قدر پیادے۔

رالفو۔ بھلا تمنے ہیلن سے یہ بھی کہدیا تھا کہ رالفو تمھاری فکر مین ہے۔

اجنبی۔ جی ہان۔

رالفو۔ اور یہ بھی سمجھا دیا تھا کہ تمھارے گھبرانیکا موقع نہین بلکہ استقلال سے کام لینا چاہیے۔

اجنبی۔ بخوبی سمجھا دیا ہے۔

رالفو۔ اور ولکنسکی کا مقابلہ کرنا۔

اجنبی۔ یہ کہنے کی ضرورت ہی نہ تھی۔

رالفو۔ کیون۔

اجنبی۔ اسوجہ سے کہ اُسنے خود ارادہ کرلیا ہے کہ سخت سے سخت عذاب مین مبتلا ہو کر جان دینا قبول ہے مگر روسی جنرل کی صحبت منظور نہین۔

رالفو۔ شاباش۔ شریف اور بہادر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لڑکی شاباش - خدا تجھے ہر خطرہ سے بچاوے گا۔ کچھ دیر سکوت کے بعد ڈلفو سے جو سامنے مودب کھڑا تھا۔ کیون تمھین وہ باغ بھی معلوم ہے جو بوڈسکا کے محل کی پشت پر واقع ہے -

ڈلفو - بخوبی -

رالفو - اچھا رخصت - مگر ٹھیک بارہ بجے اُسی باغ مین مجھے ملو تاکہ آفتاب نکلنے سے پیشتر ہم ہیلن سے ملسکین -

ڈلفو نے سر تسلیم خم کیا اور ایک طرف چلتا ہوا - رالفو نے ارادہ کیا کہ پہلے دریا عبور کرکے دریافت کرے کہ آیا بادشاہ صحیح و سالم جائے پناہ مین پہونچ گیا یا نہین اُس کے بعد مقام معہودہ پر ڈلفو سے ملے چنانچہ وہ اسی ارادے سے چلا راستہ مین اُسے بوڈسکو کے اُس عجیب وغریب ارادے کا تصور بندھا جو اُس نے دو راہگیرون سے سُنا تھا اور انھین خیالات پر غور کرتا ہوا دریا کے کنارے پہونچگیا -

وہ ابھی انھین خیالات مین محو تھا کہ دفعتًا کسی کے بھاری قدمون کی آہٹ نے اُسے چونکا دیا اُسنے نظر اُٹھا کر دیکھا اور فورًا پہچان لیا کہ بوڈسکو ہے -

۲۹
اُنتیسوان باب

مقابلہ

رالفو کو اس قوی ہیکل شخص کی شناخت مین ذرا بھی دقت نہ ہوئی جس سے اچانک مڈبھیر ہوگئی تھی کیونکہ ایک تو وارسا بھر مین اس قد و قامت کا کوئی دوسرا تھا ہی نہین اُسپر دوسرا ثبوت اُسنے یہ دیا کہ ایکبارگی وحشیون کی طرح چلا اُٹھا۔ "ٹھہر جا"

رالفو - کہہ کیا کہتا ہے -

بوڈسکو - تو مجھے بتا سکتا ہے کہ مین رالفو کو کہان تلاش کرون -

رالفو - اُسکی کیون تلاش ہے -

بوڈسکو - اس سے تجھے کیا مطلب -

رالفو - اور اس سے مجھے کیا غرض کہ تیری کسی بات کا جواب دون -

بوڈسکو - خبر بھی ہے - مین کون ہون -

رالفو - اور تجھے خبر ہے کہ مین کون ہون - ؟

بوڈسکو - مین بوڈسکو ہون -

رالفو - اور مین رالفو ہون -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

روسی کے چہرہ پر زردی چھا گئی
ہزار غور کرتا تھا مگر اُسے یقین نہ آتا تھا
کہ وہ در اصل رالفو سے گفتگو کر رہا ہے
اور چونکہ رالفو خدمتگاروں کا لباس پہنے
تھا لہذا بوڈسکو نے خیال کیا کہ روسی کا
یہ کوئی گستاخ غلام ہے جو از راہ تمسخر
اُسکا نام لیتا ہے جس سے تمام وارسا
تھراتا ہے۔ پس روسی نے ڈرانیکی
غرض سے ڈانٹ کر کہا "تجھے معلوم ہے کہ
مین رالفو کو کسواسطے تلاش کرتا ہون"۔
رالفو۔ جو کچھ مین جانتا ہون خوب جانتا ہون
بوڈسکو۔ تو تم حقیقت مین رالفو ہو۔
رالفو۔ جوانمرد جھوٹ نہین بولتے۔
بوڈسکو۔ بیوقوف آخر مذاق کرنیکی
کوئی حد بھی ہے۔
رالفو۔ گدھے تو خود مذاق کرتا ہوگا۔
بوڈسکو۔ اگر تم رالفو ہو تو سنو مین تمھین
قتل کرنے کے لیے تلاش کرتا تھا۔
رالفو۔ (جسکے چہرہ پر خوف اور وحشت کے
آثار کیا شکن بھی نہ پڑی تھی) اگر تجھ سے
ہو سکے مار ڈال"۔ بوڈسکو رالفو کیطرف
جھکا تا کہ اُسکے دلی حالت کا اندازہ کرے
مگر اُسے سخت حیرت ہوئی۔ جب اُسنے
نوجوان کو بالکل مطمئن اور بشاش پایا
اور اُس شخص کے لیے بیچینی اور اضطراب کا

یہ پہلا موقع تھا جسکے نام سے تمام یورپ کانپتا
تھا انصاف یہ ہی کہ بوڈسکو رالفو کی دلیری
اور بیباکی دیکھکر سرد نہین پڑ گیا تھا بلکہ اُسنے
رالفو کی زندگی کے متعلق جو افواہین سُنی
تھین نوجوان کے اطوار اسوقت انکی پوری
تصدیق کر رہے تھے۔
بوڈسکو۔ (حواس جمع کرکے) کیا تو در حقیقت
رالفو ہے۔
رالفو۔ بڑا کوڑ مغز ہے۔ ایکدفعہ تو کہدیا
ہان۔ ہان۔ ہان۔
بوڈسکو۔ اور وہی رالفو جسکی گردن پر
شہنشاہ روس کی بہت سی وفادار
رعایا کا خون ہے۔
رالفو۔ وہی رالفو جسنے سیکڑون روسیون
کو کتے کی موت مارا۔
بوڈسکو۔ اگر حقیقت مین تو رالفو ہے تو
مین تجھ سے مقابلہ کی درخواست کرتا ہون۔
رالفو۔ مجھے کب انکار ہے۔ اُسکے
منھ سے یہ کلمات نکلے ہی تھے کہ اُسکی
نوکیلی تلوار اندھیری رات مین بجلی کی
طرح کوندنے لگی۔
بوڈسکو۔ ذرا ٹھہرو۔
رالفو۔ کیون خیر تو ہے۔
بوڈسکو۔ مینے تجھ سے لڑائی کی درخواست
کی تھی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رالفو۔ اور کیا مین تعمیل حکم سے انکار کرتا ہون۔

بوڈسکو۔ مگر اسوقت نہین کیونکہ عالم تنہائی مین ہمارے تمہارے مقابلہ کا کیا لطف ہے مین تجھے عام مجمع مین بہادرانہ طریقہ سے قتل کرکے عزت دینا چاہتا ہون۔

رالفو۔ مین سمجھا نہین۔

بوڈسکو۔ تم باغی ہونا۔

رالفو۔ اور تو اول درجہ کا کاذب۔

بوڈسکو۔ رالفو دیکھو یہ وقت اس قسم کی گفتگو کا نہین ہے۔

رالفو۔ پھر تو کیا کہتا ہے۔

بوڈسکو۔ مین تمہین تمام وارساوالون کے سامنے قتل کرونگا۔

رالفو۔ تونے مجھے دھوکا دیا۔

بوڈسکو۔ یہ کیسے۔

رالفو۔ سنیے۔ بوڈسکو صاحب کیا آپنے کسی موقع پر فخریہ نہین کہا تھا کہ مین رالفو کو تلاش کرونگا اور تنہا لڑکر اُسے قتل کرونگا اور ہزار اشرفیونکا انعام لونگا۔

بوڈسکو۔ تمہین یہ خبر کیونکر پہونچی۔

رالفو۔ یہ بات وارسا بھر مین گھر گھر پھیلی ہے اور تو بھی مجھے تلاش کرتا پھرتا تھا مینے تیری معاونت کی کیونکہ مین خود بھی خواہشمند تھا کہ تو مجھے ملے اب حسن اتفاق سے ہم دونون مانگتے ہین تو اب کس لئے ہزار اشرفیون کے حاصل کرنے سے انکار کرتا ہے۔

بوڈسکو۔ یہ تو صرف آدھی رات کی فضول لڑائی ہوگی۔ جنگل مین مور ناچا کس نے دیکھا۔

رالفو۔ مگر رالفو کا سر تو وارسا کا بچہ بچہ پہچان لیگا جب سجمنڈ اسکو ٹرین ستون مین لٹکایا جائیگا۔

بوڈسکو۔ یہ سب صحیح مگر مین مجمع عام مین لڑکر تجھے سرفراز کرنا چاہتا ہون۔

رالفو۔ مین کسی روسی عزت کا خواستگار نہین۔

بوڈسکو۔ تو دیوانہ ہے اور مین تجھ سے فضول باتین کرکے اپنی وقعت کھونا نہین چاہتا۔ لے تجھے ایک خط دیتا ہون چوبیس گھنٹے کے اندر تجھ سے کوئی مزاحم نہوگا۔

رالفو۔ جائیے دیکھ لی آپکی بہادری۔ بزدل کہین کا۔

بوڈسکو۔ منھ سنبھال کے بات کر۔

رالفو۔ تعجب ہی تمہارے پاس تلوار ہے اور میری زبان درازی کی سزا نہین دیسکتے۔

بوڈسکو۔ چونکہ تم بھی بہادر ہو اسلیے مجھے یقین ہے کہ وقت مقررہ پر تم ضرور آؤگے مین اس امر کو بھی مشتہر کردونگا۔

رالفو۔ نہین نہین۔ رالفو باغی ہے۔ اور وہ تمہین سلامت نہین چھوڑ سکتا۔ پھر ایسی حالت مین کہ تم عام طور پر فخریہ مجھسے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مقابلہ کی خواہش رکھتے ہو بھلے آدمی تلوار نکال۔ مین نے تیرے پاس بہت سے ایسے سپاہی دیکھے جنکے صرف ایک ہی کان ہی اسلیے مین چاہتا ہون کہ تجھے بھی انھین جیسا بنا دون

بوڈسکو۔ بیوقوف تو بڑا ذلیل ہی اور درحقیقت تو اُس عزت کے لائق نہین۔ جو مین تجھے دینے والا تھا یہ کہکر بوڈسکو نے بھی تلوار نکال لی۔

رالفو۔ (تلوار علم کرکے) جلدی سفنج نکالو

ان الفاظ سے بوڈسکو کو سخت غصہ آیا کیونکہ اسکا مطلب یہ تھا کہ روسی کمانڈر کو خون پونچھنے کی حاجت ہو اور دونون مبارز رگتھ گئے۔ تھوڑی ہی دیر بعد نوجوان رالفو کو معلوم ہو گیا کہ واقعی آج ایسے دشمن سے ملا ہے جو اسکے مقابلہ کے لائق ہو۔ بوڈسکو صرف شمشیر زنی مین مشاق نہ تھا بلکہ زور و قوت دوراندیشی وغیرہ فنون حرب مین شہرہ آفاق تھا وہ اپنے دشمن کے نازک سے نازک ارادے تاڑ لیتا تھا مگر رالفو اُس سے کم نہ تھا چنانچہ اُس نے پہلے بالکل اپنے ہنر ظاہر نہ کیے تاکہ بوڈسکو کو اپنی فتح کا یقین ہو جائے اور ہوا بھی ایسا ہی اور نوجوان کو خوفناک نہ پاکے بوڈسکو نہایت اطمینان اور امید فتح کے ساتھ حملہ کرنے لگا۔ اب

اُسکا وہ وہم بھی دور ہو گیا جو پہلے پہل پُر اسرار رالفو کی نسبت پیدا ہوا تھا۔

بوڈسکو۔ کیا مین تیرے سر اور ہزار اشرفیون کا خواہشمند نہ تھا جو مین تجھے صرف ایک کان کا بنا کر چھوڑ دون۔ گستاخ کتے ٹھیر۔ تو بھی کیا یاد کریگا۔ کہ بوڈسکو نے تیرا کان بھی اسی جگہ سے نہ اوڑا دیا جہان سے تونے اورون کا اوڑا دیا تھا۔

رالفو۔ یہ تو ٹھیک ہے کہ کان اوڑ جانیکی وجہ سے تم ان معاملات کی خبر اپنے بادشاہ کو جلد نہ بھیج سکوگے۔

بوڈسکو واہ پرواہ لگاتار ہا اور رالفو روکتا مگر معاملہ یکسو نہ ہوا۔ بوڈسکو نے پانچ منٹ بیشتر خیال کیا تھا کہ اسکا مار لینا کوئی بڑی بات نہین اور اسوقت بھی اسکو اپنی فتح کی امید تھی لیکن وہ پول کو مغلوب نہ کرسکا۔ کسی نہ کسی طرح۔ رالفو اُس کے وارون سے بچتا رہا کیونکہ اُسکو یہ بات پسند نہ آئی کہ اتنے بڑے دشمن کو وہ فوراً قتل کرنے یا کم از کم اُس کا کان اڑا دینے کی کوشش کرے بلکہ اُسکا قصد تھا کہ اپنے دشمن کو کمزور کرے اور بوڈسکو کے متواتر حملون سے اُسکا تھکنا ثابت تھا کیونکہ ایک شخص اپنی تمام قوت فضول طور پر صرف کر رہا تھا اور دوسرا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دم بڑھاتا تھا۔

رالفو۔ لارڈ صاحب آپ تو کمزور معلوم ہوتے ہین۔ ایسا نہو ہزار اشرفیون کے ساتھ آپ اپنا کان بھی کھو بیٹھین۔

یہ سنکر بوڈسکو کو اپنے دشمن کی چالاکی معلوم ہو گئی اور وہ غصہ سے دانت پیسنے لگا۔

تیسوان باب (۳۰)

فتح

جہان یہ معاملہ درپیش تھا وہ ایک سنسان مقام تھا اس لیے کبھی کو خلل اندازی کا خوف نہ ہو سکتا تھا۔

بوڈسکو کو جب یقین ہو گیا کہ میری قوت گھٹتی جاتی ہے تو سخت پریشان ہوا اسوقت وہ بھینسے کی طرح ہانپ رہا تھا اور اُسکی پیشانی پسینے سے تر تھی۔

رالفو۔ بہادر بوڈسکو کیا اب تمھین خزانچی بھی نہین دکھائی دیتا جو ہزار اشرفیون کی چک لیے سامنے کھڑا ہے۔

بوڈسکو۔ بہت بڑھ بڑھ کے باتین نہ کرو مین تیری بغاوت کا اشتہار دلواؤنگا۔

رالفو۔ آخر اسکا کیا سبب ہے کہ طاقتور بوڈسکو اسوقت پیاسے کتے کی طرح ہانپ رہا ہے کیون اب بھی تم اس قابل نہین کہ تمھارا دوسرا کان کاٹ لیا جائے۔

ان الفاظ نے مغرور بوڈسکو کے دل پر تیر و خنجر سے زیادہ کام کیا اور جھنجھلا کر اسنے اپنی باقیماندہ قوت سے بہت ہی پرجوش حملہ کیا مگر افسوس کہ اُسکا اقبال ادبار سے بدل چکا تھا اور اب اُسکی قسمت کا فیصلہ رالفو کے قبضہ مین تھا۔

یہ وہی بوڈسکو ہے جس کے ظلم اور بیرحمی کے کارنامے ضرب المثل تھے جو دوسرون کا خون کر ڈالنا کھیل سمجھتا مظلومون کے رنج و غم پر قہقہہ اوڑاتا تھا اسوقت خود بھی وہی تکالیف اُٹھا رہا ہے جو زندگی بھر دوسرون کے خون کا پیاسا رہا آج اسکو یہ معلوم ہوا کہ وہ کسی دوسرے کے ترحم کا محتاج ہے۔ کچھ یہ بات نہ تھی کہ بوڈسکو موت سے ڈرتا تھا۔ نہین۔ صرف اُس سے وہ ذلت کسی طرح سے نہ اوٹھ سکتی تھی جسکی اُسے بار بار دھمکی دی گئی تھی وہ سمجھتا تھا کہ اگر اسکی لاش بھی بغیر کان کے پائی گئی تو سپاہیانہ حیثیت سے اسکا نام ڈوب جائیگا مگر مجبور تھا اپنی پوری قوت صرف کر چکا تھا اور اب پُراسرار بول کی باری تھی آخر اُس سے کچھ نہ بن پڑا اور کہنے لگا۔

بوڈسکو۔ رالفو۔ اگر تو مرد ہے تو اپنی تلوار میرے سینے مین بھونک دے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رالفو۔ بچہ اب آنکھین کھلین۔ جو کوئی دغاباز رالفو اور تجھے یون قتل کرے۔

بوڈسکو۔ خدا کے لیے مجھے زیادہ نہ ستاؤ اور میرا قصہ جلد پاک کرو۔

رالفو۔ نہین نہین۔ مین تجھے زندگی کی امان دیچکا ہون۔ یہ کہتے کہتے رالفو کی طلسمی تلوار جھکی مگر افسوس یہ پہلا موقع تھا کہ رالفو نے اپنے ارادے مین سستی کی اور چالاک بوڈسکو اپنی تلوار پھینک۔ ہاتھ باندھ کر بولا۔ بہادر سپاہی میدان تیرے ہاتھ رہا ہان دیر نکر اور وار کر چونکہ تو مفتوح کی عاجزانہ درخواست کی پروا کرتا ہوا اسلیے ممکن ہے کہ کوئی کسی وقت تجھپر بھی رحم کرے۔

اس حکمت عملی سے بوڈسکو نے ایسی شکست فاش کی حالت مین بھی ایک قسم کی فتح حاصل کی یا یون کہیے کہ عمدہ ترین تدابیر سے اپنی جان بچائی کیونکہ رالفو کا دستور تھا کہ وہ کسی غیر مسلح شخص پر عام اس سے کہ وہ اسکا کیسا ہی سخت دشمن ہو ہاتھ نہ اٹھاتا تھا۔ قتل کرنا یا کوئی عضو ضائع کرنا تو امر آخر ہے۔ چنانچہ اس موقع پر بھی وہ اپنی عادت سے مجبور ہو گیا اور اُسنے اپنا ہاتھ روک کر کہا "اچھا جاؤ بوڈسکو چلے جاؤ تم آزاد ہو گیا تعجب ہے کہ تم ایسا سنگدل بھی جس کے دل مین رحم کا نام نہین میرے اس برتاؤ سے احسان اور رحم دلی کا سبق پاوے۔

بوڈسکو۔ شریف پول کیا تو میری جان بخشی کرتا ہے۔

رالفو۔ یہ صرف دل خوش کرنیوالے الفاظ ہین ورنہ جس چیز کا مالک نہین ہون وہ دوسرے کو کیونکر دیسکتا ہون پس تو یہ سمجھ لے کہ مین تجھ کو اسی طرح چھوڑتا ہون جس حیثیت سے تو مجھے ملا تھا۔

بوڈسکو۔ تاہم مین تمھاری خدمت سے باہر نہین۔

رالفو۔ مگر میرا تجھپر کوئی احسان نہین تو اپنا فرض منصبی ادا کرتا ہے مین اپنا اور مین تیری رعایت سے اسی طرح مستغنی ہون جس طرح ہزارون روسیون کی تخویف سے لیکن ہان اگر تجھے میرے کسی ہموطن پر رحم کرنے کا موقع ہو تو اسقدر یاد کر لینا کہ ایک پول نے تجھپر بھی رحم کیا تھا۔

یہ الفاظ رالفو کی زبان سے نہایت پُرجوش اور صداقت آمیز لہجہ مین ادا ہوے۔ اُسنے جھک کر بوڈسکو کی تلوار اوٹھائی اور اپنے ہاتھ سے اسے واپس دی جس نے تلوار واپس لیکر تعظیمی سلام کیا اور چلتا ہوا رالفو کو اس قدرتی فتح کی بہت مسرت ہوئی اور جب اُسے غور کرنیسے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

معلوم ہوا کہ مصلحت وقت اسی امر کی مقتضی تھی کہ روسی کمانڈر سلامت چھوڑ دیا جاتا تو اسکی خوشی کی کوئی حد نہ تھی۔

ناظرین اسوقت تک ہمارا ہیرو بہت ہی خوش قسمت ہے مگر وہ وقت بھی بہت قریب آنیوالا ہے جب اسکو بھی کسی دوسرے کے رحم کی ضرورت ہوگی

آمدم بر سر مطلب رالفو یہ مہم سر کر کے دریا کے کنارے کنارے روانہ ہوا کچھ فاصلہ پر گیا تھا کہ اسکو ایک کشتی ملی جس پر نوجوان بے تکلف سوار ہو گیا اور آدھ گھنٹہ کے اندر بیلفورس کے جھونپڑے میں پہونچ گیا اور اسکو اس امر سے بڑا اطمینان ہوا کہ کل پناہ گزین حسب ہدایات بخیریت تمام پہونچ گئے چونکہ ہمارے ہیرو کو اسوقت ایک ایک لمحہ عزیز تھا لہذا وہ فوراً واپس ہوا مگر بیلفورس نے کوئی بات ایسی کہدی جس سے شبہ ہوا کہ کوئی فاش غلطی ہوئی مزید تحقیقات سے معلوم ہوا کہ بیلفورس سمجھا تھا کہ صرف کاونٹ بوڈسکا کا خاندان آنیوالا ہے چنانچہ صرف وہی لوگ آئے بادشاہ یہاں تک نہیں پہونچا اب بہادر رالفو کی پریشانی اور تفکرات کی حد نہ تھی۔ بادشاہ کے گرفتار ہو جانیسے صرف اُسی کی آرزوئیں خاک میں ملنے والی نہ تھیں بلکہ خود پولینڈ کی امیدوں پر پانی پھر جائیگا یقین تھا۔ مستقل مزاج نوجوان نے فوراً دوبارہ دریا کو عبور کیا اور مقام معہودہ پر ڈولفو سے جا ملا۔ ڈولفو کی زبانی جو خبریں معلوم ہوئیں اور زیادہ خوفناک اور مایوسی بڑھانے والی تھیں اسنے بیان کیا کہ بادشاہ بہ تبدیل ہیئت جا رہا تھا کہ گرفتار ہو گیا ڈولفو نے یہ بھی بیان کیا کہ اس گرفتاری کی خبر تمام وارسا میں پھیل گئی جس سے نوجوانان پولینڈ کے بڑھے ہوئے جوش ٹھنڈے پڑ گئے ہمتیں ٹوٹ گئیں اسنے یہ بھی کہا میرا خیال ہے کہ اگر یہ خبر سچ ہے تو مقید بادشاہ بغیر ایک لمحہ بھر انتظار کے ماسکو بھیجدیا جائیگا۔

وقت تنگ تھا نوجوان شمشیر زن فوراً قلعہ کی طرف دوڑا ابھی اُسکے قبضہ میں ایک فرمان تھا جو ابھی تک استعمال نہ کیا گیا تھا پہرہ والوں کے پاس فرمان بھیجا گیا مگر کارآمد نہ ہوا کیونکہ اسپر ولکنسکی کے دستخط تھے اور اب بوڈسکو کی عملداری ہے۔ رالفو فوراً واپس آیا اور نئی تدبیر سوچنے لگا چونکہ بوڈسکو کی جان بخشی کیے ہوئے ابھی دو گھنٹے بھی نہ گذرے تھے اسلیے اُسنے خیال کیا کہ اگر روسی کمانڈر سے کوئی درخواست کیجاوے گی تو وہ ضرور منظور کریگا پس اسنے جنرل کے نام ایک رقعہ لکھا اور فرمان بھی اُسی میں رکھدیا اور ڈولفو کے ہاتھ جنرل کے پاس روانہ کیا اور چونکہ اُس زمانہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مین آج کل کی سی تہذیب کا لحاظ نہ تھا لہذا ڈلفو نے محلسرا کے پھاٹک پر پہونچکر بے تکلف جنرل سے ملنے کی درخواست کی۔

۳۱
اکتیسوان باب

رالفو کا پیام اور روسی گورنر

پہرہ کے افسر نے حامل رقعہ سے حسب دلخواہ سوالات کیے مگر چالاک ڈلفو نے ایک کا بھی جواب نہ دیا وہ یہی کہے گیا کہ مجھے جنرل صاحب سے ایک اہم کام ہے مجبوراً ایک سرجنٹ اندر بھیجا گیا جسنے تھوڑی دیر بعد واپس آکر ڈلفو کو جنرل کے حضور مین پہونچادیا ڈلفو نے خط جنرل کے حوالہ کیا جو فوراً کھولا اور پڑھا گیا۔

خط۔ مہربان۔ مین تمھین ایک تکلیف دینا چاہتا ہون وہ یہ ہے کہ جو فرمان تمھین بھیجا جاتا ہے اسپر اپنے دستخط کردو اور مین اپنی عزت کی قسم کھاکر کہتا ہون کہ مجھے اس ذریعہ سے ایک اپنے ہموطن قیدی سے صرف ملاقات کرنا ہے۔ فقط رالفو۔

بوڈسکو نے مکرر سہ کرر خط پڑھا اور اسکے چہرہ پر تاریکی چھاگئی کوئی تین منٹ جنرل کی یہی حالت رہی اسکے بعد دفعتاً مسرت کے آثار نمایان ہوسے اور اُسکا چہرہ فرط خوشی سے دمکنے لگا اور اسکی آنکھین عجیب طور پر چمکنے لگین اور فوراً لکھنے کی میز کے پاس گیا اور بے تکلف فرمان پر دستخط کردیے اِس اثنا مین ڈلفو جنرل کی تغیر حالت کا بخوبی اندازہ کرتا رہا گو بظاہر وہ حسب قاعدہ دربار نیچی نظرین کیے تھا مگر اسکی دوربین نگاہین جنرل کے چہرہ پر جمی تھین۔

ڈلفو نے پاس لے لیا اور سلام کرکے روانہ ہوا لیکن دراصل وہ گیا نہین بلکہ جنرل کے کمرۂ خاص مین ایک ستون کی آڑ مین چھپ گیا کیونکہ اس کارروائی مین اسے کسی گہری سازش کا شبہ تھا۔ چنانچہ اسکا خیال ٹھیک نکلا اور اُس نے دیکھا کہ ایک ملازم بوڈسکو کے دفتر سے نکلا اور لمحہ بھر بعد باڈی گارڈ کا افسر کمرہ مین داخل ہوا ڈلفو بھی نہایت ہی خاموشی سے اُسکے پیچھے چلا اور دروازہ مین کان لگا کر کھڑا ہو رہا۔

بوڈسکو۔ (افسر سے) کیا تم ہزار اشرفیان لینا چاہتے ہو۔

افسر۔ (سر تسلیم خم کرکے) اپنے آقا کی تعمیل حکم ہر خادم کا فرض ہے۔

بوڈسکو۔ اچھا قلعہ مین جاؤ تمکو وہان ایک گشیدہ قامت نوجوان ملیگا جو آج ہی وہان گیا ہے۔

افسر۔ بہت اچھا [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بوڈسکو۔ اُس موذی کے پاس میرا دستخطی پاس ہے مگر تم اُسکا مطلق لحاظ نہ کرنا۔

افسر۔ ایسا ہی ہوگا۔

بوڈسکو۔ اگر زندہ گرفتار ہو سکے تو سبحان اللہ ورنہ اسکا خون تمہیں معاف کیا۔ جلدی کرو جیسا حکم ہوا ہے پوری تعمیل کرو یاد رہے کہ اگر ذرا بھی غفلت کی تو تمہارا عہدہ ضبط ہو جاویگا۔

ڈلفو نے حرف بحرف یہ باتین سنین اور چونکہ اصل حال سے اُسے آگاہی ہو گئی لہذا اُس نے زیادہ ٹھہرنا مناسب نہ جانا اور بغیر روک ٹوک محلسرا سے باہر نکل گیا گلی مین پہونچتے ہی اسنے فوراً وہ مقام تلاش کرلیا۔ جہان بہادر رالفو اسکا منتظر تھا۔

رالفو۔ (بیتابی سے) کیا پاس پر دستخط ہو گئے

ڈلفو۔ جی ہان۔

رالفو۔ مین تو پہلے ہی سمجھ گیا تھا کہ بوڈسکو جو نمرد ہے۔

ڈلفو۔ آپنے اسکے سمجھنے مین غلطی کی۔

رالفو۔ تو خود ہی تو کہتا ہے کہ فرمان پر دستخط ہو گئے۔

ڈلفو۔ لیکن کوئی وجہ تو ہے۔

رالفو۔ کون وجہ ہے بتاتے کیون نہین کیا یہان بھی کسی کا خوف ہے۔

ڈلفو۔ جناب والی جسوقت اُسنے آپکا خط پڑھا اُس کا چہرہ تاریک ہو گیا۔

رالفو۔ ضرور ہوا ہوگا۔

ڈلفو۔ اس سے مین نے یہ نتیجہ نکالا کہ یہ شخص دغاباز ہے اور بدلہ لینے کا قصد رکھتا ہے لہذا پاس پر دستخط نہ کریگا۔

رالفو۔ تم نے خوب غور سے دیکھا۔

ڈلفو۔ بہت غور سے اُسنے آپکے خط کو بار بار پڑھا و فعتاً اُس کے چہرہ پر غیر معمولی بشاشت ظاہر ہوئی۔

رالفو۔ اور اس سے تم کیا سمجھے۔

ڈلفو۔ پہلی حالت سے زیادہ مجھے اسکی دوسری حالت مین خطرہ نظر آیا۔

رالفو۔ اچھا ڈلفو یہ کیونکر۔

ڈلفو۔ مین نے خیال کیا کہ وہ آپکی درخواست منظور کرکے آپکی تباہی کی فکر کر رہا ہے۔

رالفو۔ مگر اسپر یقین کیونکر ہو سکتا ہے۔

ڈلفو۔ سنیے جب اُسنے پاس پر دستخط کیے وہ مسکرا دیا اور اسکی آنکھین فتحمندانہ خوشی سے چمکنے لگین۔

رالفو۔ نہین تمہین دھوکا ہوا ہوگا۔

ڈلفو۔ نہین میرا خیال غلط نہین ہو سکتا۔

رالفو۔ تو معلوم ہوتا ہے اسکے سوا اور بھی کوئی بات ہے۔

ڈلفو۔ جی ہان مین نے اُسکا ارادہ معلوم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرنے کی کوشش کی۔

رالفو۔ اور تمہین کامیابی بھی ہوئی۔

ڈلفو۔ شکر ہے کہ مین اپنی کوشش مین کامیاب ہوا۔

رالفو۔ کیونکر۔

ڈلفو۔ مین چھپ گیا اور ذرا دیر بعد ایک افسر داخل ہوا جسے جنرل نے بلایا تھا۔

رالفو۔ تم بڑے وفادار اور ہوشیار ہو۔

ڈلفو۔ بوڈسکو نے اُس افسر سے آپ کا حلیہ اپنے دستخطی پاس کی کیفیت ظاہر کی اور اُسکو موت کا خوف دلاکر کہا کہ حامل پاس قلعہ سے زندہ نہ جانے پائے۔

رالفو۔ یہ تو بڑی خرابی ہوئی۔

ڈلفو۔ سرکار آپ کو اسوقت کرنا کیا ہے۔

رالفو۔ اس پاس سے کام نکالنا ہے۔

ڈلفو۔ آپ یقیناً پہچان لیے جائینگے۔

رالفو۔ پھر کیا کیا جائے۔

ڈلفو۔ یہ پاس جان نثار ڈلفو کو کوئی نقصان نہین پہونچا سکتا۔

رالفو۔ یہ تو تم نے سچ کہا۔

ڈلفو۔ ابھی سویرا ہے افسر ابھی قلعہ مین آیا ہوگا جو کام ہو جلد بتلائیے مین قلعہ مین جاکر سب معاملات طے کرلونگا۔

رالفو۔ تو کیا تم اپنی جان خطرہ مین ڈالوگے

ڈلفو۔ خطرہ کس بات کا جہان پہرہ والون سے نکل گیا پھر کون پوچھتا ہے اور آپکا قد وقامت چھپنا دشوار ہے۔

رالفو۔ اور میری تلوار۔

ڈلفو۔ یہ سب سہی مگر ڈلفو کا کہنا مانیے۔

رالفو۔ اچھا وفادار ڈلفو تو ہی جا تو فطرتی اور چالاک ہے اور تجھپر مجھے پورا اعتبار ہے۔

ڈلفو قلعہ کی طرف بڑھا قلعہ کے سنتری کو پاس دکھایا گیا اور چالاک ڈلفو قلعہ مین داخل ہو گیا یہان پہونچکر اسنے اپنی صورت تبدیل کی اور فوج کی طرف روانہ ہوا اسنے بہت سے سوتے ہوئے سپاہیون کی جانچ کی آخر ایک پست قامت روسی کے پاس آیا اور اُسکے منہ پر رومال ڈالدیا پھر عجیب وغریب پھرتی سے سپاہی کی وردی اوتار کر خود پہن لی اور ڈانٹ کر اُسے جگایا اور پوچھا کیون بے یہ تو اپنے پہرہ کے باہر کیا کر رہا ہے۔ سپاہی گھبراکر اُٹھ بیٹھا اور ڈلفو نے پھر کہا تجھے رات کے پاس کا لفظ بھی معلوم ہے سپاہی نیند مین تو متوالا تھا ہی کوئی واہی تباہی جواب دیدیا اور ڈلفو وہان سے لمبا بڑا۔

بہت جلد اُس تجربہ کار شخص کو معلوم ہو گیا کہ آج کی رات کوئی غیر معمولی واقعہ ہونیوالا ہے کیونکہ بڑے بڑے افسر خود

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گشت کر رہے تھے اور ہر شخص کو روک
روک کے کچھ پوچھتے پھرتے ہین۔ ڈلفو بھی
روکا گیا اور اُس سے بھی سوال ہوا اسنے
اپنا مطلب اُسوقت کا بیان کیا جب
وہ پہرہ والون مین سے پہلے پہل گذرا
تھا یہ سُنکر افسر چلا گیا۔ اور ڈلفو ایک
سپاہی سے مخاطب ہوا۔

ڈلفو۔ کیون بھائی یہ گڑبڑ کیسی مچی ہوئی ہے

سپاہی۔ افواہ ہے کہ کوئی جاسوس
قلعہ مین گھس آیا ہے۔

ڈلفو۔ سچ کہا اگر کوئی خراب آدمی معلوم
ہوتا ہے۔

سپاہی۔ بہت خراب۔ اور یہ اُس
شخص کی گرفتاری کے متعلق سامان
ہے جس کو پولینڈ کا معزول بادشاہ
کہتے ہین۔

ڈلفو۔ کیا اون لوگون کو یقین ہے کہ
دراصل پولینڈ کا بادشاہ گرفتار ہوگیا۔

سپاہی۔ اور کیا بلکہ اسقدر یقین کہ گھنٹہ
بھر کے اندر اندر وہ ماسکو بھیج دیا گیا۔

ڈلفو۔ تو تو ممکن ہے کہ جوش وخروش
کم ہو جائے۔

سپاہی۔ نہین جبتک فساد کی جڑ نہ دور
کی جائے گی اسوقت تک تسلط ہونا
دشوار ہے۔

ڈلفو۔ اب مین سمجھا تمھاری مراد دالفو
سے ہوگی۔

سپاہی۔ ہان وہی۔

ہوشیار ڈلفو نے حکمت عملی
سے بادشاہ کے حال کے ساتھ ہی اُس
سڑک کا پتہ بھی پوچھ لیا جدھر سے
بادشاہ کو لے گئے تھے اس نے یہ بھی
معلوم کر لیا کہ محافظ سپاہیون کی تعداد
کسقدر ہے جملہ مراتب طے کر کے اُسے
قلعہ سے نکلنے کی فکر ہوئی کیونکہ پھاٹک سے
اسکا جانا دشوار تھا۔ مگر جہان ڈلفو مین
جاسوسی کے اور ہنر تھے وہان یہ بات بھی
اعلی درجہ کی تھی کہ زمین خوب پہچانتا تھا اسے
یاد تھا کہ قلعہ مین ایک اور پھاٹک ہے
جس طرف سے سامان رسد وغیرہ آتا ہے
گو پھاٹک کی فصیل پہ پہرہ چوکی تھا مگر
ڈلفو جیسے چالاک اور مستعد آدمی کو
چندان خوف نہ ہو سکتا تھا چنانچہ ڈلفو
اُس طرف گیا اور بہت جلد مناسب جگہ
تلاش کی وہ کوئی ارادہ پورا کرنے والا
تھا کہ ایک سیاہ فام شخص کمینگاہ سے
نکلکر اسکی طرف جھپٹا۔ پہلے تو ڈلفو نے
کچھ التفات نہ کیا اور چپ چاپ کھڑا رہا
مگر جب نوواردنے پاس آکر حملہ کا قصد کیا
اسوقت ڈلفو نے بھی اسپر حملہ کیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُس کی زبان سے لفظ "ہا" نکلا اور وہ گر پڑا اس اثناء مین چالاک ڈلفو فصیل پر تھا اور ایک لمحہ بعد دیوار سے اُترنے مین بھی اُسے کامیابی ہوئی نیچے پہونچکر اُسنے روسی وردی اُتار ڈالی اور معمولی لباس مین اس موقع پر چلا جہان رالفو ابتک اُس کا منتظر تھا۔

ڈلفو کے جانے کے بعد رالفو کے انتشار اور پریشانی کی کوئی حد نہ تھی کیونکہ اُسنے اپنے وفادار ملازم کے متعاقب بہت سے سپاہیون کو جاتے دیکھا تھا آدھ گھنٹہ کے بعد اسے یہ بھی معلوم ہوگیا کہ قلعہ مین کوئی غیر معمولی واقعہ درپیش ہے۔ رالفو معمولی لوگون مین نہ تھا بلکہ اون بہادرون مین تھا جو اپنے واسطے دوسرے کی تکلیف پسند نہین کرتے اُسکی پریشانی اور اضطراب کی وجہ صرف یہ تھی کہ قلعہ کی غیر معمولی پُرجوش حالت سے اُسے یقین ہوگیا تھا کہ ڈلفو گرفتار کر لیا گیا۔ رالفو اسی تشویشناک حالت مین کھڑا تھا کہ ایک روسی اسکے پاس سے گذرا اندھیر تو مچا ہی تھا جہان وارسا کے باشندے دکھ اور مصیبتون کا سامنا ہوا کرتا وہان ایک یہ بھی دستور ہوگیا تھا کہ راستہ گلی مین روسی سپاہی جس کسی شہری کو پاتے فوراً اسے چھیڑ کر اسکا دل دُکھاتے تھے۔ اور چونکہ بہادر رالفو اسوقت شہری لباس پہنے تھا لہذا بدزبان روسی نے حسب عادت ایک فقرہ کس دیا "میان تم تو ایسے کھڑے ہو جیسے لنگڑا گدھا بوجھ پھینک کر کھڑا ہوتا ہے" رالفو بھرا تو بیٹھا ہی تھا اس نے جواب تو کچھ نہ دیا مگر ہاتھ سے ذرا سا اشارہ کر دیا معاً روسی اتنی ہی جھڑپ مین سر نیچے ٹانگین اوپر دھڑام سے قلابازی کھا کر گرا۔ رالفو کے چہرہ پر فتحمندانہ تبسم ظاہر ہوا اور اس نے دبی زبان سے کہا "زخمی خچر کی لات کا مزا چکھا"۔ روسی جھنجھلا کر اوٹھا اور چاہتا تھا کہ اپنے گرز سے حریف پر حملہ کرے مگر اُسے خبر نہ تھی کہ قسمت نے اُسے کس کے بس مین ڈالا تھا۔ گرز چھین کر توڑ ڈالا گیا اور نوجوان نے ڈانٹ کر کہا چلا جا کیون اپنی شامت بلاتا ہے اگر اب ایک لفظ تیری زبان سے نکلا تو سمجھ لینا کہ تیرے ہتھیار کی طرح تیری ہڈیان بھی توڑ ڈالونگا حیرت زدہ سپاہی ایسا بیوقوف نہ تھا جو اپنے حریف سے فضول باتین کر کے اپنی ہڈیان نرم کراتا اُس نے فوراً تعظیمی سلام کیا اور چلتا پھرتا نظر آیا۔ ابھی وہ چند ہی قدم گیا ہوگا کہ کہ ڈلفو بلی کی طرح دبا ہوا اچانک اپنے آقا کے سامنے آگیا جسے دیکھکر رالفو کی باچھین کھل گئین اور اسنے اپنے وفادار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ملازم کو زور سے پٹا لیا۔

ڈلفو۔ خدا و ند یہ وقت بہت قیمتی ہے اسکا ایک لمحہ بھی ضائع نہ کرنا چاہیے۔

رالفو۔ آخر تمھین کیا معلوم ہوا۔

ڈلفو۔ بادشاہ قلعہ مین نہین ہے۔

رالفو۔ مگر گرفتار ہونا صحیح ہے۔

ڈلفو۔ خبر تو یہی ہے۔

رالفو۔ آخر کہان قید کیا گیا ہے۔

ڈلفو۔ مشکل سے ایک گھنٹہ ہوا ہوگا کہ اسکو بھیجدیا گیا۔

ساتھ ہی ڈلفو نے کل حالات بیان کیے جو اسوقت پیش آئے اور راوی بعزم رالفو اپنے ملازم کے ہمراہ لڑتا بھڑتا شہر سے باہر نکل گیا۔ تھوڑی دیر بعد یہ دونون ایک مختصر عمارت کے سامنے پہونچے دستک دینے پر ایک نقاب پوش نے دروازہ کھولا عین اسی وقت دو سپاہی شمشیر برہنہ آکر مقابل ہوے رالفو کی تلوار بھی چاندنی مین چمکنے لگی اور طرفۃ العین مین دونون روسی گرفتار ہو گئے۔ قیدیون کی آنکھون پر پٹی باندھی گئی اور اس طرح وہ بھی اس عمارت مین داخل ہوئے۔ رالفو نے اس عمارت مین بہت ہی تھوڑی دیر قیام کیا اور اون نقابداروں سے جو اسکے پاس جمع ہو گئے تھے چند ضروری باتین کر کے رخصت ہوا۔

۳۳ تیتسوان باب

تدبیر رہائی

ابھی صبح کاذب کا وقت تھا کہ رالفو و ڈلفو شہر کے باہر نظر آئے یہ دونون ایک موقع پر کھڑے تھے کہ گھوڑون کے ٹاپون کی آواز آنے لگی۔

رالفو۔ جس کی آنکھین اس وقت امیرانہ غرور سے سرشار تھین" وہ آگئے ہنوز یہ جملہ ختم نہ ہونے پایا تھا کہ سامنے سے دس سوارون کی جماعت دکھائی دی جن کے ساتھ دو کوتل گھوڑے بھی تھے یہ سوار طرفۃ العین مین ان دونون شخصون کے پاس پہونچ گئے۔ دونون خادم مخدوم پھرتی سے کوتل گھوڑون پر سوار ہوے اور رالفو نے کہا "بہادرو جلدی کرو" سب نے پھر باگین چھوڑ دین اور دم بھر مین گھوڑے ہوا سے باتین کرتے طرارے بھرتے نظر سے غائب ہو گئے اب دن بخوبی نکل آیا اور یہ مختصر جماعت ایک قصبہ مین پہونچی۔ یہان چند ضروری باتین دریافت کرنے کے بعد سوار پھر چل کھڑے ہوے اور شام ہوتے ہوتے دوسرے گانون مین پہونچے۔ بہادر رالفو گھوڑے سے اترا اور اپنے ساتھیون کو اسی جگہ چھوڑ کر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پیادہ پا سیدھا سرائے کی طرف چلا جہان پہونچکر اسکی ساری پریشانی اور تشویش مسرت اور اطمینان سے بدل گئی اور اُسے فوراً معلوم ہو گیا کہ پولینڈ کا مالک ابھی ہمارے ہاتھون سے ضائع نہین ہوا کیونکہ سرائے کے پھاٹک پر بیسیون گھوڑے بندھے تھے اور روسی فوج کا سامان جابجا نظر آتا تھا سرائے مین بھی غیر معمولی مجمع تھا اور لوگون کے قہقہہ کی آوازین باہر سنائی دیتی تھین بہادر رالفو سرائے مین داخل ہوا اور سب سے پہلے جس کی طرف اسکا خیال گیا وہ ایک معمولی حیثیت کا شخص تھا جسکا سن تقریباً تیس سال کا ہوگا۔ اگرچہ یہ شخص غریبانہ لباس پہنے تھا اور بظاہر ایک مفلس معلوم ہوتا تھا مگر اسکی صورت سے ایک غیر معمولی عظمت ٹپکتی تھی۔ رالفو کی آنکھون مین خون اُتر آیا کیونکہ درحقیقت اُسی کی یہ حالت دیکھکر خون اُتر آیا کیونکہ در اصل یہی پولینڈ کا بادشاہ تھا جو روسیون کا قیدی بنا بیٹھا ہوا گنوار روسیون کی باتین سُن رہا تھا۔

چونکہ تمام روسی نشہ مین چور ہو رہے تھے اور رالفو بالکل چھٹے حالون سے سرائے مین آیا تھا اس لیے کسی کو اسکے آنے کی خبر نہ ہوئی۔ رالفو نے بادشاہ کے سامنے زمین پہ بیٹھکر زور سے انگڑائی لی جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ بیحد تھکا ہوا ہے۔ لمحہ کے بعد اسنے دیکھا کہ بادشاہ اُسے بڑے غور سے دیکھ رہا ہے پس اُسنے بھی کچھ ایسے عجیب وغریب انداز سے بادشاہ کو دیکھا کہ بادشاہ اپنا سارا رنج وغم بھول گیا کیونکہ اب اُسے رالفو کی شناخت مین کوئی شک نہ رہا جس سے اسکے مایوس دل مین کامیابی اور فتحمندی کی امید پیدا ہوئی۔ یہ دونون تو اپنے اپنے خیالات مین محو تھے ادھر ایک روسی کو ادبِ کی سوجھی یعنی اس نے بطور تمسخر معزول بادشاہ کو جام شراب دیا مگر بادشاہ نے لینے سے انکار کیا جس کے جواب مین گستاخ سپاہی نے شراب اُسکے مُنھ پر پھینک دی۔ اسکی اس نالائق حرکت پر غیور بادشاہ کو یارا ئے ضبط نہ رہا اور اسنے بے ادب روسی کو زور سے طمانچہ مارا جسکے صدمہ سے وہ زمین ناپنے لگا اور سب لوگ ایک بارگی قہقہہ مار کے ہنس دیے روسی کھسیانہ ہوکر اوٹھا اور چاہتا تھا کہ بادشاہ پر وحشیانہ حلہ کرے مگر روک لیا گیا اور ایک بدمعاش روسی نے کہا سرکار خیریت اسی مین ہے کہ جلد اپنی خطا معاف کرائیے یہ سننا تھا کہ مارے غصہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کے رالفو کا چہرہ تمتما اٹھا اور آنکھوں سے آگ برسنے لگی اسلیے ایک فرمانروا کے واسطے اِس سے بڑھ کر کون ذلت ہو سکتی ہے کہ ایک کمینہ سپاہی سے معافی مانگنے پر مجبور کیا جائے۔ بس نوجوان بے اختیار کھڑا ہو گیا عین اسی موقع پر اسنے اپنے ساتھیوں کو بھی سرائے کی کھڑکیوں مین داخل ہوتے دیکھا جس نے اسکے غصہ کی آگ کو اور بھی بھڑکا دیا اور اسنے مردانہ وار کہا۔ گدھے کیا بکتا ہی شاید تجھے خبر نہیں کہ جس شخص سے تو گستاخانہ الفاظ کہہ رہا ہو وہ ایک اولوالعزم فرمانروا ہی

سپاہی۔ واہی ہو اہی۔ ابے تو کون ہے؟

رالفو۔ مین ایک غریب پول ہون۔

سپاہی۔ پول ہی اچھا ابھی یہان سے نکل جا نہیں تو تجھے گھوڑون کے کھونٹون مین باندھ دونگا۔

رالفو۔ پاجی اپنی زبان کو لگام دے ورنہ یاد رکھنا کہ تجھے باندھ کر اس دروازہ تک دوڑا دونگا۔

تمام روسی نوجوان کی (جو بظاہر بہت ہی ذلیل نظر آتا) اس دلیری اور بیباکی پر عش عش کرنے لگے اور ایک روسی نے کہا ہو "مین ابھی مزاج درست کیے دیتا ہون" تلوار کھینچکر بڑھا رالفو کی طلسمی تلوار بھی میان سے نکلی

لباس مین سے دفعتًا ظاہر ہوکر چمکنے لگی اب تو روسیون کی حیرت و استعجاب کی کوئی حد نہ تھی حملہ کرنا کیسا جہان تھے وہین رہ گئے۔

ایک روسی۔ بھلے آدمی آخر تو ہے کون

رالفو۔ ارے ہے کون وہی رالفو آوارہ تمہاری خدمتگزاری کو یہان بھی حاضر ہے۔

رالفو کی زبان سے یہ الفاظ اچھی طرح ادا بھی نہ ہونے پائے تھے کہ مسلح سپاہیون نے (جو پولینڈ کی قومی وردی پہنے ہوئے تھے) صدر دروازہ کو گھیر لیا اور ان کی تلوارین آفتاب کی روشنی مین چمکنے لگین۔ رالفو نے زور سے نعرہ کیا۔ ہان کس کے دل مین آرزوے مرگ ہے اور کون امان کا طالب اب کس مین دم تھا کہ زبان بھی ہلا سکے مقابلہ کرنا تو امر آخر ہے ایک تو رالفو کا نام ہی دہلا دینے کو کیا کم تھا دوسرے سامنے سے مسلح سوارون کے آجانے نے انکے رہے سہے حواس بھی کھو دیے اور انکو یقین ہو گیا کہ بُرے پھنسے۔ یہ عالم بیہوشی بہت دیر قائم رہتا مگر ہمارے بہادر ہیرو کو بہت سے کام کرنا تھے اسلیے اُسنے خوش قسمتی کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور روسی سپاہی سے جسنے بادشاہ کے منھ پر شراب پھینکی تھی ڈانٹ کر کہا دو مردک اُلّو کی طرح کیا دیکھ رہا ہے اطاعت قبول کرنا ہی تو جلد بادشاہ کے قدموں پر گر ورنہ یاد رکھنا کہ تم مین سے ایک کو بھی زندہ نہ چھوڑونگا یہ سنکر افسر کو خیال پیدا ہوا کہ معاملہ سخت نازک ہی اگر بادشاہ چھوٹ گیا تو بھی جان نہ بچیگی پس لڑ کر جان دینا کتے کی موت مرنے سے بہتر ہے پس تلوار کھینچکر بادشاہ کی طرف اس نیت سے جھپٹا کہ اوسی چیز کو مٹا دے جس کے لیے یہ سارا جھگڑا ہی مگر عقلمند رالفو کب چوکنے والا تھا وہ افسر کا ارادہ سمجھ گیا اور فوراً درمیان مین آگیا جس سے بادشاہ بالکل محفوظ ہو گیا مگر افسر کی اس دلیری پر سبھون کے حوصلے بڑھ گئے اور تلوارین کھینچ گئین۔ لڑائی اگرچہ مختصر مگر بہت خوفناک ہوئی اور رالفو نے تو جان ہی لڑا دی باوجودیکہ تو جوانان پولینڈ کے مقابلہ مین روسیون کی تعداد دوچند سے زیادہ تھی مگر پھر بھی میدان رالفو ہی کے ہاتھ رہا معلوم ہوتا تھا کہ ان مین ہر جوان فنون نیزہ بازی و شمشیر زنی مین اپنا آپ نظیر ہے چنانچہ دم بھر مین سرائے کی زمین روسیون کے خون سے لالہ زار بنگئی۔ قریب قریب سب کا خاتمہ کر دیگیا مگر دو ایک سخت جان اسلیے بھاگ نکلے کہ وارسا مین اس خوفناک حادثہ کی خبر کرین۔

اس واقعہ کے دو روز بعد جبکہ جنرل بوڈسکو اپنے دفتر مین بیٹھا تھا ایک تباہ حال مغرور سپاہی نے اُس کے حضور مین حاضر ہو کر کل حالات بیان کیے۔

ان عجیب و غریب واقعات کے پے درپے واقع ہونے سے لوگون کا وہم اور راسخ ہو گیا کہ رالفو مین درحقیقت وہ قابلیت ہے جو انسانی اختیارات سے باہر ہے حتےٰ کہ شہنشاہ روس کو بھی یہ حالات سننے مین لطف آنے لگا تھا ساتھ ہی یہ بے چین کر دینے والا خیال بھی تھا کہ اس بلا کے دفعیہ کے لیے اُسکو اپنی قوت سے کام لینا پڑے گا۔

۳۳

تینتیسوان باب

قلعہ آرلوف

ہمارا بہادر ہیرو بھی وارسا مین آگیا کیونکہ اسکی جان بہت قیمتی تھی پس اسکو ایسے مقام پر لانے کی ضرورت نہ سمجھی گئی جہان ہر قدم پر خطرہ تھا اُسی روز جس روز سہ پہر کے وقت بوڈسکو کو مقید بادشاہ کی رہائی کی خبر معلوم ہوئی عجیب و غریب وضع کے دو بازیگر سواد شہر سے باہر اس سڑک پر جو ادس قلعہ کو گئی تھی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جہان بوڈسلو کے آنے کے بعد ولکنسکی مقیم تھا جا رہے تھے یہ دونون سیاہ فام تھے مگر لباس نہایت فوق البھڑک پہنے تھے

یہ دونون بالکل شام کے قریب دیوار قلعہ کے متصل پہونچے اور ایک ستون کے سایہ مین جو عین دیوار قلعہ کے محاذی نصب تھا جا کر بیٹھ گئے۔ ان دونو کی نگاہین سامنے والی کھڑکی پر جمی ہوئی تھین کہ اس اثنا مین کسی کے گانے کی دردناک آواز آنے لگی۔

پہلا۔ (اپنے دل مین) کیسی دردناک آواز ہے۔ اوہ یہ تو یہودیون کا مذہبی گیت ہے جو وہ سخت مصیبت کے وقت گاتے ہین

دوسرا۔ (ساتھی سے) کچھ سنتے ہو۔

پہلا۔ ہان۔ خوب سُن رہا ہون۔

دوسرا۔ سرکار یہ ایک مذہبی گیت ہے۔ جو یہودی لوگ مرتے وقت گاتے ہین۔ افسوس کہ ہم نے دیر کی۔ ہمین اس سے پہلے آجانا چاہیے تھا۔

پہلا۔ (جوش سے) کچھ پروا نہین۔ وہ وقت بالکل قریب ہے کہ سارا دُکھ مصیبت مسرت وشادمانی سے بدل جائیگا۔ پھر کھڑکی کیطرف ہاتھ اُٹھا کر۔ پیاری ہیلن گھبرا نہین رالفو آگیا

آواز موقوف ہو گئی اور ہر چہار طرف خاموشی چھا گئی۔ رالفو کسی گہرے خیال مین غرق ہو گیا وہ سوچ رہا تھا کیسی سُریلی آواز ہے۔ ہر چند کہ مصیبت کا گیت تھا مگر کسقدر دلکش۔ اُسے اسی وقت یہ بھی معلوم ہوا کہ انسانی زندگی مین مقابلہ ومجادلہ کے علاوہ اور بھی مسرتین ہین خلاف معمول اُسے اسی وقت یہ بھی آرزو ہوئی کہ دیکھیے وہ وقت کب آتا ہے جب مجھے اپنے آبائی قلعہ مین اطمینان سے بیٹھنا نصیب ہو اور خانہ داری کی دلچسپی حاصل کر سکون۔

اس موقع پر ہم اپنے معزز ناظرین کو ایک راز سے مطلع کرنا مناسب سمجھتے ہین وہ یہ ہے کہ یہ عالیشان محل اور قدیم قلعہ جس مین اسوقت ولکنسکی مقیم ہے ہمارے ہیرو کا آبائی مسکن تھا اسی چہار دیواری کے اندر وہ پیدا ہوا اسمین کھیل کود کر سن تمیز کو پہونچا۔ اور اپنے پدر بزرگوار اور مادر مہربان کے ظل عاطفت مین بڑے ناز ونعم سے علوم وفنون حاصل کیے تھے یہ وہی عالیشان عمارت ہے جسمین بہادر رالفو کے طاقتور باپ نے لڑکپن ہی مین اُسے تلوار بند ہوا کر جملہ فنون سپاہ گری مین طاق کر دیا تھا۔ آمدم برسر مطلب۔ بہادر رالفو مذکورہ بالا خیالات مین محو تھا کہ وہی دلخوش کن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آواز سُنائی دی۔

رالفو۔ ڈلفو (کیونکہ دوسرا وہی تھا) تم یہین ٹھہرو مین ذرا اس مغموم مطربہ کے پاس ہو آؤن۔

ڈلفو۔ خداوند تنہا!

رالفو۔ تنہا۔ کیون کیا ہوا۔

ڈلفو۔ گستاخی معاف تمام قلعہ دشمنون سے معمور ہے۔

رالفو۔ کیا اسوقت میری تلوار میرے قبضہ مین نہین۔

ڈلفو۔ اسمین شک نہین کہ حضور بے مثل سپاہی ہین لیکن یہ کہتے ڈرتا ہون کہ حضور کے مزاج مین تیزی بہت ہی خدانخواستہ کہین ایسا نہو کہ دھوکا ہو جائے اور حضور کے دشمنون کو کوئی صدمہ پہونچے۔

رالفو۔ وفادار ڈلفو تمکو فال بد نہ نکالنا چاہیے

ڈلفو۔ مین اچھی طرح جانتا ہون کہ حضور سے بہت سے کام خلاف طاقت بشری انجام پا چکے ہین۔ سیکڑون جوانون سے لڑ چکے ہین۔ لیکن پھر بھی احتیاط شرط ہی اس چہار دیواری کے اندر پورے تین سو مسلح جوان ہین اسلیے میرا خیال ہی کہ اُنکے مقابلہ مین حضور سے بھی بڑھ کر دلیر کا غالب ہونا مشکل ہے۔

رالفو۔ ڈلفو واقعی تم بڑے سمجھدار دور اندیش ہو لیکن مین یقین دلاتا ہون کہ مین ان آدمیون کو کسی قسم کا اشتعال نہ دلاؤنگا۔

ڈلفو۔ واہ آپ ایک کو چھیڑ دینگے تو سب کے سب آپ کو گھیر لینگے۔

رالفو۔ اچھا پھر تمھاری کیا راے ہی۔

ڈلفو۔ اکیلے نہ جائیے۔

رالفو۔ پھر ساتھ کسکو لون۔

ڈلفو۔ جان نثار ڈلفو کو۔ بندہ پرور مین ہون تو اکیلا مگر حضور کے بہت کام آسکتا ہون۔

رالفو۔ واقعی تم بڑے شریف وفادار اور معتبر شخص ہو

ڈلفو۔ حضور کی بندہ نوازی ہے مین شکریہ کس زبان سے ادا کرون۔ شکر منت ہائے تو چندانکہ منت ہائے تو

رالفو۔ تمھین یہ خبر نہین کہ یہ قلعہ میری آبائی ملکیت ہے اور کسی وقت مین مین بھی یہین سکونت پذیر تھا۔

ڈلفو۔ صحیح ارشاد ہوا مجھے اسکی بالکل خبر نہ تھی۔

رالفو۔ (ٹھنڈی سانس لیکر) ڈلفو تم یہ سمجھ لو کہ شیر کی وادی مین بھیڑیے نے قبضہ کر لیا۔

ڈلفو۔ خداوند بلکہ یہ فرمائیے کہ بھیڑیون نے حملہ کیا جن کی تعداد شیر کی بربادی کے لیے کافی ہے۔

رالفو۔ تمھین یہ بھی معلوم ہو کہ ان پتھرون مین بہت سے مخفی روزن ہین جن سے صرف رالفو واقف ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ڈلفو- یہ بات البتہ ڈلفو کے مضطرب دل کو تسکین دیسکتی ہے لیکن اگر حضور کو کھلے میدان مین آنے کی ضرورت ہوئی اسوقت؟

رالفو- اس سے ثابت ہوا کہ تم میرا پیچھا نہ چھوڑو گے-

ڈلفو- آقائے نعمت- ایمین شک نہین کہ حضور کو ولکنسکی جیسے ہزارون بھیڑیون کی پروا نہین مگر پھر بھی میری ایک التجا قبول فرمائی جائے-

رالفو- وہ کیا-

ڈلفو- ڈلفو کو تنہا جانیکی اجازت دیجائے-

رالفو- نہین ڈلفو- ایسا ہرگز نہین ہوسکتا تم سخت غلطی پر ہو-

ڈلفو- حضور میری اس سے یہ غرض ہے کہ پہلے یہان کے حالات دریافت کرلون اسکے بعد آپ تکلیف فرمائین-

رالفو- یہ تو کسی حالت مین منظور نہ کرونگا-

جہان یہ خادم و مخدوم آپس مین سرگرم گفتگو کر رہے تھے- وہ مقام شارع عام سے علیحدہ تھا دیوار کے نیچے ایسی کھائی پانی سے لبریز تھی جو قلعہ کی حفاظت کی غرض سے بنوائی گئی تھی- چنانچہ یہ دونون اسوقت کنارہ پر سرگرم گفتگو کر رہے تھے کہ تین روسیون کے دفعتًا آجانے سے انکی باتون کا سلسلہ منقطع ہوا

ایک روسی- (اپنے ساتھی سے) یہ لوگ تو خوب ملے-

دوسرا- پھر کیا ارادے ہین

تیسرا- چلو انکو چھیڑین تاکہ ہنسی دل لگی سے دن بھر کی تکلیف دور ہو-

یہ راے پاس ہو گئی کیونکہ اُنکے خیال مین یہ غیبی مشغلہ ہاتھ آیا تھا-

رالفو- میان ڈلفو سنتے ہو ان بدمعاش لٹیرون کی باتون کو خدا کرے تمھین قلعہ سے خبرین لانے کے لیے چھوڑدین آثار تو بُرے ہین-

ڈلفو- (آنکھین مار کر) مگر حضور انکی گردنین نہ مروڑ دین گے-

رالفو- نہین- اس کھائی کے پانی سے انکا منھ دھلائینگے- یہ کہکر وہ اُس پانی کی طرف دیکھنے لگا جسکی گندگی اور عفونت کی کوئی حد نہ تھی-

چوتیسوان باب

کالاے بد بریش خاوند

روسی سپاہی جس کی صورت سے شرارت اور اوجڈپنا ظاہر ہوتا تھا پاس آگئے اور انھین مین سے ایک نے کہا "بھائیو سلام ہے"

رالفو- سلام بھائی-

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

روسی۔ تمھارے پاس کوئی باجا بھی ہے۔

بازیگر۔ ہان ہے کیون نہین۔

روسی۔ توپھر کوئی پھڑکتی ہوئی چیز سناؤ۔

رالفو نے اسکا جواب ندیا جسپر روسی سپاہی نے کہا "او بے نچنے کیا بہرا ہے۔ گانا ہو توگا ورنہ خندق مین ڈھکیل دونگا۔

بازیگر۔ بہت اچھا سرکار سنیے۔ یہ کہکر اُسنے تارون کو ملایا اور نہایت ہی دلکش دھن مین گانے لگا۔ ابھی اُسنے چیز شروع کی تھی کہ ظالم روسیون کا چہرہ خشم و غضب سے سُرخ ہوگیا کیونکہ رالفو پول کی بہادریون کے اشعار گا رہا تھا۔

روسی۔ چپ مادر بخطا یہ تو بک کیا رہا ہے۔

بازیگر۔ گیت گا رہا ہون۔

سپاہی۔ ابے اُلو ہم روسی ہین! اور توپول کے تعریفی اشعار گا رہا ہے۔

بازیگر۔ مجھے اور کوئی گیت آتا ہی نہین۔

سپاہی۔ ہم سے اڑتا ہے ہم اچھی طرح سمجھتے ہین کہ ہم روسی ہین اسوجہ سے تجھے کوئی اور گیت یاد نہین۔

بازیگر۔ (سر جھکا کے) جی ہان۔

روسی۔ یہ ٹکا سا جواب سنکر سخت متعجب ہوا مگر وہ سمجھا کہ شاید یہ میرا مطلب نہین سمجھا پس اُسنے پوچھا۔

"تو روسی عملداری مین رہتا ہی نا"

بازیگر۔ (سر جھکا کے) جی ہان۔

سپاہی۔ پھر بھی تجھے کوئی گیت یاد نہین

بازیگر۔ ہان یاد کیون نہین۔

سپاہی۔ تو پھر کوئی اچھا سا گیت سناؤ۔

بازیگر نے سر جھکایا جسکے ساتھ ہی سپاہی نے خشم آلود ہوکر خنجر نکال لیا اور کہنے لگا قسم ہے اگر تو نے ہمارے حکم کی تعمیل نہ کی تو ابھی تم دونو کو کھائی مین ڈھکیل دونگا بازیگر نے پھر بھی کوئی پروا نہ کی اور سر ہلایا اب سپاہی کے غصہ کا کیا پوچھنا اُسنے جھنجھلا کر تلوار کا ہاتھ چھوڑ دیا رالفو نے عجیب و غریب طریقہ سے اُسکے وار کو روکا اور اپنا ستار اس زور سے حریف کے سر پر مارا کہ ستار پاش پاش ہوگیا اس صدمہ سے سپاہی گھبرا سا گیا اور یہ دونون بازیگر قہقہہ مار کر ہنسنے لگے۔

انکی اس بیباکی سے روسیون پر بجائے حیرت کے خوف طاری ہوگیا اور وہ اس دلیری و بیباکی کا سبب نہ سمجھ سکے۔ رالفو نے فوراً ایک مضبوط چھڑی زمین سے اُٹھالی اور کہنے لگا۔ "دور ہو یا جیو نہین تو اچھی طرح خبر لونگا۔

ایک سپاہی۔ یار اگر اس سے مقابلہ نہ کیا تو اپنے ہاتھ کا کھانا حرام ہے۔ یہ کہکر سب کے سب تلوارین کھینچکر حملہ آور ہوئے روسی مبارزون کا خیال تھا کہ تین مسلح اور ایک نہتے کا مقابلہ ہی کیا مگر انکا نصیب برسر یاری نہ تھا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چنانچہ چشم زدن مین ایک نے ایسی چوٹ کھائی کہ منھ کے بل زمین پر آرہا لمحہ بھر بعد دوسرا اور اُسکے بعد تیسرا بھی زمین ناپنے لگا۔ مجروح سپاہی سنبھلے اور پھر وار کرنا چاہا مگر زبردست حریف نے اتنی مہلت ندی اور تینونکے سر پر تڑاق تڑاق ڈنڈا بجانے لگا۔ روسی سپاہیونکو کچھ بن نہ پڑتا تھا وہ تو یہ سمجھکر آئے تھے کہ اسکو مسخرہ بنائین اور اپنا دل بہلائین مگر اُلٹی آنتین گلے پڑین اور سر ٹوٹا گھاتے مین آخر اُنھون نے لڑنے سے جی چرانا چاہا مگر رالفو کا دل ابھی اس کھیل سے بھرا نہ تھا اُسنے کسی عجیب و غریب ترکیب سے اُنکے اسلحہ چھین لیے اور جب وہ نہتے رہ گئے اُس نے اپنی چھڑی بھی پھینکدی اور اُنمین سے ایک کو اُٹھا کر پل تختہ پر سے گیند کی طرح کھائی مین پھینکدیا بقیہ دو یہ تماشہ دیکھکر بھاگے مگر ایک کو رالفو نے اور دوسرے کو ڈلفو نے پکڑ لیا۔ رالفو نے اپنے شکار کے ساتھ وہی سلوک کیا جو پہلے سے کیا تھا مگر تیسرا روسی گڑگڑانے اور پناہ مانگنے لگا۔ بغور دیکھنے سے معلوم ہوا کہ یہ وہی بدمعاش ہی جسنے ان مصنوعی بازیگرونکو کھائی مین پھینک کر تماشہ دیکھنے کی تجویز پیش کی تھی۔

رالفو۔ افسوس کی بات ہی کہ تم روسی ہو اور سپاہی ہونیکا دعوے رکھتے ہو اور صرف ذرا سی کیچڑ چاٹنے کے خوف سے اسقدر منت سماجت کرتے ہو۔

روسی۔ (ہاتھ جوڑکر) معزز آقا مجھپر ترس کھاؤ۔

رالفو۔ وا بے کم ہمتے تجھی ایسے بہادرون سے زار نے پولینڈ کی فوج کو شکست دی۔ زوف ہے۔ خیر۔ اب تو کوئی عمدہ اور سچی خبر سُنا کہ میرا دل خوش ہو۔

اس اثنا مین وہ دونون سپاہی بھی لینڈی کتون کی طرح کیچڑ مین لتھڑے ہوے کھائی سے نکل آئے۔

روسی۔ فرمایئے کیا پوچھتے ہین۔

رالفو۔ قلعہ کی کیا خبرین ہین صاف صاف بتاؤ ورنہ تمھارے کان کاٹ لونگا اور اسی کھائی مین پھینکدونگا۔

روسی۔ کوئی نئی خبر نہین ہے بیکار وقت کاٹنا پڑتا ہے البتہ کبھی کبھی جنرل اور یہودی لڑکی کا قصہ سنا جاتا ہے۔

رالفو۔ تو یہودی لڑکی کی نسبت کیا جانتا ہی۔

روسی۔ سنا جاتا ہی کہ آج وہ قتل کی جائیگی۔

رالفو۔ میرا خیال ہے کہ ایسی ہی اور خبرین بھی ہونگی۔

سپاہی۔ ہان۔ مگر کل خبرونکا خلاصہ یہ ہی کہ آج اُسکی زندگی کا آخری دن ہی سچ تو یہ ہی کہ یہ جھگڑا پاک کردینا ہی مناسب ہی کیونکہ جب سے جنرل اس قلعہ مین آیا ہی بہت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہی غضبناک رہتا ہے وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ اُس لڑکی سے اُسے محبت ہے اور یہی وجہ اُسکی خفگی و غصہ کی معلوم ہوتی ہے۔

رالفو۔ خیر جا اپنی راہ لے مگر اتنا خیال رکھنا کہ اگر پھر کوئی مداری اتفاقاً مل جائے تو بغیر سمجھے بوجھے کھائی مین پھینک دینے کی جرأت نہ کرنا۔

سپاہی بمصداق جان بچی لاکھون پائے سلام کر کے چلتا پھرتا نظر آیا۔

۳۵
پینتیسوان باب

آسیب

اس عجیب و غریب کھیل مین شام ہو گئی رات کی تاریکی چارون طرف پھیلنے لگی بلکہ قلعہ کی دیوار و نیز اچھا خاصہ اندھیرا چھا گیا اور بہادر رالفو کو اپنے ارادے کی تکمیل کا موقع ملا اُسنے ڈلفو کو ساتھ لیا اور کھائی کے کنارے کنارے ہر مقام کو گہری نظر سے دیکھتا ہوا روانہ ہوا تھوڑے فاصلہ پر پہونچکر اُسے قلعہ کی دیوار مین ایک پتھر نکلا ہوا معلوم ہوا جسکے محاذی نوجوان رالفو لکیر کھینچتا ہوا قلعہ سے چند قدم ہٹا اور اُسنے نوکدار چھڑی زمین مین چبھوئی لکڑی زمین پر اُتر گئی اور کسی مجوف چیز پر جا لگی۔

رالفو۔ وفادار ڈلفو ہم منزل مقصود پر پہونچ گئے اور تم اطمینان رکھو کہ سنتری یا محافظ فوج ہمکو کوئی گزند نہین پہونچا سکتے بلکہ عنقریب ہم اُنکی بیوقوفی پر ہنسین گے

یہ کہکر نوجوان نے اُس زمین کو اتنا کھودا کہ ایک آہنی کڑا دکھائی دیا جسے پکڑ کر اُسنے زور کیا ڈھکنا اوٹھ گیا اور کشادہ راستہ نظر آیا۔

ڈلفو۔ خداوند واقعی آپ عجیب و غریب قدرت رکھتے ہین۔

رالفو۔ کیونکر۔

ڈلفو۔ یعنی صرف آپکے بازو ہی قوی نہین ہین بلکہ آپ کی نگاہین بھی غیر معمولی تیزی رکھتی ہین جنھون نے ایسی مخفی جگہ کو اس آسانی سے دیکھ لیا۔

رالفو۔ حیرت کی بات نہین۔ اصلیت یہ ہے کہ ہمارے خاندان مین زمین کے نشانات دریافت کرنے کی تعلیم باقاعدہ طور پر دی گئی ہے اگر تم پہلے ہی مجھے اس پتھر کے سامنے پہونچا دیتے تو اسقدر جستجو کی بھی ضرورت نہ تھی۔

ڈلفو۔ مگر حضور یہ بھی آپ کو معلوم ہے کہ یہ راستہ کہان نکلا ہے۔

رالفو۔ بخوبی۔ بلکہ آجکی رات ہم ونکسلی سے ضرور ملاقات کرینگے خواہ وہ قلعہ کے ہر چہار جانب ہزارون آدمیون کا پہرہ بٹھا دے۔

دونون باتین کرتے ہوئے نیچے اُترے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پہلے ڈلفو اور ترا اُسکے بعد رالفو جسنے ڈھکنا کھینچکر بند کرلیا تاکہ کسی کو انکی اس کارروائی کی کانون کان خبر نہونے پائے - اس کام سے فراغت کرکے آگے بڑھے تھوڑی دور انھین گھٹنیون چلنا پڑا اُسکے بعد وہ ایسے مقام پر پہونچے جہان بآسانی کھڑے ہو سکتے تھے ڈلفو نے پوچھا اب ہم کہان ہین، رالفو نے جواب دیا خندق سے پار اور عین قلعہ کی دیوارون مین اور یہ قلعہ ایسے ہی اہم موقعون کے لیے بنایا گیا تھا تاکہ مشکل کے وقت کام آسکے جیساکہ ہم بے خوف کھڑے ہین یہ کہکر رالفو آگے بڑھا اور تاریکی دور کرنے کے لیے ایک شمع روشن کرلی تھوڑے فاصلہ پر اُنھین زینہ ملا جسپر بے تکلف چڑھنے لگے یہان ڈلفو کو ایسی پیچیدار ترکیبین دیکھنے مین آئین کہ وہ حیران رہ گیا زینہ طے کرنے کے بعد اُنھین ایک تنگ راستہ ملا جو سامنے والے کمرے مین گیا تھا یہان پہونچکر رالفو نے اپنے ساتھی کو وہین ٹھہرنے کا حکم دیا اور خود یہ کہکر "تم یہان ٹھہرو مین ذرا اُس مغرور ردی سے جسکے پنجہ مین ہیلین گرفتار ہے - مل آؤن" ایک طرف روانہ ہوا -

معزز ناظرین اب ذرا جنرل ولکنسکی کو دیکھنا چاہیے کہ وہ اسوقت کس رنگ مین ہے - وہ اسوقت ایک مختصر کمرے مین تنہا بیٹھا تھا مگر چہرہ زرد - رنگ فق اُسکے ہاتھ مین شاہی فرمان ہے جسکو وہ باربار پڑھ رہا ہے معلوم نہین اسمین کون ایسا خوفناک حکم ہے جو اُسے اسقدر بیچین کیے ہے - تھوڑی دیر بعد وہ آپ ہی آپ بڑبڑانے لگا "یہ سب بوڈسکو کی شرارت ہے ماسکو واپس جانا بڑی ذلت کی بات ہے" یہ کہتا ہوا وہ اپنی کرسی سے اُٹھ کھڑا ہوا اور کمرے مین ٹہلنے لگا اور پھر بڑبڑانے لگا "مگر مجھے یقین ہے کہ شہنشاہ کو اسکی بھی ضرور اطلاع ہوگی کہ بوڈیسکو نے بھی کوئی نمایان کارگذاری نہین کی کیا تعجب ہے کہ مین پھر گورنر مقرر کردیا جاؤن" وہ اینہی خیالات مین تھا کہ مصاحب کے داخل ہونے سے اسکے خیالات کا سلسلہ ٹوٹ گیا اور اُسنے یہ خیال کرکے کہ افسر کو مجھسے کوئی ضروری بات کہنا ہے پوچھا -

ولکنسکی - کیا خبر ہے -

افسر - کیا عرض کیا جائے قلعہ کے نیچے آج ایک عجیب وغریب واقعہ ہوا -

ولکنسکی - کچھ بیان تو کرو -

افسر - قلعہ کے باہر تین سپاہی سیر کررہے تھے اتفاقاً اُنسے دو تماشہ گرون سے ملاقات ہوئی جو پُل پر بیٹھے ہوئے تھے -

ولکنسکی - پھر کیا ایسی ہی لچر واقعات سنکر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مجھے پریشان کرتے آتے ہو۔

افسر۔ سُنیے تو سہی۔

ولکنسکی۔ اچھا بیان کرو۔

افسر۔ سپاہیون نے اُنھین چھیڑنا شروع کردیا۔

ولکنسکی۔ البتہ بعض تماشہ گر بھی بڑے خوفناک ہوتے ہین۔ چنانچہ سُنا گیا ہو کہ ایک سپاہی کے سر مین خفیف سی چوٹ بھی آگئی۔

افسر۔ ایک نہین بلکہ تینون سپاہی سخت زخمی ہوئے ذرا آگے تو سُنیے۔

ولکنسکی۔ بیان کرو مین ہمہ تن گوش ہون۔

افسر۔ ایک تماشہ گر کے پاس ستار تھا۔

ولکنسکی۔ استغفر اللہ ستار تو ہر گانیوالے کے پاس ہوتا ہے۔

افسر۔ سپاہیون نے اُن سے ستار بجانے اور گانے کی درخواست کی۔

ولکنسکی۔ اور اُنھون نے انکار کیا۔

افسر۔ انکار نہین کیا۔

ولکنسکی۔ پھر کس بات کا رونا ہو۔

افسر۔ تماشہ گر پول کی بڑائی کے گیت گانے لگا۔

ولکنسکی۔ اس حالت مین تو ضرور سپاہیون نے اُسکا مُنھ کچل دیا ہوگا۔

افسر۔ جناب عالی۔ سُنیے تو سہی۔

ولکنسکی۔ اسمین کوئی خاص بات معلوم نہین ہوتی۔

افسر۔ اجی حضرت وہ چھپا رستم نکلا بعد اُسنے ایک معمولی چھری اُٹھا کر روسیون کو مارتے مارتے اُتو کر دیا اور اُنکی ہتیار بلد مین کچھ کام نہ آسکین۔

ولکنسکی۔ تو البتہ حیرت ہے۔

افسر۔ اور سنیے اُسنے دو سپاہیون کو گیند کی طرح اُٹھا کر خندق مین پھینک دیا اور ایک شخص کو قلعہ کے حالات دریافت کرنے کے لیے روک لیا۔

ولکنسکی۔ بس اسسے تو یہ معلوم ہوتا ہو کہ کوئی جاسوس تھا۔

افسر۔ مجھے اور ہی اندیشہ ہو۔

ولکنسکی۔ وہ کیا۔

افسر۔ اُسکو یہودی لڑکی کے قصہ مین بڑا لطف آتا تھا۔

ولکنسکی۔ جس کے دل مین کوئی ہیبت ناک شبہ پیدا ہوگیا (گھبرا کر) وہ لوگ تھے کس قطع کے۔

افسر۔ ایک کشیدہ قامت دوسرا پستہ قد

ولکنسکی۔ تم کو یہ خبر کب پہونچی۔

افسر۔ کوئی گھنٹہ بھر ہوا ہوگا۔

ولکنسکی۔ پھر تم نے کیا انتظام کیا۔

افسر۔ مین نے ایک گارد بھیجکر قلعہ کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چارون طرف انھین تلاش کرایا۔

ولکنسکی - اور وہ لوگ مل گئے۔

افسر - نہین بلکہ مین خود بھی موقع واردات پر گیا اور اس قصبہ کی تصدیق کی۔

ولکنسکی - تم نے بھی اُن دونون مین سے کسی کو دیکھا - ؟

افسر - مین نے نہین دیکھا ہر چند مینے ہر طرف سوار دوڑائے مگر معلوم نہین اُنھین زمین کھا گئی یا آسمان -

ولکنسکی - یہ تو واقعی عجیب بات ہے اچھا اسوقت جاؤ ان کی نسبت دوسرے وقت گفتگو کی جائیگی۔

افسر تو چلا گیا اور تنہائی مین ولکنسکی سوچنے لگا کہ پولینڈ مین ایسا شخص تو موجود ہی ہے جسکے سامنے تین روسیون کی کوئی حقیقت نہین مگر انتظام یہ ہونا چاہیے کہ وہ قلعہ مین نہ آنے پائے وہ پھر کسی گہرے خیال مین مستغرق ہوگیا تھوڑے سکوت کے بعد بڑبڑانے لگا - آج ہی سب کچھ ہونا چاہیے خوبصورت ہیلن ضرور میری ہوگی اور جب وہ میری ہوگئی تو اُس شخص کو خود نہ آنے دیگی"۔

یہ کہکر وہ کھڑکی کی طرف بڑھا اور اُسنے ایک ایسی صورت دیکھی جسے دیکھتے ہی اُسکا خون خشک ہوگیا یعنے وسط کمرہ مین ایک خمیدہ کمر بڈھے کو جسکے بال روئی کے گالا ہو رہے تھے کھڑا ہوا دیکھا - یہ ایسا خوفناک منظر تھا جس نے ولکنسکی جیسے شخص کو جس سے اکثر موقعون پر کارہاے نمایان ظاہر ہوچکے تھے اسقدر سہادیا کہ اُسکے منھ سے آواز تک نہ نکل سکی اور مبہوت بنا کھڑا رہا تھوڑی دیر بعد اُسنے دل مضبوط کرکے کہا "کون"!!

بڈھا "اس قلعہ کا ایک قدیم ملازم"!!

ولکنسکی - تم یہان کسکے حکم سے آئے -

بڈھا - اپنے حکم سے -

ولکنسکی - لیکن تم آئے تو پہرہ والونکی طرف سے - ؟

بڈھا - مگر مجھسے کسی نے کچھ پوچھا نہین

ولکنسکی - یہ تو غیر ممکن ہی پہرہ دار کسی کو بھی بغیر روک ٹوک آنے نہین دیسکتے -

بڈھا - یہ ٹھیک ہے لیکن وہ لوگ اُسی کو روک سکتے ہین جسے دیکھ سکین معلوم ہوتا ہی اُنھون نے مجھے نہین دیکھا اسلیے کچھ پوچھ کچھ بھی نہین کی -

ولکنسکی - بیشک ایسا ہی ہے لیکن تمھارا مطلب کیا ہے -

بڈھا - مین تمھین ایک امر کی اطلاع کرنے آیا ہون -

ولکنسکی - کس امر کی -

بڈھا - تم پولینڈ چھوڑ دو -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ولکنسکی۔ کیون۔
بڈھا۔ اسلیے کہ روسیونکی قسمت پلٹ گئی اور پول عنقریب بلوہ کرنے والے ہین۔
ولکنسکی۔ یہ خبر بوڈسکو کو کرنا چاہیے۔
بڈھا۔ بوڈسکو کو اطلاع ہو چکی مگر تمھاری موت کا زمانہ بھی بہت قریب ہے۔
ولکنسکی۔ سپاہی کو موت سے کیا خوف۔
بڈھا۔ لیکن سپاہی کا کام لڑنا مرنا ہے اور تو ایک بڑے کام کے متعلق منصوبہ گانٹھ رہا ہے اگر تو نے ایسا کیا تو یہ سمجھ لے کہ تیری شامت آگئی میری بات گرہ مین باندھ رکھ ہوشیار ہو جا دیکھ تیری موت وہ کھڑی ہے۔

ولکنسکی اُس طرف متوجہ ہوا جدھر بڈھے نے اشارہ کیا تھا اور جب اُسنے مڑ کر دیکھا تو بڈھا غائب تھا وہ فوراً حیرت سے تھر تھر کانپنے لگا ہرچند وہ ایک قوی دل اور طاقتور افسر تھا مگر آسیب کا وہم مضبوط سے مضبوط دلکو بھی ہلا دینے کو کافی ہے۔ روسی افسر اپنی حالت پر تھوڑی دیر غور کرتا رہا اور جب اُسکے حواس کسی قدر بجا ہوئے اُس نے کہا لاحول ولا قوۃ مین بھی کیسا وہمی ہون۔ ایسے موہوم خیالات کا میرے دماغ پر اثر ہونا سخت تعجب ہے۔ یہ خیالی تصورات ہین ان سے خوف ہی کیا۔

روسی افسر تو ان خیالات مین اُلجھا تھا اودھر قلعہ کے دوسرے حصہ مین کچھ اور ہی کیفیت نظر آتی تھی۔

۳۶

چھتیسوان باب

اسیر خاتون سے ملاقات

ستم رسیدہ ہیلن قلعہ کے ایک معمولی کمرہ مین تپائی پر بیٹھی ہوئی تھی اسکے چہرہ پر اوداسی چھائی اور دلفریب رخساروں پر حزن و ملال کے آثار پائے جاتے تھے مگر اُسکی یہ اوداسی خوف و ہراس کی وجہ سے نہ تھی بلکہ اسکی عادت ہو گئی تھی کہ گوشہ تنہائی مین بیٹھی گھنٹون اپنے دل سے مختلف قسم کی باتین کیا کرتی چنانچہ اسوقت بھی وہ اپنے دل سے خیالی باتین کر رہی تھی اور یہی وجہ اُسکی تغیر حالت کی تھی وہ سوچ رہی تھی اے کاش مجھے معلوم ہو جاتا کہ میرا باپ خوش ہے یا فوت ہو گیا تو بڑی خوشی و اطمینان کے ساتھ مین پھانسی کے تختہ پر قدم رکھتی افسوس جب سے پیدا ہوئی رنج ہی کا سامنا رہا بکتے بکتے خاموش ہو گئی۔ جیسا کہ بائرن کا مقولہ ہے کہ "اگر ہم اپنے خیالات غور و فکر کے وقت عمدہ ترتیب سے رکھین تو وہ بہت دور پہونچ سکتے ہین" اسی طرح اس نوجوان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

خاتون کے خیالات اسوقت بہت وسیع اور بلند ہو رہے تھے چنانچہ اُسکی نظر مین اسوقت وہ سمان بھی پھر گیا جب ایک مغرور نوجوان نے اُس سے رہائی کا وعدہ کیا تھا اور وہ سوچ رہی تھی کہ آیا اب وہ بہادر نوجوان کہان ہے اُس نوجوان کی خیالی تصویر اُس کے پیش نظر تھی اور بار بار اُسکے یہ پُر استقلال الفاظ "تم روسیون کے ہاتھون ذلیل نہین ہو سکتین" یاد آ رہے تھے۔ وہ خیال کر رہی تھی کہ اُسکی پیشین گوئی کسقدر غلط تھی کیا اس حالت مین بھی کوئی دنیاوی قوت مجھے بچا سکتی ہے نہین۔ کیونکہ ایسا قیدی جو ایک مستحکم قلعہ مین بند ہو پانچ سو مسلح جوان پہرہ دیں افسر جانی دشمن ہو ایسی حالت مین کسی بھی دنیاوی قوت کی حمایت کی توقع رکھنا نرا جنون ہے سوچتے سوچتے تھک گئی اور دفع الوقتی کی غرض سے نہایت ہی دردناک آواز مین گانے لگی جب اس سے تسکین نہوئی تو اُسنے اپنا سر اپنے ہاتھ پر رکھ لیا اور اُس کے گلاب سے گالو نپر آنسوؤن کے موتی ڈھلکنے لگے اُسنے ٹھنڈی سانس لیکر نظر اونچی کی اور سامنے ایک بڈھے کو لکڑی ٹیکے خاموش کھڑا دیکھ کر فرطِ حیرت سے چلا اوٹھی پہلے تو اُسے شبہ ہوا کہ شاید میرا باپ ہے

جسے آخری وقت مجھسے ملنے کی اجازت دی گئی ہے۔ مگر اُسکا یہ خیال دوسری نظر مین جاتا رہا وہ اس موقع پر بالکل نہین ڈری کیونکہ صدمات وتکالیف اُٹھاتے اُٹھاتے اُس کا دل قوی اور سخت ہو گیا تھا چنانچہ اس عجیب وغریب واقعہ کا اُس پر بہت کم اثر ہوا اور اُسنے غمگین لہجہ مین کہا بڑے میان تم کون ہو؟"

بڈھا۔ تمہارا دوست۔

ہیلن۔ میرا دوست! کیا پیارے الفاظ ہین مگر کیا دنیا مین اب بھی کوئی میرا دوست ہو سکتا ہے۔

بڈھا۔ بیشک۔ بنی اسرائیل کی معصوم لڑکی مایوس نہو۔

ہیلن۔ اس زندگی مین تو مجھے کوئی امید نہین۔

بڈھا۔ آخر تم اسقدر ناامید کیون ہو۔

ہیلن۔ تمہین میری قسمت کا حال کیا معلوم۔

بڈھا۔ آخر تمھاری قسمت مین کیا لکھا ہے۔

ہیلن۔ قتل ہونا۔

بڈھا۔ اور نجات کی کوئی سبیل نہین۔

ہیلن۔ صرف ایک راہ ہی مگر اُس پر چلنا مجھے پسند نہین۔

بڈھا۔ مگر عنایت ایزدی سے ناامید ہونا سرگناہ ہے۔

اُسے فضل کرتے نہین لگتی بار
نہو اُس سے مایوس امیدوار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میں تمھیں حکم دیتا ہوں کہ اُمید نہ چھوڑو۔

ہیلن۔ خیر۔ مگر یہ بتاؤ تم یہاں کیونکر پہونچے اور تمھیں کس نے اجازت دی۔

بڈھا۔ اجازت کیسی میرا دل چاہا چلا آیا۔

ہیلن۔ پہرہ والوں کی طرف سے تو ضرور آئے ہوگے۔

بڈھا۔ پھر وہ میرا کیا کر سکتے تھے۔ دیکھو میں پھر تمکو حکم دیتا ہوں کہ دل مضبوط رکھو اور اُمید نہ چھوڑو۔

ہیلن۔ حضرت آخر آپ ہیں کون۔

بڈھا۔ ایکدفعہ تو کہدیا تمھارا دوست۔

ہیلن۔ دوست کیا اسی نام سے پکاروں۔

بڈھا۔ سنو میں تمھارے پاس بطور ایلچی آیا ہوں۔

ہیلن۔ کس کے پاس سے۔

بڈھا۔ جس نے تم سے کچھ وعدہ کیا ہو۔

ہیلن۔ اوہ۔ اب کسی کا وعدہ وعید میرے کس کام آسکتا ہے۔

بڈھا۔ تو کیا تمھیں اُسکے قول پہ اعتبار نہیں۔

ہیلن۔ اسوقت مجھے یاد نہیں کہ تمسے کیا وعدہ کیا گیا تھا۔

بڈھا۔ وہی تمھاری آزادی اور رہائی کا ایفا۔

ہیلن۔ (گھبرا کے) ہاں اب یاد آیا۔ ایک شریف نوجوان میرے پاس آیا تھا اُسی نے مجھے اُمید دلائی تھی کہ تو روسیوں کے ہاتھوں برباد نہ ہونے پاوے گی۔

بڈھا۔ اور وہ ایفائے وعدہ کو نہیں آیا۔

ہیلن۔ افسوس۔ مجھے خیال ہو کہ وہ خود روسی مظالم کا شکار ہوا۔

بڈھا۔ تم تو اسکے رنج تنہائی میں پڑی رہتی ہو۔

ہیلن۔ عیاں را چہ بیان۔

بڈھا۔ پھر تمھیں باہر کی کیا خبر۔

ہیلن۔ بیشک۔

بڈھا۔ اچھا سنو جب سے تم اس چہار دیواری میں قید ہو وارسا میں سیکڑوں عجیب و غریب تغیرات ہو چکے ہیں۔

ہیلن۔ میں حیران ہوں کہ تم کون ہو۔

بڈھا۔ تمھارا دوست۔

ہیلن۔ آخر کوئی نام بھی ہے۔

بڈھا۔ کچھ ہی ہو۔

ہیلن۔ اچھا یہ تو بتاؤ تم میرے باپ سے واقف ہو۔

بڈھا۔ اچھی طرح۔

ہیلن۔ اور اُسکا کچھ حال بھی بتا سکتے ہو۔

بڈھا۔ وہ اپنی چہیتی بیٹی کے دیکھنے کا بہت مشتاق ہے۔

ہیلن۔ (جسکے دلفریب چہرہ پر دفعتہً مسرت کی سرخی دوڑ گئی مگر پھر کسی خیال کے آتے ہی وہی اُداسی اور پریشانی چھا گئی) افسوس۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بڈھا - کیا بالکل اُمید نہیں -

ہیلن - کیونکر ہو سکتی ہے -

بڈھا - مگر میں یقین دلاتا ہوں کہ تمھارے وہم کے بہ نسبت تائید غیبی بہت قریب ہے -

ہیلن - محض خیالی پلاؤ ہے - میری زندگی کا پیمانہ بالکل لبریز ہے -

بڈھا - نہیں -

ہیلن - میری زندگی کے دن پورے ہو چکے اور آفتاب نکلنے سے پہلے کسی کی تیغ بیدریغ کا شکار ہو جاؤنگی -

بڈھا - یہ ہرگز شدنی نہیں -

ہیلن - نہیں معلوم تم کیا کہتے ہو بھلے آدمی جلاد میرے قتل کے لیئے تیار بیٹھا ہے -

بڈھا - یہ کیونکر ہو سکتا ہے - ابھی ایفاے وعدہ تو ہوا ہی نہیں -

ہیلن - بس اب چند گھنٹہ کی مہمان ہوں خود شاہ پولینڈ بھی ہزاروں آدمیوں کی جماعت سے میری معاونت نہیں کر سکتا -

بڈھا - تو کیا تمھارا خیال ہے کہ جو کچھ میں بک رہا ہوں بالکل لغو ہے -

ہیلن - بڑے میاں - اب زیادہ بک بک کر کے مجھے پریشان نہ کرو - مجھے میری قسمت پہ چھوڑ دو ہاں اگر تم جانتے ہو تو میرے بڈھے باپ کا کچھ حال کہو -

بڈھا - وہ جیتا ہے -

ہیلن - اور اپنے قدیمی مکان میں رہتا ہے -

بڈھا - نہیں بلکہ فی الحال شاید وہ اپنا قدیمی مکان پہچانتا بھی نہو -

ہیلن - تو کیا وہ بھی روسی قید کی تکالیف جھیل رہا ہے -

بڈھا - نہیں - بلکہ وہ اُسی طرح آزاد ہے جس طرح صبح تک تم آزاد ہو جاؤگی -

ہیلن - للہ - پہیلیاں نہ بجھواؤ جو کچھ کہنا ہو صاف صاف کہو -

بڈھا - میں تو پہلے ہی کہہ چکا کہ میں ایک قاصد ہوں -

ہیلن - کسکا قاصد -

بڈھا - اُسی کا جس نے تیری حمایت کا وعدہ کیا تھا -

ہیلن - تو اُسے جلد آنا چاہیئے ورنہ پس از آنکہ من نہ مانم بچہ کار خواہی آمد -

بڈھا - وہ ضرور آئیگا -

مہ جبین لڑکی نے اپنی قیافہ شناس نگاہوں سے اس شخص کے دلی ارادے کا پتہ لگانا چاہا کیونکہ اُسے خیال ہوا کہ شاید یہ بھی میرے آزار پہونچانے کے لیے سبز باغ لگایا گیا ہو ورنہ کسی غیر شخص کا گذر یہاں کیونکر ہو سکتا تھا - پس اُس نے کہا جاؤ بڑے میاں جاؤ معلوم ہوا تم میری مصیبت کی تلوار پر باڑ رکھنے آئے ہو -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بڈھا - نہین نہین - غلط تقدیر ست نہین ٹلتا جو ہونا ہے ضرور ہوگا - تمھارا باپ تمھارا منتظر ہے -

ہیلن - مجھے میرے باپ سے کون ملا سکتا ہے؟

بڈھا - محض تمھاری خاطر تمھارا حمایتی -

ہیلن - (گھبرا کر) کیا رالفو -؟

بڈھا - یہی سہی -

ہیلن - اور وہ کہان ہے -

دفعتہً بڈھا سیدھا ہو اسفید بال اور حریب زمین پر گر پڑی نیلگون آنکھین چمکنے لگین اور حیرت زدہ ہیلن ان پر جوش الفاظ پر چونک اُٹھی "رالفو حاضر ہے"

ستم رسیدہ نازنین سکتہ کے عالم مین اس طرح ٹکٹکی باندھے رہ گئی گویا اُس کے سامنے کوئی آسیب کھڑا ہے - اُسنے ہزار کوشش کی کچھ بولے مگر زبان نے یاری نہ کی - رالفو نے جھک کر نہایت پرجوش اور محبت آمیز لہجہ مین کہا "گھبراؤ نہین استقلال سے کام لو جب مین یہان سے جاؤنگا تمھین بھی لے چلونگا اور تمھارے باپ سے ملا دونگا" ماہوش خاتون پر ان الفاظ نے کوئی اثر نہ کیا اور وہ اسی طرح بُت بنی کھڑی رہی اُسکی عقل حیران تھی کہ آیا یہ کیا اسرار ہے

آخرکار وہ چلا اٹھی "بیشک مین خواب دیکھ رہی ہون" جسکے جواب مین نوجوان نے نرمی سے کہا "معصوم ہیلن یہ خواب نہین بیداری ہے" ہنوز یہ جملہ ختم نہوا تھا کہ کسی کے آنے کی آہٹ معلوم ہوئی اور رالفو یہ کہکر "پیاری ہیلن گھبرانا نہین مین تم سے بہت نزدیک رہونگا - خبردار ولکنسکی سے دبنا نہین" دفعتہً غائب ہوگیا -

۳۷

سینتسوان باب

ہیلن اور ولکنسکی کی ملاقات

ہیلن دیوار کا شگاف دیکھکر ججھک کر رہ گئی جسمین معلوم ہوتا تھا کہ رالفو سما گیا اُسی وقت کمرہ کا دروازہ کھلا اور ولکنسکی داخل ہوا لیکن ہیلن اُن واقعات سے اسقدر حیران اور ششدر ہو رہی تھی کہ اُسے جنرل کے آنے کی خبر نہوئی اور وہ اُسکا منہ تکنے لگی - ہیلن کی یہ حالت دیکھکر ولکنسکی سمجھ گیا کہ ضرور کوئی غیر معمولی بات ہوئی ہے کیونکہ اُسکے شکاری آنکھون سے دائمی اُداسی کے بالعوض خوشی اور اُمید کی چمک نمایان تھی اور اُس کے پژمردہ گالون پر بجائے رنج والم کی زردی کے مسرت اور شادمانی کی سُرخی دوڑ گئی تھی صید و صیاد تھوڑی دیر ایک دوسرے کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تحیر اور تنفر کی نگاہ سے دیکھنے لگی۔ آخرکار
ولکنسکی کے ان الفاظ نے طلسم سکوت توڑا
"پیاری ہیلن آج تو تم بہت خوش و خرم
معلوم ہوتی ہو"!!

ہیلن - بیشک۔

ولکنسکی - اس سے مجھے بھی اُمید ہوتی ہے کہ
شاید تمہاری ان جدید اُمیدوں سے
میرے دل مجروح کو بھی چین پڑے۔

ہیلن - (مسکرا کر) آپ کو مایوسی ملال
کی ضرورت ہی کیا ہے۔

ولکنسکی - (ہیلن کی مسکراہٹ کا مفہوم
غلط سمجھکر اور گھٹنوں کے بل گر کر) آنچہ
دانا کند کند ناداں - لیک بعد از خرابیِ
بسیار - پیاری ہیلن تمہارا پتھر دل موم
ہوا اب تم نے اپنی ضد سے توبہ کی - آخر
کبتک انتظار کرتیں۔

ہیلن - ایں خیال است و محال است و
جنوں - یہ تو ہی ہے جو توبہ کرنے آیا ہے
لیکن تجھے کسی قسم کی اُمید نہ رکھنی چاہیے۔

ولکنسکی - تجھ سے۔

ہیلن - نہیں - بلکہ اُس خدا سے برحق
سے جسکے قبضہ قدرت میں سب کچھ ہے۔

ولکنسکی - (ہیلن کی تغیر حالت کو دیکھکر
چونک پڑا) کیا تو مجھے مذاق کر رہی ہے۔

ہیلن - تجھے مذاق کرتا ہوگا یا تجھ پر رحم کرتا ہی

اگر تو فی الحقیقت مذاق نہیں کر سکتی۔

ولکنسکی - شریف لڑکی کیا تو مجھے اشتعال
دلاتی ہے - کہ میں تیرا قصہ پاک کر دوں۔

ہیلن - پہلے اپنی تو خبر لو کہیں تمہارا ہی
فیصلہ نہو جائے۔

ولکنسکی - اس سے تیرا مطلب کیا ہے۔

ہیلن - کچھ نہیں صرف آگاہ کر دیا۔

ولکنسکی - پیاری ہیلن خدا کے لیے مان جاؤ

ہیلن - معزز جنرل للہ مجھے نہ ستاؤ۔

ولکنسکی - میں تجھسے ضرور شادی کرونگا
مجھے تیرے ساتھ اسقدر محبت ہے کہ شاید
کسی کو ہو - تو میری بیوی بنے گی۔

ہیلن - نہیں ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا اور
تجھے بخوبی معلوم ہے کہ میں کسی عیسائی کی
نہیں ہو سکتی۔

ولکنسکی - اس سے کیا تمہارے مذہب پر
کوئی دھبا لگ جائیگا۔

ہیلن - کیا بکتا ہے شیطان - کیا تو مجھے
میرے خدا کے سامنے روسیاہ کرنا چاہتا ہے میں
تجھ سے ذلیل شخص کی بیوی ہرگز نہیں بن سکتی

یہ پہلا موقع تھا کہ ہیلن روسی سے اس
تحقیر اور تذلیل کے ساتھ پیش آئی اور جس
ولکنسکی کی حیرت و استعجاب کی کوئی حد
نہ رہی اُسے یقین ہو گیا کہ ستم رسیدہ
خاتون کے دل میں کوئی تازہ اُمید ضرور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پیدا ہو گئی ہے اُسے یہ بھی خوف ہوا کہ کوئی باغی کسی چور دروازہ سے اِس کے پاس نہ آ گیا ہو چونکہ اُس زمانہ مین باغیوں کا بڑا زور تھا اور قوی سے قوی اور طاقتور سے طاقتور با اختیار حکام اِنکے شکار بنجاتے تھے اِس لیے باغی کے نام سے ہوش اوڑ جاتے تھے۔ چنانچہ ولکنسکی بھی اپنے خوف و ہراس کو نہ چھپا سکا مگر اُسنے ڈانٹ کر کہا کہ "پیاری ہیلن کنشا یاد رکھو کہ آفتاب کے نکلنے سے پیشتر یا تو تجھے میرے پہلو مین بیٹھنا ہوگا یا آغوش لحد مین سونا۔

ہیلن۔ موت مجھے تجھسے زیادہ پیاری ہے۔

ولکنسکی۔ کیا تو میرا مقابلہ کرے گی۔

ہیلن۔ کرتی ہی ہون۔

ولکنسکی۔ (غضبناک ہو کر) اگر میرا دم سلامت ہے تو ضرور تجھے اپنا بنا کر رہونگا۔ خواہ جائز طریقہ سے ہو یا ناجائز۔

ہیلن۔ جاؤ اپنا کام کرو۔

ولکنسکی۔ کیا تجھے خبر نہین کہ مین تجھسے قوی تر ہون۔

ہیلن۔ مگر میرے خدا سے تو زیادہ طاقتور نہین اور وہی میرا حافظ و نگہبان ہے۔

ولکنسکی۔ اچھا دیکھین تو تمھارا حامی کون ہے۔

ہیلن۔ خاک کے پتلے میرے حامی

[illegible]

ولکنسکی۔ معلوم ہوا کوئی باغی تم سے ضرور ملا ہے۔

ہیلن۔ یہ تم کیونکر کہہ سکتے ہو۔

ولکنسکی۔ تم جو اسقدر بڑھ بڑھکر باتین کر رہی ہو کیا مین اتنا بھی نہین سمجھ سکتا۔

ہیلن۔ محض خیال خام ہے۔ اچھا جو تمھارے دل مین آئے کرو۔ مگر مین وثوق سے کہہ سکتی ہون کہ مجھے کسی باغی نے کوئی اُمید نہین دلائی۔

ولکنسکی۔ باشد۔ اسکی مجھے مطلق پروا نہین تاوقتیکہ تم مجھسے اقرار نکروگی مین یہان سے ہٹ نہین سکتا اگر راضی نہوگی مین زبردستی کرونگا۔

ہیلن۔ ولکنسکی مین تمھاری دھکیون سے ڈرنے والی نہین۔

ولکنسکی۔ بیوقوف۔ جلاد دروازہ پر موجود ہے بس میرے ذرا سے اشارے کی دیر ہے۔

ہیلن۔ اگر یہی خوشی ہے تو بسم اللہ۔

ولکنسکی۔ تو بڑی نڈر ہے۔

ہیلن۔ ہاں ضرور۔

ولکنسکی۔ مجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ تجھے کسی کی امداد کا بھروسہ ہے مگر یاد رکھو کسی کی مدد تیرے کام نہین آسکتی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہیلن - مجھے پھر بھی کوئی خوف نہیں ہے
ولکنسکی - اچھا دیکھتے ہین یہ کہکر اُسنے
زمین پر پیر مارا فوراً دروازہ کھلا اور
دو قوی ہیکل - مہیب صورت خوفناک
جلشی آموجود ہوے جنکے سرون پر سفید
پگڑیان اور ہاتھ مین وہ ہولناک پھندا
تھا جس کے ذریعہ سے وہ ملک الموت
انسانی روح قبض کرتے تھے -

ہیلن ان جلادون کی ظالمانہ کارروائی
سے بخوبی واقف تھی مگر پھر بھی وہ ہراسان
نہ ہوئی -

ولکنسکی - کیا اب بھی میری درخواست منظور نہین

ہیلن - ایک دفعہ تو کہدیا جب تک
جان مین جان ہے اُس وقت تک
یہ شادی نہین -

ولکنسکی - کیا مرنا منظور ہے -

ہیلن - اگر تیری نفرت آمیز اور وحشیانہ
ہوسناکی سے بچنے کی کوئی اور صورت
نہو تو کیا کیا جائے -

ولکنسکی - خیر اب تیری قسمت کا آخری
فیصلہ ہے مگر یہ تو بتا کہ آج اسقدر بڑھ
بڑھ کر کیون بول رہی ہے -

ہیلن - جو ایک دفعہ کہدیا اُسی پر
قائم ہون -

ولکنسکی - موت سے بھی نہین ڈرتی -

ہیلن - جب تجھے نہ ڈری تو موت
سے کیا ڈرون - وہ تجھ سے بدرجہا
آسان ہے -

ولکنسکی نے اشارہ کیا اور سنگدل
غلام خوفناکی کے ساتھ ہیلن کی طرف
جھپٹے - ہیلن کی صورت سے اُمید وبیم
دونون کے آثار پائے جاتے تھے -
آلہ قتل یعنے تانت کا پھندا گلے مین
ڈالدیا گیا - مگر معلوم نہین اُس کا حمایتی
ابتک کہان بیٹھا ہوا ہے -

۳۸

اڑتیسوان باب

خوفناک امتحان

ولکنسکی - بتاؤ اب تمہارا خدا کہان گیا
اب بھی مانتی ہو یا نہین -

ہیلن - (زور سے) کبھی نہین -

ہیلن کو اُمید تھی کہ میرا حمایتی عین
وقت پر پہونچے گا مگر افسوس تیغ اجل
اُسکے سر تک پہونچ چکی اور اُس کا
بچانے والا ابتک نہ آیا اور بالفرض
اب آیا بھی تو کیا جلشی اپنا کام فوراً
انجام دے سکتے تھے - اُن کے
ذرا سے جھٹکے سے اُس کا کام تمام
ہوسکتا ہے ہاے افسوس جلادون کے
ہاتھ کو حرکت ہوئی اور ہیلن نے اپنی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آنکھیں بند کرلیں۔ تھوڑی دیر بعد اسنے آنکھ کھولی اور اپنے پاس صرف ولکنسکی کو پایا۔

ولکنسکی ۔ دیکھو نہ تو تمھارا کوئی حمایتی آیا نہ بنی اسرائیل کے خدا نے کچھ امداد کی ۔ اب بھی رضا مند ہو یا نہیں۔

ہیلین ۔ جاؤ اپنا کام کرو۔

ولکنسکی ۔ شاید تمھین یاد نہین رہا کہ مین نے ابھی تم سے کیا کہا تھا مین ہرگز اپنے ارادہ سے باز نہ آؤن گا تم نے دیکھا کہ تم کس طرح میرے قابو مین ہو اور میرے ذرا سے اشارے پر تمھاری موت زندگی کا مدار ہے پس آؤ میرے گلے لگ جاؤ یہ کہکر روسی آگے بڑھا۔

ہیلین ۔ (خوف سے منھ چھپاکر) خبردار الگ ۔ لیکن روسی نے اسکی مطلق پروا نہ کی وہ بیتابانہ لپٹ گیا اور اس کا سر سینہ سے لگا کر چاہتا تھا کہ اسکے لب لعین کا بوسہ لے کہ حالت بے اختیاری مین ہیلین چلائی "رالفو دوڑو مجھے بچاؤ" ساتھ ہی کسی کہنے والے نے کہا "وہ آیا" اور ایک کشیدہ قامت شکل جو رالفو سے بہت مشابہ تھی آسیب کی طرح معلوم نہین کدھر سے کمرہ مین آموجود ہوئی اسے دیکھتے ہی مجبور لڑکی نے خوشی کا نعرہ مارا اور تڑپ کر اسکے سینہ سے لپٹ گئی ۔ قریب تھا کہ ہیلین غش کھاکر گر پڑے مگر نوجوان نے اپنا ہاتھ اسکی کمر مین ڈالدیا اور اپنے دشمن کو مغرورانہ اور حقارت آمیز نظرون سے گھورنے لگا اسوقت معلوم ہوتا تھا کہ دونون کی نگاہون سے آگ برس رہی ہے۔

ولکنسکی نے بہت کوشش کی مگر وہ حیرت واستعجاب کو چھپا نہ سکا۔ معلوم ہوتا تھا کہ درحقیقت بنی اسرائیل کے خدائے قادر نے اپنی قدرت کا تماشہ دکھایا اور پکار پکار کہہ رہا ہے دیکھ روسی مظلوم لڑکی کو کوئی صدمہ نہین پہونچا سکتا۔

رالفو ۔ (تھوڑے سکوت کے بعد) تو انسان ہے یا شیطان کیا کمزورون اور معصومون کی کوئی عزت نہین۔

ولکنسکی ۔ بیوقوف ۔ تو نے اپنے ہاتھ سے اپنے پاؤن مین کلھاڑی ماری پانسو مسلح جوان میرے اشارے پر ہین پھر بھی مین تیری جان بخشی کرتا ہون یہان سے چلا جا ورنہ تیری قسمت کا فیصلہ ہو چکا۔

رالفو ۔ (ہنسکر) بھلا تم نے کبھی دعا بھی مانگی ہے ۔ تمھین اسوقت اسکی اشد ضرورت ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ولکنسکی - بکاکر۔ کیا تو چاہتا ہے کہ مین
اپنے اختیارات دکھاؤن۔

رانفو - کیا مضائقہ ہے۔

ولکنسکی - دیکھو مین بتائے دیتا ہون اگر
مینے اپنے جانباز سپاہیون کو ہوشیار کر دیا
تو پھر کوئی دنیاوی قوت تمھین نہ بچا سکے گی
مگر چونکہ تم میری جان بچا چکے ہو لہذا اُسکے
صلے مین تمھین آزاد کرتا ہون۔

رانفو - بلا اپنے سپاہیون کو۔

ولکنسکی - عجب وحشی ہے مین تو تیری جان
بچاتا ہون اور تو خود اسے جاتا ہے۔

رانفو - شیطان کے بچے تو اس بیگناہ
لڑکی کی بھی تو جان بچا رہا تھا۔ بلا اپنے حمایتیون کو
مگر اتنا سمجھ لینا کہ تو اور تیرے حمایتی میری
تیغ خون آشام کا شکار ہونگے۔ یاد رکھ پولینڈ
کی خود مختاری کا علم پھر بلند ہوگا اُسکے بچے
پہاڑیون پر آزادی کا بگل بجائین گے۔

یہ سُنکر ولکنسکی نے زمین پر پیر مارا اور
دونون غلام طرفۃ العین مین دروازہ کھولکر
آ گئے جنھین دیکھکر رانفو نے ولکنسکی کیطرف
اشارہ کرکے کہا "آؤ غلامو اپنا کام کرو
دیکھو تمھارا شکار وہ ہے" یہ سُنکر ولکنسکی
ہنسنے لگا اور بولا مین قسم کھا کر کہتا ہون کہ
بڑا ہی مستقل مزاج حرامزادہ ہے۔

رانفو - [illegible] ورنہ اُس وقت تو اور
زیادہ مستقل مزاج ہو جائیگا جب یہ غلام
تیرا گلا دبائینگے۔

ولکنسکی - ذرا انفو کی طرف اشارہ کرکے
دیکھتے کیا ہو اس باغی کو پکڑ لو۔

قوی ہیکل غلام اُسکی طرف بڑھے
رانفو نے لپک کر پہلے تو دروازہ بند کرلیا
اسکے بعد تلوار کھینچکر پلٹا آن واحد مین اُسکی
عجیب و غریب تلوار ہوا مین سنسناتی ہوئی
ایک غلام کی گردن پر پڑی اور اُسکا تن زمین
پر لوٹنے لگا۔ دوسرا غلام چلا کر قدمون پر
گر پڑا رانفو نے تلوار کھینچ لی اور تحکمانہ انداز
سے کہا "اُٹھو" غلام نے سر تسلیم خم کیا اور کہا حکم
ہے" ولکنسکی کی طرف اشارہ کیا گیا اور
وہ چار و ناچار بیچارہ غلام لرزان و ترسان
اُسکی طرف بڑھا۔ روسی جنرل اسوقت بالکل
سادی وضع مین تھا اسکے پاس کوئی ہتھیار
بھی نہ تھا مگر پھر بھی وہ قوی دل اور دلیر شخص
تھا چنانچہ جسوقت غلام اُسکی طرف بڑھا
اُسنے فوراً آنکھ دکھلائی اور اشارہ پاتے ہی
غلام رُک گیا۔ اسوقت زیادہ حیرت کی
یہ بات پیش آئی کہ مظلوم ہیلن نے فرشتہ رحمت
کی طرح ایسے شخص پر رحم کیا جو اُسپر کبھی
رحم نہ کرتا اور اُس نے رانفو سے کہا "بہادر
رانفو جانے دو اس کی جان لینے سے
کیا فائدہ"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رالفو - پیاری ہیلین اگرچہ مجھے اسکی طرف سخت اندیشہ ہی تاہم مجھے تیری خاطر منظور ہی اچھا غلام جانے دے -

غلام - (ہٹ کر) بہت خوب -

رالفو - (ولکنسکی سے) بتا تجھے اپنی جان عزیز ہے یا نہین -

ولکنسکی - مین تجھسے منت سماجت نکرونگا البتہ مین اسوقت نہتا ہون اور تو مسلح (غلام کی طرف اشارہ کرکے) بس مین تجھسے درخواست کرتا ہون کہ جو سلوک تونے اسکے ساتھی سے کیا ہے وہی اسکے ساتھ بھی کر -

رالفو - (دروازہ کھول کر) اچھا جاؤ لیکن اگر پھر مجھسے ملنا تو مسلح ہوکر ملنا تاکہ اپنی جان بچا سکو -

ولکنسکی نے اب ٹھہرنا مناسب نہ سمجھا اور ہمارے ہیرو کو غصہ اور نفرت اور مہ جبین ہیلین کو حسرت بھری نگاہون سے دیکھکر چلا گیا - رالفو نے فوراً دروازہ بند کردیا اور کہنے لگا "آ پیاری ہیلین رالفو اپنا وعدہ وفا کریگا اور تجھے تیرے باپ سے ملا دیگا -

۳۹
انتالیسوان باب

(جستجو)

ہیلن کو بمشکل اسبات کا یقین ہوا کہ اسکی رہائی کا دروازہ اسکے سامنے کھلا ہے کیونکہ اتنی بڑی قید کے بعد عین اسوقت جبکہ موت کا خوفناک سمان اسکی آنکھون کے نیچے پھر رہا تھا اسکا خیال بھی خواب معلوم ہوتا تھا چنانچہ اسنے کہا "قلعہ سے جانا ہملوگون کے لیے گویا موت کے منھ مین جانا ہی -

رالفو - موت آئے تمھارے دشمنون کو جسمین سے (مقتول غلام کی طرف اشارہ کرکے) ایک یہ پڑا ہی ہمسے موت بہت دور ہے چلو تمھارا باپ منتظر ہوگا" باپ کے لفظ نے کمسن لڑکی پر جادو کا اثر کیا اور اسنے بیخودی کی حالت مین ہاتھ بڑھا کے کہا "جہان تمھارے دلمین آئے لے چلو مین تمھارے ساتھ ہون خواہ راستہ مین موت ہی کیون نہ کھڑی ہو تمھارے سامنے مرنے سے میرے لیے وہ تاریک راستہ بھی روشن ہو جائیگا جس سے مین ناآشنا ہون" اسوقت بہادر رالفو کی عجب کیفیت تھی اسکا مضبوط جسم کانپ رہا تھا کیونکہ مہ جبین ہیلین کے مصحف رخسار کی تلاوت کا ایسا موقع کبھی نہ ملا تھا وہ بڑی دیر تک اسکے حسن گلو سوز کے نظارہ مین محو رہا جسقدر غور کرتا تھا اسکے خط و خال کی دلفریبی بڑھتی جاتی تھی یہ معلوم ہوتا تھا کہ قدرت نے اس بھولی صورت کے بنانے مین اپنی تمام قوت صرف کردی تھی بمشکل تمام رالفو سنبھلا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر کہنے لگا "بیخوف چلی چلو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ولکنسکی اور اسکی تمام فوج نے حیرت ییز ...
کیونکہ ہم اسطرح نکل جائینگے گویا طلسمی جامہ پہنے ہین اور ہمین کوئی نہین دیکھ سکتا ڈرو نہین قلعہ مین بہت سے چور دروازے ہین جو صرف مجھے معلوم ہین - یہ کہکر اُسنے کوئی کل گھمائی دیوار مین راستہ پیدا ہو گیا اور یہ لوگ جانے ہی والے تھے کہ باہر بڑا شور و غل سُنائی دیا یہ لوگ فوراً شگاف مین داخل ہوئے اور راستہ بند کر دیا گیا - انکو تو مخفی راستہ مین چھوڑئے ادہر کا حال سُنئے کہ جنرل ولکنسکی نے رالفو کے پنجہ سے چھوٹ کر فوراً مسلح فوج کو طلب کر لیا پہلے تو اُسے خیال ہوا کہ رالفو فوج جرار ہمراہ لایا ہوگا مگر جب اُسنے زیر قلعہ جھانک کر دیکھا جہان بالکل سناٹا چھایا تھا تو اُسکا یہ خیال دفع ہوا اور فوراً مع فوج ہیلن کے کمرہ کی طرف دوڑا - دروازہ پر پہونچکر اُسنے اندر سے بند پایا اُس نے حکم دیا اور سپاہیون نے مضبوط دروازہ پر تبر لگانا شروع کیے جس سے دروازہ ٹوٹ گیا اور وہ لوگ کمرہ مین گھس پڑے مگر وہان سوا مقتول غلام کی لاش کے کچھ بھی نہ پایا - روسی یہ نیا تماشہ دیکھکر حیرت زدہ کھڑا رہ گیا چند لمحہ کے بعد اسنے خیال کیا کہ ایسے قلعون مین چور دروازون اور مخفی راہون کا ہونا ضروری ہی کیا تعجب ہی کہ رالفو بھی ایسے ہی راستہ سے نکل گیا ہو - اس خیال کے آتے ہی اُسنے تبر اُٹھا لیا اور وحشیانہ طور پر دیوارون کو پیٹنے لگا مگر محض بے سود وہ ضرب لگاتے لگاتے تھک گیا مگر کوئی روزن نہ ملا اب یہان ٹھہرنا فضول تھا پس اُسنے اپنی سپاہ کو قلعہ کے چہار جانب منتشر کر دیا تاکہ بھاگنے والون کا جلد پتہ لگائین -

اتنی دیر مین رالفو اُس مقام پر پہونچ گیا جہان ڈلفو اُسکا منتظر تھا اور تینون آدمی خندق کے نیچے نیچے سُرنگ کے دہانے پر پہونچے - آہنی ڈھکنا اوٹھ گیا اور نوجوان پول معہ اپنے ساتھیون کے قلعہ کے باہر تھا اُسنے ہیلن کو گود مین اوٹھا لیا اور ڈلفو نے فوراً راستہ کا نشان مٹا دیا - یہ لوگ ایک جھاڑی کیطرف چلے - ابھی وہ تھوڑی ہی دور پہونچے تھے کہ ٹاپون کی آواز آنے لگی - رالفو ڈلفو سے یہ کہکر "بھاگو" ہیلن کو گود مین لیکر چوکڑیان بھرنے لگا مگر افسوس کہ متعاقبین کو انکا سراغ ملگیا تھا اور وہ بہت ہی سرگرمی سے پیچھا کیے چلے آرہے تھے جس سے اندیشہ تھا کہ گو رالفو بہت ہی قوی اعلے درجہ کا سپاہی اور بہادر نوجوان ہے مگر کیا تعجب ہے کہ اُنکے قابو مین آجائے اور اُسکے سارے منصوبے خاک مین ملجائین بڑی مشکل یہ تھی کہ سوارون کو بغیر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کسی قسم کا وار کیے ہوئے بھی گرا سکتے تھے وجہ کیا وہ سوار یہ پیادہ اور اُسپر ایک عورت کو لادے ہوئے لیکن وہ بہت ہی تیز رو اور مضبوط شخص تھا - ہیلن کا بوجھ اُسکے ہاتھون پر پھول کیطرح معلوم ہوتا تھا - تین حصہ راستہ طے ہو گیا - مگر سوار بھی سر پر آپہونچے - اُنھون نے مفرور کو دیکھ لیا اور وحشیانہ طور پر چلانے لگے "لیا ہو لیا ہی کہان جا سکتا ہی" یہ آواز سُنکر ہیلن کا جسم بید کی طرح کانپنے لگا اور وہ بجا جست سے کہنے لگی "بہادر رالفو مجھے پھینکدو اور اپنی جان بچاؤ"

رالفو - (جسکی سانس دوڑتے دوڑتے پھول گئی تھی) نہین پیاری ہیلن گھبراؤ نہین -

ہیلن - رالفو خدا کے لیے اپنی جان پر رحم کرو اگر اپنی پروا نہین تو پولینڈ پر ترس کھاؤ اُسے تمھاری بیحد ضرورت ہے میری ضرورت نہین -

رالفو - تم ڈری کیون جاتی ہو - دیکھو ابھی آزادی کا بگل سُنائی دیگا -

اتنی دیر مین متعاقب سوار بالکل قریب آگئے - بھاگنے والون اور تعاقب کرنے والون کے درمیان بھی صرف سو فیٹ کا فاصلہ رہ گیا - مستقل مزاج نوجوان نے فوراً بگل بجایا جسکی سہانی آواز چہار طرف تیزی کیساتھ پھیل گئی بلکہ یون کہیے کہ اکبارگی تمام میدان گونج اُٹھا اب بہادر رالفو نے ہیلن کو اُتار کر ڈلفو کے سپرد کیا اور خود جنگل کی طرف دیکھنے لگا اُسنے دیکھا سامنے سے بہت سے سوار اس طرف جھپٹے آ رہے ہین اُنھین دیکھکر منچلے جوان کا چہرہ فتحمندانہ خوشی سے چمکنے لگا اور اُسنے تنکر کہا "ہان بہادرو پولینڈ اور اُسکی آزادی" ڈلفو اشارہ پاتے ہی ہیلن کو لیکر نو وارد سوارونکی طرف دوڑا جنھون نے اُسے جگہ دیدی اور وہ بحفاظت تمام لیکر نکل گیا - آن واحد مین ان سوارون نے رالفو کو گھیر لیا انکے ساتھ ایک کوتل گھوڑا تھا جسپر ہمدرد پولینڈ جست کرکے بیٹھ گیا اور اُسکی طلسمی تلوار ہوا مین بجلی کی طرح کوندنے لگی - ساتھ ہی اُسکی زبان سے نکلا "ہان بہادرو لینا کوئی زندہ نہ بچنے پائے حملہ کرو حملہ کرو"

۴۰ چالیسوان باب

جنگ مغلوبہ اور فتح

اب وہ خوفناک وقت ہے جب پولینڈ کی آزادی کے لیے عبث لڑائیان شروع ہوگئین تھین سخت افسوس ہو کہ ہمین ان لڑائیون کی نسبت لفظ عبث کہنا پڑا باوجودیکہ پول بہت ہی جری اور دلیر تھے اور روسیون کے مقابلہ مین نمایان کامیابی حاصل کرتے تھے پھر بھی انکو فتح نصیب نہوئی تھی جیسے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ کثیر التعداد روسی اونپر ٹوٹ پڑتے تھے اور انکو شکست فاش دیکر گھوڑون سے پامال کرڈالتے تھے۔ بدنصیب پولینڈ کی گھاٹیونپر آگ حفاظت کے لیے جلا کرتی تھی اور اُسکے شیر دل نوجوان موذی حملہ آورون کو نکالنے کے لیے بڑی دوڑ دھوپ کیا کرتے تھے الغصہ جب جنگل سے سوارون کے پرے نمودار ہوئے روسی رُک گئے فوراً ہی طبل جنگ بجا اور دونون لشکر آپس مین بھڑ گئے۔ یہ مقابلہ بہت خوفناک تھا۔ رالفو نووارد فوج کو لڑا رہا تھا پہلے ہی حملہ مین دونون طرف کے بہت سے ہونہار سوار میدان مین دم توڑتے نظر آئے۔ گوروسیون کی تعداد پولون سے بڑھی چڑھی تھی مگر بہادر رالفو کی طلسمی تلوار اپنے پورے جوہر دکھا رہی تھی نیز اُسکے ساتھی بھی جانبازی کر رہے تھے اگر ایک پول بھی خانہ زین سے مائل بزمین ہوا ساتھ ہی دو روسی بھی گھوڑون سے گرتے نظر آئے اب منظر بہت خوفناک ہوگیا تلوارون کی جھنکار۔ نعرہاے پرجوش اور زخمیون کی چیخ پکار سے کان پڑے آواز سُنائی نہ دیتی تھی کشیدہ قامت نیوقوت رالفو کبھی اس طرف گھوڑا چمکا کر نکل جاتا کبھی اُس طرف اُس کی تلوار جس کے سر پر پڑتی سینہ مین پہونچکر دم لیتی۔

جہان مجمع ہوتا وہین رالفو پہونچ جاتا اور پکار کر کہتا "نوجوان بہادرو آزادی اور پولینڈ کے لیے جان دیدو۔ مارو اور مرو اپنی ذلتون کو یاد کرو اور پولینڈ کے نام کو دوبارہ روشن کرو مارو ظالمون کو۔ اودھر ولکنسکی بھی اپنے سوارون کو سرگرمی سے لڑا رہا تھا وہ چلاتا تھا "بہادر روسیو اپنی عزت اور اپنے شہنشاہ کیلیے لڑو گرادو ان غلامون کو دفعتہً اُسنے نوجوان رالفو کی طرف رخ کیا اور نہایت ہی پھرتی سے ایک ہاتھ مارا لیکن رالفو نے صرف اُسکا وار ہی نہ روکا بلکہ ایسی جھڑپ دی۔ کہ ہمیشہ کیلیے اُسکا چہرہ بگڑ گیا ولکنسکی زخم کھا کر پیچھے ہٹا اور رالفو نے طنز یہ کہا "جنرل صاحب پھر آپ کی جان بخشی کیجاتی ہے مگر یہ ذرا سا چرکا صرف اسلیے دیدیا گیا ہے تاکہ جب تم اس نشان کو دیکھو تو تمھین یاد آجائے کہ رالفو کے سامنے جانے کی جرأت کرنا ایک خوفناک کام ہے۔ اپنے سوارون سے "پولینڈ کے نوجوانون حملہ کرو اور موذی دشمنونکو نکال دو" ان کلمات نے جادو کا اثر دکھلایا اور یکبارگی پول نہایت ہی جوش وخروش سے ٹوٹ پڑے اس حملہ کی تاب روسی نہ لا سکے اور اپنے قلعہ مین بھاگ گئے۔ تھوڑی دور تک پولون نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اونکا تعاقب کیا مگر بگل کی آواز کے
ساتھ ہی موقع واردات پر واپس آئے
رالفو نے مقتولین اور مجروحین کی نسبت
احکام دیے اور خود جھاڑی کی طرف
چلا گیا یہان ڈلفو اُسکا منتظر تھا۔ ہیلن
فوجی لبادہ اوڑھے گھوڑے پر سوار
تھی۔ یہ مختصر جماعت سرپٹ وارسا کی
طرف روانہ ہوئی۔

دو گھڑی رات رہے تین آدمی دریا کنارے
آکر رک گئے یہ لوگ گھوڑون سے اوترے
اور فوراً ہی ایک کشتی پر جو ابھی ایک
ملاح لایا تھا ہیلن سوار کی گئی۔ اُسکے بعد
رالفو سوار ہوا اور ڈلفو گھوڑون کی نگرانی
کے لیے وہین چھوڑ دیا گیا۔ کشتی تیزی کے
ساتھ روانہ ہوئی اور بڑی دیر بعد نوجوان کو
اپنے ساتھی سے گفتگو کا موقع ملا۔

رالفو۔ چند ہی منٹ مین تم اپنے باپ کی
گود مین بیٹھی ہوگی۔

ہیلن۔ مگر مین اور میرا باپ تمھاری
اس جوانمردی کا صلہ دینے کے قابل
نہین۔

رالفو۔ پیاری ہیلن۔ تمھارے باپ کا
احسان تمام پولینڈ پر ہے۔

ہیلن۔ اول تو ایک یہودی کو کشت
وخون سے کیا نسبت دوسرے وہ بڈھا ہے
اور جوش مردانگی اُس سے جاتا رہا ہوگا۔

رالفو۔ (مسکرا کر) نادان لڑکی محاربون
کے واسطے بہادری اور دلیری کے سوا
اور بھی سامان درکار ہوتا ہے۔ اصل
یہ ہے کہ بغیر دولتمند یہودی کی امداد
کے ہم بالکل مجبور تھے۔

ہیلن۔ اب بھی میری سمجھ مین نہ آیا کہ میرا
باپ کیونکر تمھین مدد دے سکا۔

رالفو۔ سنو تمھارے باپ کی بدولت
لڑائی کے سامان مہیا ہوے چنانچہ یہ آج
کا معرکہ محض تمھارے باپ کی دولت کی وجہ
سے ہو سکا اور انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب
پولینڈ خود مختار ہو جائیگا اور تیرے باپ کا
احسانمند ہوگا۔

ہیلن۔ پھر تو مین اس بات پر جسقدر ناز
کرون کم ہے کہ میرے بڈھے باپ نے
یہودی ہو کر عیسائیون کی امداد کی۔

رالفو۔ پیاری۔ یہان عیسائیت اور
موسائیت کا ذکر نہین ہم سب پولینڈ کے
لڑکے ہین اور اُسکی آزادی ہم لوگون کو
ایک دوسرے سے محبت کرنے پر آمادہ
کرے گی کشتی کنارہ جا لگی اور اُن کی
باتون کا سلسلہ بھی ٹوٹ گیا بہادر رالفو
مہجبین ہیلن کو کنارے لایا اور تھوڑی
دیر بعد بیلفورس کے دروازہ پر دستک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دی گئی - سنتری نے جو ہر وقت موجود رہتا تھا دروازہ کھولدیا اور رالفو مع ہیلین محفوظ کمرونکی طرف روانہ ہوا راستہ مین ہیلین بھی ایک کمرے مین چھوڑ دی گئی اور جانباز نوجوان تنہا اُسی کمرہ مین پہونچا جہان پناہ گزین لوگ جمع ہوئے تھے لیکن وہان سناٹا تھا اور سوائے ایک ضعیف العمر یہودی کے سب کے سب سونے چلے گئے تھے رالفو نے پہچان لیا کہ وہ یہودی ہے۔

یہودی - (جو رو رہا تھا) افسوس میری قسمت مین صدمات ہی لکھے ہین معلوم ہوتا ہی کہ تم بھی وہی جگر خراش خبر سنانے آئے ہو۔

رالفو - کیسی خبر - تم روتے کیون ہو۔

یہودی - کیا تمنے نہین سُنا کہ میری اکلوتی بیٹی وارسا مین آج قتل کی گئی۔

رالفو - نہین مینے تو نہین سُنا۔

یہودی - افسوس صد افسوس - میری ناشاد نامراد بیٹی۔

رالفو - مگر کیا تمنے یہ بھی سنا کہ آج پولینڈ کی آزادی کے لیے پہلی لڑائی ہوئی۔

یہودی - پولینڈ کی آزادی - ایک ضعیف آدمی ... کے کس کام کی - پھر جبکہ اُس کے کوئی اولاد بھی نہ ہو۔

رالفو - مگر تم تو پولینڈ کے محسن ہو۔

یہودی - یہی [illegible] مگر میرے [illegible] کام کی

رالفو - معلوم ہوتا ہی تمھین اپنی لڑکی سے بیحد محبت تھی۔

یہودی - ایسی محبت شاید ہی کسی کو اپنی اولاد سے ہو تم جانتے ہو مین سود خوار یہودی ہون اور لوگ مجھے بخیل کہتے ہین پھر بھی تمام پولینڈ مین کوئی شخص مجھ سے زیادہ اپنی اولاد کو چاہنے والا نہ نکلے گا۔

رالفو - کیا تمھین یقین کامل ہے کہ یہ خبر صحیح ہے - روسی حکومت مین سیکڑون بیگناہ عورتین قتل ہوئین - نہین نہین - بلکہ ہزارون معصوم بچے ذبح کیے گئے ممکن ہے کہ کوئی اور لاوارث اور بیکس خاتون اُنکے جور وظلم کا شکار ہوئی ہو اور مشہور کر دیا گیا ہو کہ ہیلین قتل ہوئی۔

یہودی - یہ خبر بہت گرم ہے کہ آج قلعہ مین ایک خوبصورت عورت قتل ہوئی

اسوقت رالفو کے دل مین کوئی نیا خیال پیدا ہوا کیونکہ نوجوان شمشیر زن کو تہہ دل سے ہیلین سے محبت ہو گئی تھی اور وہ جانتا تھا کہ عیسائی اور یہودی آپس مین رشتہ داری قایم کرنے سے سخت متنفر ہین پس اُسنے کہا دوست سنو مجھے اچھی طرح معلوم ہی کہ جو عورت قلعہ مین قتل ہوئی وہ تمھاری لڑکی نہ تھی۔

(یہودی کے چہرہ پر خوشی کے آثار دیکھیے)

ہان تو تمھین اپنی لڑکی سے بہت محبت ہی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہودی - مین کہہ چکا ہون کہ مجھے اُس سے کسقدر انس ہے -

رالفو - اور مین اُسکا عاشق ہون -

یہودی - (تعجب سے) تم عیسائی اور یہودی لڑکی سے عشق -

رالفو - کیا اسمین تمھین شک بھی ہے -

یہودی - اور حضور کاؤنٹ -

رالفو - (بات کاٹ کے) ہش کیا بکتا ہے ایک دفعہ تو کہدیا کہ مجھے تیری بیٹی سے محبت ہے اچھا اب غور سے سنو اگر مین تمھاری لڑکی کو صحیح و سالم تم سے ملا دون تو اپنے امکان بھر میرے ساتھ عقد کرنے مین پس و پیش تو نہ کروگے -

بڈھے یہودی نے سر جھکا لیا اور کوئی جواب نہ دیا حالانکہ نوجوان رالفو نے مکرر سہ کرر پوچھا - مجبور ہو کر وہ ہیلن کے پاس واپس آیا اور کہنے لگا چلو تمھارا باپ منتظر ہے اور جب وہ ہیلن کو لیکر واپس آیا تو بڈھا یہودی اوسی طرح سر جھکائے بیٹھا تھا - ہیلن نے دیکھکے کہا پولینڈ کے رفیق دیکھ تو سہی اس نوجوان پول نے تیرے ساتھ کتنا بڑا اسلوک کیا ہے،، بڈھے یہودی نے سر اوٹھا کر دیکھا اور بیساختہ چلایا ،،میری بیٹی،، اور ہاتھ پھیلا کر دوڑا باپ بیٹی دونون جوش محبت مین لپٹ گئے اور رالفو انکو اوسی حالت پر چھوڑ کر دوسری طرف چلا گیا -

۴۱

اکتالیسوان باب

سینٹ اسٹنسلاس کا تمغہ

ہمارا بہادر ہیرو پہلے پُر اسرار آوارہ پھر باغی رالفو مشہور ہوا لیکن اب وہ وقت ہے کہ ہمدرد قوم خیر خواہ ملک - شجیع اور بیباک کے نام سے پکارا جائے کیونکہ بہ نسبت پہلے کے بہت ہی اہم معاملات مین شریک ہوتا اور ہر موقع پر نمایان کامیابی حاصل کرکے دشمنون کو زک دیتا ہے چنانچہ یہودی لڑکی کی رہائی جسمین عشق و محبت کو بھی دخل تھا اُس کی جانبازی و ہمدردی کا ادنٰی نمونہ تھی تمام وارسا مین اُس کے عجیب و غریب اور حیرت انگیز کارنامون کی دھوم مچی ہوئی تھی مگر اُس کا راز اب تک کسی کو معلوم نہو سکا باشندگان پولینڈ تو اُسے ایک بیخوف حمایتی سمجھتے تھے اور روسی اپنا قاتل دشمن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جس کی زندگی کبھی طلسمی اثر سے محفوظ اور جس مین خلاف خلقت بشری طاقت تھی لیکن دوست دشمن دونون بڑائی کی نظر سے دیکھتے تھے حالانکہ ایسے مواقع پر انسان شہرت حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے مگر نوجوان رالفو نے معلوم نہین کن مصالح سے اپنا اصلی حال ظاہر نہونے دیا۔

ہمارا خیال تھا چونکہ رالفو کا دل مہ جبین ہیلن کی پاک محبت سے معمور ہو رہا ہے پس چند روز ضرور وہ نظارۂ جمال جانان کے مزے لوٹے گا مگر واقعی وہ قوم کا سچا ہمدرد اور ملک کا دلی خیر خواہ ثابت ہوا۔

چنانچہ یہودی اور ہیلن کو اُن کے حال پر چھوڑ کر محفوظ کمرہ مین گیا جہان اوس نے فوجی وردی پہنی سر پر پشمینہ کی دھاری دار ٹوپی گلے مین وزنی مگر خوبصورت گلوبند ہاتھون مین دبیز دستانے پہنے اور اپنی آبدار شمشیر لیکر کمرہ مین گیا جہان اوس نے شہزادہ لیڈ سلاس کو کاؤنٹ بوڈسکا اور دیگر افسران کے ساتھ سرگرم مشورہ پایا۔

بادشاہ۔ خوش آمدید۔ آئیے بہادر رالفو آئیے کہیے ڈنکنسکی کی کیا حالت ہے۔

رالفو۔ (بادشاہ کے ہاتھ کو بوسہ دیکر) حضور وہ موذی ابھی زندہ ہے لیکن مین نے ہلکا سا چرکا دیدیا ہے جو یقیناً اُسکے واسطے جنم داغ رہیگا۔

بادشاہ۔ تعجب ہے کہ وہ زندہ بچا ہماری خواہش تھی کہ تمھارا ہاتھ اور گہرا پڑتا اور اوس کا کام تمام ہو جاتا۔ تم تو کوئی کام ادھورا نہین چھوڑتے تھے آخر سبب کیا ہوا۔

رالفو۔ کسی مہ جبین خاتون کی خاطر سے کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے۔

بادشاہ۔ اخاہ۔ واقعی جادو بھری نگاہین تلوار سے زیادہ کام کرسکتی ہین ہم نے سُنا ہے کہ قلعہ آرنوف کے متصل ہماری باوفا رعایا اور ظالم روسیون مین بہت ہی خونریزی ہوئی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

راالفو - بالکل صحیح ہے - بلکہ مین نے خود لڑایا - روسیون نے بہت استحکام اور جیداری سے مقابلہ کیا لیکن فتح حضور ہی کی ہوئی -

بادشاہ - خدا کا لاکھ لاکھ شکر - انشاءاللہ تعالے پولینڈ پھر خودمختار ہوگا عام بلوہ کا کیا وقت رکھا گیا ہے -

راالفو - آج ہی ٹھیک بارہ بجے شب کو تمام وارسا حصول آزادی اور روسیون کے استقبال کی نیت سے سرفروشی کے لیے اوٹھے گا -

بادشاہ - (راالفو کو گلے لگا کر) پیارے نوجوان فوج کی رہبری ہم تیرے سپرد کرین گے مجاہدین کی فہرست میرے پاس موجود ہے ان مین بعض شرفا کو ضروری فرائض کی ادائی کا حکم دیدیا ہے لیکن تجھ کو تیرے ہی لائق منصب عطا کرتے ہین تاکہ تم اِس اہم خدمت کی انجام دہی مین وہی حیرت انگیز اور بے نظیر جوہر دکھاؤ جیسا تمھارا ڈنکا بج رہا ہے -

راالفو - (دست ادب باندھکر) آقاے نعمت کی اِس قدردانی اور بندہ نوازی کا کس زبان سے شکریہ ادا کیا جائے - مگر افسوس کہ تابعدار اِس خدمت کے قابل نہین نہ اُس کو قبول کرسکتا ہے -

بادشاہ - کیون کیا تم اپنے بادشاہ کی خدمت سے اُکتا گئے -

راالفو - نہین - اپنے ہردلعزیز آقا کی خدمت مین جان دینا میرا فخر ہے مگر وجہ یہ ہے کہ اگر مین یہ اہم کام اوٹھاؤن گا تو وہ خدمات نہ انجام دے سکون گا جن کی وجہ سے حضور نے مجھے شاباش دے کر میری حوصلہ افزائی فرمائی - پس میرے رحمدل آقا مجھے میرے حال پر اپنے ملک اور بادشاہ کی حفاظت کے لیے چھوڑ دیجیے - مین گمنامی کی حالت مین رہ کر خدمت کرنا پسند کرون گا اور صرف اپنے قوت بازو اور تلوار سے ملک کی حفاظت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کروں گا۔

بادشاہ۔ دیکھو بہت تیزی اچھی نہیں ہوتی تم نے اب تک وہ کام کیے ہیں جو ہرگز دوسرا نہ کرسکتا پس میری خواہش ہے کہ اب زیادہ خطرہ میں نہ پڑو۔

رالفو۔ مہربان آقا میری خدمات کا لحاظ کرکے میری درخواست منظور فرمایئے اور مجھے میرے حال پر چھوڑ دیجیے۔

بادشاہ۔ پُر اسرار نوجوان تیری ہی خوشی۔ مخفی کارکن ہی بن کر رہو مگر یہ انگوٹھی لو اور میری خاطر سے پہن لو (حاضرین سے خطاب کرکے) معزز حضرات جب رالفو تمھیں یہ انگوٹھی دکھائے اُس کے حکم کی تعمیل اسی طرح کرو گویا خود بدولت حکم دیتے ہیں۔

حاضرین۔ (ایک زبان ہوکر) بسر و چشم۔

بادشاہ۔ (سینٹ سٹنسلاس کا تمغہ نوجوان کے سینہ پر آویزان کرکے) شریف نوجوان مجھے اُمید ہے کہ جو حکم تم کو دیا گیا ہے اسکی ویسی ہی قدر کروگے جس طرح تم نے اپنی قوم اور اپنے بادشاہ کی عزت کی ہے اور اگر تمسے یہ اُمید نہ ہوتی تو کبھی یہ اعزاز عطا نہ کیا جاتا۔

رالفو۔ حضور۔ تابعدار ہرگز اس اعزاز کا مستحق نہ تھا کیونکہ وہ خود کو اس قابل نہیں پاتا کہ اس کے صلہ میں کوئی نمایاں خدمت کرسکے (تقریر کا پہلو بدل کے) یقیناً تیاری جنگ کی آواز آرہی ہے لیکن ابھی تو وقت معینہ نہیں آیا۔ معزز حضرات معلوم ہوتا ہے مقابلہ کا وقت قریب ہے۔ پس میری رائے ہے کہ کاونٹ بوڈسکا آپ تو بینس شرفا کی جمعیت سے بادشاہ اور ان عورات کے محافظ رہیں اور باقی حضرات کو اپنے اپنے کام پر جانا چاہیے شریف دوستو یاد رکھو کہ تیزی اور بے صبری ہمیشہ کام خراب کرتی ہے۔ استقلال اور صبر سے کام لینا۔

پالش شرفا۔ (تلواریں نکالکر) ایسا ہی ہوگا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بادشاہ۔ خدا تمھاری مدد کرے اور ہمت دے اور پولینڈ کو آزاد کرے۔

رالفو۔ اب مین جاکر خبر لاتا ہون۔

رات کی تاریکی مین نوجوان رالفو بھاری لبادہ اوڑھکر چل نکلا لیکن چونکہ ابھی سویرا تھا شہر مین لوگون کی آمد و رفت جاری تھی کوئی کھڑکیون سے سر نکالے تاک رہا تھا لیکن گروہ کے گروہ آپس مین سرگوشیان کرتے نظر آتے تھے۔ رالفو نے ایک شخص کو تیزی سے جاتے دیکھا اوس نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور پوچھا "خیر تو ہے اسقدر تیز کہان جا رہے ہو اور یہ انتشار کیسا پھیلا ہے۔

راہگیر۔ انتشار۔ ارمان تمھین خبر نہین کہ جنرل بوڈسکو نے کل فوج شہر مین بُلا لی ہے۔ شہر کے دروازہ بند ہین۔ گلی گلی مین جنگی پہرہ ہے۔ خبر ہے کہ جنگی افسر تمام پولون کے مکانون پر انھین گرفتار کرینگے نیز اُن اشخاص کو جنپر باشندگان پولینڈ کی اعانت کا شبہ ہوگا اور یہ لوگ قلعہ مین قید کیے جائینگے۔

رالفو۔ (بیچینی سے) تاکہ سخت تکالیف دیکر قتل کیے جائین۔

راہگیر۔ خدا کے لیے مُنھ بند کرو تمھین کچھ خیال بھی ہے۔

رالفو۔ کیا مین جھوٹ کہتا ہون۔

راہگیر۔ یہ کون کہتا ہے کہ تم جھوٹ کہتے ہو مگر یہ بھی خبر ہے کہ اگر کسی روسی نے سُن لیا تو گرفتار ہو جاؤگے۔

رالفو۔ بزدل۔ کم ہمت۔ کیا تو اب ایک قیدی سے کم ہے۔

راہگیر۔ مہربانی کیجیے آپ کے پاس ٹھہرنا خود کو ہلاکت مین ڈالنا ہے۔ جاؤ تمھارا یہ راستہ میرا وہ۔ جس وقت ہمارے بادشاہ کی حکومت تھی اسوقت کیا کم اندھیر تھا غلام اپنے آقاؤن کے بڑھے ہوے اختیار کی وجہ سے یا تو فاقہ کشی کرتے یا بھیک مانگتے یا اپنی جان دیتے تھے۔ روزمرہ ہم پر کوڑے پڑا کرتے تھے اور رؤسا ہمارے رنج و مصیبت پر ہنسا کرتے تھے۔ ہم غریب ہین ہمین ان باتون سے کیا مطلب کسی کی بھی حکومت ہو اگر وہ فکر کرین تو رؤسا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لڑین مرین جو چاہے کرین-مین اپنے لڑکے بالون کی خبر لینے جاتا ہون مجھے اور بکھیڑون سے کیا کام-یہ کہکر وہ توچل دیا اور رالفو اپنے دلمین سوچنے لگا-افسوس نا اتفاقی تیرا ستیاناس ہو-تو ہی ہماری بربادی اور دشمنون کی کامیابی کا باعث ہی یہ کہکر اسنے بھی دامن سنبھالے اور بسرعت تمام روانہ ہوا-دفعتہً ڈلفو کے ملجانے پر پھر رُک گیا-

رالفو-کہو ڈلفو کیا خبر ہے-

ڈلفو-بڑی خوفناک-افسوس خیمہ مین باغی تھے-

رالفو-ایں-یہ تم کہتے کیا ہو خیمہ مین باغی-افسوس-اگر مجھے خبر ہوتی تو وہین انکا سرکچل دیتا-

ڈلفو-اور سرکار وہ آدھی رات والا انتظام-

رالفو-کیا گھنٹہ کی آواز کی نسبت کچھ کہتے ہو جس سے ہمارے دوست اکٹھا ہو جائینگے-

ڈلفو-خداوند اُسی کی نسبت اور شاید اس ذریعہ سے اعلان نہ ہو سکے-

رالفو-لیکن ضرور ہوگا کون روکنے والا کون ہے-

ڈلفو-سرکار وکلنسلی اور بوڈسکو کو ہمارے منصوبہ کی خبر ہو گئی اور انھون نے گرجے مین فوج بھردی گھنٹی بھی بند کردی گئی-

رالفو-افوہ یہ تو بڑی خرابی ہوئی اگر ایسا ہے تو روسی ہمارے دوستون پر ٹوٹ پڑین گے اور ایک ایک کو چُن چُن کر کھا جائین گے-کہین ایسا نہ ہو ہماری تمام آرزؤن کا خون ہو جائے وفادار ڈلفو جس طرح بنے ہمارے دوستون کو اشتہار جنگ سے مطلع کرو تاکہ وہ حب الوطنی کے جوش مین یادگار لڑائی لڑین اور کسی خطرہ کی وجہ سے گھبرا نہ جائین-

ڈلفو-خداوند گرجے مین گھنٹی بجنی لازمی ہے اگر گھنٹی نہ بجی تو وہ لوگ سمجھین گے کہ شاید حملہ کا وقت بدل دیا گیا یا اسکا خیال ترک ہو گیا اور اپنے ارادے سے باز رہین گے-

رالفو-وفادار ڈلفو کچھ اندیشہ نہ کرو سینٹ جان چرچ کی گھنٹی ضرور بجے گی اور اسی ذریعہ سے اعلان جنگ ہوگا-

---

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۴۲

بیالیسوان باب

گھنٹی کی آواز یا اشتہار جنگ

مستقبل مزاج رالفوڈلفو سے رخصت ہوکر بسرعت تمام ایک ویران مقام مین پہونچا وہان پہونچکر ایک دروازے پر دستک دی گئی - آواز آئی "کون ہے" ہمارے ہیرو نے جواب دیا "پولینڈ" فوراً دروازہ کھل گیا اور وہ مکان مین داخل ہوا اب وہ اس کمرہ مین پہونچا جہان لمپ کی دھیمی روشنی مین کچھ لوگ شغل مینوشی کر رہے تھے - جو بہادر رالفو کو دیکھتے ہی تعظیماً اوٹھ کھڑے ہوے اور جنگی سلامی دی -

ایک - سرکار کیا یہ خبر صحیح ہے کہ بگل نہ بجایا جائیگا -

رالفو - کیون - کیا اس کام کا رالفو نے بیڑا نہین اُٹھایا ہے - بگل ضرور بجایا جائیگا -

حاضرین - صحیح ارشاد ہوا - ہماری جانین ہمارے ملک کے لیے حاضر ہین اور روسیون کا غلام بنکر جینے سے لڑکر مرنا ہمین زیادہ مفید ہے -

رالفو - شاباش - وقت تھوڑا ہے زیادہ ٹھہر نہین سکتا سولنسکی لاؤ اپنا لبادہ مجھے دیدو اور میرا تم تو مجھے تبدیل ہیئت کرکے سینٹ جان چرچ مین جانا ہے -

سولنسکی - سینٹ جان چرچ مین -

رالفو - کیا کچھ تعجب کی بات ہے -

سولنسکی - مگر اُسمین سخت فوجی انتظام ہے -

رالفو - کچھ پروا نہین - لاؤ جلد لبادہ دو رالفو جو ارادہ کرتا ہے مصمم کرتا ہے -

یہ سنکر سولنسکی نے بے چون وچرا اپنا لبادہ نوجوان رالفو کو دیدیا اور وہ بھیس بدلکر اور حاضرین کو یہ حکم دیکر کہ بالکل تیار رہو اور خبر پاتے ہی فوراً حامیان ملک کی جماعت مین ملجاؤ - مکان سے نکلا اور سینٹ جان چرچ کی طرف روانہ ہوا وہان پہونچکر اسنے دیکھا کہ روسیون نے اس مقام پر بُری طرح قبضہ کر رکھا ہے - معبد کا ہر کو بارک ہے بدتمیز اور جاہل سپاہی بے تکلف شرابین اوڑاتے تھے اور بدمستی کی حالت مین گیت گاتے اور قہقہہ اُڑاتے تھے - رالفو حتیٰ الامکان اپنا چہرہ چھپائے ہوئے گرجے مین داخل ہوا -

ایک سپاہی - (مشکوک بنکر)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کیون بے اُلو کیا مانگتا ہے تجھے داخلہ کا لفظ بھی یاد ہے۔

رالفو۔ (چند روپیہ سپاہی کے ہاتھ مین رکھکے) کیون بھائی یہ کیسا مؤثر لفظ ہے جس سے ایک کیا بہت سے دروازے کھل سکتے ہین چونکہ شہر مین آج بڑی ہل چل ہو لہذا مین اسے یہان محفوظ رکھتا ہون۔

سپاہی۔ (روپے لیکر) مین سمجھ گیا تم ان سمجھدار باشندون سے ہو جو مطیع رہنا پسند کرتے ہین اور ہمارا بادشاہ تو روپیہ ہے۔

رالفو۔ خوب سمجھے۔

سپاہی۔ اب یہ میرا ہے لیکن تمھین شراب پلائین۔ جنرل بوڈسکو نے عام اجازت دیدی ہے کہ پولون کو مجبور کرکے ہم اپنے اکل وشرب کا سامان مہیا کرین چنانچہ ہم ایسا ہی کرتے ہین یہ کہکر سپاہی نے نوجوان کو اپنے ساتھ لیا اور اب وہ اس مقام پر پہونچا جہان نصف درجن روسی مینوشی مین مشغول تھے اور نشہ کی دُھن مین باشندگان پولینڈ سے خوفناک سلوک کے متعلق مذکرہ کر رہے ہین۔

ایک سپاہی نوجوان کو دیکھکر (کیون بے بڈھے یہودی کو بھی جانتا ہے وہی کنجوس مکھی چوس۔ سودخوار موئی کنشا بچہ تمھارے بشرہ سے معلوم ہوتا ہی کہ تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ بڑا مالدار ہے۔

رالفو۔ نہین۔ میرا تو خیال ہے کہ وہ غریب آدمی ہے دیکھو نا اُسکا مکان بھی امیرانہ نہین۔

سپاہی۔ یہ اسکی چالاکی ہی ایک شخص نے جنرل ولکنسکی اور بوڈسکو کو تحقیق خبر دی ہے کہ اس کے مکان مین مخفی تہ خانے ہین اور اسی مین اسکا خزانہ محفوظ ہے وہ کمرے مثل ایوان سینٹ پیٹرس برگ کے آراستہ ہین قسم ہے سینٹ پیٹرس اور سینٹ پال کی کہ وہ شخص بڑا ہی خوش نصیب ہے جسے وہ مل جائے اور یہ بھی مشہور ہے کہ مفرور یہودن بھی جو کل قتل ہونے والی تھی وہین چھپی ہوئی ہے۔

رالفو۔ (کسی قدر سخت لہجہ مین) آخر ان باتون سے مطلب کیا ہے اس کے مکان پر حملہ کا ارادہ ہے۔

سپاہی۔ واہ یار خوب تہ کو پہونچے۔ سب سامان ٹھیک ہے اور تو مجھے اچھا آدمی معلوم ہوتا ہی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مین تجھ سے چند راز بتاؤنگا اگر تیرا دل چاہے میرے ساتھ رہنا۔

رالفو۔ کیا یہودی کا مکان کھود ڈالا جائے گا۔

سپاہی۔ صرف اسی کا مکان نہین بلکہ تمام پولون کے مکانات کیونکہ کوئی شخص رالفو نامی ہے جس سے پولون کو بہت محبت ہی۔ اور اسنے شہر کے چند او باشون سے سازش کر کے انکو بلوہ پر آمادہ کیا ہے۔ چنانچہ آج آدھی رات کو اس گرجے کی گھنٹی بجانے والے تھے لیکن شکر ہے کہ عین وقت پر اس سازش کی خبر ملگئی گھنٹی کی رسّی کاٹ ڈالی گئی تمام گرجے مین فوجی انتظام ہوگیا۔ بس صرف تھوڑی کسر ہے کہ یہ لوگ باہر نکلکر ہر ایک پول کے دروازے پر جائینگے اور عورت ہو یا مرد جسکو مسلح پائینگے یا اعلان جنگ کا منتظر دیکھینگے فوراً گرفتار کرلینگے اور اُنکا کل اثاثہ مال غنیمت سمجھا جائیگا مین تو خوب لوٹونگا۔

رالفو۔ تعجب ہے کہ بٹزون نے اپنی قوم کا راز کہدیا۔

سپاہی۔ بھئی انعام بھی تو خاطر خواہ ہے۔

رالفو۔ (دست بہ قبضہ ہوکر) واقعی وہ اچھے انعام کا مستحق تھا۔

سپاہی۔ جنرل نے حتمی وعدہ کیا ہے۔

رالفو۔ مین بھی تو یہی کہتا ہون۔ کیا یہ شخص جنرل بوڈسکو ہے جو بٹزون سے باتین کررہا ہے۔

سپاہی۔ ہان وہی ہین مگر تم کس تلاش مین ہو۔ آئین کیا سڑی ہوگئے ہو جو وہان جانے کی جرأت کرتے ہو۔

بوڈسکو۔ (رالفو کو سامنے دیکھکر) کیون بے کتے تجھے یہان آنے کی جرأت کیونکر ہوئی۔

رالفو۔ (آہستہ سے) جنرل صاحب مین تمھاری ایک خدمت انجام دینے آیا ہون۔

بوڈسکو۔ (متعجب ہوکر) اس آواز سے تو میرے کان ضرور آشنا ہین ارے تو کون ہے۔

رالفو۔ یہ تو نہین کہہ سکتا کہ تمھارا دوست ہون مگر اس مین شک نہین کہ تم سے سلوک کرنے کا ارادہ رکھتا ہون۔ جیسا کہ ابھی سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بیشتر کہہ چکا ہون (بٹزون کیطرف اشارہ کرکے) اس شخص پر اعتبار نہ کرو یہ جھوٹا۔ دغاباز۔ فریبی۔ جاسوس ہے اور تم سے ضرور دغا کریگا۔

بٹزون۔ (غصہ سے) جاسوس بیشک باغی پولون کے خلاف مین شرطیہ کہتا ہون کہ تمہارا دشمن ہے۔

رالفو۔ تو مجھے بخوبی جانتا ہے اس لیئے نام بتانا بیکار ہے لیکن اگر تو کوئی نشانی چاہتا ہے تو مین دونگا۔

بٹزون۔ اچھا لا نشانی ہی لا۔

رالفو۔ لے یہ ایسی نشانی ہے کہ قبر تک تیرا ساتھ دیگی یہ کہکر بیباک نوجوان نے ایسا ہاتھ مارا کہ اسکا کلہ آنکھ کے پاس سے ٹھوڑی تک کھل گیا اور وہ لڑکھڑا کر گرا لیکن وہ فوراً سنبھلا اور تلوار کھینچکر چلایا۔

"پکڑلو جانے نہ پائے ہمارا جانی دشمن ہمارے قبضہ مین ہے۔ یقین مانو پُرا سرار رالفو کے سوا کسی مین یہ جرأت نہین ہوسکتی"!!

ان مختصر الفاظ نے قیامت برپا کردی۔ سپاہی چلاتے ہوے تلوار کھینچ کھینچکر جھپٹ پڑے۔

رالفو۔ ہٹ جاؤ سمجھ لو مین رالفو ہون (تلوار نکالکر) اور دیکھو یہ وہی تیغ بے پناہ ہے جو سیکڑون رومیون کا خون پی چکی ہے اور نہین معلوم کتنون کا پیئے گی تاکہ اپنی ملکی بدعات کا انتقام لے اور انشاءاللہ تعالے مین عنقریب کل خرابیون کو مٹادونگا۔

بوڈسکو۔ (چلاکر) ارے فوراً گرفتار کرلو جو شخص اسے زندہ یا مردہ لائیگا ہزار اشرفیان پائیگا۔

رالفو۔ (ہنسکر) اور انعام مزید بران (ایک تنگ گلی مین پہونچکر جہان سے کوٹھے پر جانے کا راستہ تھا) سمجھ لو جو کوئی میرا پیچھا کریگا گویا اپنے ہاتھ سے اپنا گلا کاٹیگا۔

بٹزون۔ یہ کام مجھسے ہوگا۔ دیکھون تو مجھسے بچکر کہان جاتا ہے۔

معلوم ہوتا ہے کہ دغاباز بٹزون ہمارے ہیرو کی عجیب وغریب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

طاقت سے کم واقف تھا ورنہ ایسی جرأت نہ کرتا چنانچہ بات کہتے اُس کی تلوار توڑ ڈالی گئی اور بہادر رالفو نے اُسکی کمر مین ہاتھ ڈال کر گیند کی طرح اچھال دیا۔ گو یہ کام بہت پھرتی سے کیا گیا تاہم روسی دروازے پر پہونچ گئے اور چاہا کہ نوجوان رالفو کے ٹکڑے کر ڈالین مگر رالفو کی طلسمی تلوار اِس تیزی سے گھومی جس نے صرف متعاقبین کو روکا ہی نہین بلکہ اکثرون کو سخت گھائل کر ڈالا اور دشمنون کی کثیر جماعت مین راستہ نکال لیا اور بٹزون کو جیسے نوجوان رالفو کے ہاتھ کے بہت سے کاری زخم لگے تھے اُٹھا کر چل دیا روسیون نے بھی پیچھا کیا اور یہ لوگ بلندی پر چڑھنے لگے رفتہ رفتہ وہ ایک تنگ زینہ پر پہونچے جو چھت کے پاس بنا ہوا تھا یہان پہونچکر نوجوان رالفو نے قریب المرگ جاسوس کو روسیون پر پھینک مارا اور کہا۔

"پولینڈ کے باغی یون برباد ہوتے ہین جنہون نے اعلان جنگ کا عہد کیا ہے دور رہو دیکھ لینا کہ رالفو اپنے قول سے نہین پھرتا یہ کہکر وہ چشم زدن مین سیڑھیون کے اوپر والے چبوترہ پر کود آیہ دیکھکر روسی انگشت بدندان رہ گئے۔ وہان اُسنے ذرا دم لیا مگر دیر ہی دیکھتا رہا تاکہ گہرائی دیکھ کر خوف نہ معلوم ہو کیونکہ دراصل وہ ایسے نازک موقع پر تھا کہ اگر ذرا پیر پھسلتا دھم سے نیچے آرہتا اور ہڈیان سرمہ ہوجاتین۔ روسیون کو اب آگے بڑھنے کی جرأت نہ ہوئی اور وہ سکتہ کے عالم مین جہان کے تہان رہ گئے مگر بہادر رالفو نے اوچھل کر چھت کا شہتیر تھام لیا اور نہایت ہی بہادری سے گرفت مضبوط کر کے اوبھرا اور کھلی ہوئی کھڑکی کے پاس پہونچ گیا یہ دیکھ کر بوڈسکو کے حواس جاتے رہے اور وہ زور سے چلایا۔

"ارے جلد گولی مارو ورنہ گھنٹی بجادیگا اور بلوہ ہوجائے گا فوراً باڑھ ماری گئی مگر تقدیر کے آگے تدبیر کارگر نہین ہوتی تمام گولیان پتھر کی دیوارون سے چپٹی ہوکر گر پڑین بلند حوصلہ نوجوان بال بال بچا اور اُس کھلی جگہ مین پہونچ گیا جو مینار کی طرف گئی تھی اسنے پکار کر کہا۔

"بوڈسکو یاد رکھ کہ تمہارہ رالفو نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گھنٹی بجانے کا عہد کیا ہے پس وہ ضرور بجے گی"۔ لمحہ بھر بعد اسنے باقیماندہ رسی کو پکڑا اور پوری قوت سے ہلانا شروع کیا بڑے گھنٹہ کی آواز بلند ہو کر شہر بھر مین پھیل گئی اور پالش نوجوانون کو جنگ وپیکار کے لیے پکارنے لگی۔

۴۳ تینتالیسوان باب

بلوۂ عام

ٹن۔ ٹن۔ ٹن۔ سینٹ جان گرجا کی گھنٹی بج کر روسیون کے دلون پر بجلی گرانے اور نوجوانان پولینڈ کو انتقام کے لیے بلانے لگی۔ بارھوین گھنٹی بجی تھی کہ شہر کے ہر چہار طرف آتش جنگ وپیکار زور و شور سے بھڑکنے لگی افسرون کے مردانہ نعرون اور مبارزون کی چیخ وپکار سے کان پڑے آواز نہ سنائی دیتی تھی۔

بوڈسکو گھبرا کر چلا اوٹھا۔

"دیکھین کون ایسا ہے جو اس باغی کو قتل کر کے ہزار اشرفیان انعام پاتا ہے۔"

اور نوجوان پکارا۔

"بہادر بھائیو عزت اور ملک کی آزادی کے لیے جانین دیدو۔ بڑا معزز وہ پول ہے جو کسی روسی کو قتل کرے"۔

ہنوز یہ الفاظ پورے نہ ادا ہوے تھے کہ سینٹ جان چرچ مین ناقابل بیان منظر دکھائی دینے لگا بہت سے پول بہ تبدیل ہیئت عبادتخانہ مین داخل ہو گئے تھے اور رالفو کی آواز کے ساتھ ہی تلوارین کھینچکر داد شجاعت دینے لگے۔ جس سے بہت جلد روسیون کی تعداد گھٹ گئی۔ چونکہ رالفو گرجے کے کنارے پر بیٹھا تھا لہذا وہ کل حالات اچھی طرح دیکھ سکتا تھا چنانچہ اس نے دیکھا کہ شہر مین آگ لگادی گئی جس سے اندھیری رات مین سرخ بادل نظر آنے لگے عورتون کے رونے پیٹنے اور مردون کے سخت وسست الفاظ نے منظر کو زیادہ خوفناک بنا دیا تھا۔

نوجوان رالفو اسوقت عجب کشمکش و پیچ مین مبتلا تھا کیونکہ جوش مردانگی مین گھنٹی تو اسنے بجادی اور نوجوانان پولینڈ کو آمادہ پیکار کر دیا مگر وہ خود اپنی قوم کو کسی قسم کی مدد دینے سے معذور تھا کیونکہ وہ ایسی جگہ تھا جہان سے اوترنا ناممکن تھا جسوقت اُسنے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مغرور بوڈسکو کو اپنے ساتھیونکی اعانت کرتے دیکھا اُسوقت اُسکا خون رگون مین جوش کھانے لگا اور فرط بیقراری سے لیٹ گیا اور کہنے لگا۔

"افسوس ایسے معرکہ کے وقت مین بالکل بے دست و پا ہو رہا ہون ایسے بلند مکان سے جست کرنا دیوانگی نرا جنون ہے شاید بچھواڑے سے کوئی صورت اُترنے کی نکل سکے"

یہ خیال کرکے اسنے نیچے دیکھا مگر اُسکا قوی اور توانا دل خوف سے دھڑکنے لگا۔ اس طرف سے مایوس ہوکر اُسنے دوسری تدبیر سوچنا شروع کی کیونکہ اُسکا شریک جنگ ہونا لازمی تھا ورنہ کل کام خراب ہوجائینگے۔ کسی خیال کے آتے ہی اُسکا چہرہ کامیابی کی خوشی سے چمکنے لگا اور اُس نے بہت ہی کوشش سے گھنٹی کی وہ بقیہ رسی (جو روسیون نے خبردار کرنے کے لیے کاٹ ڈالی تھی اور اب صرف بیس فٹ باقی رہ گئی تھی) اپنی طلسمی تلوار سے کاٹ لی اور ایک سرا آہنی سلاخ مین باندھ کر دوسرا سرا نیچے لٹکا دیا اور یہ دیکھکر وہ بہت ہی مسرور ہوا کہ نیچے کی کھڑکی سے رسی کا سرا صرف پانچ چار فیٹ اونچا تھا اور گو یہ بہت ہی خطرناک کام تھا مگر اسنے توکلت علی اللہ کہکر رسی پکڑلی اور نیچے اوترنے کی کوشش کی چنانچہ چشم زدن مین بہادر رالفو عین مجادلین کے سرون پر ہوا مین معلق نظر آیا وہ آہستہ آہستہ اترنے لگا اور حسن اتفاق سے اس کا پیر کھڑکی کی چوکھٹ پر رک گیا۔ اس نے بہت ہی احتیاط سے ایک ہاتھ پکڑ کر رسی کھینچ لی اور نیچے لٹکا کر دیکھا کہ کوئی سولہ فیٹ زمین سے اونچی ہے اس نے رسی کو ایک پتھر سے باندھ دیا مگر اس موقع پر وہ اس طرح رسی نہ باندھ سکا کہ پھر کھینچ سکے اور اسی طرح قریب چالیس فیٹ کے اتر آیا یہان سے اسنے عمارت کے نقش و نگار سے زینہ کا کام لیا اور بہادر نوجوان محراب کی چھت پر پہونچ گیا یہان اس نے دم لیا اور سنبھل کر دیکھا کہ روسیون نے نوجوانان پولینڈ کو گرجے سے نکال دیا ہے اور وحشیانہ طور پر اُن کا تعاقب کر رہے ہین اب اُسے کہان تاب تھی تلوار کھینچکر دیوانہ وار دشمنون کے مجمع مین کود پڑا اور زور سے پکارا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"بہادر وطنون کو مارو۔ ملک کی حمایت مین جان لڑا دو بڑھو بہادرو بڑھو بھاگ گنے سے مرنا بدرجہا بہتر ہے"

زبان کے ساتھ اُسکی عجیب وغریب تلوار بھی اپنا طلسمی اثر دکھانے لگی اور آن واحد مین کشتون کے پشتے نظر آنے لگے ہر چند کہ اس مقابلہ مین نوجوان رالفو نے وہ کارہائے نمایان کیے جنکا اظہار زبان قلم سے دشوار ہے مگر بے سود کیونکہ پول پہلے تو خوب جم کر لڑے لیکن آخر مین منتشر ہو کر بھاگ نکلے جنکے ساتھ ہمارا ہیرو بھی بھاگنے پر مجبور ہوا ہر چند کہ اسنے پولون کی ہمت بڑھانے کی بہت کوشش کی مگر نقار خانہ اور آواز طوطی کی مثل صادق آئی۔ وجہ یہ ہوئی کہ روسیون کو باغیون کے ذریعہ سے کل حال معلوم ہو چکا تھا انھون نے آتش فتنہ وفساد فرو کرنے کا پورا انتظام کر لیا تھا پھر بھی پولون نے بہت جوانمردی کی اور روسیون کا بیحد نقصان ہوا۔

وابسی کی خبر کے ساتھ ہی سب لوگ منتشر ہو گئے جہان جسکو جگہ ملی چھپ رہا اور اپنے ہتھیار چھپا دیے اسکے بعد روسیون کے مظالم سے بچنے کے لیے سب نے شہری پوشاک پہن لی جس سے ثابت ہوتا تھا کہ غالب آنا ہاین۔

رالفو اسوقت ایک تنگ کوچہ مین تنہا کھڑا اپنے دل سے کہہ رہا تھا۔

"افسوس میرے پیارے ملک تو کس کس طرح برباد ہوتا ہے کیا وہ وقت نہ آئیگا جب تو ان مظالم سے نجات پائے لیکن مجھے مایوس نہ ہونا چاہیے وہ وقت ضرور آئیگا اور تو خود مختار ہو جائیگا۔

اب اسنے دامن سنبھالے اور دریا کی طرف چلا چند قدم کے بعد ایک کشیدہ قامت روسی جوان جو شہر کے لٹنے اور مال مفت ہاتھ آنے سے خوشی منا رہا تھا۔ رالفو کو دیکھکر بولا۔

"کیا اندھا ہے جو سامنے چلا آتا ہے"

رالفو۔ میرا خیال ہے کہ تو مجھ سے زیادہ بے خبر ہے۔

سپاہی۔ ان باتون کو جانے دو آج بڑی منفعت ہوئی (ایک مرصع طوق دکھاکر) دیکھو یہ کیسی نادر چیز ہے کیا اس سے ایک موضع بھی نہ خرید سکونگا۔

رالفو نے اس لاؤبالی شخص سے پیچھا چھڑانے کے لیے اُس بے حقیقت چیز کو دیکھ لیا۔ لیکن جب اُسے قیمتی جواہرات نظر آئے تو وہ سخت متحیر ہوا اور اس سے زبردستی چھین کر کہنے لگا "سچ بتا تجھے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ کیونکر ملا بھائی خدا کے لیے جلد بتادو مگر دیکھو بالکل سچ کہنا۔

سپاہی۔ (دست بہ قبضہ ہوکر) گاؤدی بیوقوف ہے شرط کہ تیرا سر اڑا دون۔

رالفو۔ خفا نہو۔ بات سنو مین تم سے یہ سوال کسی مصلحت سے کرتا ہون اگر تم سچ بتا دوگے تو تم کو مالامال کر دونگا۔

روسی۔ (رالفو کی مبتذل حالت پر ہنسکر) واقعی آپ مجھے مالامال کر دینگے مین کہتا ہون کہین مین تمھین خون مین لالون لال نہ کر دون مین لڑتے لڑتے تھک گیا ہون تمھارے دل کی آرزو بھی نکالے دیتا ہون سنو مین نے یہ ایک یہودن کے گلے سے اوتار لیا ہے جسے ولکنسکی کے ملازم کشان کشان لیے جاتے تھے۔

رالفو۔ مین پہلے ہی سمجھ گیا تھا کہ یہ ہیلن کا زیور ہے۔

سپاہی۔ لے اب تو سن لیا۔ لا میری چیز مجھے واپس دو۔ ارے تو تو پول معلوم ہوتا ہے۔ این یہ تیرے لبادے کے اندر چمکتی ہوئی کیا چیز ہے قسم ہے سینٹ پال کی اب پانچون گھی مین ہین۔ اوتار اپنا لبادہ یہ کہکر اُسنے وحشیانہ طور پر نوجوان کا لبادہ پھاڑ ڈالا اور اُسے فوراً معلوم ہوگیا کہ یہ پول ہے۔

رالفو۔ (زیور جیب مین رکھکر)۔ بیوقوف تو نے خود اپنی موت بُلائی مین نے تو تجھے چھوڑ دیا تھا مگر اب رحم نہین کر سکتا۔

سپاہی۔ اخاہ یہ حوصلہ ہین (وہ پیچھے ہٹا تا کہ دشمن کے حملہ سے محفوظ رہے اور خود حملہ کر سکے) دیکھو مین تمھین دکھائے دیتا ہون کہ آٹوان فوج شاہی محافظ بہادر سے بہادر پول کو سبق پڑھا سکتا ہے۔

رالفو۔ بہت نہ بڑھو سامنے آؤ۔

دونون حریف تلوارین کھینچکر آپس مین گتھ گئے اور دونون کی آبدار تلوارون سے شرارے نکلنے لگے چونکہ وقت نازک تھا اس لیے ہمارے بہادر ہیرو نے حتی الامکان اس مہم سے جلد فراغت کرنا مناسب سمجھا لیکن روسی بھی خوب لڑا مگر رالفو کا مقابلہ موت کا مقابلہ تھا تھوڑی ہی ردوبدل کے بعد رالفو کی تلوار نے آتشین حلقہ باندھ لیا روسی پیچھے ہٹا اور دفعتہً اُس کی تلوار چھن سے الگ جا پڑی۔

رالفو۔ (ہاتھ روک کر) لے اب جلد میرے قدمون پر گرو اور سچ بتادو کہ یہ زیور تمھین کہان ملا۔ مین وعدہ کرتا ہون کہ تمھین زندہ چھوڑ دونگا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

روبی۔ (گڑگڑا کر) میرے آقا
مجھپر رحم کر جب تم نے مجھے بیقابو کر لیا
اور مین تمھارا غلام ہو چکا تو مجھے مارنے
سے کیا فائدہ۔

رالفو۔ مین کہہ چکا ہون کہ جو بات سچی
ہو کہدو مین تمھین چھوڑ دونگا۔

سپاہی۔ سنیے۔ بلوہ کی خبر سنکر جنرل
ولکنسکی قلعہ آرلوف سے وارسا مین داخل
ہوا۔ اور جب ہم شہر مین داخل ہوے
تو ایک یہودی لڑکی بڈھے سود خوار
کے مکان سے نکلتی ہوئی نظر آئی گرفتاری
کا حکم دیدیا۔ فوراً گرفتار کر لی گئی اور تمام
زر و زیور ہم لوگون نے لوٹ لیا کسی
نے بالیان۔ کسی نے چوڑیان کسی نے
ہیرے۔ کسی نے جواہرات چنانچہ یہ
طوق میرے حصہ مین آیا۔

رالفو۔ (کٹکٹا کر) کیا خوب ہوتا اگر
مین تجھے امان دینے سے پیشتر قتل کر ڈالتا
مگر قسم کھا کر کہتا ہون کہ ضرور انتقام
لونگا۔

آٹوان۔ (لجاجت سے) مین نے
رتی رتی حال بیان کر دیا۔ اب مجھے
چھوڑ دیجیے۔

رالفو۔ جاؤ دور ہو۔ مگر خیال رہے کہ کبھی
میرے سامنے نہ آنا۔

سپاہی۔ (جس نے اپنے زخمی ہاتھ
مین پٹی باندھی اور آہستہ آہستہ رالفو
کے پیچھے چلا مگر سخت نفرت کی نگاہین
ڈالتا ہوا) اور اگر آؤنگا تو ہوشیار ہو کر
تم سے بدلہ لینے کی فکر مین رہونگا واقعی
مین بڑا بیوقوف تھا جو دھوکے ہی مین
قتل نہ کر ڈالا مگر اب بھی تو میرا ایک ہاتھ
درست ہے جو خنجر استعمال کر سکتا اور زہر
بھی دے سکتا ہے۔ مگر یہ بھی فنون سپاہ گری
مین بڑا ہنر ہے نیڈیا اور رالفو مین تو عداوت
جبلی ہی آتی ہو بس مین اس سے سانٹھ گانٹھ
کرونگا اور ایک ہی وار مین کام تمام کر دونگا۔

۴۴

چوالیسوان باب

بوشینا کی نمک کی کانین

بہادر رالفو بہت جلد بیلفورس کے جھونپڑے
مین داخل ہوا اور پوچھا کہو کیا خبر ہے۔

بیلفورس۔ بادشاہ صحیح و سالم واپس
آیا اور رفقا کے غم مین جلتا ہے۔

رالفو۔ خدا کا ہزار ہزار شکر۔ اور
لوگون کی کیا خبر ہے۔

بیلفورس۔ ڈاکٹر شرفاسنجین کا وسٹ
لوڈ سکو بھی شامل تھا ہم سب لیکر
سب لوگ سرگرم مشورہ ہین۔ آپکی راے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بھی ضروری ہوگی۔

رالفو۔ مجھے ان کے پاس فوراً پہونچنا چاہیے۔ وقت کم اور کام بہت ہیں یہ کہکر وہ نشیبی کمرون مین داخل ہوا اور اس نے دیکھا کہ بادشاہ لیڈ سلاس کی آنکھون سے آنسوؤنکا چشمہ جاری ہے اور وہ میز کے پاس سر پر ہاتھ دھرے غمگین بیٹھا ہے رالفو نے بڑھکر اسکے ہاتھ کو بوسہ دیا اور شاہ لیڈ سلاس بیتابانہ چلا اوٹھا۔

شریف نوجوان تو سنگدل دشمنون کے ہاتھ سے کیونکر بچا۔

رالفو۔ خداوند۔ اس سے خود مین لاعلم ہون۔ البتہ یہ ضرور جانتا ہون کہ محافظ حقیقی نیک ارادہ بندون کی خود نگرانی کرتا ہے۔ آپ اس شکست سے شکستہ خاطر نہ ہون۔

گرتے ہین شہسوار ہی میدان جنگ مین
لڑائی مین فتح بھی ہوتی ہے شکست بھی

اور ہم جان نثارون کو کم ہمتی کی وجہ سے شکست نہین ہوئی۔ بلکہ دغا باز جاسوسون کیوجہ سے جو بظاہر ہمارے دوست تھے۔

شرفا۔ تلوار دون پر ہاتھ رکھکے (تعجب سے) ہم مین اور دغا باز باغی!

رالفو۔ ہان۔ ہان۔ تمہین مین سے چنانچہ ایک کو آج مین نے داصل جہنم کیا آپ لوگون کو خبر نہین۔ معاملہ ایسا دگرگون ہوگیا تھا کہ گھنٹی نہ بجنے پاتی۔

لیڈ سلاس۔ مین بہت خوش ہوتا اگر گھنٹی نہ بجنے پاتی۔ بہادرو دیکھیے تمہاری تکالیف کا زمانہ کب ختم ہوتا ہے لیکن بہادر رالفو تمہین بے دل نہ ہونا چاہیے۔

مین خوب واقف ہون کہ صرف تمہاری عالی ہمتی اور بلند حوصلگی کیوجہ سے گھنٹی بجی انجام جو کچھ بھی ہوا لیکن بہت ہی دلیری کا کام تھا۔

پوڈسکا۔ حضور یہ بہت اچھا ہوا کہ گھنٹی بج گئی۔

بادشاہ۔ کیون کیا ہماری بہت سی قیمتی جانین ضایع نہین ہوئین۔

پوڈسکا۔ یہ صحیح ہے لیکن سرکش روسیونکو معلوم تو ہوگیا کہ نوجوانان پولینڈ کے دلون مین اپنے ملک کی محبت کا جوش باقی ہے

این یہ کس نے پکارا معلوم ہوتا ہے کوئی دوست ہے۔

رالفو۔ یا شاید کوئی جاسوس ہو آج کے واقعہ سے مجھے شبہ ہوگیا ہے شریفو اپنی اپنی تلوارین سنبھال لو۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شاید ہمین اپنے بادشاہ کی جان بچانیکی ضرورت پڑے - اس حکم کی فوراً تعمیل کیگئی اور سب لوگون نے بادشاہ کو حلقہ مین لے لیا - دروازہ کُھلا اور بڈھا یہودی باحال پریشان ہانپتا کانپتا کمرہ مین داخل ہوا اور کہنے لگا شکر ہے خدا کے بنی اسرائیل کا (جماعت کی طرف دیکھکر) ابھی پولینڈ کی اُمیدین بالکل منقطع نہین ہوئین - یہ جان نثار ان قوم اس تیرہ بختی کی حالت میں بھی بہت کچھ کر سکتے ہین -

بادشاہ - کہو مہربان کیا خبر لائے -

یہودی - افسوس کیا عرض کرون روسیون کا دست تظلم عورتون اور بچون پر دراز ہو رہا ہے - سڑکون پر خون کی نہرین جاری ہین اور بہت سے مکانات جلاکر خاک کردیے گئے -

رالفو - اس تلوار کی قسم ہم ضرور بدلہ لین گے -

حاضرین - (نہایت ہی جوش سے) ضرور بدلہ لینگے - ضرور بدلہ لینگے -

یہودی - حضرات ذرا صبر کیجیے گو ہمین نے مصائب کثیر اوٹھائے ہین اور نہین معلوم آگے کیا بدا ہے لیکن شجب و ... کا ضرور خیال چاہیے

ستو - مشہور ہے کہ ہمنا بعالی شہر مین موجود ہین اور زخمی بھی ہو گئے ہین اس لیے بوڈسکو اور ولکنسکی نے عام طور پر خانہ تلاشی کا حکم دیدیا ہے اور نوجوان رالفو تمھارے سر کی اُسنے بہت بڑی قیمت مقرر کی ہے اور اشتہار دیدیا ہے کہ زندہ یا مردہ جس حالت مین ہو لا دیا جائے

رالفو - میرے سر کی اگر انکو ایسی ہی تمنا ہے تو آدین لیجاوین -

بوڈسکا - آخر اب کرنا کیا چاہیے - میری رائے مین تو جان سے ہاتھ دھوکر بادشاہ کی پوری حفاظت کیجائے -

حاضرین - ہم ضرور حفاظت کرین گے - کوئی آئے تو سہی اسی جگہ لڑمرین گے -

رالفو - مگر میری رائے مین بادشاہ کو واراسا سے ٹل جانا چاہیے -

حاضرین - مگر یہ ممکن کیونکر ہے - چارون طرف ناکہ بندی ہو رہی ہے اور کسی کو باہر جانے کی اجازت نہین -

رالفو - ہمین کسی کی اجازت کی کیا ضرورت ہے - شہر پناہ سے کچھ ہی فاصلہ پر ایک بڑا مکان ہے جسکی نسبت لوگون کا غلط خیال ہے کہ وہ برباد شدہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کھنڈر ہے - وہاں میرے چند معتمد
پیرو کار ہین اور چند صبا رفتار گھوڑے
بھی موجود ہین جو ہر وقت زین و لگام
سے لیس رہتے ہین - قریب ہی
ایک ٹوٹی ہوئی دیوار ہے جسے
روسیون نے تباہ کردیا تھا - کل انتظام
ٹھیک ہے لیکن اگر روسیون کو اطلاع
ہوگئی تو ایک سخت مقابلہ کرنا پڑے گا
اور مخدوش دیوار پر احتیاط سے
چڑھنا ہوگا -

بوڈسکا - رائے تو بہت
صائب ہے -

رالفو - اسوقت سوائے اس تدبیر
کے کچھ بنائے نہین بن سکتا -

حاضرین - ہم سب بادشاہ کے
ہمراہ بطور محافظ چلین گے -

رالفو - نہین بلکہ بندگان عالی
صرف میرے ہمراہ جائین گے کیونکہ
دو آدمیون سے زیادہ پر ضرور شبہ
ہو جائے گا -

یہودی - واقعی سچ ہے آپ
لوگون کو انھین کے رائے پر چلنا
چاہیے مگر آپ لوگ بھی منتشر ہو کر
وہان پہونچین تاکہ اگر خدانخواستہ
دشمنون کو خبر ہوگئی تو وقت پر
کام آسکین -

بادشاہ - یہ تو ہونی نہین - اگر مین
اپنے ملک سے باہر نکلون گا تو میرا
دل ٹوٹ جاوے گا اور اس سے
تو یہی اچھا ہے کہ دشمنون کے ہاتھ
قتل ہو جاؤن -

رالفو - حضور ایسا نہ فرمائین - وقت
بہت تنگ ہے آپ کی موجودگی ہمارے
کام خراب کردے گی - کیونکہ ہر شخص
کو آپ کی حفاظت کی فکر ہوگی اور
کوئی اُنکی خبر نہ لے گا - جنکا بچانا بھی
فرض ہے - اُس کمرے مین بہت
سے مزدورون کے کپڑے ہین
آپ سب لوگ اُنھین پہن کے
بھیس بدل لین مگر یہ خیال رہے کہ
آپ کی تلوار شریفانہ جوہر دکھائے
پس آپ لوگ تیار ہو جائین اور ایک ایک
کرکے چلدین -

بوڈسکا - نوجوان - ذرا ٹھہر جا آخر
بادشاہ کو کہان لے جانے کا
قصد ہے اور پولینڈ مین کون ایسی
جگہ ہے جہان ہمارا ہر دلعزیز بادشاہ
محفوظ رہ سکے گا -

رالفو - (ہنسکر) ہے - آپ
واقف نہین لیکن جن لوگون کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مین نے مقرر کردیا ہو وہ جلد نشیب و فراز
سے واقف ہین۔
بوڈسکا۔ آخر اُسکا نام۔
رالفو۔ بوشنیا کی نمک کی
کانین۔

۴۵

پینتالیسوان باب

روانگی

سب نے یہ راے پسند کی اور
یک زبان ہوکر بولے واقعی وہان تک
دشمنون کا گذر محال ہے۔ فوراً ہی
سب نے بھیس بدل لیے۔ بادشاہ
ایک ضعیف آدمی کے بھیس مین تھا۔
رالفو۔ بیلفورس ایک لمحہ
نہ ضایع کرو۔ جاؤ دیکھو گلی مین کوئی
ہے تو نہین۔
بیلفورس۔ کوئی نہین اچھی طرح
دیکھ لیا۔
رالفو۔ بہتر ہے۔ (بادشاہ سے) حضور
پہلے مین اور آپ اُسکے بعد کاؤنٹ
بوڈسکا معہ ایک ہمراہی کے اسی طرح
جملہ حضرات یکے بعد دیگرے چلین۔
آئیے آئیے صبح ہوتے ہی ہر ایک
کان کی تلاشی لی جائے گی اور اُسوقت
کیا حال ہے
بادشاہ۔ مین تمھارے اختیار مین
ہون جہان چاہے لے چلو۔
رالفو۔ (گلی مین پہونچکر) حضور بالکل
مجھ سے ملے رہین اسی گلی کی موڑ پر
وہ دیوار ہے جسکا مین نے ذکر
کیا تھا۔
بادشاہ۔ اچھا مجھے تمپر پورا بھروسہ
ہے۔
رالفو۔ ہان اگر کوئی پوچھے گچھے یا
روکے تو کہدیجیے کہ اس شخص کا باپ
ہون یا بہرے بن جائیے گا مین
نپٹ لونگا۔ ذرا اور جھک جائیے
تاکہ بہت ضعیف معلوم ہون بلکہ
میرے کاندھے پر ہاتھ رکھ لیجیے گا
مجھے خیال ہے کہ شاید اس موقعہ پر
کوئی چال کرنی پڑے۔
یہ لوگ ایک شراب خانہ کیطرف
ہوکر گذرے جہان چند روسی شرابین
اُڑا رہے تھے اور نشہ کی ترنگ
مین قہقہہ لگا رہے تھے۔ رالفو
نے بہ نظر غور اُنکو دیکھا اور اُسے
معلوم ہوگیا کہ سب کے سب نشہ مین
چور اور بُرے سے بُرے کام کرنے
پر تلے ہوے ہین۔ جیسے ہی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ لوگ قریب پہونچے ایک سپاہی نے رستہ روک کر کہا۔

"بس ٹھہر جاؤ"

رالفو۔ (جھکا ہاتھ حسب عادت تلوار پر پڑا مگر کسی مصلحت سے رُک گیا) سرکار ہمین نہ روکیے میرا باپ بہت ہی ضعیف ہے۔

سپاہی۔ سنو مین اس چوکی کا انچارج ہون اور کوئی شخص تاوقتیکہ محصول نہ ادا کرے اور تلاشی نہ دے ادھر سے جا نہین سکتا۔

رالفو۔ ہم غریب کسان ہین والد بکریان چراتے ہین۔ اور بہت ضعیف ہین مین عنقریب فوج مین بھرتی ہونے والا ہون میرے پاس محصول کہان قلیل رقم اگر تمھارے کام آسکے دینے کو موجود ہون لیکن ہمین نکل جانے دو بہت احسان مانین گے۔

سپاہی۔ فوج مین بھرتی ہوگا قسم ہے بڑا سجیلا جوان ہے لیکن اگر تمھین نکل جانے دون تو کرنل صاحب میری بُری طرح خبر لین گے۔ اور جنرل بوڈسکو کے غضب کی تو کوئی حد ہی نہ ہوگی۔ آؤ شراب پیئین اگر تمھین فوج مین بھرتی ہونا ہی تو صبح کرنل صاحب کا سامنا کرا دونگا۔

رالفو۔ مین اندر نہین جا سکتا میرے والد دھوئین سے پریشان ہوجائینگے۔ اگر تم ایسی ہی ضد کرتے ہو تو ہم یہین تھوڑی سی پی لین گے۔

سپاہی۔ یونہی سہی۔ بیٹھ جاؤ مین منگاتا ہون۔

مجبوراً رالفو بیٹھ گیا اور حتی الامکان بادشاہ کے چھپانے کی کوشش کی۔

سپاہی۔ کیون بڑے میان تم نہین پیتے۔

رالفو۔ انھین عادت نہین۔ بلکہ نقصان کرتی ہے اور اصل یہ ہے کہ مجھے بھی زیادہ مرغوب نہین۔

سپاہی۔ واہ پھر تو تم سپاہی بن چکے (ایک قوی ہیکل شخص کیطرف اشارہ کرکے) کارنوسکی یہان تو آنا۔ ذرا اس شخص کا امتحان تو لو آیا اسمین کچھ زور بھی ہے یا نہین کیونکہ فوج مین بھرتی ہونے کے لیے کلائیون مین زور ہونا چاہیے۔

کارنوسکی۔ لا دوست ہاتھ لا۔

رالفو۔ (جسنے دونون روسیون کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اشارہ بازیان دیکھ لی تھین اور سمجھ گیا
تھا کہ کوئی فریب ہے، بولے -

سپاہی - ایک گڑریے کا
ایسا خوبصورت ہاتھ - !

رالفو - مین نے بہ نسبت ہل
جوتنے کے تلوار کو اور بہ نسبت دوسرے
کامون کے لڑنے کو ہمیشہ پسند
کیا ہے -

سپاہی - اخاہ - اچھا ایک
بوتل کی شرط - ہم تم دونون زور آزمائی
کرین جو ہارے وہ دے -

رالفو اسوقت عجب کشمکش مین
مبتلا تھا نہ پاے ماندن نہ جاے رفتن
اگر مقابلہ کرتا ہے تو افشاے راز کا
اندیشہ اور اگر انکار کرتا ہے تو
روسیون سے چھٹکارے کی کوئی
صورت نہین نظر آتی اسنے پھر نہایت
نرمی سے کہا -

"بھائی ہمارا تمھارا کیا مقابلہ ہمین
جانے ہی دو تو اچھا ہے"

سپاہی - نہین - بس
صرف ایک ایک زور ہو جائے
پھر جہان تیرے جی مین آئے
چلا جائیو -

رالفو - اچھا قسم کھاؤ سب مجھے دھوکہ
نہ دوگے اور بخوشی چلا جانے
دوگے -

سپاہی - ارمان کارنوسکی
کیون نہین وعدہ کر لیتے - اسمین ہرج
ہی کیا ہے -

کارنوسکی - اچھا مین قسم کھاتا ہون
ہاتھ پر ہاتھ مارو -

رالفو - (ہاتھ پہ ہاتھ مار کر) آؤ -

شامت زدہ سپاہی نے
رالفو کا نرم پنجہ دیکھ کر اُسکی غیر معمولی
قوت کا اندازہ نہ کیا - ہاتھ ملائے
گئے - رالفو کے پنجہ کا گٹھتے ہی حریف
کی اُنگلیان چرچرا گئین اور ٹپ ٹپ
آنسو گرنے لگے -

رالفو - (ہنسکر) کہو دوست کیا حال
ہے کچھ اور حوصلہ باقی ہے یا ہو بیٹھے -

سپاہی - (اپنا ہاتھ پکڑ کر)
ظالم تیرا ستیاناس جائے -

رالفو - بھائی میری کیا خطا تمھین لوگون نے
تو مجھے مجبور کیا -

اسی وقت ایک روسی سپاہی
جو لانبا کوٹ پہنے ہوئے تھا
اور کالر اُٹھا ہونے کی وجہ سے
اس کے چہرے کا نصف زیرین
حصہ اور بڑی ٹوپی کی وجہ سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نصف بالائی حصہ چھپا ہوا تھا اور
کارنوسکی کے کان مین کچھ کہا جسنے
خوش ہوکر جواب دیا۔

"مجھین پورا یقین ہے"

نوواردہ۔ ہان۔ اور دوسرا شخص
شاہ لیڈ سلاس معلوم ہوتا ہے۔

رالفو۔ لیڈ سلاس کے لفظ پر
ہوشیار ہوکر بادشاہ سے جناب
آپ بھی تیار رہو جائین ہم پر پورا شبھ
ہوگیا ہے جسوقت مین کہون۔

"اب"

آپ فوراً دیوار کی طرف جلد بڑھیےگا
اور اُسپر چڑھ جائیگا۔

بادشاہ۔ اور تمھین ان موذیون کے
پنجہ مین چھوڑ جاؤن۔

رالفو۔ زیادہ گفتگو کا وقت نہین آپ
نہ تو میرا اندیشہ کرین نہ اپنا صرف پولینڈ
کا خیال کرین۔

بادشاہ۔ اچھا۔

کارنوسکی۔ (ہنسکر) آدیار ایک
زور اور کرین۔

رالفو۔ بخوشی مگر یاد رہے کہ ہم
آزادی سے چلے جائین گے۔

یہ کہکر وہ اپنے قوی ہیکل حریف
کے مقابل کھڑا ہوگیا اُسنے دیکھا کہ
اور بھی کئی روسی عین راستے پر کھڑے
ہین تاکہ ہمین نکل جانے کا موقع نہ ملے
اور کچھ بطور تماشائیون کے انکے گرد
جمع ہوگئے ہین۔ اب رالفو کو اس
بات مین شبھ نہ رہا کہ اگر مین نے حریف کو
اُٹھا کر دے مارا تو یہ سب ہم دونون کو
گرفتار کرلین گے۔ اسنے جھک کر بادشاہ
کے کان مین پھر کہا۔

ہوشیار رہو جائیے ہم بُری طرح
پھنس گئے ہین۔ گو ابھی گرفتار نہین
ہوئے۔

روسی رالفو کی طرف بڑھا اور مقابلہ
ہونے لگا۔ عین مقابلہ کی حالت مین
نوجوان نے دیکھا کہ میرے ہمراہی کی
طرف دو سپاہی آرہے ہین پس اُسنے
کارنوسکی کو زمین سے اُٹھالیا اور
انھین دونون آدمیون پر جو بادشاہ
کی گرفتاری کو آرہے تھے زور سے
دے مارا اور چلا کر کہا۔

"کیون کیسی ہوئی"

بادشاہ فوراً تلوار کھینچکر اور بہت
وارون کو رد کرکے جو پے در پے
اسپر کیے گئے تھے۔ دیوار کی طرف
چلتا ہوا اور ہمارا ہیرو اپنی طلسمی تلوار
نکال کر شیر کی طرح روباہ خصال

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

روسیون مین گھس پڑا تاکہ بادشاہ کے تعاقب سے انھین روکے چونکہ راستہ بہت تنگ تھا اور رالفو کی طلسمی تلوار چمک رہی تھی اسوجہ سے کسی کو اُسکے پاس آنے کی جرأت نہوئی لیکن آن واحد مین تمام روسی سراے سے نکل پڑے اور زور زور چلانے لگے۔

"پکڑ لو باغیون کو پکڑ لو باغیون کو جانے نہ پائین۔"

کچھ سپاہی کمک طلب کرنے کے لیے بھیجے گئے۔ اور کچھ اس غرض سے کہ دوسرے ناکون سے ہو کے دور دور نکل جاوین تاکہ یہ لوگ شہر کی دیوارون سے بھاگ کر نہ جاسکین مگر رالفو عجیب وغریب تیزی سے تلوار پھینک رہا تھا گویا یہ اُسکا ایک معمولی کھیل تھا شد ومد سے وار کرتا اور ہر وار مین ایک نہ ایک روسی خاک چاٹتا نظر آتا۔ بہادر رالفو لڑتا گیا اور بخیال دور اندیشی پیچھے ہٹا گیا تاکہ ایسا نہو کہ روسی پیچھے والے مکان مین پہونچکر اُسکی پشت پر سے حملہ کرین چند لمحہ بعد نوجوان کا متفکر چہرہ اطمینان کی خوشی سے چمکنے لگا کیونکہ اُسکی دور بین نگاہون نے بادشاہ کو دیوار پر چڑھتے دیکھ لیا اور اب نعرہ مسرت مار کر دشمنون مین پھاند پڑا اور آن واحد مین سب کو بھگا کے خود حیرت انگیز تیزی سے دیوار پر چڑھ گیا۔

لیڈ سلاس۔ میرے شریف نگہبان خدا کا شکر ہے کہ تم بال بال بچے

رالفو۔ حضور جلد نیچے اوتریے ورنہ سارا کھیل بگڑ جائیگا۔

یہ کہکر خود اُترا اور فوراً بادشاہ کو کھینچ لیا یہ ذرا ہی نیچے جھکے تھے کہ ایک گولی عین بادشاہ کے سر پر سے سنسناتی ہوئی نکل گئی۔ رالفو نے پھر کہا جلدی کیجیے حضور جلدی ہم کو اس طرف اوترنا چاہیے اب اُسنے بادشاہ کا ہاتھ تھام لیا شکستہ پتھرون کو تھامتا ہوا اوتر گیا اور ایک اندھیرے مگر کشادہ میدان مین شہر پناہ سے باہر پہونچ گیا۔ یہان اسنے ذرا بھی توقف نہ کیا یہ کہتا ہوا۔

"جلد چلیے ورنہ روسی دیوارون پر چڑھ آئین گے اور ہمین گولی مار دینگے"!!

بادشاہ کو بہت تیز رفتاری کے ساتھ کانون کی طرف لے چلا۔ اگر وہ تنہا ہوتا تو ضرور اپنے دشمنون کا مقابلہ کرتا مگر بادشاہ کی جان اسے بہت عزیز تھی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اس لیے اس نے اس موقع پر فرار کو قرار پر ترجیح دی۔ چلتے چلتے ایک مقام پر وہ رکا اور جھک کر زمین کیطرف کان لگائے اور کوئی بڑا خطرہ محسوس کر کے چلا اُٹھا۔

حضور بھاگیے ہمارے دشمن ہمارے پیچھے آ رہے ہین

۴۶

چھیالیسوان باب

شکاری کُتے

نوجوان رالفو نے زمین کیطرف کان لگاکر دو آوازین سُنی تھین جسکا معمولی آدمی پر بالکل اثر نہوتا مگر وہ اُنکا خطرہ اچھی طرح سمجھ گیا وہ آوازین دو گھوڑون کے ٹاپونکی تھین جو بگٹٹ آ رہے تھے اور کُتے زور زور بھونک رہے تھے۔

رالفو۔ (دوڑتا ہوا) بھاگیے کمبخت بزدل آ گئے۔

لیڈ سلاس۔ (آہستہ سے) تمھین کس بات کا اندیشہ ہی۔

رالفو۔ حضور دشمن ہمارے پیچھے آ رہے ہین اگر وہ تنہا ہوتے تو چندان فکر نہ تھی مگر ستم یہ ہے کہ شکاری کُتے اُنکے ہمراہ ہین۔

بادشاہ۔ (گھبرا کر) شکاری کُتے۔!

رالفو۔ جی حضور۔ روسیون نے خوفناک کُتے مظلومون کا شکار کرنے کے لیے پال رکھے ہین اگر معاملہ نازک ہو جائے تو آپ تلوار نکال لیجیے گا مگر خیال رہے کہ جہانتک ممکن ہو آپ کھنڈر تک پہونچ جائین مین اُن کُتون سے سمجھ لونگا۔

لیڈ سلاس۔ نہین نہین۔ یہ مجھسے کبھی نہوگا مین تمھارے ساتھ اپنی جان دونگا۔

رالفو۔ حضور۔ زیادہ کچھ نہ فرمائین۔ جو مین کہون وہی کرین اور جس طرح ممکن ہو کھنڈر تک پہونچین وہان آپ کو چند آدمی ملین گے جہان لے جائین چلے جائیے گا۔ مگر کہین ایسا نہو کہ پہلو والا دروازہ کھلا رہے۔

لیڈ سلاس۔ بہتر ہے جیسا کہتے ہو ویسا ہی کرونگا۔

رالفو۔ (دشمنون کو دیکھ کر) اب آپ جائین مین یہین ٹھہرونگا مگر میری باتون کا حرف بحرف خیال رکھیے گا۔

بادشاہ جدا ہوا ہی تھا کہ رالفو نے اندھیری رات مین بہت سے سوارون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آتے دیکھا اور اپنے فوجی قواعد کی رو سے اُنھین ٹھہرنے کا حکم دیا لیکن قریب آنے پر اُسے یہ دیکھکر سخت حیرت ہوئی کہ خالی گھوڑے سرپٹ آرہے تھے اور اُنپر کوئی سوار نہین ہے وہ سمجھ گیا کہ یہ وہ جنگلی گھوڑے ہین جو کسی زمانے مین عام طور پر صحراے پولینڈ مین پائے جاتے تھے اور کتون کے خوف سے ادھر نکل آئے ہین - اب اُسنے تلوار کھینچکر ایک ریشمی باگ ڈور نکالی - جو اُس کی کمر مین بندھی تھی اور جیسے ہی گھوڑے پاس آئے اُس نے ایک گھوڑے کے ایال تھام کر غیر معمولی پھرتی سے اُسپر سوار ہوگیا تھوڑی دیر تک خوف زدہ جانور خاموش کھڑا رہا اسی اثنا مین رانفو نے مضبوط ڈوری وحشی گھوڑے کے گلے اور گردن مین بطور لگام ڈالکر اُسکو قابو مین کر لیا - بقیۃ السیف ایک طرف چل دیے - اسنے بھی اپنے ہجنسون کی ہمراہی کا قصد کیا تھا مگر جب اُسے معلوم ہوا کہ وہ آزاد نہین بلکہ ایک شہسوار فولاد بازو کے قبضہ مین ہے گو وہ بہت اُچھلا کودا لیکن

آخر کار رام ہوگیا نوجوان رانفو بہت جلد بادشاہ کے پاس پہونچا اور اُترکر کہنے لگا حضور فوراً سوار ہوجائین تائید غیبی اسکا نام ہے - جلدی کیجیے وحشی گھوڑون کی وجہ سے شکاری کتے ہماری بو نہ پہچان سکے ہونگے لیکن اب ضرور اُنھین ہمارا سُراغ ملجائیگا سرکار دیر نہ کیجیے ابھی منزل مقصود ڈیڑھ میل کے فاصلہ پر ہے وہ ایک چھوٹے چشمہ کے کنارے واقع ہے جائیے فی امان اللہ -

بادشاہ سوار ہوکر طرفۃ العین مین نظرون سے غائب ہوگیا - رانفو نے خدا کا شکر ادا کیا اور پاپیادہ روانہ ہوا ابھی وہ بہت دور نہ گیا تھا کہ کتون کی آواز بہت ہی قریب معلوم ہوئی اور اُسنے اُنکا مقابلہ مناسب سمجھا - اپنا لبادہ اوتار کر اُسنے اپنے بائین ہاتھ پر بجاے سپر لپیٹ لیا اور داہنے ہاتھ مین شمشیر برہنہ لے کر نہایت استقلال سے کھڑا ہورہا آن واحد مین ایک کتا دکھائی دیا اور رانفو کے سامنے کھڑا ہوکر حسب عادت غرانے لگا اس اثنا مین دوسرا بھی آگیا اور دونون نوجوان پر جھپٹے اُن کی مشتعل آنکھین خوفناک جبڑے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جنسے کف نکل رہا تھا دیکھ کر رالفو کو بھی جھر جھری آگئی مگر اُسنے نہایت ہی ہمت و استقلال سے کام لیا اور آگے والے کے سامنے لمبا وہ لپٹا ہوا ہاتھ پیش کیا وہ تو اُس مین لپٹ گیا رہا دوسرا اُس کو ایک ہی وار مین نوجوان نے بیجان کیا اب اُسنے دوسرے سے ہاتھ چھڑایا اور ساتھ ہی ایک ہاتھ ایسا مارا کہ اُسکا کام بھی تمام ہوگیا - اس خطرہ سے تو خدا خدا کرکے یون نجات ہوئی لیکن ساتھ ہی دوسرا خطرہ نظر آیا یعنے بڑے زور شور سے چند آوازین یہ کہتی سُنائی دین -

"ڈیو کلاڈیپ موتھر - لینا دیکھو یہ کمبخت جانے نہ پائین پھاڑ ڈالو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالو"

نوجوان رالفو ان آوازون کی نسبت کوئی صحیح راے قائم نہ کرنے پایا تھا کہ دفعتہً سامنے دس بارہ سوار چلاتے ادھر آتے نظر آئے -

رالفو - اگر تم اپنے کتون کو پکارتے ہو تو ذرا زور سے پکارو - ارے وہ تو مر گئے -

سپاہی - کیا مر گئے ! جنرل بوڈسکو اسکا مزا ابھی خوب چکھائے گا -

رالفو - (قہقہہ لگا کر) کیا یہ اُسی کے کتے تھے -

سپاہی - ہان - اور ایسے عمدہ کہ تمام روسی عملداری مین انکا نظیر ملنا مشکل ہے -

رالفو - تو تو اُنکی بد نصیبی پر مجھے بھی افسوس ہوا اور تم لوگ بھی عبرت حاصل کرو -

سپاہی - عبرت - اسکے کیا معنے -

رالفو - یہی کہ قوی شکار کا تعاقب اچھا نہین -

سپاہی - یارو غضب ہوگیا کتون کے ضایع ہونے سے ہمین مغرور پولون کا خیال بھی نہ رہا - بہادرو پکڑ لو اور اگر مقابلہ کرے تو ہمین کاٹ کے گرا دو -

رالفو - بس وہین رہنا - اگر آگے بڑھے تو یاد رکھنا کہ تمھارا ابھی یہی حشر ہوگا -

افسر - نہین نہین - تیزی سے کام نہین چلتا اگر تم صاف صاف بتا دو کہ تمھارا ساتھی معزول بادشاہ تھا تو ہم تمھین چھوڑ دینگے -

رالفو - بیشک وہ پولینڈ کا اولوالعزم فرمانروا تھا -

افسر - جو کچھ تمھارے دل مین آئے سمجھو مجھے اسکی پروا نہین مگر یہ بتاؤ کہ وہ ہو کہان -

رالفو - یہ مجھے کیا معلوم کہین بھاگ گیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوگا۔

افسر۔ بھاگ گیا ہوگا۔ مین سمجھ گیا۔ (ساتھیون سے) بڑھو بہادرو بڑھو۔ اور اس باغی کو یہین مار کر گرا دو۔

بہت ہی وحشیانہ حملہ کیا گیا اور رالفو نے بھی قابل تعریف جواب دیا چونکہ اُسے اندیشہ تھا کہ کوئی شخص پیچھے سے حملہ نہ کرے لہذا وہ ایک جگہہ قائم رہا کبھی پیچھے ہٹا کبھی آگے کبھی ادھر کبھی اودھر اور نہایت ہی شد و مد کے ساتھہ وار کرتا چنانچہ نصف سے زیادہ دشمن کام آئے باقی پیچھے ہٹے اور آپسمین مشورہ کرنے لگے کیونکہ دراصل انھون نے دولت اور عزت کی طمع مین بغیر امداد ان لوگونکی گرفتاری کا قصد کیا تھا۔ کیونکہ بوڈسکو نے رالفو کے قاتل یا گرفتار کنندہ کے لیے بہت بڑا انعام مشتہر کیا تھا اور شاہ لیڈسلاس کا قاتل نہ صرف مال و دولت کا مستحق تھا بلکہ خاص اعزاز و احترام کا سزاوار سمجھا جاتا تھا لیکن افسوس نوجوان رالفو کی ہمت اور شجاعت نے ان لوگون کے بڑھے ہوے حوصلون کو پست کر دیا۔

رالفو۔ بہادر جوانو تمھارے پیچھے ہٹ جانے سے معلوم ہوتا ہے کہ میرا امتحان بخوبی لے چلے۔ جاؤ۔ جنرل بوڈسکو اور ولکنسکی سے کہدو کہ رالفو تمھاری وہی خدمت کر سکتا ہی جو تمھارے کتون کی۔ یہ کہکر اُسنے مُنھ پھیر لیا اور چلا۔ ایک روسی اس خیال سے کہ اب تو وہ ہمین دیکھتا نہین ہے لپکا اور تلوار اُٹھا کر کہنے لگا۔

"دیکھو اس طرح رالفو کا سر کاٹ کر انعام لیتے ہین۔

نوجوان رالفو نے تلوار کی چمک دیکھ لی اور یہ کہکر۔

"ہان بھائی یون انعام دیتے ہین"۔

ایک ہی ہاتھہ مین اُسکا صفایا کر دیا اور روسیون کی طرف مخاطب ہوکر بولا۔

"کون مجھے قتل کر سکتا ہے خبردار وہین ٹھہرے رہو اگر ذرا بھی ہلے تو یاد رکھنا ایک کو بھی زندہ نہ چھوڑونگا اور اگر چھوڑونگا تو صرف ایک کو جو دارسا مین شاہ لیڈسلاس کے محفوظ مقام پر پہونچنے کی اطلاع کرے یہ کہکر اُس تیزی سے جس طرح اُسکا نام مشہور تھا بد نصیب روسیون پر جھپٹا اور چونکہ وہ سمجھ چکے تھے کہ یہ انسان نہین ہے پس وہ بغیر مقابلہ کیے اپنی اپنی تلوارین پھینک کر بھاگ گئے اور سرجنٹ گھٹنے ٹیک کر گڑگڑانے لگا۔

"بہادر رالفو رحم مین منت کرتا ہون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مجھے قتل نہ کرتا۔
رالفو۔ اچھا قسم کھاؤ پویلنڈ کے خلاف اب تو نہ لڑو گے۔
سرجنٹ۔ افسوس کرون تو کیا کرون انکار مین بھی تو جان کی خیر نہیں۔
رالفو۔ یہ تو نے سچ کہا کچھ مضایقہ نہیں تجھ ایسے کم ہمت سے نقصان ہی کیا پہونچ سکتا ہے۔ اچھا جا گر بوڈسکو اور ڈلکنسکی سے میرا پیام ضرور کہدینا یہ کہکر وہ پھر منزل مقصود کی طرف روانہ ہوا افسوس ہمارے ہیرو نے ابھی تک دشمنون پر ترحم کی حماقت کا اچھا سبق نہ سیکھا تھا وہ یہ نہ سمجھا کہ سرجنٹ سے روسی گورنر سے زیادہ شکریہ کی امید رکھنا سراسر نادانی ہی چنانچہ وہ اُٹھ کھڑا ہوا اور تعاقب کرنیوالی جماعت کی آواز سُنکر اطلاع کرنے کی نیت سے دوڑا تاکہ ہمارے ہیرو کو گرفتار کرادے۔

۴۷
سینتالیسوان باب

پن چکی کا اسرار

بہادر رالفو کھنڈر کے قریب ہی تھا کہ اسے اپنے متعاقبین کا حال معلوم ہوگیا چنانچہ اُسنے مڑکر دیکھا کہ ایک بڑی جماعت مشعلین لیے ہوے آرہی ہی۔ روشنی کی وجہ سے نوجوان کو بآسانی تمام معلوم ہوگیا کہ روسی نہایت تیز قدمی سے چلے آتے ہین سوارون کا رسالہ کبھی آگے کیطرف جھاڑیون مین گھستا ہے کبھی پیچھے کیطرف اور ہر جھاڑی جھنڈی کو مجنونانہ طور پر ہتھیارون سے چھیدرہا ہے کیونکہ اُنکا گمان تھا کہ شاید یہان نہ چھپا ہو۔ رالفو نے کہا خدا کرے بادشاہ چلدیا ہو۔ اگر وہ چلدیا ہوگا تو تعاقب کرنے والے اُسکی گرد کو بھی نہ پائینگے۔ افوہ۔ بڑا اندھیر ہی اتنی بڑی جماعت کے مقابلہ میں میری معتبر تلوار بھی کام نہین دیسکتی۔

ایک دفعہ پھر اُسنے آنے والے دشمنون کی طرف دیکھا اور پن چکی کی طرف کی کھولکر داخل ہوگیا اُسنے بہت بیتابی سے بادشاہ کو پکارا اور جواب نہ پاکر کہنے لگا وہ ضرور نکل گیا اب چاہے کچھ ہو پرواہ نہین۔ گو دشمنون نے میرے پھانسنے کے خیال سے اِس پرانی پن چکی کی طرف مجھے بھگایا ہے مگر کچھ پروا نہین اگر نازک سے نازک موقع پڑجائیگا تو دریاے دسیولا کا پانی مجھے مدد دیگا۔ یہ کہکر اُسنے دروازہ اندر سے بند کرلیا اور ایک چھوٹی سی لالٹین روشن کی ہنوز

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اس کام سے فرصت نہ پائی تھی کہ چند بھیانک اور خوفناک آوازون نے اُسے بتادیا کہ روسی پہونچ گئے اور فوراً ہی دروازہ پر گولیون کی بوچھار ہونے لگی۔

رالفو۔ (ظرافت سے) ارے یہ کون ہے ارے کون میرا دروازہ توڑے ڈالتا ہے۔

آواز۔ فوراً دروازہ کھولدو۔ شہنشاہ روس کی طرف سے تمہین حکم دیا جاتا ہے کھولو جلدی کھولو۔

رالفو۔ اس نام سے مجھپر کوئی اثر نہ ہوگا کوئی اچھا نام لو۔

آواز۔ شہنشاہ کے نام سے بڑھکر کون نام ہو سکتا ہے۔

رالفو۔ لیڈ سلاس۔ شاہ پولینڈ۔

آواز۔ اچھا رہو اگر میرا نام کرنیل کرویاف ہے تو ابھی یہ نام بھلادونگا۔

رالفو۔ اور اگر میرا نام رالفو ہے تو عنقریب تم سے شاہ لیڈسلاس کی اطاعت اور روسیون سے اظہار نفرت کراؤنگا۔

کرنل۔ (گرج کر) ارے گولی ماردو دروازہ توڑ ڈالو۔

دروازے پر ضربین پڑنے لگین اور یقینی طور پر گرنے لگا۔ نوجوان نے خیال تھا کہ اگر درحقیقت یہ کرویاف ہے تو مین ابھی اسے اچھا سبق دونگا تاکہ اُسے اپنے ملک سے پھر جانے کا مزا ملے کیونکہ وہ دراصل باغی پول تھا۔ نوجوان نے اپنا لیمپ خاموش کردیا اور دو تین قدم بڑھکر دوسرے دروازے پر پہونچ گیا۔ آواز آئی۔

"اڑا اڑا دھم"

اور دروازہ گرا روسی گھس پڑے اور خوفناک مقابلہ شروع ہوا۔

بہادر نوجوان کم سے کم دو سو دشمنون کو کلہ بہ کلہ جواب دے رہا تھا کیونکہ پیچھے حملہ کا خوف نہ تھا اور سامنے والے سے وہ ڈرتا نہ تھا۔ کرنل کرویاف جو ایک مشہور شمشیر زن تھا ہمارے ہیرو کی طرف جھپٹا لیکن اگر اُسکے ساتھی اُسے کھینچ نہ لیتے تو ہرگز رالفو کے ہاتھ سے نہ بچتا۔ نوجوان نہایت ہی مستعدی اور دلیری سے لڑ رہا تھا کبھی کبھی وہ تنزیہ کہہ اُٹھتا کرنیل کرویاف کیا یہی شیوہ مردانگی ہے اگر تم پولینڈ کے لیے اتنی کوشش کرتے تو اس سے کہین زیادہ نیکنامی حاصل کرتے مگر یاد رہے کہ باغی کے بازو مین قوت نہین رہ سکتی۔ افسوس تم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

خود میرے سامنے نہین آتے آؤ دو دو ہاتھ لڑین - مین تو دیکھون تمھارے دست و بازو مین کسقدر طاقت ہے یہ طعنہ آمیز کلمات سُنکر کرنیل کو تاب نرہی اور وہ بڑھا ہی تھا کہ اُسکے سر پر ایسی شدید ضرب پڑی کہ اُسکا خود پھٹ گیا اور لڑکھڑا کر پیچھے ہٹا - نوجوان رالفو نے فتحمندانہ نعرہ کرکے کہا -

"کرنل کروپاف مین تمھاری جان پر اسوجہ سے رحم کرتا ہون کہ اپنا اقرار پورا کرون اور تمھین شاہ لیدسلاس کا جام محبت پلاؤن -" اسوقت رالفو کے سامنے مقتولین کا انبار لگا ہوا تھا جنکی وجہ سے اُسکو اپنی حفاظت کرنے مین بہت بڑی مدد ملی تھی اور اُسکی تلوار نہایت ہی خوفناک کھیل مین مشغول تھی -

کروپاف - (حواس درست کرکے) اچھا دیکھا جائے گا یہ کہکر وہ میدان کی طرف گیا اور چند منٹ مین بہت سی خشک جھاڑیان اپنے ہمراہیون پر لدوالایا اور چوبی دیوارون پر چن دیا نوجوان رالفو فوراً سمجھ گیا کہ آگ لگانے کا ارادہ ہے اور کہنے لگا -

نامردو ایک آدمی کے مقابلہ مین تم اتنے کچھ نہین کر سکتے ہو تف ہے تمھاری مردانگی پر اچھا تم وہی کرو جسمین اپنی بھلائی سمجھو -

کروپاف نے سُنکر جواب دیا لڑائی کے وقت سب کچھ جائز ہے ہم تمھین اسی بھاڑ مین بھون ڈالین گے -

رالفو - ہوش کے ناخن لو جب تک میرا اقرار پورا نہو اسوقت تک ایسا ہونا ناممکن ہے دیکھو تم پھر بھی ملین گے یہ کہکر اُسنے دشمنون پر ایک پر جوش حملہ کیا اور روسی ایک بار کائی کی طرح پھٹ گئے اور نوجوان نے دوسرے دروازہ مین داخل ہوکر اُسے بند کر لیا کرنیل مارو مارو اور چلاتا ہوا سیڑھیون پر چڑھکر دروازہ کے پاس پہونچا اور اُسے کھولا اور چلا اُٹھا -

"ارے نکل گیا"

ایک - نکل کے جا کہان سکتا ہے ہر طرف پہرہ ہے ابھی کاٹ کر گرا دینگے -

دوسرا - بیوقوف - پن چکی مین دوسرا دروازہ بھی تو ہے -

پہلا - مگر اسوقت دریاے وسچولا مین جا کون سکتا ہے - دوسرے پن چکی اسقدر بوسیدہ ہو رہی ہے کہ اُسپر ایک بچہ تو ٹھہر نہین سکتا آدمی کا تو ٹھہرنا بڑی بات ہے -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرنل - اس دروازہ کو توڑ ڈالو اور کچھ لوگ مستعد کھڑے رہین جیسے ہی مین حکم دون اُسمین آگ لگا دینا -

سب کے سب اوپر چڑھ گئے کہ دروازہ توڑ ڈالین کرنیل شمشیر بکف مستعد کھڑا تھا کہ دروازہ کھلے اور جھپٹ پڑے لیکن اُنکے سرون پر تازہ مصیبت اور پڑی یعنی سیڑھیون پر ایک چور دروازہ کھلا اور دفعتہً ایک بھاری آہنی کندہ اُنپر گرا جس سے بہت سی جانین ضایع ہوئین اور تمام سیڑھیان چکناچور ہو گئین صرف کرنل اور کوئی بارہ آدمی اس آفت ناگہانی سے بچ رہے جو کھلے میدان مین کھڑے تھے - کرنل نے چلا کر کہا -

"جلد نئی سیڑھیان بناؤ"

"بہادرو بڑی شرم کی بات ہو کہ دو سو آدمی ایک کے مقابلہ مین سر نہو سکین ہان بڑھو اور جلد اس دروازے کو گرا دو - اگر رالفو مجھے ملگیا تو دیکھنا کیسی گت بناتا ہون -

تیزی سے کام شروع ہوا - دروازہ کی یہ حالت اب گرا تب گرا - سیڑھیان بھی آگئین اور جب اُنھون نے نوجوان کو دہان موجود پایا تو خوشی کے نعرے مارنے لگے دیکھیے وہ دروازہ گرا بہادر رالفو تنگ مقام مین مقابلہ کے لیے تیار کھڑا ہے - روسی آگے بڑھے ایک خوفناک آواز سے تمام میدان گونج اُٹھا اور لوگون کے چیخنے چلانے کی ہیبت ناک صدائین بلند ہوئین - سیڑھیون پر لڑائی کا خوفناک سمان نظر آیا نوجوان کے سامنے مقتولون کا انبار لگ گیا ہے مگر وہ اب بھی بڑی سرگرمی سے لڑ رہا ہے - انسانی قوت کب تک قائم رہتی اب اُسکی قوت بھی گھٹنے لگی اور تکان کے آثار ظاہر ہوئے پھر بھی وہ کرنل کروپاف کو مقابلہ مین بلاتا اور لڑنے کی استدعا کرتا ہو مگر کرنل اس خیال سے اور پیچھے ہٹ گیا کہ اپنے دشمن کو تھکا کر بیکار کر دے اور بآسانی اُسپر قبضہ پائے نوجوان رالفو حریف کی چالا کی سمجھ گیا اور اُس نے آہستہ آہستہ پیچھے ہٹنا شروع کیا آخر کار وہ ایک چھوٹا دروازہ کھولکر زنگ آلود پن چکی پر کھڑا ہو گیا - روسیون کو اُس بوسیدہ لکڑی پر چلنے کی جرأت نہوئی اور جہان کے تہان رہ گئے اُنھین خیال ہوا کہ اگر رالفو نے ذرا جنبش کی تو پرانی کل ضرور جھک جائے گی یہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھیے وہ جھکنے لگا ضرور زخمی ہوگیا ہے
نہین نہین وہ توکسی آہنی چیز پر دم لینے
کو بیٹھا ہے اس موقع پر کروپاف نے
خوش ہوکر کہا تم لوگ ہٹ جاؤ مجھے
آنے دو کیونکہ اب اُسکی طعن و تشنیع
کے معاوضہ کا وقت ہے مین ذرا رحم
نہین کرسکتا یہ کہتا ہوا وہ ہمارے ہیرو
کے قریب آگیا - نوجوان بھی سیدھا ہوا
اور رد و بدل ہونے لگی روسی اُسوقت
بہت ہی پریشانی اور انتشار کی حالت
مین تھے اور لڑائی کے خوفناک انجام
کے بیچینی سے منتظر تھے - اُنکا خیال
تھا کہ پر اسرار رالفو کو کوئی شخص
مار نہین سکتا -

کرنل نے تلوار اُٹھائی مگر وہ اپنے
ارادہ کو پورا بھی نہ کرنے پایا تھا کہ ایک
زبردست حملہ سے اُسکی تلوار چھٹکر
موجزن دریا مین جا رہی اور ساتھ ہی
کسی زبردست پنجہ نے اُنکا گلا پکڑ لیا
اور زبردستی گھٹنون کے بل جھکا دیا
اور نوجوان پول نے اُسکے سینہ پر
خنجر رکھکر کہا -

"دغاباز پول شریف لیڈسلاس
پولینڈ کے بادشاہ کا جام محبت پی
کہ زار پر پھٹکار اور شاہ پولینڈ
کی عمر دراز - اقبال یاور"

اسپر کرنل نے بہت ہی ذلت کیساتھ
رالفو کے الفاظ دھرائے کرنل ابتک
اُسکی گرفت مین تھا - بہادر نوجوان نے
ایک آہنی کندہ کو نیچے ڈھکیل دیا -
دریا کا پانی بڑے زور شور سے آنے
لگا اور طغیانی کے زور شور سے
زمین ہلنے لگی - سیلاب کی کوئی حد نہ تھی
جو چیز سامنے آئی بہ گئی - اب روسیونکی
چیخ پکار - فریاد وزاری کی حد نہ تھی
کیونکہ ہرطرف پانی ہی پانی نظر آتا تھا -
اور جان بچانی مشکل تھی - پن چکی بھی
ہلنے لگی اور کروپاف نے گھبراکر کہا
رالفو للہ رحم کرو - کیا تم سڑی ہوگئے ہو
ہم دونون ڈوب جائینگے خدا کیلیے
پن چکی مین پناہ لو -

رالفو - نہین نہین - تم کو اپنے بادشاہ
کا جام محبت ضرور پینا ہوگا وہ دیکھو
سیاہ پانی موجود ہے -

کروپاف - رالفو خدا کے لیے
مجھپر رحم کر - میری جان بچا - تم تو اپنے
ملک کے وفادار - قوم کے جان نثار
مشہور ہو اور مین باغی دغاباز ہیں
ابھی مجھے مرنا نہ چاہیے تاکہ پولینڈ کی
مدد کرکے تلافی مافات کرسکون - للہ کر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میری بات مانو۔
رالفو۔ تم دل سے کہتے ہو۔
کرو یاف۔ ہان دل سے اور قسم کھا کر۔
رالفو۔ (اُس حالت مین کہ پانی تیزی سے بڑھ رہا تھا) دیکھو اپنے قول پہ ثابت قدم رہنا تمھین ہن جکی کا راز معلوم ہی ہو گیا مشکل سے یہ الفاظ نوجوان کی زبان سے ادا ہوئے تھے کہ ایکبارگی ہن جکی گری اور یہ لوگ بھی دریا مین گر پڑے رالفو نے پانی سے بھی اُسی طرح لڑنا شروع کیا جس طرح وہ روسی فوج سے اکثر موقعون پر لڑا ہے۔ دریا کی موجین کبھی اس طرف بہا دیتین کبھی اسطرف مگر وہ کرو یاف کو تھامے ہوئے تیرتا ہوا جا رہا تھا۔ کرنل کرو یاف گو اُس کا جانی دشمن تھا مگر اسوقت دوستی کر رہا تھا یعنے حتی الامکان اپنا بوجھ ہلکا کیے رہا دونون شناوری کرتے ہوئے ایک گھنے جنگل مین جو مثل غار تاریک تھا پہونچے اور اس عجیب و غریب مقام پر رالفو نے خشکی مین آنے کی کوشش کی بڑے جد و جہد کے بعد اس کے ہاتھ ایک جھکی ہوئی شاخ آگئی جس کے ذریعہ سے مع اپنے ساتھی کے کنارہ پر پہونچا۔

مگر کرو یاف اسقدر متحمل ہو رہا تھا کہ اُسکے منھ سے کوئی بات نہ نکل سکی۔
رالفو۔ کہو دوست مزاج کیسا ہے۔ اب تو تم نے اپنے بادشاہ کا جام محبت خوب سیر ہو کر پیا۔
کرو یاف۔ شریف نوجوان خوب سیر ہو کر۔ گویا پانی کا پیپہ معلوم ہوتا ہون۔
رالفو۔ ہم یہان ٹھہر نہین سکتے۔ میل بھر کے فاصلے پر میرے چند احباب ہین۔
کرو یاف۔ چلیے مین بالکل تیار ہو رہا ہون۔ وہان چلکر تھوڑی شراب پیونگا۔
رالفو۔ اسکا مجھے کیونکر اطمینان ہو کہ تم پولینڈ کے وفادار بنکر رہوگے یا روسیون کے لالچ مین آجاؤگے۔
کرو یاف۔ جیسی کہیے قسم کھانے کو تیار ہون۔ اب مین کبھی قول سے نہ پھرونگا۔
رالفو۔ "اچھا چلو" کرو یاف خوش ہو کر اُٹھا اور اپنے ہمراہی کے ساتھ ایک ذلیل جھونپڑے پر پہونچا جسکے ایک طرف دیوارون پر بالکل سیاہی پتی ہوئی تھی یہان کے لوگ نوجوان رالفو کو اچھی طرح جانتے تھے اُنھون نے نہایت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

عزت و مسرت سے اسکا خیر مقدم کیا اور
مہمانون کی ضروریات کا کل سامان مہیا
کر دیا۔

رالفو۔ (اطمینان سے بیٹھکر) وارسا
مین آئے تمھین کتنا زمانہ ہوا۔

کروپاف۔ آج ہی صبح آیا ہون
زار نے محض شرارت سے ہم لوگون کو
ہمارے اہل وطن کے قتل و غارت
کے لیے بھیجا ہے۔ رالفو جب مین
اپنی حماقت پر غور کرتا ہون تو کلیجہ تھام کر
رہ جاتا ہون کہ افسوس مین نے کیسا
ذلیل کام کیا۔

رالفو۔ خیر۔ اسکا چندان خیال نکرو
گذشتہ را صلوۃ آیندہ را احتیاط اب
ایسا انتظام ہونا چاہیے کہ گزشتہ باتین
ہمارے دل سے مٹ جائین۔

کروپاف۔ جس طرح آپ کہین
مین خدمتگزاری کو موجود ہون۔

رالفو۔ اچھا یہ تو بتاؤ تم وارسا مین
کس کو جانتے ہو۔

کروپاف۔ عام طور پر نہین واقف
میرے اکثر جان پہچان چلے گئے۔ صرف
تم سے صورت آشنا ہون۔

رالفو۔ یہ تو عمدہ بات ہے اور
روسیون مین تمھین کون کون جانتا ہے

کروپاف۔ کوئی نہین۔

رالفو۔ تمھارے کاغذات کس کے
نام بھیجے جاتے ہین۔

کروپاف۔ جنرل بوڈسکو کے۔

رالفو۔ اور وہ کاغذات ہین
کہان۔

کروپاف۔ میرے ڈیرے پر
گرینڈ اسکوائر ہوٹل مین۔

رالفو۔ (مشکوک ہو کر) جب تم
مستقل ملازم نہ تھے تو تمھین تعاقب
کرنے کا کیونکر حکم دیا گیا۔

کروپاف۔ مجبور کیا موقوف ہی ضعیف
افسر بھی اس حکم سے نہین بچے چنانچہ مین
مغربی پھاٹک پر تعینات تھا اس لیے
تمھارا تعاقب کیا۔

رالفو۔ اچھا جاؤ اس وقت سو رہو
کل مشورہ کرینگے خدا تمھین اپنے
ملک سے وفاداری مین ثابت قدم
رکھے کیونکہ ابھی تم وہ خدمات انجام
دے سکتے ہو جنکی وجہ سے پرانے رنج
دلون سے دھل جائین۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اڑتالیسوان باب

سازش

آفتاب عالمتاب پوری شان و شوکت سے برآمد ہوا لیکن جن منظرون پر اسکی خوشنما سنہری شعاعین پڑین وہ بہت ہی وحشتناک اور عبرتخیز تھے روسی ظلم و تعدی سے تھک کر غلبہ خواب کی وجہ سے آنکھین ملتے اور جماہیان لیتے نظر آتے تھے اور نہ باشندگان پولینڈ اس خوف سے کہ دن کی روشنی مین پہچان نہ لیے جائین کونے کونے چھپتے پھرتے تھے آتش زدہ مکانات ابھی تک گر رہے تھے۔ شہر بھر مین دھوان گھٹا ہوا تھا گویا تمام وارسا پر روسی ظلم کی گہری گھٹا چھا گئی۔

بدنصیب وارسا کے مغربی پھاٹک پر چند روسی سپاہی ہنسی دلگی اور گپ شپ اوڑا رہے تھے کہ ایک روسی افسر باحال پریشان خراب و خستہ معہ ایک پولش کاشتکار کے وارد ہوا۔

ایک سپاہی - کون ہے۔

افسر - تم مجھے نہین جانتے - خیر یہ بتاؤ اس ناکے کا انچارج کہان ہے۔

سپاہی - ابھی بُلایا گیا ہون۔

کپتان - (رنس کے چہرے سے معلوم ہوتا تھا کہ درحقیقت رات بھر اُسنے مینا و سبو کی حفاظت کی ہے۔ بدمستی کی حالت مین) اوہ - اسوقت کیونکر آنا ہوا تمھین تو باغیون کے تعاقب مین گئے تھے میدانون کی خاک چھانتے ہوے آتے ہو - اہاہاہا معلوم ہوتا ہے تم نے کچھ مزے نہین اوڑائے۔

نووارد - تمنے تو خوب رنگ رلیان منائین - سنو مین کرنل کروپاٹ ہون جو کل شب کو بکار خاص یہان تعینات تھا جب مجھے خبر ہوئی کہ چند بڑے باغی بچکر نکل گئے ہین تو مینے اُنکا تعاقب کیا۔

کپتان - شکر ہے کہ مین نے بہت مے نوشی نہین کی کیا تم کچھ رپورٹ کروگے۔

کرنل - ہان میرے ہوٹل مین آنا تم کو عمدہ شامپین پلاؤنگا بالفرض اگر مین نہ بھی ملونگا تو رپورٹ اور شراب تمھارے لیے تیار رہے گی کیونکہ تم اس پہرہ کے کمانڈنٹ اور مین ایک والنٹیر ہون۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کپتان - مین ضرور آؤنگا -

کرنل کرو پاٹ کپتان کو اُسی حالت مین چھوڑ کر معہ اپنے ہمراہی کے ہوٹل کی طرف چلا اور جب یہ دونون تخلیہ مین پہونچ گئے اور دروازہ بند کرلیا گیا تو دونون قہقہہ مار کر ہنسے کرنل نے کہا -

"کرنل کرو پاٹ کیا تم گڑریا بننا پسند کرتے ہو"

پولش کاشتکار نے جواب دیا -

"اُسی قدر جسقدر آپ روسی فوج مین کرنل بننا پسند کرین"

اسکے بعد دونون نے بھیس بدلا کاشتکار تو کرو پاٹ معلوم ہونے لگا اور کرنل رالفو -

رالفو - کیون دوست شہر مین داخل ہونے کا کیسا عمدہ طریقہ تھا اور اسی بھیس مین مین بہت سے کارہاے نمایان کرسکتا ہون - لے اب اپنے کاغذات مجھے عنایت کیجیے -

کرنل - (بکس سے کاغذات نکالکر) لیجیے حاضر ہین -

رالفو - (کاغذات دیکھکر) انہین ایک پاس کرنل کرو پاٹ کمنڈر انچیف کے نام ہے -

کرنل - اور وہ بہت مفید ثابت ہوگا اسکے ذریعہ سے جہان چاہو جاسکتے ہو -

رالفو - بیشک - بشرطیکہ افشاے راز نہو جائے -

نوجوان نے کل کاغذات بغور تمام دیکھے پھر تبدیل لباس کرکے پھٹے پُرانے کپڑون کے بجاے فوجی وردی کا ایک قیمتی سوٹ پہنا مصنوعی بال اور رنگ و روغن استعمال کرکے پرانا سرار رالفو سے کرو پاٹ بن گیا کل انتظام درست کرکے اُسنے کہا -

"کرنل صاحب خداحافظ"

لیکن اس بات کا بُرا نہ ماننا اگر مین کہو کہ پولینڈ اُس شخص پر بہت ہی مشکل سے اعتبار کرسکتا ہے جس نے ایکدفعہ اُس سے بغاوت کی - کرو پاٹ نے اس بات کا جواب نہ دیا بلکہ فرط خجالت سے سر جھکا لیا -

رالفو نے پھر کہا سنو اگر میرا تمھارا معاملہ ہوتا تو مجھے تمپر اعتبار کرنے مین پس و پیش نہ تھا مگر قومی معاملہ مین تاوقتیکہ مشورہ نہ کرون ایسی جراُت نہین کرسکتا -

کرو پاٹ - آپ مختار ہین - جو چاہے کرین - مین ہر حال مین تابعدار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فرمان ہون۔

رالفو۔ شاباش بہادر شاباش واقعی میری بات کا یہی جواب تھا تو یہ خط دریا کنارے ایک جھونپڑہ ہے اُسمین ایک شخص بیلفورس نامی رہتا ہے اُسے دینا وہ تمکو چھپا دیگا قیدی بنا کر۔

کروپاف۔ قیدی۔ میرے آقا اب مجھے پولون کے رحم پر نہ چھوڑیے کیونکہ انھین مجھ سے نفرت کرنے کا بہت کچھ استحقاق حاصل ہے۔

رالفو۔ اطمینان رکھو تم سے فریب نہ کیا جائیگا۔ لیکن تمھاری معافی کی نسبت کارکنان و مشیران سلطنت سے مشورے کی ضرورت ہی اگر ان لوگون نے میری استدعا منظور نہ کی اُس حالت مین تم بحفاظت تمام حدود پولینڈ سے باہر پہونچا دیے جاؤگے خاطر خواہ روپیہ تمھارے ساتھ کر دیا جائیگا۔ کیون یہ بات تمھین پسند ہے۔

کروپاف۔ آپ کی راے سے بالا مین مخالفت کر سکتا ہون لیکن مجھے خیال ہے کہ وہ لوگ مجھے سچا نہ جانینگے۔

رالفو۔ کچھ پروا نہین مجھے تو اعتبار ہو یہ نوٹ لو اور جاؤ یہان کی بہ نسبت وہان تم زیادہ حفاظت اور آرام سے رہوگے۔ مجھے انھین چند گھنٹون مین وہ کام کرنا ہین جنسے ولکنسکی اور دوسرون پر ظاہر ہو جائے کہ کرنل کروپاف کی حیثیت سے ملنے والا شخص دراصل اُنکا پرانا دوست رالفو ہے۔

کروپاف۔ مجھے عذر نہین۔ خدا حافظ

کروپاف تو خط لیکر اُدھر گیا ادھر رالفو ٹوپی لبادہ پہن کر کمرہ کے دروازے کی طرف گیا اور اُسے کھولدیا۔ بمشکل اُسنے یہ کام کیا ہوگا کہ ایک روسی افسر معہ چند سپاہیون کے وارد ہوا۔ رالفو سوچنے لگا۔ این۔ کیا میرا راز کھل گیا۔ کیا کروپاف نے بدعہدی کی اگر ایسا ہے تو مین حرامزادے کو بغیر قتل کیے نہ رہونگا۔

افسر۔ معاف فرمائیگا۔ کیا کرنل کروپاف نامی کوئی صاحب یہان رہتے ہین۔

رالفو۔ ہان۔ کیا مجھے معلوم ہو سکتا ہی آپ کو مجھ سے کیا کام ہے۔

افسر۔ جنرل صاحب آپ سے ملنا چاہتے ہین اُنکا خیال ہے کہ آپ مفرور بادشاہ کے حالات سے واقف ہین۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رالفو۔ واقف تو نہین۔ لیکن آپ کے ساتھ چلتا ہون۔ ٹھہریے اپنے آدمی کو ایک خط دے لون پھر چلون۔ (خط لکھکر بجاے میز پر رکھ دینے کے اپنی جیب مین رکھ کر) چلیے (راستہ مین) جنرل صاحب کا مزاج تو اچھا ہے کل رات کے واقعات سے خوش بھی ہین یا نہین۔

افسر۔ اگر تم اپنی خیریت چاہتے ہو تو اُسکے متعلق زیادہ گفتگو نہ کرنا۔ گراو نو کا چیف کمانڈنٹ جنرل ولکنسکی کے پاس جا چکا ہے اسوجہ سے جنرل بوڈسکو خوش نہین۔

باتین کرتے ہوے یہ لوگ گورنر کی محلسرا کے قریب پہونچے اور کرنل کرو پاٹ بوڈسکو کے سامنے پیش ہوا جو بہت ہی برہمی اور غصہ کی حالت مین ٹہل رہا تھا جیسے ہی کرنل داخل ہوا مغرور گورنر نے بے پروائی سے پوچھا۔

"تم آگئے"

کرنل۔ آپ بلائین اور مین نہ آتا۔

بوڈسکو۔ ہان مین نے بلایا ہے مگر تم پولون کی طرح بالکل سُست و کاہل ہو۔ ہمیشہ دعوے کرتے ہو کہ ہم شہنشاہ کی خدمت کرینگے مگر کچھ کرکے نہین دکھاتے یہ مانا کہ تم طوفان خیز دریا مین سے صحیح سالم نکل آئے لیکن نہ تو کچھ رالفو کا بنا سکے نہ بادشاہ کو گزند پہونچا سکے۔

کرنل۔ حضور۔ بادشاہ پہلے ہی بھاگ چکا تھا۔ اور رالفو کرنل سے کہین زیادہ شہ زور تھا۔

بوڈسکو۔ ایک دلیر روسی کبھی یہ بات باور نہین کرسکتا۔

کرنل۔ لیکن پول ہمیشہ سچ بولتا ہے۔ اگر مغلوب ہو جاتا ہے تو اُسکے قبول کرنے مین کبھی نہین شرماتا۔

بوڈسکو۔ واقعی تم بہادر ہو۔ مگر ایک بات سنو۔ میرے پاس دارالسلطنت سے متواتر خطوط آئے ہین اور مجھے علم دیا گیا ہے کہ تمھاری سخت نگرانی کیجائے تمھارے کمانڈر کو تمھارے نسبت شک تھا بلکہ اُسے یقین تھا کہ تمھارا دل پولینڈ کی طرف مائل ہے۔

کرنل تعجب ہے مین نے کبھی اُنکی زبان سے یہ الفاظ نہین سُنے آخر اُنھین شبہ کا کیا حق تھا۔

بوڈسکو۔ خیر اس بات کو جانے دو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میں تمہارا دوست ہوں اور تمہاری
خدمت کرونگا۔
کرنل۔ حضور۔ میری خدمت
کرینگے۔ یہ آپ کی بندہ نوازی اور
قدردانی ہے۔ حتی الامکان میں
انھیں عنایات کے مستحق رہنے کی
کوشش کرونگا۔
بوڈسکو۔ اس کے معاوضہ میں
تمھیں بھی میرا ایک کام کرنا چاہیے جسکا
معقول صلہ دیا جائیگا۔
کرنل۔ کیا آپ کے احکام کی تعمیل
میرا فرض نہیں ہے۔
بوڈسکو۔ یہ ضرور ہے مگر مجھے
بہت ہی اہم کام لینا ہے۔ سنو۔
یہاں میرے دو شخص دشمن ہیں جنہیں
سے ایک ولکنسکی۔
کرنل۔ کون ولکنسکی وارسا کا پہلا
گورنر جس کی جگھ آپ کام کرتے
ہیں۔
بوڈسکو۔ ہاں وہی۔ اوس کی
شرارت دیکھو کہ بجاے روس
جانے کے قلعہ آرلوف میں جا بسا
اور سازش کرکے کامیاب ہوا کہ
اب وارسا کا مشترکہ گورنر مقرر
کیا گیا ہے۔

کرنل۔ (شوق سے) تو وہ وارسا
ہی میں رہے گا۔
بوڈسکو۔ (کرنل کی تغیر حالت پر
متحیر ہو کر) کرنل تم کو اس کے تذکرہ
میں بڑا لطف آتا ہے۔
کرنل۔ میرے آقا اصل بات
یہ ہے میں نے اس شخص کے
ساتھ بڑی نیکی کی ہے مگر اس نے
اُس کے بدلے میں مجھ سے بُرا
سلوک کیا۔
بوڈسکو۔ اور تم انتقام لینا
چاہتے ہو۔
کرنل۔ ضرور۔
بوڈسکو۔ (خوش ہو کر) ضرور بدلو
اسکا بھی تمکو انعام دیا جائیگا۔
کرنل۔ مگر میری سمجھ میں نہیں آتا
کہ یہ سب باتیں کیونکر ممکن ہیں۔
بوڈسکو۔ ولکنسکی کو مرجانا چاہیے
اس کے قبضہ میں کوئی یہودن
ہے۔ جس سے وہ بڑی محبت
کرتا ہے۔ چنانچہ آج رات کو
اُسی کو خوش کرنے کے لیے قلعہ
آرلوف میں نقابداروں کا جلسہ
منعقد کیا جائے گا۔ میں بھی مدعو
ہوں تم بھی جا سکتے ہو۔ میرا ارادہ ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ وِلکنسکی کو باتون مین لگا کر باغ کی طرف لاؤن اور تم بے خبری کی حالت مین اُسے قتل کر ڈالو۔

کرنل۔ (کانپ کر) لیکن ایسے بُرے کام کے پاداش مین کیا مین بچ سکتا ہون۔

بوڈسکو۔ اس کی کچھ فکر نہ کرو مین تمھین بچا لونگا۔ سہل سی ترکیب ہی مشہور کر دیا جائے گا کہ رالفو نے دھوکہ مین مار ڈالا اور سب کو یقین آجائے گا۔

کرنل۔ (گو اس خوفناک فعل سے اُسکا دل کانپ اُٹھا پھر بھی کسی مصلحت سے اُس نے سر تسلیم خم کر کے کہا) بہت خوب مجھے تعمیل ارشاد مین عذر نہین۔

بوڈسکو۔ اچھا جاؤ اگر تمسے یہ کام انجام پا گیا تو سمجھ لو مالا مال ہو جاؤ گے دیکھو شاید کوئی آتا ہے اس پردہ کی آڑ مین چھپ جاؤ۔

۴۹
اُنچاسوان باب

ہر جیسے کو تیسا

کرنل پردہ مین چھپ گیا دروازہ کھلا اور وِلکنسکی داخل ہوا۔ بوڈسکو نے بڑھکر استقبال کیا اور کہا۔

"آؤ"

مہربان وِلکنسکی آؤ مجھے اسکی بڑی خوشی ہو کہ ہم تم ملکر کام کرینگے اگر ہم دونون نے رالفو کو پھانس نہ لیا تو کچھ کام نہ کیا تم نے یہ بھی سُنا کہ رالفو نے شاہ لیڈسلاس کو بھگا دیا۔

وِلکنسکی۔ مین سُن چکا ہون کہ وہ لوگ شکستہ دیوار پر چڑھکر نکل گئے ذرا اُس دیوار کو دیکھنا چاہیے۔ کیا اچھا ہوا گر وہ ہمارے ہاتھ لگ جائے۔ وہ شخص بڑا خوش نصیب ہو گا جو اس کام کو کرے گا۔ جناب من میرے خیال مین ایک تدبیر آئی ہے کیا تعجب ہے کہ کار آمد ہو۔ یہان کوئی اور تو نہین ہے۔

بوڈسکو۔ مین سمجھ گیا۔ چلو کمرہ خلوت مین چلین۔

جنرل وِلکنسکی نے اپنے کاغذات جو اُسکے ہاتھ مین تھے میز پر رکھدیے اور اپنے ساتھی کے ہمراہ دوسرے کمرے مین گیا اُنکے جاتے ہی کرنل پردے کی آڑ سے نکلا اور ایک پرچہ کاغذ پر کچھ لکھ کر اُن کاغذات مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رکھ دیا جو ولکنسکی چھوڑ گیا تھا۔ اسکے بعد
اُسنے اپنی جیب سے وہ خط نکالا جو
ہوٹل مین لکھا تھا اور بوڈسکو کی میز پر
رکھکر پھر آڑ مین چلا گیا۔ اس اثنا مین
دونون گورنر ہاتھ پکڑے باتین کرتے
آموجود ہوے۔

بوڈسکو۔ جناب ترکیب تو معقول
ہے۔

ولکنسکی۔ بہت ہی معقول۔ ہم
دونون مالا مال ہوجائینگے۔

بوڈسکو۔ تو اُسکی موت کی نسبت
طے ہوگیا۔

ولکنسکی۔ یقینی طور پر۔ آج رات کو
تم بھی آؤ گے یا نہین۔

بوڈسکو۔ آؤنگا۔ مگر نقابدارون مین
اکثر خطرہ بھی رہتا ہے۔

ولکنسکی۔ جاؤ بھی کیسی باتین کرتے
ہو پولون کا زور ٹوٹ ہی چکا اسکے سوا
دروازون کی طرف سے سواے اُن
لوگون کے جو اچھی طرح واقف ہین
کوئی غیر جانے نہ پائیگا۔

بوڈسکو۔ مین نہین کہہ سکتا۔

ولکنسکی۔ اس لیے تا کہ وہ میرے
کسی کام آئے۔

بوڈسکو۔ کہین ایسا نہو کہ وہ
تمھارے اور بھی زیادہ کام آئے اُس کے
پاس بڑی تیز تلوار ہے۔

ولکنسکی۔ اور کیا ہمارے ہاتھ نہین
اچھا رخصت۔ شام کو ملینگے۔

بوڈسکا۔ (بڑبڑاتے ہوے)
خدا مصر کی تمام بلائین تجھپر نازل کرے
مین تیری ہنسی کا مطلب خوب سمجھتا ہون
تو میری بربادی کا خواہان۔ میری موت کا
طالب ہے۔

کرنل۔ (نکلکر) حضور معاف فرمائیگا
اگر مین چھپا رہتا تو مجھے اور زیادہ راز
معلوم ہوجاتے اور مین نے سنا ہے
کہ بڑے آدمیون کے راز خطرناک
ہوتے ہین۔

بوڈسکو۔ تم بڑے عقلمند ہو اور
یہی وجہ ہے کہ پول سے
روسی بنے۔

کرنل۔ (تعظیماً سر جھکا کر)
بجا ارشاد ہوا۔

بوڈسکا۔ حالانکہ تم روسی وردی
پہنے ہو مگر کیا تم پولینڈ والون کو یقین
نہین دلا سکتے کہ مین تمھارا ہمدرد ہون۔

کرنل۔ صحیح ارشاد ہوا۔ اسی وقت
ہی کیا ہے۔

بوڈسکو۔ بیشک تو وفادار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شخص ہے اور نشیب فراز سے
واقف تجھے میرا۔
کرنل۔ (حقارت سے) مجھے جاسوس
بننا پڑے گا۔
بوڈسکو۔ یون ہی سہی۔ شہنشاہ
روس کی خدمت مین خواہ وہ کسی طرح
کی جائے کوئی بےعزتی نہین۔ بہادر کرنل
جس طرح بنے رالفو کا پتہ لگاؤ۔ اُسکے
دوست بنکر اُسکی رازداریان معلوم
کرو۔ اور مجھے اُس کے حال سے
اطلاع دو۔
کرنل۔ (تامل کرکے) یہ کام بہت
خطرناک ہے۔
بوڈسکو۔ انعام بھی تو ویسا ہی معقول
دیا جائے گا۔
کرنل۔ اچھا دو باتین کیجیے۔
بوڈسکو۔ وہ کیا۔ حتی الامکان انکار
نہ کرونگا۔
کرنل۔ مین روسیون سے جھگڑا
کرونگا تاکہ پولون کو یقین ہو جائے کہ
مین اُنکا دوست ہون۔
بوڈسکو۔ بیشک اسمین ہرج ہی
کیا ہے۔
کرنل۔ مین اُن سے شرط کرکے
لڑونگا۔

بوڈسکو۔ اس مین بھی کچھ ہرج نہین
کرنل۔ اور مین اِنھین قتل
کر ڈالونگا۔
بوڈسکو۔ یہ بات البتہ ٹیڑھی ہو۔
کرنل۔ چند سپاہیون کے فنا ہونے
ہونے سے نقصان ہی کیا ہو سکتا
ہے۔
بوڈسکو۔ یہ مانا کہ مجھے چندان
پروا نہوگی لیکن اور افسر تو بدگمان
ہو جائینگے۔
کرنل۔ اُنکی کیا پروا۔ مین آپکی
پوری حفاظت کرونگا۔ خود وُلنسکی
کے مقابلہ مین۔
بوڈسکو۔ تم خود ہی کہہ چکے ہو
کہ شاید وُلنسکی پر غالب نہ آسکو
اُس حالت مین تو مین کسی طرف کا
نہ رہونگا۔
کرنل۔ یہ تو سچ ہے پھر کیا کیا جائے۔
بوڈسکو۔ تمھین کوئی تدبیر سوچو۔
کرنل۔ اچھا بس مجھے ایک حکم لکھ دیجیے
تاکہ جہان چاہون چلا جاؤن اور
جو چاہون کرون کوئی شخص میری حرکات
و سکنات سے مزاحم نہو میری گرفتاری
کی قطعی ممانعت کر دیجیے اور میرے
تمام قصورون کا معافی نامہ لکھ دیجیے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسکی وجہ اگر کوئی پوچھے تو یہی جواب کافی ہے کہ یہ کارروائی کسی خاص کام کے لیے کی گئی ہے۔

بوڈسکو نے تھوڑی دیر اس معاملہ پر غور کیا اور قلم اُٹھا کر کل باتین لکھدین۔ جسوقت اُسنے معافی نامہ کرنل کے ہاتھ مین دیا اُسکی نظر ایک لفافہ پر پڑی فوراً کھول کر پڑھا اور اُسکا رنگ فق ہو گیا۔ کاغذ مین تحریر تھا۔

"جنرل بوڈسکو ہوشیار ہو جاؤ ولکنسکی تمھاری گھات مین ہے وہ تمھاری جان کا خواہان ہے
راقم رالفو"

اُسنے اس مختصر عبارت کو مکرر سہ کرر پڑھا اور کرسی پر بیٹھ گیا۔ بڑی دیر تک کچھ سوچتا رہا۔ آخر کار کہنے لگا۔ "یہ کاغذ یہان کیونکر آیا۔ کیا درحقیقت پُر اسرار رالفو انسان نہین ہے کیا وہ بہادران پولینڈ مین سے کسی کی روح ہے"

کرنل۔ میرے آقا مین نے بھی یہی سُنا ہے مگر مجھے ایسے مزخرفات پر یقین نہین ہے۔

بوڈسکو۔ پھر یہ کاغذ کہان سے آیا

یہ کہکر اُسنے کاغذ پھینکدیا۔

کرنل۔ یہ تو دوستانہ صلاح ہے۔ ضرور کوئی نہ کوئی بات ہے

بوڈسکو۔ بات کیا ہے۔ ناچ گھر مین ولکنسکی مجھے قتل کرڈالیگا۔

کرنل۔ اُس سے کوئی تعجب نہین آپ ناچ مین شریک ہی کیون ہون۔

بوڈسکو۔ یہ کیونکر ممکن ہو جانا بھی ضروری ہے۔

کرنل۔ نقاب ڈالکر جانا پڑے گا پھر کیا دقت ہے گو مین بہ نسبت آپکے پست قد ہون مگر اسکا کون خیال کرتا ہے مجھے اجازت دیجیے مین بھیس بدلکر چلا جاؤن۔ اگر ولکنسکی مجھسے بھڑا تو یاد رکھیے ساری شیخی بھول جائیگا۔

بوڈسکو۔ میرے محسن دوست تم نے میری جان بچائی۔ مین تمھارا احسان تمام عمر نہ بھولونگا۔ جاؤ تبدیل ہیئت کے لیے تمام سامان مہیا رکھونگا۔ نو بجے تک تمھین آجانا چاہیے۔

کرنل نے سلام کیا اور کچھ گُن گُناتا ہوا چلا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تو ضرور اسکا خیال کرے گا کہ مین نے تیرے ساتھ کوئی سلوک کیا وہ وقت بہت قریب ہے جب تجھے معلوم ہو جائے گا کہ یہ ذلیل یا شریف بھی بھیڑیون کی طرح اپنے شکار کا پیچھا کرتے ہین - مین دونون سے فائدہ اُٹھاؤن گا - ہڈی ڈال کے کتے لڑاؤن گا - ولکنسکی کو بھی معلوم ہو چکا ہو گا کہ مین نے اُس کی جان بچائی ناچ گھر مین دیکھا جائیگا اب مجھے بڈھے یہودی کے پاس جانا چاہیے -

پچاسوان باب

کلوخ انداز را پاداش سنگ است

مصنوعی کرنل یہودی کے مکان کی طرف جھپٹا اور جب اُسنے اُسکی تباہ حالت دیکھی تو اُسے بڑا قلق ہوا - سنگین دیوارین برباد کر دی گئین تھین چوبی سامان جلا دیا گیا تھا - کھڑکیان ٹوٹی پڑی تھین - شکستہ کھڑکیون اور خالی دروازون مین ہوا روکنے کے لیے پردے پڑے ہوئے تھے جن سے ہمارے بہادر ہیرو کو معلوم ہو گیا کہ مکان بالکل خالی نہین ہے وہ بھاری پردے کے پاس کان لگا کر کھڑا ہوا - اندر سے ہنسی مذاق کی آواز آرہی تھی - اس نے سوچا کہ روسیون نے مکان پر قبضہ کر لیا ہے اور ضعیف یہودی کے ساتھ خراب برتاؤ کر رہے ہین - اس موقع پر میرا پہونچ جانا یہودی کی خوش قسمتی ہے تاکہ بے ایمان روسیون کو انکی زیادتی کا مزا چکھاؤن یہ سوچکر دبے پاؤن اندر گیا کمرے مین روسی ہی روسی نظر آتے تھے - وسط مین ایک میز رکھی تھی جسپر تاڑی کے لوٹے اور شراب کی بوتلین چنی ہوئین تھین بھنے ہوئے گوشت کی چند رکابیان بھی رکھی تھین جن کی بو سے فوراً معلوم ہو گیا کہ لحم خنزیر ہے روسی بڑی بے تکلفی سے شراب و کباب اوڑا رہے تھے بڈھا یہودی ایک کرسی سے بندھا ہوا تھا مگر اُسکے ہاتھ کھلے تھے تاکہ کچھ کھا پی سکے اُسی کے پہلو مین ایک روسی بیٹھا ہوا اُسے ستا رہا تھا اُسنے بڈھے یہودی کے سامنے سور کے کباب اور غلیظ پانی رکھ دیا تھا اور کہہ رہا تھا اِسے کھاؤ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور خوشی مناؤ۔

یہودی ۔ مین نہین کھا سکتا یہ ہمارے یہان حرام ہے۔

سپاہی ۔ چپ بے جو چیز دیندار عیسائی شوق سے کہاتے ہین اوسے حرام بتاتا ہے۔

یہودی ۔ عیسائی کھایا کرین میرے یہان تو حرام ہے۔ کیا حضرت موسےٰ نے اس گوشت کو ناپاک اور حرام نہین فرمایا۔

سپاہی ۔ مین یہ کچھ نہین جانتا تمھین کھانا پڑے گا۔

یہودی ۔ مجھے زیادہ نہ ستاؤ۔

سپاہی ۔ ابے کھاتا ہے یا کچھ لے گا۔ اتنی دیر سے خوشامد کر رہا ہون سنتا ہی نہین دیکھ مین تین تالیان بجاتا ہون اگر اس اثنا مین تو نے میرے حکم کی تعمیل نہ کی تو خنجر کی نوک سے تیری گردن جھکا کر تیرا منہ رکابی مین کر دونگا۔

بیکس یہودی فریاد کرنے لگا اُسنے آنکھین بند کر لین اور دعا کے لیے ہاتھ اُٹھائے مگر سنگدل روسی نے تو اسکے سفید بالون اور لمبی داڑھی کا لحاظ کیا نہ اُسکی بے کسی اور بے بسی کی پروا کی اور خنجر کھینچکر گنتی گننے لگا ایک ۔ دو ۔ تین ۔ آخری لفظ کے ساتھ ہی خونخوار خنجر اپنا کام کر چکا ہوتا مگر نوجوان رالفو نے صرف یہودی ہی کو نہین بچایا بلکہ مغرور سپاہی سے خنجر چھین کر پھینکدیا اور حقارت سے کہنے لگا ۔ کمبختو تمھین کسی کی بیکسی پر بھی رحم نہین آتا۔

روسی ۔ (سنبھلکر) تجھے یہان آنے کی کیونکر جرأت ہوئی۔

رالفو ۔ بدمعاش ۔ اطمینان رکھ صرف تجھی کو سزا نہین دیجائے گی بلکہ اُن تمام بدمعاشون کی خبر لیجائیگی جو اس ناپاک کارروائی مین شریک تھے۔

نوجوان کی طلسمی تلوار چمکنے لگی پہلے تو اُسنے یہودی کے بند قطع کیے اُسکے بعد عین دروازہ پر کھڑا ہوا تاکہ کوئی روسی بھاگ نہ سکے روسیونکی تلوارین بھی کھنچ گئین اور وحشیانہ طور پر چلانے لگے۔

پہلا ۔ قسم ہے سینٹ پیٹر کی اب تاب نہین ۔ یہ تو ہمارے فرائض منصبی مین مداخلت بیجا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کر رہا ہے۔

دوسرا۔ یہ ضرور کوئی چور ہے روسی تو نہیں۔

رالفو۔ سچ کہا۔ میں اُس حالت میں بھی روسی بننا پسند نہیں کرتا۔ اگر زار کی تمام دولت مجھے مل جائے۔

افسر۔ ارے جاسوس ہے۔ باغی ہے پکڑ لو۔ گرا دو۔

رالفو۔ ہنسکر۔ بسم اللہ بسم اللہ دیر نہ کیجیے۔ ہاں میں تیار ہوں۔

پہلا۔ ذرا ٹھہرو۔ آخر یہ معاملہ کیا ہے یہ شریف نوجوان روسی پوشاک میں ہوکر اُس کے خلاف کیوں بک رہا ہے اگر میرا خیال غلطی پر نہیں ہے تو بیشک وہ ہی ہے۔

رالفو۔ ہاں ہاں۔ وہی ہے۔ یعنے آوارہ رالفو یہاں بھی تمہاری خدمتگزاری کو حاضر ہے۔

یہودی۔ رالفو! اے اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر اب میں بالکل محفوظ ہوں۔

افسر۔ کچھ پروا نہیں ہم بارہ آدمی ہیں۔ بھلا ہم اسکو جانے دیں گے پھر ایسی حالت میں کہ اسکے سر کیلیے معقول انعام مشتہر ہوا ہے۔

رالفو۔ پھر انتظار کس کا ہے۔

یکبارگی تلواروں کی جھنکار سے مکان گونج اُٹھا اور خوفناک جنگ چھڑ گئی۔ پہلے تو پُر اسرار رالفو حریف کے واروں کو رد کرتا رہا اور جب اُسے اطمینان ہو گیا کہ روسی تھک گئے بلکہ اپنی ناکامی سے دل شکستہ بھی ہو گئے ہیں اُس وقت وہ بڑھا اور چشم زدن میں چند روسی کام آئے افسر نے پہلو کی طرف سے وار کرنا چاہا مگر نوجوان شمشیرزن نے عجیب و غریب تیزی سے اُس کا وار خالی دیا اور ایک ہی ہاتھ میں کام تمام کیا اس موقع پر روسیوں کی تمنا تھی کہ بھاگ جائیں مگر ایک [illegible] راستہ روکے کھڑا تھا مجبوراً آخرش اُنہیں حملہ کرنا پڑا مگر بے سود۔ ہر حملہ میں دو ایک روسی مرتے اور نوجوان کی قوت بڑھتی جاتی۔ چنانچہ اب صرف تین روسی باقی رہ گئے تھے اور انہیں وہ افسر بھی تھا جسنے مظلوم یہودی سے وحشیانہ برتاؤ کیا تھا۔

رالفو۔ آؤ تم بھی آؤ۔ کیوں بلّی کی طرح دبے جاتے ہو۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھو تمھارے ساتھی یہ ہین انسے ملو۔ مین تمھین اجازت دیتا ہون تم شوق سے اپنے ساتھیون کو بلاؤ۔

روسی۔ دم بخود۔ خوف سے کانپنے لگے۔

رالفو۔ مین سمجھ گیا تم میرے پاس آنا پسند نہین کرتے لو مین خود آتا ہون۔

نوجوان اُنکی طرف بڑھا مگر خوفزدہ روسیون نے اپنی تلوارین پھینکدین اور نوجوان کے قدمون پر گر پڑے نوجوان نے جھڑک کر کہا ہٹو بزدلو تم ہرگز قابل رحم نہین کیا ابھی ایک بیکس۔ کمزور۔ لاوارث کی ایذارسانی مین کوئی دقیقہ تم نے اُٹھا رکھا تھا مین ہرگز زندہ نہ چھوڑون گا تلوار لو اور مقابلہ کرو۔

روسی۔ خداوند رحم۔ ہم بے قصور ہین۔ جنرل ولکنسکی کے حکم سے مجبور۔

رالفو۔ کون حکم۔

روسی۔ حضور۔ یہی کہ ہم یہودی کو ستائین اور اُسکے مخفی خزانے کا پتہ لگائین۔

رالفو۔ ظالم۔ بدمعاش۔ اچھا اور۔

روسی۔ سب سے ضروری اور اہم یہ بات تھی کہ ہمین ہیلن کا حال معلوم ہو کہ وہ کہان پوشیدہ ہے۔

رالفو۔ ذلیل کتے۔ جھوٹ صریحی جھوٹ۔ یہ کہکر اسنے تلوار علم کی۔

روسی۔ بہادر رالفو للہ رحم کرو مین قسمیہ کہتا ہون کہ جو کچھ مین نے کہا سچ کہا۔

رالفو۔ بدمعاش۔ آخر یہ تو بتا مجھسے جھوٹ بولنے۔ دھوکا دینے کی تجھے جرأت کیونکر ہوئی۔ کیا تو نہین جانتا یا آوارہ رالفو نہین واقف کہ معصوم ہیلن مغرور ولکنسکی کے ہاتھون قلعہ آرلوف مین قید ہے۔

روسی۔ حضور مگر وہ اُسی رات قلعہ سے غائب ہوگئی۔

رالفو۔ (یہودی سے) کیا یہ بات سچ ہے۔

یہودی۔ بہادر نوجوان مجھے کیا خبر افسوس ہماری جماعت مین کچھ باغی تھے اور انھون نے آگر معینہ لفظ ظاہر کیا ہیلن کو یہان سے نکلنے کی صلاح دی گئی اور وہ نکلی ہی تھی کہ دشمنون مین اسیر ہوگئی۔ آہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

افسر - صحیح ہے مین بخوبی واقف ہون اس سازش مین خاص کارپرداز آلڈ ان ڈچ ہے جسے ہم آٹوان یکدست کہتے ہین -

رالفو - ٹھیک ہے - مین نے اُسکا ایک ہاتھ قلم کیا ہے - تمھین معلوم ہے اب وہ کہان ہے -

افسر - نہین حضور - جو مجھے معلوم تھا حرف بحرف کہدیا ہم ادھر بھیجدیے گئے اُسکے بعد کچھ خبر نہین -

یہودی - افسوس - میری اکلوتی بیٹی سواے اُس کمبخت کے قبضہ کے اور کہان ہوگی - اُسی ولکنسکی حرامزادے کی حراست مین ہوگی -

رالفو - آج رات ولکنسکی کو اسکا مزہ اچھی طرح چکھادونگا -

یہودی - نہین - نوجوان رالفو اُس بات کا ہرگز ارادہ نہ کرو جو تمھارے امکان سے باہر ہو -

رالفو - مہربان یہودی تمھین ایسے مایوسانہ کلمات نہ کہنا چاہئین کیا اسوقت تک مین نے اپنے قول کی صداقت کا ثبوت نہین دیا کیا اب بھی تم میری کسی بات مین شبہ کرسکتے ہو -

یہودی - صحیح ارشاد ہوا - مگر بہادر نوجوان تمھین معلوم نہین کہ ولکنسکی بغیر کثیر التعداد محافظ فوج کے قلعہ سے نہین نکلتا محل مین بھی پہرہ چوکی رہتا ہے - مزید احتیاط کے لیے ایک چھوڑ دو دو زرہین پہنے رہتا ہے -

رالفو - مگر آوارہ رالفو کی تلوار کے سامنے اُسکے سب زرہ بکتر بیکار ہین - اچھا ان لوگون -

روسی - (یکبارگی گڑگڑا کر) بہادر رالفو - رحم کرو ہماری جان نہ لو -

رالفو - اطمینان رکھو مین تمھین قتل نہ کرونگا صرف وہی کھانا جو تم یہودی کو کھلانا چاہتے تھے تمھین کھانا پڑے گا -

افسر - نہین - نہین - خدا کے لیے رحم کرو -

رالفو - دیکھو اب کچھ چون وچرا نہ کرو تم نے خود ہی تو تیار کیا - (پلیٹ سامنے کرکے) تو تینون آدمی تھوڑا تھوڑا کھالو - مجبوراً افسر نے ایک ٹکڑا لیا اور آنکھین بند کرکے نگل گیا گوشت کا حلق سے اترنا تھا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ اُسکی خوفناک آنکھوں سے آنسوؤں کا مینھ برسنے لگا - اور زخمی سور کی طرح چلانے لگا - ارے میں مرا خدا کے لیے جلد پانی پلاؤ -

رالفو نے گلاس پیش کیا اور روسی غٹ غٹ پی گیا مگر دفعتہً چلا اُٹھا ارے میری مدد کرو مجھے بچاؤ میں زہر پی گیا - ارے مجھے کیا دیدیا خدا کے لیے بتاؤ تو تم نے کیا پلا دیا -

رالفو - عجب وہی ہے - پلا کیا دیا وہی پانی جو یہودی کو پلانے کے لیے رکھا تھا - لو ایک پارچہ اور کھا ڈالو پانی کا مزہ دور ہو جائے -

روسی نے ہزار ہا ہاتھ پاؤں مارے منت سماجت کی مگر رالفو نے ایک نہ سُنی اُسنے سب گوشت اور گندا پانی اُنھیں پلا یا - اب تینوں روسی بیرجک کے ڈکھڑے امان مانگ رہے تھے -

رالفو - تم بیکار اسقدر منت خوشامد کر رہے ہو میں تم سے کہہ چکا ہوں تم قتل نہ کیے جاؤ گے مگر میں تمھیں چھوڑ بھی نہیں سکتا تاکہ تم اپنے حمایتوں کو لا کر بے کس یہودی کو قتل کرو - خطرے رہو ابھی انتظام ہوا جاتا ہے یہ کہکر اُسنے ایک چور دروازہ کھولا اور قیدیوں کو زبردستی اُسمیں ڈھکیل دیا -

یہودی - اب کیا کرنا چاہیے -

رالفو - دو پیپے بارود لاؤ -

یہودی - کیا کرو گے - ہمیں خطرہ بھی ہے - صرف بھی -

رالفو - خطرہ تو ہونا ہی چاہیے - رہا صرف تو اُسمیں فائدہ بھی ہے -

پیپے لائے گئے - نوجوان نے دونوں میں سوراخ کر کے تھوڑی سی باروت دروازہ کی طرف پھیلادی اور یہودی سے پوچھا نشیبی کمروں میں سے جیکب کے مکان کو راستہ گیا ہے -

یہودی - بیشک -

رالفو - روسیوں کو جیکب کی طرف تو کوئی شبہ نہیں یا کسی کو پتہ نہیں معلوم کہ تمھیں اُس سے کچھ واسطہ ہے -

یہودی - جہانتک مجھے علم ہے یہی کہہ سکتا ہوں کہ ہمارے اُسکے تعلقات سے کوئی نہیں واقف -

رالفو - میرا قصد ہے کہ اس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مکان کو اُڑا دوں تاکہ مقتول ردسیون کی لاشین چھپ جائین ہم پر شبہ بھی نہوسکے اور چور دروازون کا بھی پتہ نہ لگے۔

یہودی۔ قسم ہے خدا ے بنی اسرائیل کی جسقدر تم بہادر ہو۔ اُسی قدر ذہین بھی۔

رالفو۔ ضرورت بھی اس امر کی مقتضی ہے۔ آؤ دیر ہوتی ہے ابھی مجھے ولکنسکی کے جلسہ مین شریک ہونا ہے۔

یہودی۔ (گھبرا کر) یہ تم کیا کہتے ہو۔ ایسی جرأت نہ ہونا چاہیے۔

رالفو۔ مجبوری ہے کیا کیا جائے احتیاطاً ان قیدیون کو باندھ دینا چاہیے۔ ایسا نہو کسی طرح نکل جائین اور سارا کھیل بگڑ جائے ہان اور مجھے ہزار روپیہ کی ضرورت ہے۔

یہودی۔ بسر وچشم۔ بلکہ جو کچھ میرے پاس ہے سب آپ کا ہے۔

دونون چور دروازے مین اوترے اور محفوظ مقام مین پہونچ گئے۔ باروت مین آگ لگا دی گئی چند لمحون مین سخت آواز کے ساتھ یہودی مہاجن کا مکان اوڑ گیا۔

۹۱

اکانوان باب

نقابدارون کا جلسہ

آج قلعہ آرلوف مین خلاف معمول بڑی تیاری ہورہی ہے۔ صدر دروازے کے سامنے دور تک سڑک صاف۔ شفاف نظر آتی ہے دور تک دورویہ ٹٹیان نصب ہین جنپر مختلف قسم کے گلاس روشن ہین پھاٹک پر انواع اقسام کے گلاس اور بیش قیمت شیشہ آلات آویزان ہین جابجا ستونون پر سین بورڈ لگے ہین جنپر جلی قلم سے۔

"اے آمدنت باعث آبادی ما"

درج ہے۔ مہمان آرہے ہین جنکا گرمجوشی سے استقبال کیا جاتا ہے اور ہر معزز مہمان کی آمد پر فوجی بینڈ کی گھن گرج آواز سے ہال گونج اُٹھتا ہے لیکن دروازے پر سخت پہرہ ہے اور واردین کی پوری دیکھ بھال ہوتی ہے بعض کو داخلہ کا لفظ بھی کہنا پڑتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جس سے خیال ہوتا ہے کہ روسیون کے دلون مین اب تک باشندگان پولینڈ کا رُعب چھایا ہوا ہے یہین اُسی حالت مین کہ مہمان آرہے تھے منتظم سرگرم انتظام تھے تماشائیون کا میلہ تھا دفعتہً مجمع مین غیر معمولی برہمی پیدا ہوئی - گاڑیان جہان کی تہان روک دی گئین - راستہ سے لوگ ہٹا دیے گئے اور ادنےٰ اعلےٰ سب دونون طرف صف باندھ کر مؤدب کھڑے ہو گئے ایک افسر درمیان مین آکر پکارا ہشیار باش ہز اکسلنسی جنرل بوڈسکو گورنر پولینڈ کی سواری آتی ہے - ہٹو راستہ دو - ہنوز یہ جملہ ختم نہونے پایا تھا کہ باڈی گارڈ کا رسالہ دکھائی دیا جن کے درمیان مین روسی گورنر جنرلی وردی پہنے جال کرچ لگائے نصف چہرے پر سیاہ نقاب ڈالے - چوکڑی پر سوار داخل ہوا جنگی سلامی ہوئی اور وہ اُتر کر قلعہ مین چلا کل افسر پیچھے ہو لیے - دربان نے فوراً دروازہ کھولدیا جسپر جنرل نے ترشرو ہو کر پوچھا -

جنرل - کیا تمھین یہ حکم نہین ملا کہ اِس دروازے مین داخل ہونے والون کی پیشتر جانچ کرو -

دربان - (لرزکر) خداوند یہ حکم عوام کے لیے ہے نہ کہ حضور کے واسطے -

جنرل - بیوقوف وہ وقت جلد آنے والا ہے جب تمھین خود اپنی ذات پر اعتبار نہوگا آیا داخلہ کا لفظ بھی تمھین یاد ہے -

دربان - (خوف سے کانپ کر) حضور داخلہ کا لفظ تو ضرور ہے مگر یور اکسلنسی کے لیے غیر ضروری ہے -

جنرل - نہین تم غلطی پر ہو - یاد رکھو کہ آیندہ کوئی شخص بغیر جانچ داخل نہونے پائے - سنو داخلہ کا لفظ رالفو ہے -

دربان - صحیح ارشاد ہوا قصور ہوا معاف فرمائیے -

جنرل - خیر - گذشتہ را صلوات آیندہ را احتیاط - اب خیال رہے -

دربان - بہت خوب -

مغرور گورنر دربانون کو سمجھا کر حاضرین سے ہاتھ ملاتا ہوا ہال مین داخل ہوا مگر یہان پہونچکر بجاے نعرۂ خوشی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کے بیساختہ اُس منھ سے آہ نکل گئی
اس کمرے مین علاوہ اور آرایشی
سامانون کے وہ پردے خاص
طور پر آویزان کیے گئے تھے
جن پر بہادران آرلوف کی اُس
زمانے کی تصویرین کڑھی ہوئی تھین-
جب اُن کے کارہاے نمایان
نے روسیون کے دلون کو ہلا دیا تھا
یہ تصویرین انھین بہادرون کی
بیگمون اور خواتین کی اعلیٰ ہنرمندی
کا نمونہ تھین- یہان ایک سے ایک
بڑھکر بے فکرا- رنگیلا- موجود تھا-
اور روسیون نے جلسہ کی رونق و
عظمت بڑھانے مین کوئی دقیقہ
اُٹھا نہین رکھا تھا- لیکن پھر بھی
چارون طرف حسرت برس رہی
تھی- وجہ کیا- کہ بہت سی پولش
لیڈیان بھی اس مین شریک ہونے
کے لیے مجبور کی گئی تھین- اور
ان دکھیارون کی ہنسی مین بھی ایکسا
قسم کا غم ظاہر ہوتا تھا- بوڈسکو
بہت سے کمرون مین گیا اور ہر موقع
پر اُسے اوداسی ہی اوداسی نظر
آئی-

روسی گورنر صحن مین ٹہل رہا تھا
کہ ایک افسر جو نشہ مین چور تھا بولا-
اہاہ- جنرل صاحب ہین- آپ کو کچھ
خبر بھی ہے-

جنرل- یہ تو ٹیڑھا سوال ہے-
کیسی خبر-

افسر- اجی شہنشاہ روس نے
سینٹ پیٹرسبرگ اور اُسکے اطراف
کے جملہ کمانیرون کو حکم بھیجا ہے کہ اپنی
اپنی فوج مین اعلیٰ سے اعلیٰ تیغ باز
اور بہادر انتخاب کر رکھین- شہنشاہ
کو اس آوارہ رالفو کی خبر لگ گئی ہو
چنانچہ یہ چیدہ پہلوان عنقریب وارسا
مین آئینگے- زور آزمائی کا جلسہ
ہوگا- رالفو بھی بلایا جائے گا اور
اُسے یقین دلایا جائے گا کہ وہ گرفتار
نہونے پائے گا-

جنرل- دوست- کیا تمھین خبر ہے
کہ رالفو چلا آئیگا-

افسر- اگر مین رالفو ہوتا تو ہرگز
نہ آتا- آپ کو معلوم نہین اس سے
مقصود کیا ہے یہی کہ اُسکی جاے پناہ
کا پتہ لگایا جائے اور وہ گرفتار کرکے
براہ راست کوہ یورال کی کانون
مین بھیجدیا جائے-

جنرل- ہان انصاف اسی کا نام ہے-

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور عقلمندی کا یہی اقتضا ہے -
افسر - اب پول کہان بچ سکتے ہین اگر رالفو نہ بھی آیا تو ان پہلوانون سے کب بچ سکتا ہے - کسی نہ کسی کے ہاتھ سے ضرور قتل ہو گا - ان لوگون کو آزادانہ بے روک ٹوک ہر جگہ جانے کی اجازت ہو گی اور انکا صرف یہی کام ہو گا کہ رالفو کو قتل کرین -
جنرل - مگر یہ تو بتاؤ رالفو اس خبر کو سنکر ٹھہر نے کیون لگا چل نہ دے گا -
افسر - اُسکو اصلی حال کی خبر نہونے پائے گی جتنے اُس موقع پر آئین گے سب سے زور آزمائی کی درخواست کی جائے گی - رالفو کا نام خاص طور پر پکارا جائے گا - آنا نہ آنا اُس کے اختیار مین ہے - جناب معلوم ہوتا ہے کہ اب اُسکی بربادی کا زمانہ قریب آگیا - ایک پال گرمیو جی ڈوہی پورا دیو ہے - چھ سات فیٹ کا قد ہے بڑے سے بڑے پہلوانون سے لڑ چکا ہے - وہ ضرور رالفو پر غالب آئے گا ہان ابتو خوش ہو گئے ہو گے -
جنرل - (ہنسکر) خوشی کی بات ہی ہے - یہ کہکر روسی گورنر ولکنسکی کی طرف گیا جس کو محافظ گھیرے ہوے تھے -
ولکنسکی - آئیے - آئیے - مزاج تو اچھا ہے - آپ سے ملکر مجھے بڑی خوشی ہوئی - کچھ اور بھی سُنا -
جنرل - ہان - تیغ بازون کی نسبت -
ولکنسکی - درست - اور کیا آپکو خیال ہے کہ یہ لوگ پُراسرار رالفو کو قتل کر سکین گے -
جنرل - بھئی میری تو سمجھ مین نہین آتا - خیر یہ تو ہوا ہی کرے گا - مین آپ سے تخلیہ مین کچھ کہنا چاہتا ہون -
ولکنسکی - ذرا اُس پرچہ کے مضمون کا خیال کرکے جو اُسے اپنے کاغذات مین ملا تھا معاف فرمائیے مین کبھی تنہا نہین رہتا یہ لوگ ہر دم میرے ساتھ رہتے ہین -
جنرل - خیر تمہاری خوشی - مگر یہ تو ممکن ہے کہ ہماری تمہاری گفتگو دوسرا نہ سُن سکے -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ولکنسکی - اسکا مضایقہ نہین -

جنرل - سنو صاحب مین نے سُنا ہے کہ تم نے آج میرے قتل کا انتظام کیا ہے - پس مین یہ دکھانے آیا ہون کہ مین تم سے ڈرتا نہین - اور حسب الطلب موجود ہون -

ولکنسکی - (کھسیانا ہو کر) مین نے بھی آپ کی نسبت ایسا ہی سنا ہے -

جنرل - غلط بالکل غلط - اچھا مین سمجھ گیا - سنو مجھے اپنی میز پر ایک پرچہ ملا جسمین یہ حال لکھا تھا -

ولکنسکی - کیا خوب - حضرت مین نے بھی اسی مضمون کا ایک رقعہ اپنے پرائوٹ کاغذات مین پایا -

جنرل - اسے جادو نہ سمجھین تو کیا -

ولکنسکی - حضرت مجھے تو یہ بھی رالفو کی کارستانی معلوم ہوتی ہے -

جنرل - اگر ایسا ہے تو وہ میرے اختیار مین ہے -

ولکنسکی - کیا رالفو تمھارے قبضہ مین ہے -

جنرل - مہربان جو مین کہتا ہون صحیح کہتا ہون - یقین مانو اسی وقت بغیر کسی وقت کے مین اُسپر ہاتھ رکھ سکتا ہون -

ولکنسکی - اگر ایسا ہی تو درحقیقت جنرل بوڈسکو روسی سپاہ مین سب سے زیادہ خوش نصیب افسر ہے -

جنرل - سُنو ولکنسکی - گو تم میرے دشمن ہو تاہم مین تمکو اپنے تمام انعامات مین شریک کرونگا -

ولکنسکی - بھائی صاحب - جو گذر گیا اُسپر خاک ڈالیے اب مین آپ کو بھائی سے زیادہ عزیز سمجھتا ہون -

جنرل - شکریہ - سنو مین نے رالفو کو بخوبی گانٹھ لیا ہے - وارسا کے قیدیون کی فہرست میرے پاس ہے جسپر اُنکی رہائی اور جلاوطنی کا حکم ہے اسپر تم بھی دستخط کر دو اور کسی معتبر آدمی کو دے دو تاکہ عملدرآمد ہو جائے -

ولکنسکی - مگر شاہی بازپرس کا جواب -

جنرل - جب رالفو ہمارے قابو مین ہے تو ہم کل معاملات حسب دلخواہ طے کر سکتے ہین - اور مین شرطیہ کہتا ہون کہ بارہ بجتے ہی رالفو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہاں ضرور آجائیگا۔

ولکنسکی۔ خوب سمجھ لیجیے۔ کل جواب وہی آپ کے ذمہ ہوگی مجھسے کچھ واسطہ نہیں۔

جنرل۔ ہاں تم سے کچھ سروکار نہیں۔

ولکنسکی۔ معاف فرمائیے گا۔ کیا آپ قسمیہ کہتے ہین کہ وہ بارہ بجتے ہی یہاں آئے گا۔ اور آپ پکار کر بتا دینگے۔

جنرل۔ آپ بھی عجب شخص ہین میرے بتانے کی ضرورت کیا وہ خود بتا دے گا تم سپاہیون کو لیکر دروازون سے لگے تیار رہنا تاکہ نکل نہ جانے پائے لیکن قیدیون کی رہائی پر دستخط کردو ورنہ وہ آئیگا نہین۔

ولکنسکی۔ بہتر ہے (دستخط کرکے) لیجئے۔

جنرل۔ مین کیا کرون آپ ہی اسکا علمدرآمد کرائیے۔ اگر ضرورت ہو تو گھوڑے دیدیجیے۔ اس بات کا اطمینان ہے کہ آزادی کی خوشی مین قیدی تکان کا کچھ خیال نہ کرینگے اور فوراً جلا وطن ہوجائینگے۔

ولکنسکی۔ (سر تسلیم خم کرکے) ابھی۔

جنرل۔ کیون یارمہ جبین ہیوون کہاں ہے۔

ولکنسکی۔ افسوس مین خود اُس کے حال سے لاعلم ہون معلوم ہوتا ہے اس قلعہ مین کوئی دشمن آتا جاتا ہے۔ تعجب کی بات ہے مین نے اُسے ایک محفوظ کمرے مین نظر بند کیا تھا۔ ان سے بھاگنے کا اندیشہ نہ تھا مگر صبح جاکر جو دیکھتا ہون تو غائب۔

جنرل۔ حیرت ہے۔ مگر کیا تم کو کسی پر شبہہ ہے۔ میرے خیال مین تو وہ۔

ولکنسکی۔ ہان۔ ہان۔ وہی رالفو۔

جنرل۔ مگر میرا خیال ہے کہ رالفو اُسے نہین لے گیا۔ اور مین تمھین نیک صلاح دیتا ہون کہ جو کام کرو ہوشیاری سے کرو۔ مین نے سُنا ہے کہ رالفو کو مہ جبین ہیلن کے ساتھ محبت ہے اور تم اُسکے رقیب ہو۔ اچھا اس بارے مین کسی اور وقت مشورہ کرینگے۔ رخصت مین جاتا ہون۔

ولکنسکی۔ فی امان اللہ۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

روسی گورنر و لکنسکی کی خلوت گاہ سے آکر شریک جشن ہوا جہاں اُسکی بڑی آؤ بھگت کی گئی جس طرف رُخ کرتا لوگ سمٹ جاتے اور اُس کے لیے جگہ کر دیتے چند لمحہ بعد ایک حسین عورت جسکی نقاب مین سے اُس کے حُسن عالم افروز کی شعاع چھن رہی تھی اور جس کے قیمتی لباس سے معلوم ہوتا تھا کہ ایک بلند پایہ دولتمند خاتون ہے۔ جنرل کے پاس آئی اور نہایت آہستگی سے بولی۔

"اگر بوڈسکو سچا روسی ہو اور اپنے دشمن سے بدلہ لینے کا خواہشمند۔ ہے تو ولکنسکی اسوقت اُسکے اختیار مین ہے"

جنرل۔ بوڈسکو اس سے بڑھکر ہو جیسا تمھارا خیال ہو۔

لیڈی۔ تو آئیے پائین باغ کی سیر کرین۔

جنرل۔ (دلمین) این گل را دیگر شگفت لیکن اگر دونون مین سے کوئی بھی قتل ہوا تو میرا مقصد پورا نہین ہو سکتا۔ ابھی اُنھین زندہ رہنا چاہیے (دوست بقبضہ ہو کر لیڈی سے) بسم اللہ چلیے۔

روسی گورنر اور اجنبی خاتون دونون ہمراہ ایک جانب روانہ ہوئے آگے آگے لیڈی تھی پیچھے پیچھے جنرل۔ چلتے چلتے وہ ایک ایسے کُنج مین پہونچے جہان انھین کوئی دیکھ نہ سکتا تھا یہان پہونچکر لیڈی رُکی اور روسی گورنر کو گہری نظرون سے گھورنے لگی۔

جنرل۔ خوبصورت خاتون اب کیا کرنا چاہیے۔

لیڈی۔ (سہم کر) قلعہ سے بہت فاصلہ پر ہین نا۔

جنرل۔ میڈم (شریف خاتون) ڈرنے کی کیا بات ہے اگر ہم یہان سے چلائین بھی تو بھی قلعہ والے نہین سُن سکتے۔ کہو کیا حکم ہے۔

لیڈی۔ کیا کہون حضور مجھ سے بڑا فریب کیا گیا افسوس۔

جنرل۔ کس نے فریب کیا۔ بتاؤ تو سہی ابھی اُسکی خبر لے لون۔

لیڈی۔ ولکنسکی نے۔ مجھے اُس سے محبت تھی۔ اُسی کی ترغیب سے مین نے اپنے اہل ملک کا راز افشا کیا اور جاسوسی کا ذلیل پیشہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اختیار کیا اور اب۔
جنرل۔ کہیے کہیے اور اب کیا۔
لیڈی۔ صرف میری ہی وجہ سے
وہ اودیسا کا گورنر مقرر ہوا یعنی
مین پولیس کی رازدار تھی وہ کل راز
مین نے ولکنسکی کو بتا دیے۔
جسکا یہ اثر ہوا کہ شہنشاہ نے
خوش ہو کر اسے گورنر کر دیا۔ اتنے
مین یہ الفواہ گودا۔
جنرل۔ (ہنسکر) اور اسی نوجوان
کے قتل کے لیے بوڈسکو بھیجا گیا۔
لیڈی۔ مگر وہ بھی ناکام رہا۔
جنرل۔ یہ مانا کہ بوڈسکو ناکام رہا
مگر اس سے اور تمھارے قصہ سے
کیا تعلق۔
لیڈی۔ بجا ارشاد ہوا مین عرض
کرچکی ہون کہ ولکنسکی کو بھی مجھ سے
محبت تھی اور اُسنے مجھے اپنی بیوی
بنانے کا عہد واثق کیا تھا مگر نہایت
ہی کمینگی سے میرے ساتھ دغا کی
یہودن پر عاشق ہوا اور اُس سے
شادی کرنا چاہتا ہے۔
جنرل۔ تم اطمینان رکھو اپنے
امکان بھر مین یہ شادی نہ ہونے
دونگا مگر یہ البتہ قباحت کی بات ہے
کہ اُسنے نوجوان ہیلن پر قبضہ کر لیا ہے
تمھین معلوم ہے کہ وہ کہان چھپائی
گئی ہے۔
لیڈی۔ یہ تو مجھے نہین معلوم اتنی
خبر البتہ ہے کہ وہ اس قلعہ مین نہین
چلیے اور آگے بڑھ چلین۔ (جنرل کا
ہاتھ زور سے دبا کر) کیا آپ مجھے
ایک چیز دے سکتے ہین جسکی وجہ سے
ولکنسکی مجھ سے محبت کرنے لگے۔
جنرل۔ لیکن اس صورت مین مین
اُس سے بدلہ کیونکر لے سکتا ہون۔
لیڈی۔ آپ یہ خیال نہ کرین
کہ مجھے اب بھی اُسکے ساتھ محبت ہے
ہرگز نہین۔ بلکہ سخت نفرت جب
مین اُسکی ہو جاؤنگی اُسوقت اُسکے
کل راز اُسی طرح ظاہر کر دونگی
جس طرح اُسنے میرے۔
جنرل۔ درست۔ مگر مین تمھین
کیا دون۔
لیڈی۔ اپنی جان۔ یہ کہتے ہی
اُسنے ہاتھ چھوڑ دیا اور ہوا کی طرح
قلعہ کی طرف چلی۔ جنرل ہنوز سنبھلنے
نہ پایا تھا کہ اُس کے سر پر ایسی شدید
ضرب پڑی جس کے صدمہ سے
اُسے چکر آنے لگا لیکن فوراً ہی وہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جست کرکے الگ ہوا اپنے مقابلہ مین تین روسی سپاہیون کو موجود پایا جن کے سر اور جسم فوجی آلات سے محفوظ تھے۔

جنرل۔ بزدل کمینون۔ کیا اس طرح تم ایک شخص کو قتل کروگے۔

سپاہی۔ بوڈسکو خاموش تمہارا وقت آچکا ہمکو جنرل ولکنسکی نے تمہارے قتل کا حکم دیا ہے ہم تین ہین تم ایک لہذا مقابلہ فضول ہے۔

جنرل۔ (اپنے دل مین) کیا خوب جو تدبیر بوڈسکو نے ولکنسکی کے لیے سوچی تھی وہی ولکنسکی نے پہلے سے کر رکھی تھی (سپاہیون سے) روسی گورنر اور تمہاری اطاعت کرے یہ شدنی نہین۔

سپاہی۔ (تلوار مین کھینچکر) تو لیجیے۔

مگر افسوس شامت زدہ سپاہی سخت دھوکے مین تھے کیونکہ جس شخص سے وہ مقابلہ کر رہے تھے وہ بوڈسکو نہ تھا بلکہ روسیون کا جانی دشمن پولینڈ کا سچا جان نثار بہادر رالفو تھا جو بوڈسکو کے بھیس مین اب تک کارروائی کرتا رہا۔

حملہ آور کا وار آسانی سے رد کا گیا اور ایسا جواب دیا گیا کہ مقابل کا دھنا پیر گھٹنے سے اوڑ گیا اور دھڑام سے گرا۔ بہادر رالفو نے بقیہ دونون کو دم لینے کی فرصت نہ دی اور کتے کی موت مار ڈالا۔ اسکے بعد وہ زخمی کی طرف جھکا دیکھا تو ابھی رمقے جان باقی ہے پس اسنے پوچھا۔

رالفو۔ تجھے موت کے منھ مین کس نے بھیجا۔

سپاہی۔ (آہستگی سے) ولکنسکی نے۔

رالفو۔ یہ تو مین بھی جانتا ہون مگر یہ عورت کون تھی۔

سپاہی۔ (لیڈی نیڈیا پالش جاسوسنی) جس نے ہمین ہدایت کی تھی کہ آپ کو قتل کرین اور جو ستارہ آپ کے سینہ پر آویزان ہے وہ بطور ثبوت اسکے پاس لے جائین تاکہ نیڈیا اور ولکنسکی کے درمیان رشتہ محبت از سر نو قائم ہو۔

رالفو۔ اسے ذلیل باغی نیڈیا (کسی خیال کے فوری آجانے سے زخمی کی طرف مخاطب ہوکر) تجھے عمہ جبین ہیلین کا بھی کچھ حال معلوم ہے۔ بولو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تمھارے جواب پر بہت سے ارادون کا
انحصار ہے۔

سپاہی۔ (لڑکھڑاتی ہوئی
آواز مین) وہ لیڈی نیڈیا کے قبضہ مین
ہے۔

ارے میری جان گئی۔ میری مدد کرو
رالفو نے اُس بدنصیب کا سر زانو
پر رکھ لیا وہ اُس سے اور کچھ پوچھتا
مگر زخمی کی روح نکلگئی اُسنے آہ سرد
بھر کر مقتول کو گھاس پر لٹا دیا اور
کہنے لگا سچ ہے۔

"کہ کرد کہ نیافت"

اگر یہ لوگ روسی اطاعت کا
دم نہ بھرتے تو ضرور حق پسند ہوتے۔
مکار نیڈیا تو نے آج غضب ہی کیا تھا
مگر یاد رکھ اگر پیاری ہیلن کا رونگٹا
بیکا ہوا تو بُری طرح پیش آؤنگا اب
مجھے دوسری چال چلنا چاہیے۔ نیڈیا
تجھے اپنی جھلکانہ محبت کی یہ نشانی
ملے گی اور مین دیکھونگا کہ تیرا جوگی
محبوب اس تحفہ کو کس طرح قبول
کرتا ہے۔

۵۲

باونوان باب

جنرل بوڈسکو

رالفو نے اپنے سینے پر سے
ستارہ اُتار کر مقتول رد بیون کے
خون مین تر کیا اور قلعہ کی طرف روانہ
ہوا قریب پہونچکر اُسنے آہستہ سے
سیٹی بجائی جسکے ساتھ ہی ایک کوتاہ قامت
سا آدمی جو روسی وردی پہنے تھا کسیطرف
سے آموجود ہوا۔

رالفو۔ وفادار ڈلفو تم نے خوب
دیکھ بھال کی۔

ڈلفو۔ تابعدار کا فرض یہی تھا۔

رالفو۔ تم نے کچھ اور سُنا۔

ڈلفو۔ یعنے لوگون کو اس امر سے
بڑی حیرت ہے کہ پولش قیدی جلاوطن
کیے گئے۔

رالفو۔ مجھے اُمید ہے کہ بوڈسکو
کے کانون تک یہ خبر نہ پہونچنے پائے
گی ہان تم نے کسی عورت کو قلعہ مین
جاتے دیکھا۔

ڈلفو۔ ابھی ابھی شاید دس منٹ
ہوئے ہونگے وہ بلور روم مین گئی ہے
رالفو۔ ٹھیک ہے۔ اچھا یہ ستارہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُسکے پاس لے جاؤ غالبا وہ تمھین کوئی پیغام دیکر ولکنسکی کے پاس بھیجے اُسکی بھی تعمیل کرو اُسکے بعد یہ خط بیلفورس کے پاس لے جاؤ اور تاکید کر دینا کہ اسپر فوراً عمل کیا جائے کروپاف ہمارے بڑوس والے دوستون کے پاس چلے جائین اُنکو فوراً ہی چلدینا چاہیے سمجھ گئے نا - جلدی کرو - وقت بہت قیمتی ہے - یہ کہکر نوجوان نے خط و ستارہ ڈلفو کے سپرد کیا اور خود ایک بغلی کمرہ مین چلا گیا - پردہ کی آڑ مین ایک کل گھمائی جو دروازہ جسمین ایک تنگ زینہ قلعہ کی دیوارون کے اندر ہی اندر چلا گیا تھا کھل گیا - بہادر رالفواس غیر معروف راستہ سے ولکنسکی کے خلوت خانہ خاص مین پہونچا ایک پردہ کی آڑ مین کھڑا ہو گیا پردہ مین مختصر سوراخ کرکے جو دیکھتا ہی نوجوان آلود ستارہ میز پر رکھا ہوا اور نیڈیا اُسپر جھکی ہوئی کچھ بڑبڑاتی نظر آئی -

نیڈیا - اب مین بالکل کامیاب ہون - ولکنسکی میرا ہوگیا - مجھے اُس سے محبت نہین میری آنکھون مین وہی نوجوان بسا ہے - اُسنے میرے جاہت کی حقارت کی کیا خوبصورت نیڈیا اُسکو درگذر کر سکتی ہے - ہرگز نہین مین بھی حقارت سے معاوضہ کرونگی - انتقام لونگی - ہنوز اُسکے خیال کا سلسلہ ختم نہوا تھا کہ کسی کے قدمونکی آہٹ سُنکر چونک پڑی - دروازہ کھُلا اور ولکنسکی مُسکراتا ہوا داخل ہوا

ولکنسکی - پیاری نیڈیا تونے اپنا وعدہ بھی پورا کیا -

نیڈیا - کیونکر نہ کرتی - (ستارہ کیطرف اشارہ کرکے) دیکھیے یہ اُسکا ثبوت ہی آپ کا رقیب اسوقت دوسرے جہان مین ہے -

ولکنسکی - اخاہ - بلیک - ایگل اسٹار (تمغہ عقاب سیاہ) یہ تو مین نے اکثر جزل لوڈسکو کے سینہ پر درخشان دیکھا ہے مگر اس کے ہیرون پر جیسا رنگ اسوقت دیا گیا ہے کبھی نہین دیا گیا - نیڈیا تو فن عیاری و مکاری کی شہنشاہ ہے - بتا اس صلہ مین تجھے کیا دون -

نیڈیا - اپنا وعدہ وفا کیجیے -

ولکنسکی - صرف اسی قدر - مگر کیا مین کہہ نہین چکا کہ یہ ناممکن ہے -

نیڈیا - (برافروختہ ہوکر) ولکنسکی ہوشیار ہو جاؤ - اگر تم نے مجھ سے دغا کی تو سمجھ لو کہ جو سلوک تم نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بوڑسکو سے کیا ہے وہی نیڈیا تمھارے ساتھ بھی کر سکتی ہے۔

ولکنسکی - جان من - تم مجھے بیکار دھمکاتی ہو - معلوم ہوتا ہے تمھین اسکا علم نہیں کہ اب تم بالکل میرے اختیار مین ہو - صرف یہ باقی رہگیا ہو کہ سپاہیون کو بلا کر کہدیا جائے کہ روسی گورنر کی قاتلہ نیڈیا ہے - ثبوت پہونچانا کون بڑی بات ہے ابھی روسی تمھاری بوٹیان کاٹ ڈالین گے -

نیڈیا - ولکنسکی تجھے ایسی جرأت کبھی نہیں ہو سکتی مین صاف صاف کہدونگی کہ یہ خون ولکنسکی کے حکم سے ہوا -

ولکنسکی - واہ دیوانی ہے - بھلا اسکو باور کون کریگا اور اسکی شہادت کون دے کہ میرے حکم سے یا سازش سے ایسا ہوا -

آواز - (آہستگی سے) شہادت رالفو گواہی دیگا -

رالفو کا نام سنتے ہی روسی کا خون خشک ہوگیا جسم بھر مین پسینہ نکل آیا اور تھر تھر کانپنے لگا - تھوڑی دیر بعد اُس کے حواس درست ہوے اور تلوار کھینچکر اُس طرف جھپٹا جدھر سے آواز آئی تھی مگر وہان کوئی بھی نہ تھا آخر کار تھک کر مضطربانہ ایک کرسی پر بیٹھ گیا -

"نیڈیا یہ آواز کہان سے آئی"

نیڈیا - مجھے کیا خبر - مگر آواز ضرور رالفو کی تھی - کیا درحقیقت وہ روح ہے خدا بچائے -

ولکنسکی - نیڈیا - یہ سب تیری بدولت ہے - مین نے کل معاملہ تجھپر چھوڑ دیا تھا مگر تو نے فریب مجھے دیا - میرا حال ظاہر کر دیا تمھارے انکار سے کیا ہو سکتا ہے - سنو - مین نے تمھارے ساتھ جاسوس لگا رکھے تھے تمکو ضرور اُس سے محبت تھی -

نیڈیا - ولکنسکی - تمھین بخوبی معلوم ہے کہ مین نے اپنی طرف سے کوتاہی نہین کی اور تمھین یہ بھی معلوم ہو کہ وہ کیونکر نکل گیا - اسوقت مجھسے فریب کرتے ہو تاکہ میرا انعام مارلو -

ولکنسکی - نہین قسم کھاتا ہون کہ تمھاری حق تلفی نہ کرونگا لیکن جب تک رالفو زندہ ہے مین مجبور ہون - یہ کانٹا نکل جانا ضروری ہے - سنو مجھ سے وعدہ کیا گیا ہے کہ آج بارہ بجتے ہی وہ قلعہ مین آئیگا چنانچہ میرے سپاہی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُسکی گرفتاری کوئی بات نہین - مگر بہ نسبت
تیز تلوارون کے مجھے تمھاری باریک
بین نگاہون پر زیادہ بھروسہ ہے۔ تم کہین نہ
جاؤ - اُنھین لوگون مین ملجاؤ - وہ یہان
بھیس بدلکر آئیگا - خدا ہماری مدد کرے
کہین ایسا نہو کہ آکر میرے سینہ مین
خنجر ماردے -
نیڈیا - تم اطمینان رکھو - رالفو خونی
نہین ہے - وہ کسی کو دھوکہ مین قتل
نہ کریگا -
ولکنسکی - (تھوڑے تامل کے بعد
نیڈیا کا چہرہ غور سے دیکھکر) نیڈیا
اگر میرے جاسوسون کا قول درست ہو
تو تو مجھے صریحی دھوکہ دیتی ہے - کیا تجھکو
رالفو سے محبت نہین -
نیڈیا - تم مجھپر بیوفائی کا الزام لگاتے
ہو حالانکہ خود تم کو ہیلن کے ساتھ
محبت ہے -
ولکنسکی - مین تمھین الزام نہین لگاتا
اور اسمین بھی شک نہین کہ ہیلن سے
مجھے اُلفت ہے - اور وہ ضرور میری
ہوگی میری بات سُنو - تمھین اپنا کام
کام دنیا کے ہر طرح سے کیا واسطہ
یہ سمجھ لو کہ مین نے ایک لفظ کہدیا اور تم
تو اب بیگم بن گئین کہو تو تمھین نواب کا

تم ملجاؤ دیکھا کو مین تمپر بیحد دولت نچھاور
کرچکا ہون پھر بھی وعدہ کرتا ہون کہ وہ
چند جاگیرین جو مین نے پولون سے
ضبطی مین پائی ہین اور عطا کرونگا -
نیڈیا - آپ کی مہربانی - مجھے اسکے
صلہ مین کون خدمت کرنا ہوگی - یہ تو
بڑی رقم ہے -
ولکنسکی - صرف اسقدر کہ رالفو کو
گرفتار کرلو - اُسکے بعد تم اُس سے
شادی کرلینا - مین اُسکی نسبت معافی نامہ
حاصل کرونگا - سنو نیڈیا - مجھے ہیلن سے
محبت ہی ہوگی [illegible] آرزو مین مین اپنی
جان تک گنوادونگا - تم اس معاملہ مین
میری مدد کرسکتی ہو -
نیڈیا - (غور کرکے) جب رالفو کا
قصور معاف ہو جائیگا اور وہ میرا
ہو جائیگا اُسوقت ہیلن کا تمھاری
بیگم بننا کیا دشوار ہے -
ولکنسکی - (فرط شوق سے) اور تم جانتی ہو
ہیلن ہے کہان -
نیڈیا - مجھے معلوم نہین - لیکن
میرے جاسوس بہت جلد اُسکا پتہ
لگالینگے -
ولکنسکی - خیر دیکھا جائیگا اب جاؤ
جو کوئی تمھارے سامنے ہوکر گذرے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُسے اچھی طرح جانچ لو۔ یاد رکھو اگر رالفو کو تم نے پھانس لیا تو وہ ہمیشہ کے لیے تمہارا ہو جائیگا۔

نیڈیا۔ (قہقہہ لگا کے) ڈرو نہین۔ اطمینان رکھو جہان میرا دل پھنسا ہوا ہی ضرور کامیاب ہو کر رہونگی۔ یہ کہکر ہنستی ہوئی کمرے سے چلی گئی۔

ولکنسکی۔ (خود بخود) یہ بھی بلا کی عورت ہے اس پول کو پھنس جانے دو زندگی بھر کے لیے اُسکا بنا دونگا۔ وہ زندگی بھی بہت طولانی ہوگی۔ کہین پُر اسرار رالفو میرے قبضہ مین آجائے ایک لمحہ تو زندہ رکھونگا نہین۔

ایک ملازم۔ حضور۔ جنرل بوڈسکو تشریف لائے ہین اور آپ سے فوراً ملنا چاہتے ہین۔

ولکنسکی۔ (لڑکھڑا کر) این! جنرل بوڈسکو کیا وہ زخمی ہین۔

ملازم۔ نہین۔ وہ دیوانون کی طرح ادھر اودھر ٹہل رہے ہین دو گھنٹہ پیشتر شہر کوئی غیر شخص اُنکے بھیس مین داخل قلعہ ہوا ہی۔ یہ سُننا تھا کہ ولکنسکی کے ہاتھون کے طوطے اُڑ گئے۔

ملازم۔ حضور وہ باہر کھڑے ہین۔ کیا کہدیا جائے۔ نصیب دشمنان مزاج کیسا ہی۔

ولکنسکی۔ (جھلکر) اور خون آلود تمغہ چھپا کے) جاؤ بلا لاؤ۔

نوجوان بھی ایک کونے مین پردہ سے لگا سب تماشہ دیکھ رہا اور دل ہی دل مین خوش ہو رہا تھا۔ آدمی باہر گیا اور جنرل بوڈسکو کمرے مین داخل ہوا۔ ولکنسکی تعظیماً کھڑا ہو گیا اور مسکرا کر بولا۔

"خوش آمدی کرم کردی"

خدا جانتا ہی دوبارہ ملاقات نے قند مکرر کا مزہ دیا۔

بوڈسکو۔ دوبارہ ملاقات کیا معنی نہین یار یہ پہلی ملاقات ہی میرا تو شرکت کا قصد نہ تھا صرف یہ سنکر دوڑا آیا کہ تمنے بلا وجہ پولش قیدیون کو آزاد کر دیا ہی۔ کیا کوئی شاہی فرمان آگیا ہی۔

ولکنسکی۔ پہلی ملاقات پھر قیدیون کی رہائی کی خبر سُنکر آنے کی ایک ہوئی۔

دروغگو یم بر روے تو

کیا آج ہی شام کو مجھے گورنر وارسا کی ملاقات کا اعزاز نہین حاصل ہوا۔ کیا آپنے پولش قیدیون کی رہائی کیلیے مجھے مجبور نہین کیا کہ اگر تم قیدیون کو چھوڑ دوگے تو مین رالفو کو گرفتار کرا دونگا۔

بوڈسکو نے سُنکر اپنا مُنھ پیٹ لیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُسے معلوم ہو گیا کہ سخت فریب دیا
گیا مگر اب کرے تو کیا کرے - اصل
حال کے بھی اظہار کی جرأت نہین
کیونکہ اُسمین ولکنسکی کے قتل کی سازش
شامل تھی - تھوڑی دیر بعد اُسنے
تقریر کا پہلو بدلکر کہا -

بوڈسکو - دیکھو یار مذاق کی بھی کوئی
حد ہی - بس اب مجھے اوجھن ہوتی ہی -
مین ہرگز نہین آیا اور اگر آتا بھی تو کیا
باؤلا ہو گیا تھا جو قیدیون کی رہائی کے
لیے سفارش کرتا -

ولکنسکی - آخر اب انکار سے کیا
فائدہ - میرے پاس بینگ ایگل اسٹار
موجود ہی جو آپ کے کوٹ سے
یہان گر پڑا تھا - دیکھیے نا -

تمغہ دیکھتے ہی بوڈسکو کا چہرہ
سفید ہو گیا - ساتھ ہی ولکنسکی کا بھی
خون خشک ہو گیا - ہرچند کہ اس زمانہ
مین ہر طرف دغابازی اور مکاری کا بازار
گرم تھا تاہم اسکا پتہ نہ چل سکا کہ کون
شخص بوڈسکو کے بھیس مین آیا اور
بجاے اُسکے قتل ہوا - تھوڑی دیر تک
پھر دونون اپنے اپنے خیالات مین
غرق رہے مگر جب امر واقعی کی تہ کو نہ
پہونچ سکے تو بوڈسکو بولا -

دو فرض کیا کہ مین آیا اور تمغہ بھی بھول گیا
مگر اسپر خون کیسا ولکنسکی تم کہہ چکے ہو کہ شام
کو کوئی شخص میرے بھیس مین داخل ہوا
تھا آخر وہ گیا کہان اور تمھین یہ تمغہ کیونکر ملا
اور اسپر یہ خون کیونکر بھرا -

ولکنسکی جواب نہ دے سکا اُسکا رنگ
فق - چہرہ زرد پڑ گیا - کاٹو تو نہین لہو
بدن مین - اور اسکی یہ حالت زبان
حال سے اسکے مجرم ہونے کی شہادت
دینے لگی -

بوڈسکو - (مسکرا کر) مین سمجھ گیا اور
خدا کا شکر ہے کہ اسوقت نہ آیا -

ولکنسکی - آپ کیا سمجھے - بتائیے
ہان ہان بتائیے -

بوڈسکو - مجھے شبہہ نہین کہ تم مجھے
اپنی دانست مین قتل کر چکے تھے
مگر میرا رشتہ حیات قطع نہوا تھا - یہ غریب
غالبًا کوئی میرا جان نثار ملازم تھا جو
میرے بھیس مین آیا اور قتل ہوا
مجھے پہلے ہی معلوم ہو گیا تھا کہ تم میرے
خون کے پیاسے ہو اسی سے میرا
قصد جلسہ مین آنے کا نہ تھا - دیکھو یہ
رقعہ مجھے میری میز پر ملا -

ولکنسکی - (اپنی جیب سے بھی ایک
کاغذ نکالکر) لیجیے میرے پاس بھی ہی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مضمون کا رقعہ ہی دیکھ سو چکر آگئین ہان
شک نہیں کہ کسی خوفناک قوت نے
ہمکو فریب دیا ہی اور ان دونون قوتون کی
کوئی اصلیت نہیں۔

بوڈسکو۔ یہ مانا۔ مگر آخر میرا اہم شبیہ
کہان گیا۔

ولکنسکی۔ اس سے مین لاعلم ہون
یہ تمغہ مجھے قلعہ کے بیرونی صحن مین ملا
خون کے دھبہ کا مین نے خیال بھی
نہین کیا تھا۔

بوڈسکو نے اسکا جواب نہ دیا
مگر اپنے دل مین ٹھان لی کہ اسکی جان
ضرور لونگا کیونکہ اُسے یقین ہو گیا کہ
کرویاف قتل کیا گیا۔ اُسے کرویاف کا
کچھ غم نہ تھا البتہ اپنی تدبیر کے کارگر
نہونے کا صدمہ تھا۔ چونکہ اُسے یقین
واثق ہو گیا تھا کہ ولکنسکی میری جان کا
خواہان ہے لہذا اُسنے ولکنسکی کے
قتل کے لیے پھر قسم کھائی اور مسکرا کر
کہنے لگا۔

"خیر کوئی بھی ہو جو قوت کو اُسکے
کردار کی سزا ملیگی۔ لیکن یہ ضروری
خیال رہے کہ قیدیون کی آزادی سے
مجھے کوئی واسطہ نہین۔

ولکنسکی۔ نہ سہی۔ جانے دو۔ پھر دیکھا
جائیگا۔ او جلسہ مین چلیئے۔ ہماری عدم
موجودگی سے نہین معلوم لوگ کیا خیال
کرین مین دو چند پہرے کیے دیتا ہون
اگر رانفو آگیا۔ تو مجھ سے بچکر نہین جاسکتا
دونون جنرل کمرے سے باہر گئے۔

نوجوان رانفو بھی جو انکی حیرت اور
حماقت کا تماشہ دیکھ رہا تھا باہر نکلا اور
کمرہ کے دوسرے حصہ مین گیا اور
یہ کہتا ہوا چور دروازہ مین داخل ہوا۔

"اب رانفو کو ولکنسکی کے قبضہ
مین جانا چاہیے۔ عہد شکنی دغابازیون
کے ساتھ بھی شیوہ مردانگی سے بعید ہے
گو اسمین خطرہ ہو مگر مین بھی تیار ہون"!

۵۳
ترپنواں باب

بوڈسکو کی تباہی

بہادر رانفو چور دروازہ سے ایک
مختصر کمرہ مین داخل ہوا جہان لیمپ
کی دھیمی روشنی روشندانون سے
آرہی تھی۔ یہان چند قسم کے لباس ملے
اور نہ ہنگری نوبل کا بھیس بدلنے کا موقع
ہاتھ آیا۔ اسنے از سر نو نقاب۔ درست
کیا اور کندھون پر لبادہ ڈالا کسی تنگ راستہ
سے ہال (جہان ناچ ہو رہا تھا) کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بغلی کمرے مین داخل ہوا اسوقت اُسنے بہت ہی لاپروانہ حالت اختیار کی آزادی سے مہانون مین پھرنے لگا باوجودیکہ سب نقاب پوش تھے پھر بھی اُسنے اکثرون کو پہچان لیا اور اُنسے ہنسی مذاق کرنے لگا رفتہ رفتہ وہ خوبصورت نیڈیا کے پاس آیا اور اُسے ٹوک کر بولا ۔

معاف کیجیے گا معلوم ہوتا ہے آپ کو کسی شخص کی تلاش ہو ۔

نیڈیا ۔ درست ہو مگر جسکی تلاش ہو اُسکا ملنا معلوم ۔

رالفو ۔ اس سے معلوم ہوتا ہو کہ آپکا مطلوب نہ تو عاشق مزاج ہی نہ خوشامدی کیونکہ اسوقت مہ جبین نیڈیا کے گرد عشاق بھی جمع ہین ثناخوان بھی ۔

نیڈیا ۔ (متحیر ہوکر) کیا تم مجھے جانتے ہو ۔

رالفو ۔ (مسکراکے) وارسا مین کون ایسا ہی جو تمھین نہ جانتا ہو ۔

نیڈیا ۔ اور تم ہو کون اور کیا مجھے میرے مطلوب کی تلاش مین مدد دیسکتے ہو ۔

رالفو ۔ شاید ۔ مگر جبتک مجھے کیا معلوم کہ تم کس کی جستجو مین ہو

نیڈیا ۔ پولینڈ کے ایک سچے دوست کی ۔

رالفو ۔ اسکا ملنا تو البتہ مشکل ہے اور بالفرض وہ ملا بھی تو تمھارے کس کام کا تمھین پولینڈ سے ہمدردی نہین ۔ کیا تم نے خود اپنے ملک کے راز افشا نہین کیے ۔ کیا اُسکی بربادی مین کوشش نہین کی ۔

نیڈیا ۔ بیشک ۔ بیشک ۔ بیوقوف نیڈیا نے ضرور غلطی کی اور بُرا کیا مگر اُسکا دل نہین بدلا اور اُن لوگون کی حفاظت کی اب بھی ذمہ دار ہے جن سے اُسے محبت ہے ۔

رالفو ۔ یا اللہ وہ کون خوش نصیب ہو جسنے تمھارے دل پر فتح پائی ہے ۔

نیڈیا ۔ (نوجوان کو سر سے پیر تک بغور دیکھکر) شیر دل بہادر ۔ پُر اسرار رالفو ۔

رالفو ۔ ٹھیک ہے ۔ مگر یہ تو سمجھ لو اتنے دشمنون مین آنے کی اُسے کیونکر جراُت ہو سکتی ہے ۔

نیڈیا ۔ بہادر رالفو اس سے واقف ہی نہین کہ خوف کسے کہتے ہین بلکہ اپنے دشمنون کی موجودگی ہمیشہ پسند کرتا ہو ۔

رالفو ۔ بجا ارشاد ہوا ۔ (آہستہ سے) رالفو اسوقت ہمارے پاس ہی ہے مین نے خود جنرل ولکنسکی کو کہتے سُنا کہ راستون کی خوب نگرانی کی جائے تاکہ وہ براہ راست اُس شخص کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گرفتار کرے جو عنقریب خود ظاہر ہونیوالا ہے
نیڈیا۔ صحیح ہے۔ مگر جنرل نے مجھسے وعدہ کر لیا ہی کہ اُسے کوئی ضرر نہ پہونچنے پائے گا۔
رالفو۔ کیا عقلمند نیڈیا کو ولکنسکی کے قول و فعل کا اعتبار ہے۔ کیا اُسے نہین معلوم کہ ایک روسی قسم کا مطلق خیال نہین کرتا اور ایک روپیہ کے لالچ مین عہد شکنی کر سکتا ہے۔ مہ جبین لیڈی مین نے ولکنسکی کو یہ کہتے اپنے کانون سُنا کہ رالفو کو دیکھتے ہی قتل کر ڈالو بوڈسکو بھی اُسکا ہم زبان ہے جو ولکنسکی کے ساتھ گھوم رہا ہے۔
نیڈیا۔ بوڈسکو۔ غیر ممکن ہے۔ وہ تو مر بھی چکا۔ شاید تم نے خواب مین دیکھا ہوگا۔
رالفو۔ (مسکرا کر) عقلمند خاتون۔ بوڈسکو ابھی زندہ ہی تمھارے جلادون نے کسی اور پر حملہ کیا۔ مینے اُن مقتولون کو بھی دیکھا ہی جو اُس کنج مین بیجان پڑے ہین۔ سنو۔ وہ وقت بہت قریب ہی جب رالفو نے آنے کا وعدہ کیا ہے اگر تم میرے ہمراہ چلو تو مین تمہین ایسی جگہ لے چلون جہان سے باطمینان

تمام کل کاروائی دیکھ سکو بین اس قدیم عمارت سے اچھی طرح واقف ہون بولو راضی ہو۔
نیڈیا۔ کیا ایسے شخص کا اعتبار کرون جو علانیہ رالفو کی دوستی کا دم بھرتا ہے۔
رالفو۔ مجھے کب انکار ہی کہ مین اُس کا دوست نہین اور حتی الامکان اُسے دھوکہ سے قتل ہونے سے بچاؤنگا لیکن ایک کمزور عورت کو ستانے سے مجھے بھی اُسی طرح عار ہے جس طرح رالفو کو۔
نیڈیا۔ کچھ سوچکر (اور اپنا ہاتھ رالفو کے ہاتھ مین دیکر) خواہ مین غلطی ہی کیون نہ کر رہی ہون مگر مجھے تیرا اعتبار ہی تو رالفو کا دوست ہی اور مجھے دشمن جانتا ہی مین ہرگز اُسکی دشمن نہین۔ پولینڈ ضرور تباہ ہوگا اور روسی ایسے شخص کو کبھی زندہ نہ چھوڑینگے جس نے اُنکو اسقدر تکلیفین دین وہ فوراً اُسے چاندی کی کانون مین بھیجدینگے اُسوقت صرف نیڈیا ہی اُسکو بچا سکتی ہے۔
رالفو۔ (تعجب سے) تم۔ تم۔ اُسکو بچا سکتی ہو۔
نیڈیا۔ ہان ہان۔ مین سنو۔ ولکنسکی یہودن پر عاشق ہے اور وہ میرے قبضہ مین ہے۔ اگر رالفو کو ذرا بھی صدمہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پهونچا تو مین قسم کھا کر کہتی ہون کہ پیلین کو زندہ نہ چھوڑونگی۔

رالفو۔ (کانپ کر) تمھین اُس بیگناہ کو ہرگز رنج نہ دینا چاہیے۔

نیڈیا۔ میرا بھی یہی خیال ہی مگر رالفو کے لیے مین اُسکی بوٹی بوٹی کاٹ ڈالونگی مجھے رالفو سے محبت ہی۔ مین اُسپر دل و جان سے فدا ہون۔

رالفو۔ جانے بھی دو۔ دیکھو پہرہ والے کس مستعدی سے اُس دروازہ پر جمع ہین فیر کے لیے بندوقین تیار ہین بھلا رالفو کیونکر بچ سکتا ہے۔

نیڈیا۔ وہ کبھی نہ آئیگا۔ ولکنسکی نے مجھے دھوکا دیا۔

رالفو۔ اچھا آؤ اُس مقام پر چلین جسکا ابھی مین نے ذکر کیا۔

یہ کہکر نیڈیا کا ہاتھ پکڑ کر وہ کمرہ کے ایک گوشہ مین صنوبر کی گیلری پر گیا اُسنے تپائی پر قدم رکھا ہی تھا کہ قلعہ کی گھڑی اظہار نیم شبی کے لیے۔ ٹن۔ ٹن بجنے لگی۔ پہرہ والے دروازہ کے پاس آگئے اور ولکنسکی اور بوڈسکو کمرہ کے وسط مین کھڑے ہوے۔

ولکنسکی۔ (چلا کر) اے شرفاء عظام و خواتین عالی مقام مجھے اس امر کے باور کرنے کی کافی وجہ ہے کہ باغی رالفو آپ لوگون مین موجود ہے۔ جس نیت سے وہ یہان آیا ہے اُسکے اظہار کی ضرورت نہین۔ اسوقت بھی شہنشاہ کے تین جان نثار سپاہی اُسکی تیغ ستم کا شکار بن چکے اور اسی قلعہ کے بیرونی حصہ مین بے گور و کفن پڑے ہین اُسنے ارادہ کیا تھا کہ آپ خود بہادری سے یہان ظاہر ہوجائیگا مگر معلوم ہوتا ہے اُسکی ہمت پست ہوگئی اس لیے مین آپ صاحبان کو اپنا اپنا نقاب اُتارنے کی تکلیف دیتا ہون۔

رالفو۔ (نیڈیا کا ہاتھ مضبوط پکڑ کر) ذرا ٹھہرو۔ نقاب نہ اُتارو کھو تو درجن بھر باغیون کا مین خود نقاب اُلٹ دون سنو۔ جنرل ولکنسکی آج رات بوڈسکو کے حکم سے تمھاری جان جاچکی تھی اور جنرل بوڈسکو تمھاری بھی یہی حالت تھی مگر صرف اسوجہ سے کہ مین تمھاری ہدایت کے موافق تمھارا بھیس بدلکر پہلے سے آگیا۔ خیریت ہوئی۔

بوڈسکو۔ (چونک کر) ارے کون کرو با

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ولکنسکی - کرو یاف (گرج کر) بلاشک
جو کچھ یہ کہتا ہے بالکل صحیح ہے
بیشک تو نے میرے قتل مین کسر نہ
رکھی تھی -
بوڈسکو - نہین یہ جھوٹا ہے - مینے
کچھ نہین کہا -
کرو یاف پول ہے جو ہمارا
دوست ہو گیا تھا مگر پھر پولون سے
مل گیا -
رالفو - (ہنسکر) کون کرو یاف
اور کہان کا دوست آنکھین کھولکر
دیکھو جو شخص تمھارے سامنے کھڑا ہی
کرو یاف نہین -
رالفو ہے - یہ کہکر اُسنے اپنا نقاب
اولٹ دیا - لبادہ الگ پھینکا اور
مردانہ وار تنکر کھڑا ہو گیا - یہ منظر ایسا
حیرت خیز تھا کہ چند لمحہ تک کسی کو زبان
ہلانے کی جرأت نہوئی آخر کار بوڈسکو
اور ولکنسکی نے چلا کر کہا -
"ہان گرفتار کر لو اگر مقابلہ کرے
مارڈالو"
رالفو - (تلوار کھینچکر) خبردار میرے
پاس نہ آنا ورنہ سمجھ لو کہ یہ بہت
تنگ جگہ ہے اور مین سو آدمیون پر
بھاری ہون -

ولکنسکی - اچھا ٹھہرو - مگر خوب
ہوشیار رہو اگر بھاگنے کی کوشش
کرے تو فوراً قتل کر ڈالو - کپتان صاحب
اپنے عمدہ نشانہ بازون کو بلائیے جو
شخص اس باغی کو پہلے زخمی کرے گا
اُسکو سو روپیہ مین اپنی جیب خاص
سے دونگا - روسی سپاہی نہایت ہی
جوش و خروش کے ساتھ بڑھے
اپنی اپنی بندوقین سیدھی کر کے
فیر کرنے کو ہی تھے کہ نیڈیا رالفو کے
سامنے کھڑی ہو کر چلائی -
"خبردار اب آگے قدم نہ بڑھے
یہ حکم تم کو شہنشاہ کی طرف سے
دیا جاتا ہے"
زار کا نام سنتے ہی بندوقچیون
نے بندوقین جھکا لین اور ولکنسکی نے
ڈانٹ کر کہا -
"نیڈیا - نیڈیا - کیا تو سڑن ہو گئی ہی
ہٹ جا سامنے سے ورنہ قسم کھا کر
کہتا ہون کہ اسوقت تو بھی تیرا اجل کا
نشانہ ہو جائیگی"
نیڈیا - خیر جیسی تمھاری خوشی مگر
خیال رہے کہ میرے پاس بھی شاہی فرمان
ہے اسکے سوا ایک ایسا شخص میرے
قبضہ مین ہی جسپر تمھاری جان فدا ہی مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قسمیہ کہتی ہون کہ اگر کوئی گولی رالفو کے پاس بھی ہوکر گذری تو ہیلن کی خیر نہین۔

ولکنسکی۔ (آگے بڑھکر) ذرا ٹھہرو۔

بوڈسکو۔ (جو اس موقع کا منتظر تھا ولکنسکی کو زد پر دیکھکے) جلدی فیر کرو ایک نہ سنو۔ اب کسکو یارا ے دم زدن تھا کیسی نشست۔ کہان کا نشانہ۔ وحشی سپاہیون نے یکبارگی گولیون کا مینہ برسا دیا ولکنسکی کے داہنے بازو پر گولی پڑی اور زخمی ہوکر دھم سے گر پڑا۔ جنرل کو گرتا دیکھکر فوج مین اور بھی جوش بڑھ گیا۔ اور یکبارگی سب کے سب گیلری کی طرف جھپٹ پڑے رالفو نے بیہوش نیڈیا کو اپنے کاندھے پر ڈال لیا۔ اور تلوار کھینچکر سامنے والے روسیون کا صفایا بول دیا۔ اُسکے بعد اُس نے ہاتھ رو کا تلوار اٹھاکر کہا۔ "جنرل بوڈسکو اور جنرل ولکنسکی" اب رخصت پھر ملین گے اگر خدا لایا۔ یار زندہ صحبت باقی۔ مگر یاد رہے کہ آوارہ رالفو آجکی خدمت کا معاوضہ ضرور وصول کریگا یہ کہکر وہ ذرا پیچھے ہٹا اور سپاہی گیلری پر ٹوٹ پڑے لیکن وہ خالی تھی۔ اُن لوگون نے کونہ کونہ چھان ڈالا۔ نشست گاہون کو توڑ ڈالا۔ پردے نوچ ڈالے مگر نیڈیا اور رالفو کا پتہ نہین۔ نہ معلوم زمین کھا گئی یا آسمان۔ اب کیسا ناچ کسکا رنگ ہر شخص کو اپنی اپنی جان و آبرو کی فکر پڑ گئی اور یہی خوشی تھی کہ کسی طرح جلد نکل جائین زخمی جنرل آرام کرسی پر لیٹا تھا اور سپاہ اُسکے گرد حلقہ باندھے تھی۔

بوڈسکو۔ (سپاہیون کو ہٹاکر) ولکنسکی افسوس اسوقت صرف تیری مغرور نیڈیا کے چلتون رالفو میرے ہاتھ سے نکل گیا اُسنے اُسکے بھاگ جانے مین اعانت کی ہیں تو اسکا جوابدہ ہوگا۔

ولکنسکی۔ سبحان اللہ۔ اُلٹے چور کوتوال کو ڈانٹے۔ مین جوابدہ ہونگا حقیقت یہ ہی اگر تو نہ ہوتا تو مین نے دشمن کو گرفتار کر لیا تھا افسوس تو نے فیر کا حکم دے کر مجھے بالکل بیکار کر دیا۔

بوڈسکو۔ مین کب انکار کرتا ہون کہ مین نے فیر کا حکم نہین دیا۔ مگر اسوقت جب تو نے محض بیہودن کے خیال سے اُسے بھاگ جانے کا موقع دیا۔

ولکنسکی۔ (اُٹھکر) اخاہ۔ آپ کا ایسا خیال ہے۔ مگر تمنے اُس آدمی سے دھوکہ کھایا جس سے تم نے سازش کی تھی۔ (سپاہ سے) بہادرو اس مکار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دغاباز کو گرفتار کرلو - اسکی وردی چھین لو - اور قیدیونکا لباس پہناؤ - اور جہانتک ہو سکے اسکے سر پر جوتیان لگاؤ - دیکھیے یہ شاہی فرمان ہے - دستخط اور مہر موجود ہے -

سپاہیون نے حکمنامہ معزولی اور شاہی مُہر دستخط پہچانکر سر جھکالیا ولکنسکی پھر کڑک کر بولا -

دیکھو اس شاہی فرمان کی یہ تحریر ہے جسمین صاف صاف لکھا ہے کہ جنرل بوڈسکو سے اُس کے خطابات و اختیارات چھین لیے جائین - غلام بناکر پچاس ڈنڈے لگائے جائین بوشینا کے کانون مین بھیجدیا جاوے -

بوڈسکو - جھوٹ - سراسر جھوٹ - بھلا صحیح کیونکر ہو سکتا ہے مجھے جانے دو -

ولکنسکی - ٹھیک ہو - مگر دیکھو تو اس کاغذ مین کیا لکھا ہے -

غیبی آواز - تجھے اپنی مصیبت کا بھی خیال ہے -

یہ آواز رالفو کی تھی - مگر اسقدر نزدیک کہ زخمی جنرل چونک پڑا اور تلوار کھینچکر داہنے باہین دیکھنے لگا - ہر شخص نے یہ شبہ مٹانے کے لیے کہ ہم مین رالفو نہین اپنا اپنا نقاب اولٹ دیا -

ولکنسکی - یہ کون بولا -

سب یکبارگی - حضور یہ ہم نہین بولے -

ولکنسکی - مین ان آسیبون سے نہین ڈرتا اسے میرے سامنے سے لیجاؤ اور فورانگ کی کانون مین پہونچادو مگر خیال رہے کہ جو شخص اس سے کسی قسم کی گفتگو کریگا یا اسکا کوئی پیغام سلام کہین لیجائیگا وہ ولکنسکی کا دشمن سمجھا جائیگا -

غیبی آواز - لیکن رالفو کو ولکنسکی کی دشمنی کی پرواہ نہین اور پولینڈ کی خاطر وہ ضرور بوڈسکو کی مدد کرے گا -

ہرچند اس بات کے دریافت کرنیکی بہت کوشش کی گئی کہ آواز کہان سے آئی ہو مگر اسکا پتہ نہ چل سکا اور ولکنسکی تھک کر کرسی پر گر پڑا - ملازمون نے ہاتھون ہاتھ اسے اُسکے کمرے مین پہونچایا اور مقہور بوڈسکو کو بوشینا کیطرف کشان کشان لے چلے -

(۵۴) چونوان باب

رالفو گیلری کے چوردروازہ مین ہوکر بیہوش نیڈہ یا کو ایک تاریک خانے مین لے گیا اور اُسکو چھپر کھٹ پر لٹاکر خود بسرعت تمام اُس بڑے کمرے کی دیوار کے نیچے آگیا چونکہ دیوار کے اس حصہ مین چند روشندان تھے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لہذا اس ذریعہ سے جو ڈسلو کی خرابی کیوجہ سے اور ولکنسکی کے جوش مسرت مین خلل انداز ہوا۔ یہ تماشہ دیکھکر وہ پھر نیڈیا کے پاس واپس گیا جو ابھی تک حالت غشی مین تھی شمع روشن کرکے اُسنے زمین سے ایک پتھر اُٹھایا نیچے ایک غار نظر آیا جسمین چند پیپے شراب موجود تھے نوجوان نے ایک پیپہ نکال لیا اور پھر شگاف پر پتھر رکھکر بدستور بند کرکے تھوڑی شراب نیڈیا کے حلق مین ٹپکائی اور کچھ بڑبڑانے لگا۔

"اس صورت کو دیکھکر اسکی سیرت کا کون صحیح اندازہ کر سکتا ہے - ایسی حسین اور اسقدر ظالم - تعجب ہے" اسے لو وہ چونکی نیڈیا نے کروٹ لی اور آنکھین کھولکر چارون طرف دیکھا خود بخود کہنے لگی۔

"این مین یہان کہان"

رالفو کو دیکھکر وہ لرز گئی اور دوزانو ہوکر ہاتھ جوڑنے لگی۔

رالفو۔ (حقارت سے) نیڈیا تیرا اضطراب حق بجانب ہے واقعی اگر تیرے ساتھ انصاف برتا جائے تو تیری بربادی مین کوئی شبہہ نہین۔

نیڈیا۔ (لجاجت سے) بہادر رالفو رحم - رحم - ابھی میری عمر مرنے کے قابل نہین۔

رالفو۔ ڈرو نہین - میرے ہاتھ جلادی کا کام نہ دینگے - مگر پھر بھی مین نہین کہہ سکتا کہ تیرے ساتھ کیونکر پیش آؤنگا

نیڈیا۔ خدارا مجھپر رحم کرو مجھے یہان نہ چھوڑو - اس سرد اور تاریک مقام مین میرا دم فنا ہو جائیگا۔ سوائے اسکے جو مصیبت مجھپر گذر رہی ہے اُسکی تمھین خبر نہین۔ خوفناک آنکھین مجھے گھور رہی ہین ڈراؤنی آوازین سُن رہی ہون معلوم ہوتا ہے میرے گرداگرد مُردون کے کفن اکٹھا ہین میرا ایمان مجھسے کہہ رہا ہے کہ یہ سب تیرے ہی تیر ستم کے نشانہ ہین۔

رالفو۔ واقعی سخت مگر منصفانہ میرا ہے۔

نیڈیا۔ تیری ملامت حق بجانب ہے تجھے کیا خبر کہ میرے سر پر مصیبت کا کتنا بھاری پہاڑ ٹوٹ پڑا تھا - سنو - میرا باپ روسی قیدی تھا اُسکو سخت تکلیفین دیجاتی تھین۔ کسکا زہرہ ہے جو ان تکالیف کا اظہار کر سکے جو روسی اپنے قیدیون کو پہونچاتے ہین۔

رالفو۔ بیشک - بیشک روسیونکی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سنگدلی سے مین خوب واقف ہون-

نیڈیا- باپ کی محبت مین دوڑی ہوئی ولکنسکی کے پاس گئی اور اُسکے قدمون پر گرکر عفو تقصیر کی خواستگار ہوئی ولکنسکی میری صورت پر فریفتہ ہوا- اور اُسنے مجھ سے کہا کہ اگر تو جاسوسی اختیار کرے تو مین تیرے باپ کو بھی چھوڑدون اور تجھے بھی مالامال کردون-

رالفو- لیکن ایک ایماندار کے لیے یہ کوئی بڑی رقم نہ تھی-

نیڈیا- سچ ہے مگر مین اُسوقت اندھی ہوگئی- اور جو سبز باغ ولکنسکی مجھے دکھا رہا تھا اُسنے مجھے بے قابو کردیا مین راضی ہوگئی-

رالفو- خیر- چونکہ اسوقت جبکہ روسی مجھے تیر کرنے والے تھے تم نے میرے بچانے کی کوشش کی لہذا مین بھی تمھین کوئی ضرر نہ پہونچاؤنگا مگر یہ بتاؤ کہ کبھی اپنے مظالم اور مکاید پر تمھین پشیمانی بھی ہوتی ہے- کیا تم اس بات کی قسم نہین کھا سکتین- کہ آیندہ روسیونکا ساتھ نہ دوگی-

نیڈیا- رالفو- تمھین خبر نہین- سُنو- روس پولینڈ کو خاک سیاہ کرڈالے گا اُسوقت کیا یہ ممکن ہے کہ ولکنسکی مجھے صاف چھوڑدے گا نہین- بلکہ وہ مجھے کتے کی موت مارے گا- سنو رالفو- میرے پاس بے انتہا دولت ہے- اور اسقدر جواہرات کہ ایک شاہزادہ کا خون بہا ادا ہوسکتا ہے مجھے تمھارے ساتھ سچی محبت ہے پس ہم تم کسی دوسرے مقام پر بھاگ چلین اور خوشی سے بسر کرین پولینڈ کی تکالیف اپنی راحت کے سامنے بھول جائین-

رالفو- (بے قابو ہوکر) دور ہو- ڈائن مردار (نیڈیا کے ہاتھون کو جو معانقہ کے لیے بڑھے تھے جھٹک کر) مین تیری طرح کسی لالچ مین آنے والا نہین یقین کر اگر تو مرد ہوتی تو یہ باتین تیری آخری باتین ہوتین- بس- خاموش اب کوئی ایسا کلمہ زبان سے نکلا تو زبان نکال لونگا مین تجھے چھوڑ سکتا ہون مگر ایک شرط پر-

نیڈیا- کس شرط پر-

رالفو- تو مظلوم ہیلن کو اُسکے شکستہ دل باپ کے پاس فوراً پہونچا دے-

نیڈیا- یہ کیون- اُسے میرے پاس کوئی تکلیف نہین- مین تمھین یقین دلاتی ہون کہ وہ میرے پاس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُسی قدر آرام سے رہے گی جسقدر اپنے باپ کے پاس مین اُسے کوئی تکلیف نہ دونگی۔ اگر اُسکے باپ کے پاس بھیجدون تو ولکنسکی کسی طرح پھر اُس سے جدا کردیگا مگر میرے مکان مین تلاش کرنے کی جرأت نہین کرسکتا۔

رالفو۔ دغاباز نیڈیا۔ ایسی کہانیان مین نے بہت سُنی ہین۔ خیریت اسی مین ہے کہ فوراً اُسے غریب یہودی کے پاس پہونچادے۔ ورنہ تو میری قید مین رہیگی۔

نیڈیا۔ (تھوڑی دیر غور کرکے) کچھ ہی ہو مین اُسے آزاد نہین کرسکتی اور قسم کھاکر کہتی ہون کہ وہ صحیح سلامت ہے اور اگر تم اُسکی موت کے خواہان نہین ہوگے وہ اسی طرح محفوظ رہیگی۔

رالفو۔ رالفو جسکو ہیلن کی زندگی اپنی جان سے زیادہ عزیز ہے اُسکی موت کا خواہان ہوگا کیسی بہکی بہکی باتین کرتی ہے۔

نیڈیا۔ اگر تمھین اُسکی زندگی عزیز ہے تو فوراً مجھے قلعہ مین پہونچادو ورنہ وہ زندہ نہین رہ سکتی۔

رالفو۔ افوہ۔ واقعی تو بلا کی عورت ہے اس حالتمین بھی کیا تجھے ہیلن کے متعلق خوف دلانے کی جرأت ہوسکتی ہے۔

نیڈیا۔ مین نے جتادیا۔ آئندہ تمکو اختیار ہے۔ سنو۔ جہان وہ پوشیدہ ہے۔ وہ مقام صرف مجھے معلوم ہے۔ نہ تو وہ خود نکلسکتی ہے نہ کسی دوسرے شخص کو اُسکا پتہ چل سکتا ہے۔ بس وہ وہین فاقہ کرتے کرتے مرجائیگی۔

رالفو۔ دغاباز بے ایمان۔ مین سمجھ گیا کہ تجھ مین انسانیت چھو نہین گئی بھلا اُس بے گناہ نے تیرے ساتھ کیا بُرائی کی ہے جو تو اُسے اسقدر ستاتی ہے۔

نیڈیا۔ اس سے بڑھکر کیا بُرائی ہوسکتی ہے کہ وہ میرے اور میرے پیارے کے درمیان حد فاصل ہے۔

رالفو۔ تیرا پیارا۔ کون تیرا پیارا دیوانی تو واقف ہی نہین کہ محبت کسے کہتے ہین۔ عشق کیا چیز ہے۔

نیڈیا۔ خیر یہی سہی۔ مگر ہوشیار رہنا محبت سے زیادہ خطرناک میری نفرت ہوگی۔

رالفو۔ کچھ پروا نہین کیا مین روس کا زور توڑ نہین دیا۔ کیا مین نے ولکنسکی۔ اور بوڈسکو کو یادگار زمان نہین دین۔

نیڈیا۔ مین شبہ نہین کہ تم مردمیدان ہو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مگر عورت سے پیش نہین پا سکتے۔
رالفو یاد رکھنا اُس نفرت سے بڑھکر کوئی
نفرت نہین جو محبت کے بعد پیدا ہو۔
رالفو۔ دور ہو مردار۔ مین تیری دھمکیون
سے ڈرنے والا نہین۔ پس ہیلن کو
آزاد کردے تو تو بھی آزاد ہے۔
نیڈیا۔ تمھارے دلمین تو لڑائی ٹھنی ہے
یہی سہی۔ مین ہیلن کو تو نہ چھوڑونگی
تمھارا دل چاہے تجھے مار ڈالو مگر یہ سمجھ لینا
کہ جو زخم میرے سینہ پر لگے گا وہی ہیلن
کی ہلاکت کا باعث ہوگا۔
رالفو۔ سُن نیڈیا اگر مین تجھے آزاد کردون
تو تو اس بات کی قسم کھائیگی کہ ہیلن کو کسی
قسم کا ضرر نہ پہونچے گا۔
نیڈیا۔ مین قسم کھاتی ہون کہ ہیلن
محفوظ ہے اور محفوظ رہے گی مگر یاد رکھنا
کہ ہم تم اب دشمن ہین۔
رالفو۔ خیر اب وقت نہ ضایع کرنا چاہیے
آ تیری آنکھون پر پٹی باندھدون۔
نیڈیا کی آنکھون پر پٹی باندھکر اور اُسکا
ہاتھ پکڑکر نوجوان رالفو کسی مخفی راستہ
سے ایک پُرانی وضع کے کمرہ مین گیا
جسمین شاہ بلوط کے تختے جڑے ہوے
تھے اور دیوارون کی کیلون مین مشعلین
روشن تھین۔ یہان نیڈیا کی پٹی کھولدی
گئی اور نوجوان نے کہا۔
جا اب تو آزاد ہے مگر ایسا نہو کہ
تو اپنے اعتبار کو میری آنکھون مین
ہلکا کردے۔
نیڈیا نے چارون طرف دیکھکر کہا۔
"کیا مین آزاد ہون مجھے یہ تو معلوم
ہی نہین کہ مین ہون کہان"
رالفو نے ہنسکر کہا۔
"اس دروازہ مین ہوکر چلی جا تو ولکنسکی
کے خوابگاہ مین پہونچ جائے گی" نیڈیا نے
رالفو سے اپنا ہاتھ چھوڑا لیا اور کہا۔
"اچھا رخصت رالفو مین کہہ چکی ہون
کہ اس سرد مہری اور بےعزتی کا انتقام لونگی
اب پھر کہتی ہون کہ مین اپنا قول ضرور
پورا کرونگی۔
یہ کہکر اور بلی کی طرح جھپٹ کر اُسنے
نوجوان کی پیٹی سے خنجر کھینچ لیا۔ اگر رالفو
اُسکے ارادہ سے مطلع ہوکر پیچھے نہ ہٹ گیا
ہوتا تو بیرحم عورت اپنا کام کر چکی تھی
پھر بھی اُسکا کوٹ پھٹ گیا۔ جب
نیڈیا کو ناکامی ہوئی اور رالفو کو زخمی نہ
کرسکی تو وہ چیخ مار کر دروازے کیطرف
دوڑی اور چلانے لگی۔ دوڑو۔ دوڑو۔
سپاہیون دوڑو۔ ارے باغی ہے باغی۔
جنرل کی جان رالفو کیوجہ سے خطرہ مین ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ یہان موجود ہے اُسے گرفتار کرلو۔
پہرہ کے سپاہی دیوانہ وار کمرہ مین جھپٹ پڑے مگر وہ لوگ پہونچنے نہ پائے تھے کہ نوجوان رالفو نے چند مشعلین نکالکر چوبی پرسیون مین آگ لگادی جن مین کاغذ کی ردّی بھری ہوئی تھی اور وہ دھڑ دھڑ جلنے لگی اور نوجوان رالفو تلوار کھینچ کر مقابلہ کو تیار ہوگیا اسنے حسب دستور اپنا لبادہ بائین ہاتھ مین بجائے سپر لپیٹ لیا اور چند ہی وارون مین دو تین روسیون کو گرا دیا۔ اسکے بعد بہت ہی زور شور سے ہمارا ہیرو روسیون پر جھپٹا۔ اُنکی تلوارین گرادین اور جیسے ہی موجودہ روسیونکی کمک کو ولکنسکی معہ چند سپاہیون کے آیا نوجوان رالفو اُنھین مین گھُستا ہوا جلتے ہوے مشعلون مین کود پڑا جتنے آدمی تھے حیرت زدہ ہوکر ایک دوسرے کو تکنے لگے اور یہ سمجھ کر پیچھے ہٹ گئے کہ رالفو نے خود کو برباد کردیا۔ مگر نیڈیا اور ولکنسکی کو اس بات کا اعتبار نہوا۔ اُنھون سنے بہت جلد آگ بجھائی اسکے بعد جلی ہوئی اشیاء کو دیکھنے بھالنے لگے اس خیال سے کہ شاید رالفو کی لاش کا پتہ ملے مگر اُسکا نام و نشان نہ تھا۔

ولکنسکی۔ آخر نکل کس طرف سے گیا۔
ضرور جل گیا۔
نیڈیا۔ کہین جل نہ گیا ہو۔ مین تم سے خلوت مین کل حال کہدونگی۔
ولکنسکی۔ خیر (افسر سے مخاطب ہوکر) دیکھو اگر رالفو تمھین نظر آئے تو فوراً فیر کردینا پہرہ والون کی تعداد دو چند کردو اور اُنکو بھی یہی ہدایت کردو جو شخص رالفو کو زندہ یا مردہ گرفتار کریگا وہ مالا مال کردیا جائیگا۔
ولکنسکی مذکورہ بالا ہدایت کرکے اپنے پرائیویٹ روم مین گیا وہان پہونچکر نیڈیا نے کل واقعات جو راستے مین پیش آئے حرف بحرف بیان کیے۔
ولکنسکی۔ کیا درحقیقت یہ شخص آدمی نہین ہے۔
نیڈیا۔ (ہنسکر) آدمی تو ضرور ہے لیکن بعض آدمی ایسے ہوتے ہین جنکی زندگی طلسمی ہوتی ہے۔
ولکنسکی۔ مین ایسی بے اصل باتونکی پروا نہین کرتا۔
نیڈیا۔ نہین۔ تم غلطی پر ہو۔ تم جانتے نہین کہ پر اسرار رالفو وہ تمام کوششین جو اُسکے قتل یا گرفتاری کے لیے کیجاتی ہین بیکار کردیتا ہے مین نے سُنا ہے کہ بعض شخص صرف چاندی کی گولی سے زخمی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوسکتے ہین اور بعضون کو مرد قتل نہین کر سکتے۔

ولکنسکی۔ مرد نہین قتل کر سکتے تو پھر کون کر سکتا ہے۔

نیڈریا۔ صرف عورتین۔ ولکنسکی میرا اعتبار کرو۔ رالفو تمھاری تلوار کا شکار نہین ہوسکتا۔ تو بھی اُسکا بخوبی امتحان کر چکا ہے اور بوڈسکو بھی۔

ولکنسکی۔ کیا اچھا ہوتا اگر وہ بوڈسکو کو قتل کر ڈالتا۔

نیڈریا۔ ہون۔ کیونکہ اسقدر تذلیل اور ہتک کی کانون مین بھیجدینا کچھ کم ہے شاید تمھین خیال ہے کہ شہنشاہ روس اُس سے پھر خوشنود ہونگے۔

ولکنسکی۔ یہ تو ناممکن ہے۔ البتہ رالفو جبتک زندہ ہے سخت خطرے مین ہون۔ اُسنے بوڈسکو کو آزاد کرنے کی قسم کھائی ہے تاکہ میری ذلت ہو۔ لہذا مین اُسکی بربادی کے لیے قیمتی سے قیمتی شے دینے کو راضی ہون۔

نیڈریا۔ تم مجھ سے قسم کھا کر وعدہ کرو کہ اگر رالفو تمھارے قبضہ مین آجائے تو جو مین کہون اُسکے ساتھ وہی برتاؤ کیا جاویگا۔

ولکنسکی۔ بخدا جو تم کہوگی وہ کرونگا۔

نیڈریا۔ اچھا سُنو۔ یہ تو تمھین معلوم ہی ہے کہ مجھے رالفو سے کبھی محبت تھی۔

ولکنسکی۔ (بات کاٹ کے) ضرور اور اسی وجہ سے تمنے روسی حکومت کے خلاف کارروائی کی۔

نیڈریا۔ مگر اب وہ محبت نفرت سے بدلگئی اور اب مین اُسکی لہو کی پیاسی ہون۔ اور تم سے شرط دوستی تازہ کرتی ہون آؤ ہاتھ مارو ہم تم آج سے ایک دوسرے کے دوست ہین۔

ولکنسکی۔ مجھے کوئی عذر نہین۔ مگر ہیلن اُس تک نہ پہونچنے پائے۔

نیڈریا۔ میرا ذمہ۔ وہ میرے قبضہ مین ہے اور گو وہ میری رقیب ہے مگر مجھے اُس سے پرخاش نہین۔ نیز اسوجہ سے اُسے قتل نہ کرونگی کہ جبتک وہ میرے پاس ہے رالفو بھی میری مُٹھی مین ہے ہمارے تمھارے عہد دوستی قائم رہا انشاء اللہ بہت جلد رالفو قتل ہوگا۔

سلسلۂ گفتگو یہانتک پہونچا تھا کہ ایک گوشہ سے آواز آئی۔

"ہوشیار رہو ہوشیار"

دونون نے پہچان لیا کہ رالفو کی آواز ہے ولکنسکی تلوار کھینچکر اُس طرف دوڑا پردے نوچ ڈالے اور دیوانون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کی طرح تاپنے لگا مگر وہان کون تھا مجبوراً اُسنے سنگی دیوارون کو تلوار سے پٹینا شروع کیا مگر کوئی چور دروازہ نہ ملا آخر تھک کر پلنگ پر لیٹ گیا۔

نیڈیا۔ تمھاری کوششین بیکار ہین۔ اس قلعہ مین مکھی کے چھتے کی طرح روزن ہین خاندان آرلوف کے ممبر نہایت طاقتور اور انقلاب پسند تھے چنانچہ جسکو چاہتے تھے بادشاہ بنا لیتے تھے ایسے لوگون کو خطرہ کا بھی خیال لازمی تھا بس ایسے ہی موقعون کے لیے اُنھون نے یہ قلعہ تعمیر کرایا ہے اسپر کیا موقوف ہے پولینڈ مین اکثر عمارات اسی نوعیت کی موجود ہین۔

ولکنسکی۔ پھر کیا کیا جائے کہو تو قلعہ کو منہدم کرا دون۔

نیڈیا۔ نہین۔ اس سے ہمارا مقصود اصلی حاصل نہین ہو سکتا اسکے علاوہ قلعہ اور اُسکی عمارتین بہت قیمتی ہین جو رالفو کے مرنے کے بعد ہماری ملک ہونگی تم فوراً وارسا چلے جاؤ اور گورنمنٹ ہوس مین قیام کرو۔

ولکنسکی۔ جو کہو مجھے منظور ہے اب مجھے یہان ایک لمحہ چین نہین آسکتا۔ قاتل کا خنجر ہر وقت میرے سینہ پر معلوم ہوتا ہے جسطرف دیکھتا ہون۔ موت کی خوفناک صورت نظر آتی ہے۔ اچھا اب تم جاؤ ہم تم دلی دوست ہین۔

نیڈیا نے ہاتھ ملایا اور کمرے سے چلی گئی۔ جیسی ہی وہ کمرے سے نکلی مغرور روسی نے بڑبڑانا شروع کیا۔

"پولینڈ کی چالاک اور مکار عورت جا رہی ہے مگر وہ ولکنسکی پر قابو نہین پا سکتی مین اُسکے ذریعہ سے اپنا کام نکالونگا پھر بھی مہ جبین ہیلن میری ہوگی۔

۵۵
پچپنوان باب

نوجوان رالفو دغاباز نیڈیا اور ولکنسکی کی گفتگو اور سازش بخوبی دیکھتا سُنتا رہا اور اپنے اُس برتاؤ پر جو تھوڑی دیر ہوئی اُسنے نیڈیا کے ساتھ کیا تھا دل پر ملامت کرتا رہا مگر چونکہ شجیع طبایع خلقی فیاض اور رحمدل ہوتے ہین لہذا اسوقت بھی اُس نے یہی فیصلہ کیا کہ ایک عورت پر ہاتھ اُٹھانا نامردی کا کام تھا۔ اب وہ خندق نشیبی راستہ کی طرف روانہ ہوا تنگ و پیچیدہ راستہ طے کر کے دروازہ کا بھاری پتھر ہٹایا اور چند لمحہ مین فراخ و کشادہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مقام مین نکل آیا۔ چونکہ رات تاریک تھی لہذا وہ بے کھٹکے آگے بڑھا اور درختون کے ایک کنج کے پاس پہونچکر سیٹی بجائی ساتھ ہی دوسری سیٹی بجی جو غالباً نوجوان کی سیٹی کے جواب مین بجائی گئی تھی چنانچہ لمحہ بھر مین ایک سوار جو درحقیقت ڈلفو تھا معہ ایک کوتل گھوڑے کے آموجود ہوا۔

ڈلفو۔ الحمد للہ۔ حضور مع الخیر واپس آئے مجھے تو خوف تھا کہ شاید ولکنسکی کے پنجہ مین پھنس گئے جو مہربانی اور ترحم کے نام سے چڑھتا ہے۔

رالفو۔ خدانخواستہ اگر وہ مجھپر قابض بھی ہوجائے تو بھی مین اُس سے رحم کی التجا نہ کرونگا مگر وہ ہمارا ایسا قوی دشمن نہین جیسا۔

ڈلفو۔ بجا ارشاد ہوا بوڈسکو بھی ہمارا جانی دشمن ہے لیکن وہ ایک گھامڑ اور کاہل الوجود شخص ہے۔ اور ولکنسکی چیتے کی طرح ہر وقت ہمارے خون کا پیاسا رہتا ہے۔

رالفو۔ بوڈسکو کی تو ترکی تمام ہوچکی ولکنسکی کی بھی عنقریب تدبیر ہوئی جاتی ہے لیکن جس دشمن کا مجھے اندیشہ ہے وہ نیڈیا ہے۔ خیر۔ اب اس ذکر کو جانے دو مجھے وحشت ہوتی ہے۔ یہ بتاؤ کہ معاملہ کی کیا صورت ہے۔

ڈلفو۔ اُن لوگون کو گئے گھنٹہ بھر سے زائد ہوا اور غالباً ہمارے منتظر ہونگے۔

رالفو۔ اب وقت ضائع نہ کرنا چاہیے ہمکو بہت کچھ کرنا ہے۔

یہ کہکر وہ دوسرے گھوڑے پر سوار ہوگیا اور خادم و مخدوم تیز رفتاری کے ساتھ روانہ ہوئے۔ تھوڑی مسافت طے کرنے کے بعد انھین مشرق کی طرف دھندلی دھندلی روشنی نظر آئی نوجوان رالفو فوراً رُک گیا اور اُسنے دیکھا کہ تقریباً بیس بائیس سوار جارہے ہین مگر اتنی دور پہونچ گئے ہین کہ اس امر کا پتہ ملنا دشوار ہے کہ آیا دوست ہین یا دشمن۔

نوجوان نے اُسی طرف گھوڑا اڑا دیا اور ڈلفو نے بھی اپنے آقا کی متابعت کی۔ مگر سوارون کو دیکھ کے بولا۔

"سرکار مجھے اندیشہ ہے کہ شاید ہمارا حال کھل گیا"

رالفو۔ شاید۔ لیکن یہ بات ضروری ہے کہ یہ جماعت ہمارے دوستون کی نہین۔

ڈلفو۔ تو کیا ہم لوگ بڑھکر انکا حال دریافت کرینگے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رالفو نہین ۔ بلکہ ہمین قدیم گرجا کیطرف
چلنا چاہیے ہمین انکی کچھ پروا نہین کیونکہ
اول تو ہم انسے زیادہ تیز جا سکتے ہین
دوسرے ہمارے ساتھ روشنی نہین
پس اگر وہ ہمارے نزدیک بھی ہونگے
تو بھی ہمکو نہ دیکھ سکین گے ۔

گھوڑون کو مہمیز کا اشارہ کیا گیا اور وہ
ہوا سے باتین کرتے چل نکلے مگر
نوجوان کی نگاہ اُنھین سوارون پر جمی
رہی بات کہتے وہ اُس قدیم برباد
شدہ گرجا کے پاس پہونچ گئے جسکی
کہنہ دیوارین لمبے درختونکی شاخون
سے ڈھکی ہوئی تھین نوجوان رالفو
جھپٹ کے عمارت کے صحن مین داخل
ہوگیا اُسکے پیچھے ڈلفو بھی یہان
انھون نے گھوڑے روکے اور
اوتر کر تھوڑی دیر چارون طرف کی
آہٹ لیتے رہے کہ آیا کوئی خطرہ
تو نہین ہے ۔ جب اُنکو اطمینان ہوگیا
تو وہ گھوڑون کو ایک تہخانہ مین لے
گئے جہان اور گھوڑے بھی بندھے
ہوے تھے ۔

یہ مکان بڑی صناعی کے ساتھ صرف
ایسے ہی موقعون پر چھپنے چھپانے کے لیے
تعمیر کیا گیا تھا اسکے آس پاس بلند
اور چھتنارے درخت تھے جنکی شاخین
اُسکو چھپائے تھین دیوارون پر عشق پیچان
اور دیگر اقسام کی بیلین پھیلی ہوئی تھین ۔
رالفو نے گھوڑا باندھکر دوسرے گھوڑونکا
شمار کیا اور خوش ہو کر کہا ۔

"پورے بیس ہین سب پہونچ گئے
صرف ہمین بچھڑ گئے آؤ ڈلفو میرے
ساتھ آؤ"

ڈلفو نے سر تسلیم خم کیا اور آپنے
آقا کے ساتھ خانقاہ مین گیا شکستہ اور
منہدم دیوارون پر چڑھتے ہوے
کوئی آٹھ فیٹ بلندی پر پہونچے
ہونگے کہ ایک کھلی جگہ نظر آئی جو بظاہر
کھڑکی معلوم ہوتی تھی مگر اوپر جانے
سے معلوم ہوا کہ ایک در ہے جس
مین سے خانقاہ کے دوسرے حصہ
مین راستہ گیا ہے رالفو نے اس جگہ
مین ٹھہر کر تین مرتبہ زمین پر پیر مارا لمحہ بھر
بعد پھر ایسا ہی کیا اور پورا اطمینان کر کے
نہایت آہستگی سے ایک پتھر اُٹھایا نیچے
سے کسی نے کہا ۔

"آؤ ابنائے نور آؤ ۔ آؤ دلون کے
رہنے والو سر آنکھون پر آؤ"

رالفو و ڈلفو نے اپنے چہرے فرغل
مین چھپالیے اور سیڑھی کے ذریعہ سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جو اسی غرض سے لگادی گئی تھی غار مین اوتر گئے اس عجیب و غریب مقام مین تاریکی کا یہ حال تھا کہ ہاتھ کو ہاتھ نظر آنا محال تھا۔ ایک قدم بڑھانا دشوار تھا مگر جیسے ہی یہ لوگ اُس تیرہ و تار غار مین پہونچے ایک طرف سے آواز آئی۔

"ہاتھ لانا بھائی تمھارے آنے سے بڑی مسرت ہوئی!!"

رالفو نے ہاتھ پھیلا دیا جو فوراً تھام لیا اور زور سے دبایا گیا پھر کسی نے آواز دی۔

"ٹھیک ہے آؤ چلے آؤ"

رالفو آگے بڑھا مگر اسطرح گویا وہ راستہ جانتا ہے وہی ڈلفو کے ساتھ بھی کیا گیا اور اُسے بھی داخلہ کی اجازت ہوئی ایک بھاری پردہ اُٹھا کر وہ دوسرے گنبد مین پہونچے جہان دھندلی نیلگون روشنی تھی مگر نہ اسقدر کہ ایک دوسرے کی صورت دیکھ سکے یہان رالفو اور ڈلفو نے دو سیاہ نقاب اور دو لبادہ پہن لیے جسکی وجہ سے اُنکے چہرے اور انکا لباس بالکل چھپ گیا۔ حتیٰ کہ اب اُنکو مبصر سے مبصر شخص بھی پہچان نہ سکتا تھا البتہ رالفو کے سینہ پر داہنے جانب ایک ہیرہ اور ایک لال کی صلیب آویزان تھی اور ڈلفو کا قد علی بالکل سادہ تھا۔ تبدیل لباس کے بعد رہبر نے اُنکو ایک ایک مشعل دیکر اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کیا دوسرے دروازہ مین ہوکر ایک چھوٹے سے کمرہ مین لے گیا جہان دو آدمی نقاب و لبادہ پہنے شاہ بلوط کے بھاری دروازہ پر بطور پاسبان تعینات تھے۔

انکے پہونچتے ہی دربانون نے تلوارین کھینچکر نوکین ہمارے ہیرو کے سینہ پر رکھدین۔

ایک۔ بس ٹھہر جا۔ یہان کیا ڈھونڈھتا ہے۔

رالفو۔ ابنائے نور اور دہلیز کے رہنے والون کو تلاش کرتا ہون۔

دربان۔ اُن لوگون سے کیا دریافت کرنا چاہتا ہے۔

رالفو۔ سلسلۂ نور۔

دربان۔ بہتر ہے۔ اچھا جب آفتاب نکل آئیگا تو روشنی کیا چیز لائیگی۔

رالفو۔ پولینڈ کی آزادی۔

دربان۔ (تلوارین جھکا کر) بہت خوب پولینڈ کی آزادی چاہنے والو آگے بڑھو۔ اشارہ پاتے ہی اندر کی جانب سے دروازہ کھلا اور یہ دونون خانقاہ کے ایک آراستہ کمرے مین پہونچے جسکی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیوارون پر سیاہ مخمل کے پردے پڑے ہوے تھے جنپر موت کی خوفناک علامات کڑھے ہوے تھے ایک سرے پر ایک تخت مرصع بچھا تھا جس کے داہنے طرف ایک نیم تخت اور بائین جانب نو کرسیان قرینہ سے بچھی تھین۔ وسط کمرہ مین ایک مسی انگیٹھی دہک رہی تھی۔ ان کرسیون مین سے ہر ایک پر ایک نقابدار بیٹھا تھا اور اسکے پیچھے دوسرا نقابدار دونون ہاتھون مین ایک ایک مشعل لیے کھڑا تھا رالفو کے داخل ہوتے ہی کرسی نشین تعظیماً اُٹھ کھڑے ہوے اور جو لوگ کھڑے تھے گھٹنون کے بل جھک گئے پر اسرار نوجوان باندازشاہانہ انگیٹھی کیطرف بڑھا اور اپنی مشعل جلا کر ڈلفو کے ہاتھ مین دی اور خود نیم تخت پر بیٹھ گیا ڈلفو نے اپنی مشعل بھی روشن کی اور دونون مشعلین لیکر اپنے آقا کے پس پشت جا کھڑا ہوا۔

رالفو۔ (کھڑا ہوکر پر جوش لہجہ مین) بھائیو۔ روشنی کے بیٹو۔ دہلیز کے رہنے والون یہان تمھارے اخبار سننے اور یہ مشورہ لینے آیا ہون کہ ہم کس طرح اپنے ملک کو روس کے ہاتھون سے بچا سکتے ہین۔ بتاؤ کیا خبرین ہین۔

ایک نقابدار۔ (کرسی سے کھڑا ہوکر) مین لیبن سے آیا ہون وہان کی خلقت بہت ہی تباہ حال اور پریشان ہے فاقہ کرتے کرتے ہمتین پست ہوگئی ہین وہ کہتے ہین "ہمارے بال بچون کو کھانا دو ہماری بیوی بچون کی خبر لو۔ تو ہم تمھارے واسطے لڑنے مرنے کو تیار ہین لیکن ہم سے یہ نہین ہو سکتا کہ خود تو لڑنے جاوین اور اپنے متعلقین کو تباہی مین چھوڑ دین۔"

دوسرا مین کیلی سے آتا ہون وہان بھی روسی مظالم حد سے بڑھ گئے ہین کاشتکار تباہ ہوگئے اور تکلیف فاقہ کشی سے اسقدر ہمت ہار گئے ہین کہ وہ روسیون کے خلاف کوئی کارروائی نہین کر سکتے۔

المختصر ہر ایک ڈیلیگیٹ (شریک وار) نے باری باری اُٹھکر ایسا ہی قصہ بیان کیا کوئی مقام ایسا نہ تھا جہان کے باشندے آمادہ جنگ نہ ہون مگر تھے سب تباہ حال چنانچہ ہر طرف سے یہی صدا آرہی تھی کہ ہمین کھانا کھلاؤ تاکہ ہم مین ہاتھ پیر ہلانے کی قوت آئے یا ہماری حالت پر چھوڑ دو۔ شمالی قصبات کے ڈیلیگیٹون نے اور ہی قصہ بیان کیا یعنی روسی سیاہ جنوب کی طرف بھیجی گئی ہے تاکہ بہادر پول غدر نہ کرنے پاوین۔ اور وہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سپاہ سرحد پر پہونچ گئی ہے - بعض جاسوسون کے زبانی معلوم ہوا کہ ایک رجمنٹ کو حکم ہوا ہے کہ بوشینا کی کانون اور اسکے اطراف کے محفوظ مقامات پر قبضہ کر لیا جائے - نوجوان رالفو نے یہ حالات بغور سُنے اور جب سب لوگ اپنی تقریر ختم کر چکے تو پھر اُٹھا اور کہنے لگا -

"یہ اخبار خوفناک ضرور ہین لیکن ہماری نیت نیک اور ارادے مضبوط ہین - پس کسی حالت مین بھی ہمین مایوس نہ ہونا چاہیے - تمہارے پاس کچھ لوگون کی فہرست بھی ہے"!

اسکے جواب مین ہر ایک کُرسی نشین نے ایک ایک فہرست پیش کی نوجوان رالفو نے ہر فہرست کو بغور دیکھا اور اُسی کی پشت پر فراہمی سپاہ کے قاعدہ اور ضروری احکام لکھ کر فہرستین واپس کر دین - اسکے بعد اس نے مختصر الفاظ مین وارسا کے بعض واقعات کا تذکرہ کر کے کہدیا کہ چند آدمی کان کنون کے بھیس مین بوشنیا بھیجے جائین کہین ایسا نہ ہو کہ روسیون کو بادشاہ کا سراغ ملجائے اور چند ضروری احکام بھی رالفو نے جاری کیے مگر تعجب ہے کہ بوڈسکو کا کوئی ذکر نہین ہوا شاید رالفو کو حاضرین جلسہ پر پورا اعتبار نہو یا جو تجاویز اسنے بوڈسکو کی نسبت سوچی تہین کسی وجہ سے خود عمل مین لانا چاہتا ہو بہر حال کارروائی جلسہ ختم ہوئی حاضرین جلسہ نے چند مخفی نشانات بتائے اور عہد وفاداری از سر نو تازہ کیا یہ لوگ جانے والے ہی تھے کہ دروازے پر کسی شخص نے دستک دی - نوجوان کا اشارہ پاتے ہی ہر شخص نے اپنی ایک ایک مشعل گرا کر پیرون سے روند کر خاموش کر دی - دوسرے اشارہ پر سب کی تلوارین یکبارگی کھنچ گئین نوجوان نے حکم دیا جو کوئی ہو آنے دو دروازہ کھلا اور ایک شخص داخل ہوا اور بہت ہی گھبراہٹ کے ساتھ بولا -

"خداوندا اب حضور کا یہان سے نکلنا دشوار ہے خانقاہ کے برباد شدہ مقامات پر روسی قبضہ ہو گیا ہے تقریباً بیس بائیس سوار میرے سامنے خانقاہ مین داخل ہو چکے تھے جواب صحن مین پہونچ گئے ہونگے مین نے اُنکی آواز سُنی اور ایک روزن سے جہانک کے یہ کیفیت دیکھی وہ دوسری فوج کے آنیکا تذکرہ کر رہے تھے - بظاہر اُنکی نیت بد معلوم ہوتی ہے -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۵۶

چھپنواں باب

خانقاہ میں جنگ

یہ وحشتناک خبر سُنکر حاضرین کے ہاتھوں کے طوطے اوڑ گئے ہر شخص بغلیں جھانکنے لگا کہ کیا کیا جاوے مگر رالفو پر اس خبر کا بہت کم اثر ہوا اُسنے بہت ہی استقلال سے اپنی تلوار جھنکائی اور آہستہ سے کہا۔

"بھائیو خوف کی کیا بات ہے یہ کہتا ہے صرف بیس بائیس آدمی ہیں تو کیا ہماری اتنی تعداد نہیں!"

ایک شخص نے جواب دیا حضور یہ تو صحیح ہے مگر ہمیں اندیشہ ہے کہ اگر ہم انکے پاس واپس نہ جائینگے جنکی طرف سے آئے ہیں تو وہ لوگ اپنے دل میں یہی خیال کرینگے کہ انھیں دھوکا دیا گیا ہمارے راز ظاہر ہو جائینگے اور وہ ہم لوگوں پر زیادہ تشدد کرینگے۔ رالفو نے جواب دیا بہادرو مطمئن رہو تمھیں تکلیف نہ دیجائیگی میں صرف اپنے ملازمین کے ساتھ ان پر حملہ کرونگا اور ان کتوں کو خانقاہ سے نکال دونگا تمہارا کام صرف اتنا ہے کہ جب لڑائی ہونے لگے تم چپکے سے نکل جانا حاضرین نے سر جھکا لیے اور یکبارگی بول اُٹھے۔

"ہم تابع فرمان ہیں جو حکم ہو بجا لائیں!"

نوجوان رالفو نے جیب سے چند کاغذات نکالے اور ہر ڈیلیگیٹ کو ایک ایک کاغذ دیکر کہنے لگا۔

"ان کاغذات کے ذریعہ سے تم چند یہودیوں سے جو اُن مقامات پر رہتے ہیں جہاں سے تم آئے ہو روپیہ وصول کرنا تاکہ اس کارروائی کے لیے کام آئے یہ احکام یہودی کنیشا کی طرف سے ہیں یاد رکھو کہ تم میں اگر کوئی اس بڈھے یا اسکی برباد شدہ قوم کے ساتھ کوئی نیکی کر سکتے ہو تو ضرور کرنا!"

(پھر سب کے سر جھک گئے) اچھا بھائیو رخصت مگر یاد رہے کہ جیسے ہی تمھیں لڑائی کی خبر پہونچے فوراً گھوڑوں پر سوار ہو کر چل دینا اور سوائے اپنے بادشاہ اور اپنے ملک کے کسی کا خیال نہ رکھنا یکبارگی پھر بہت خوب کی صدا بلند ہوئی اور لوگ سلام کرکے گنبد سے چلے گئے۔ رالفو نے اپنے ملازمین سے مخاطب ہو کر کہا۔

"بھائیو یہ سخت امتحان اور جانبازی کا وقت ہے اپنی اپنی تلواریں سنبھال لو مگر آواز نہ نکلے ہمیں دشمنوں پر چھاپہ مارنا ہے!"

یہ کہکر وہ اُٹھ کھڑا ہوا اور ایک چور دروازہ کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پاس ہو کر گذرا جو بہ نسبت داخلہ والے دروازہ کے بالکل مختلف تھا وہ سب آدمیون کو ایک چھوٹے سے کمرے مین لے گیا جہان انھون نے مشعلین بجھا دین نقاب اور لبادے اوتار ڈالے اور ایک زینہ پر چڑھ کر دروازہ تک آ گئے آہستہ سے دروازہ کھولا اور ایک سنگی عمارت مین پہونچے جو بظاہر آتشخانہ معلوم ہوتی تھی یہان بھی ایک مختصر دروازہ بڑے احتیاط سے کھولا گیا اور یہ لوگ ایک مخفی اصطبل مین پہونچے ہر شخص نے اپنا اپنا گھوڑا پہچان کر زین و لگام وغیرہ کو خوب دیکھ بھال لیا۔ جانورون کو باہر نکال لیا اور اصطبل کا دروازہ بند کر دیا گیا نوجوان رالفو نے اورون کے خاموش کرنے کے لیے اُنگلی دانتون مین دبالی اور اشارہ سے کہا۔

"جہان ہو وہین جمے رہو"

اور اپنا گھوڑا اڈلفو کے سپرد کر کے باحتیاط تمام گھٹنون کے بل اُس دروازہ کی جانب چلا جدھر سے صحن مین راستہ گیا تھا۔ جگہ جو گھنٹہ بھر پیشتر بالکل ویران اور سنسان تھی اس وقت آباد نظر آتی تھی۔ وسط مین آگ جل رہی تھی دیوارون کے چہار جانب بہت سے گھوڑے بندھے ہوئے تھے نصف سپاہی آگ کے پاس بیٹھے تھے اور باقی ماندہ ادھر اُدھر ٹہلتے اور مخفی راستون کی تلاش کر رہے تھے نوجوان کو انکا ارادہ تو معلوم ہو گیا مگر وہ اس بات کا انتظار کرنے لگا کہ دیکھین یہ لوگ کرتے کیا ہین اُسے زیادہ دیر انتظار کی تکلیف نہ اُٹھانا پڑی کہ ایک روسی افسر مع ایک ہمراہی کے جو [illegible] شکاری کا لباس پہنے ہوئے تھا ہمارے ہیرو سے کوئی چھہ فیٹ کے فاصلہ پر آ گیا لیکن رالفو کھڑا ایسے مقام پر تھا کہ ان لوگون کو بخوبی دیکھ سکتا تھا مگر نوواردین کو اُسکی موجودگی کا علم نہ تھا یہ لوگ آپس مین باتین کرتے جاتے تھے چنانچہ جب بالکل قریب آ گئے تو رالفو نے روسی افسر کو کہتے سُنا۔

"عوناک تم یہان وحشی کتون کا شکار کھلانے لائے ہو"

عوناک نے جواب دیا اس مین شبہہ بھی ہے۔ جو خبرین مجھے ملی ہین بہت درست ہین وہ یہان ضرور ملین گے مین قلعہ کی نگرانی کر رہا تھا کہ مین نے دیکھا الفو ایک دوسرے پول سے ملا اور ایک صبا رفتار گھوڑے پر سوار ہو کر اسطرف آیا مین نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

معتبر ذرائع سے سُنا ہو کہ وہ یہاں اکثر آیا کرتا ہے مگر یہ خبر نہین کیون آتا ہے مینے اس حال کی جنرل کو اطلاع دی چنانچہ تم لوگون کو اس ویران مقام پر قبضہ کرنیکا حکم ہوا بوڈسکو بھی پیچھے آتا ہوگا اُمید ہو صبح ہوتے ہوتے ہم سے مل جائے ہمین چاہیے کہ رالفو کو دیکھتے ہی قتل کرڈالین اگر بالفرض وہ قتل نہو تاہم اسکو بوڈسکو کے آنے کی کیا خبر اور ہم اچھی طرح مقابلہ کرینگے - اب تو تمھین کُل حالات معلوم ہو گئے خدا کے لیے ان کاہل الوجود سپاہیون کو رالفو کی جستجو اور خطرہ کے وقت مستعدی و استقلال کا حکم دو - افسر نے سر ہلایا جس سے رضامندی ظاہر ہوتی تھی مگر رالفو عزاک کا نام سُنکر چونک پڑا اور بہت ہی غور سے انکی طرف دیکھنے لگا - افسر وہان سے ایک طرف مڑا - اور عزناک اس طرف چلا جہان رالفو کھڑا ہی پیچھے تھے چنانچہ اسنے بہت جلد گھوڑون کو دیکھ لیا اور چاہتا تھا کہ چلا اُٹھے مگر رالفو نے فرشتہ موت کی طرح اسکا گلا دبا کر تاریکی مین کھینچ لیا - عزناک نے ہرچند کوشش کی لیکن اپنے شہ زور دشمن کے پنجہ سے چھوٹ نہ سکا - گو عزناک مین اور

عیوب ہون لیکن وہ بزدل یا ڈرپوک نہ تھا اسنے بھی حریف کا ٹیٹوا پکڑ لیا مگر رالفو نے اپنی گرفت کو اور زیادہ مضبوط کیا جس سے وہ بے بس ہو کے ہاتھ پیر مارنے اور لحہ لحظہ کمزور ہونے لگا اور چند منٹ مین بے جان ہو کر گر پڑا - رالفو نے بدنصیب جاسوس کے تن بیجان کو ایک گوشہ مین ڈال دیا اور جھپٹکر اپنے ساتھیون کو سوار ہونے کا حکم دیا اشارہ پاتے ہی وہ لوگ سوار ہو گئے نوجوان آگے بڑھا اور تلوار کھینچکر حکم دیا حملہ کرو - وہ پولینڈ کی عمر دراز " گرادو ان بزدل روسیون کو -

آواز کے ساتھ ہی سب نے گھوڑون کو مہمیز کا اشارہ کیا اور بڑے جوش و خروش کے ساتھ چھاپہ مارا - روسی بیچارے بہت جلد ہوشیار ہو گئے - چنانچہ افسر نے گھوڑے کو کاوا دیکر کہا جلدی سوار ہو اور ان باغیون کو گرادو اب گھمسان کی لڑائی ہونے لگی - گو روسی بڑی جرأت و استقلال سے لڑتے مگر چونکہ پولینڈ والے ناگہانی کی طرح ان پر اچانک ٹوٹ پڑے تھے اس پر طرہ یہ کہ رالفو نے ان کے گھوڑون کو بھڑکا دیا تھا جو خوفزدہ ہو کر منتشر ہو گئے تھے - اس وجہ سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

روسی کوئی فائدہ نہ اُٹھا سکے۔ سر قدیم پر خانقاہ کی کہنہ دیوارین جنگ کی خوفناک آواز سے گونجنے لگین۔ ہر طرف رونے چلانے زخمیون کی ہائے وائے گھوڑون کی ہنہناہٹ فولادی اسلحہ کی کھڑکھڑاہٹ بندوق اور پستولونکی آوازون کے سوائے کچھ سُنائی نہ دیتا تھا۔ روسی افسر کا استقلال قابل تعریف تھا اس لیے رالفو اُسے قتل کرنا نہ چاہتا تھا لیکن روسی دبتے نظر نہ آتے تھے ناچار اس نے افسر کی طرف رُخ کیا اور اس کے ہاتھ سے تلوار گرادی اور مُسکرا کر کہنے لگا۔

"مہربان اسی مین خیریت ہے کہ اطاعت قبول کرو"

روسی افسر نے دیوار سے پیٹھ لگادی اور تپنچہ دبا کر بولا۔

"ہرگز نہین" دیکھو یون قصاص لیتے ہین"

یہ کہکر اس نے تپنچہ داغ دیا۔ رالفو کا ہاتھ بھی فوراً تال پر پڑا اور گولی اسکے سر سے سنسناتی ہوئی نکل گئی۔ اب رالفو کب چوکنے والا تھا۔ چشم زدن مین اُسنے [illegible] پر قبضہ کرلیا تاکہ دوسرا وار نہ کرنے پائے۔ روسی افسر کو مقتول دیکھ کر تاب مقاومت نہ لاسکے اور بھاگ کھڑے ہوے۔ مگر رالفو کا قصد تھا کہ کوئی نکل نہ جانے پائے لہذا اُسنے پکار کر کہا۔

"بہادرو لینا جو ہتھیار رکھدے اُسے گرفتار کرلو اور جو مقابلہ کرے قتل کیا جائے"

پولون نے جو اول درجہ کے شہسوار اور فنون سپاہ گری کے اُستاد تھے مغرور روسیون کو گھیر لیا مگر کسی روسی نے اطاعت قبول نہ کی کیونکہ وہ اپنے مظالم سے بخوبی واقف تھے اور خوب سمجھ چکے تھے کہ پول ہمین گرفتار کر کے کبھی رحم سے کام نہ لین گے۔

اس اثناء مین رالفو نے ڈینیگیٹونکی طرف سے اطمینان کرلیا کہ وہ سوار ہو کر چلے گئے پس اسنے بھی دشمنون کا تعاقب کیا اور چند منٹ مین اُس جماعت مین سے صرف ایک شخص باقی رہگیا جو تمام پولون پر بالادست رہا تھا لیکن رالفو کے سامنے کیا حقیقت تھی چنانچہ وہ اسی کے سر پر پہونچکر کہنے لگا۔

"اطاعت قبول کرو تو جان بچتی ہے"

روسی نے مردانہ وار جواب دیا۔

"کبھی نہین" اور گھوڑے کو کاوا دیکر حملہ کیا۔ گو روسی نے قابل تعریف اور بہادرانہ روش اختیار کی تھی مگر ڈالفو کے فولادی پنجہ سے چھٹکارا پانا ناممکن تھا چنانچہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک ہی ہاتھ مین اسکا سر اوڑگیا اور گھوڑا بغیر سوار مجنونانہ طور پر میدان مین دوڑنے لگا اس مقابلہ مین پولون کو پوری فتح حاصل ہوئی لیکن نیک مزاج رالفو رنجیدہ خاطر خانقاہ کی طرف پلٹا کیونکہ وہ اُن لوگون کو تباہ کرنا نہ چاہتا تھا - وہ انسانی خون کا پیاسا نہ تھا البتہ اس کی یہ تمنا تھی کہ کسی طرح پولینڈ آزاد ہو جاوے - چنانچہ اس خونریزی سے اُسے بیحد صدمہ ہوا - اسنے ایک دفعہ ڈیلیگیٹو نکی طرف پھر دیکھا کہ آیا وہ نظر سے غائب ہوے یا نہیں اور اسطرف سے اطمینان کرکے خادمون کو حکم دیا کہ جسقدر جلد ہو سکے اپنے مالکون کے پاس پہونچ جائین ان لوگون کو رخصت کرکے اسنے عزلک کی لاش نکالی اور ڈلفو سے کہنے لگا -

"ڈلفو اسکے کپڑے اتار لو مین اسی کی شکل بنونگا"

چونکہ ڈلفو اپنے آقا کے مزاج سے واقف تھا لہذا اُسنے بغیر چون وچرا کیے تعمیل کی - اور رالفو نے اپنا لباس جاسوس کے لباس سے بدل لیا اور خانقاہ کی جھاڑیون مین سے کسی درخت کے چند پھل توڑلایا اور انکا عرق اپنے ہاتھ اور منھ پر ملا - جس سے اسکا رنگ عزلک کی طرح سانولا ہو گیا -

رالفو - (اپنے بالون کی اصلاح کرکے اور عزلک کی چال چلکے) کیون ڈلفو کیا اب مین نیٹو یا کو دھوکا نہین دے سکتا -

ڈلفو - حضور - قسمیہ عرض کرتا ہون کہ آپ اپنے کام مین فرد ہین -

رالفو - (ہنسکر) سے زیادہ تعریف نہ کیجیے - سنو - تم کہین وارسا نہ چل دینا بلکہ سانسکی اسٹریٹ جاؤ - یہودی کنشتا سے ملکر جو کچھ دیکھا ہے - حرف بحرف بیان کردینا اور یاد دلا دینا کہ ایفاے وعدہ کے لیے تیار رہو اور کسی بات کا اندیشہ نہ کرے مین اسکی لڑکی کو ضرور چھوڑا اُونگا -

ڈلفو - مجھے حضور کی ہر بات کا یقین ہے لیکن پولینڈ کی خاطر سے جو کام کیجیے بہت ہوشیاری سے -

رالفو - وفادار ڈلفو - کچھ اندیشہ نہ کر مین ہر طرح ہوشیار رہونگا اچھا رخصت اسوقت مین دوسری مہم کی تیاری کر رہا ہون مگر انشاء اللہ جلد ملونگا -

ڈلفو - آخر اب کیا ارادہ ہے

رالفو - میرا قصد ہے کہ بوڈسا کو آزاد کرون -

ڈلفو - اے خدا اسکے لیے کہین ایسا نہ کیجیے گا -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رالفو - اب جو کچھ کہہ چکا کہہ چکا لیکن اچھی طرح معلوم ہے کہ رالفو اپنے قول سے نہین پھرتا -

ڈلفو - خیر حضور مختار ہین - فی امان اللہ یہ کہکر ڈلفو نے ہمارے ہیرو کے ہاتھ کو بوسہ دیا اور سوار ہوکر دارالسا کی طرف چل دیا - رالفو اس سراے کی طرف روانہ ہوا - جہان بدنصیب بوڈسکو رات بھر حراست مین رہا تھا - رالفو نے صرف دو چیزین اپنے ساتھ رکھی لین تھین ایک تو اس کی تلوار تھی اور دوسرا ایک لبادہ جو اس نے بہ ہوشیاری اپنے تمام جسم پر لپیٹ لیا تھا -

ستاونوان باب

سراے کا واقعہ

کوئی پہر بھر رات باقی ہوگی کہ اس سراے کے دروازہ پر جو بوشینا کے راستہ پر واقع تھی مسلح سوارون کی ایک جماعت نے آکر دم لیا اور افسر نے آگے بڑھکر سراے کا دروازہ کھٹکھٹایا -

افسر - ارے کوئی ہے - او سراے والے - ابے سنتا نہین - کیا بہرا ہے یا مر گیا -

مالک سراے - بہت خوب حضور حاضر ہوا (دروازہ کھول کر) حکم ؟

کرنل - (چپت رسید کرکے) پالش کتے جلدی سے ایک بوتل برانڈی لا -

مالک سراے - بہت خوب ابھی لایا - یہ کہکر وہ تو شراب لینے گیا اور یہ لوگ سراے مین داخل ہوے -

کرنل لامس - (افسر کا نام) ان بدمعاشون کے ساتھ ایسا ہی برتاؤ چاہیے اگر ذرا بھی رحم کیا بس یہ شیر ہو گئے اور شرارت کرنے لگے - مگر قیدی کہان ہے -

ایک روسی - دیکھیے وہ میز کے پائے سے بندھا بیٹھا ہے -

یہ گفتگو ان افسرون مین ہو رہی تھی جن کی حراست مین بوڈسکو بھیجا گیا تھا وہ ایک کونے مین دست و پابستہ پڑا تھا اور اسکا سارا غرور کافور ہوچکا تھا - اس کے جسم مین فوجی وردی کے بجاے اسوقت ایک پھٹا ہوا قیدیون کا کوٹ تھا اسپر ساتھیون کی طعن و تشنیع کوڑھ مین کھاج کا مصداق تھی - روسی سراے مین دھما چوکڑی مچاے ہوے تھے کہ سنتری نے آواز دی "کون ہے بولتا ہے یا گولی مار دون" یہ آواز سنتے ہی تمام روسی دست بقبضہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوکر کھڑے ہوگئے اور دو ایک پاہرہی دوڑ پڑے اور چشم زدن مین۔ رالفو (جو اسوقت عرناک کا بھیس بدلے تھا) کو لیے ہوے واپس آئے۔

کرنل۔ (رالفو کا رنگین چہرہ دیکھ کر) یہ کون ہے۔

افسر۔ معلوم نہین کون ہے سنتری سے معلوم ہوا کہ یہ چھپا ہوا مشکوک طریقہ سے اِدھر اودھر دیکھ رہا تھا پس سنتری نے اسے سنگین کے بل اُٹھا کے کھڑا کرلیا۔

رالفو۔ (آہستہ سے) سنتری جھوٹا ہی۔ مین سیدھا سراے کی طرف آتا تھا۔

کرنل۔ کیا بکتا ہے۔ جانتا نہین میرے ادنے اشارہ پر یہ لوگ تجھے پھانسی دیدینگے۔

رالفو۔ بجا ارشاد ہوا۔ مگر خدا کے لیے کہین اشارہ نہ کر دینا۔

کرنل۔ (بات کی تہ کو پہونچکر) کیا تو میرا مقابلہ کرتا ہے۔ تیری بات اُس سے بھی زیادہ معنی خیز ہے جسقدر مین سمجھا۔

رالفو۔ (ہنسکر) اس معمے کا حل آپکے ادراک سے باہر ہے۔ رالفو نے یہ جملہ بڑی ہی سنجیدگی اور متانت سے کہا اور کچھ اس انداز سے روسی کی طرف دیکھا کہ وہ گھبرا سا گیا۔ وہ حیران تھا کہ یہ

کیا ہی۔ آخر اسنے دو بندوقچی دروازہ پر تعینات کیے اور اپنے خاص خاص افسرون کو بُلا کر مشورہ کرنے لگا۔ نوجوان رالفو سنجیدگی سے ایک کُرسی پر بیٹھ گیا اور تائید غیبی کا انتظار کرنے لگا۔ تھوڑی دیر بعد مجلس شوریٰ برخاست ہوئی اور کرنل اُٹھکر رالفو کے پاس آیا اور کہنے لگا۔

"مہربان مین ایک سخت مخمصہ مین پھنسا ہون یعنے مجھے حکم ہی کہ ہر شخص سے جو مجھسے ملے سوالات کرون۔ اور اچھی طرح دیکھ بھال لون۔

رالفو۔ بیشک تم سچے ہو اور تم کو اُن احکام پر نمک حلالی اور ہوشیاری سے عمل کرنا چاہیے۔

کرنل۔ اچھا بتاؤ تم کیا کام کرتے ہو۔

رالفو۔ (مسکرا کے) مین حیران ہون کہ آپ کے اس سوال کا کیا جواب دون میری نظر سے ہزارون باتین گذر گئین مین سپاہی ہون اور تلوار خوب چلا سکتا ہون۔

کرنل۔ بہتر ہے۔ اور تم ہو کس قوم کے آدمی۔ بول تو ہو نہین۔

رالفو۔ بول۔ (اپنے رنگین ہاتھ دکھا کر) کیا اس پر بول معلوم ہوتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرنل - نہین - نہین - لیکن تم اپنی قومیت بتاؤ -

رالفو - بہادر کرنل بہت سے ایسے وجوہ ہین جنسے مین نہین بتا سکتا -

کرنل - نہ بتاؤ گے -

رالفو - نہین - ہان سُنو - کبھی تم نے بوہمیا کے خانہ بدوش فرقون کا بھی حال سُنا ہی - بعض لوگ اُنکو اس خیال سے کہ وہ مصر سے آئے نٹ بتاتے ہین بعض عربی کہتے ہین جو اپنے ملک سے بھاگ آئے یا جلاوطن کر دیے گئے ہین بعض اُنکو صرف اہل بوہمیا کہتے ہین -

کرنل - بیشک مین بھی اون سے ملا ہون - بڑے لوٹیرے اور بدمعاش ہوتے ہین وہ تو اس قابل ہین کہ پھانسی پر لٹکا دیے جائین -

رالفو - مجھے یہ کہتے شرم آتی ہی کہ جو کچھ آپ نے فرمایا صحیح ہے لہذا مین اپنے ملک کے حالات کہنے کی پروا نہین کرتا -

کرنل - مجھے یہ بات کبھی نہ معلوم ہوئی کہ وہ سپاہی بھی ہوتے ہین -

رالفو - بعض اوقات اُنکو مجبوراً سپاہی بننا پڑتا ہے (تقریر کا پہلو بدلکر) مین طب مین بھی دخل رکھتا ہون اور بہت سی جڑی بوٹیون سے واقف ہون ازانجملہ دبا کے) اُنمین سے بعض دوائین ایسی ہین جو آدمی کو ایسی گہری نیند سُلاتی ہین کہ وہ کبھی بیدار نہین ہو سکتا -

کرنل - آخاہ - تو حکیم ہی -

رالفو - نہین - مین نے تو یہ نہین کہا بلکہ مین نے صرف یہ کہا کہ مین چند جڑی بوٹیون سے واقف ہون اور یہ علم ایسا ہے جو دولتمندون اور شرفا کے بہت کار آمد ہے -

کرنل - ہان - تم تو شرفا اور امیرون کی نوکری کرتے ہو -

رالفو - البتہ - بلکہ ایسے شخص کی جو بہت امیر اور بہت شریف ہو -

کرنل - (آہ سرد بھر کے اپنے دل مین) بڑی خیریت ہوئی یہ ضرور ولکنسکی کا کوئی جاسوس ہے جو میری نگرانی کے لیے بھیجا گیا ہے - یا کوئی اُس سے بھی زیادہ خوفناک شخص ہو جو شاید زار کی طرف سے تعینات ہو (رالفو سے) تم تو پہیلیان بجھاتے ہو - اچھا جاؤ ہمین آرام کرنے دو ہم تمہین کوئی ضرر نہ پہونچائینگے -

رالفو - واہ - جانے کی ایک ہی ہوئی ابھی مین نے اپنے میزبان کے ہان دعوت تک تو کھائی ہی نہین نہین نہین -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مین شب کو یہین رہونگا۔ صبح وارسا چلاجاؤنگا۔

کرنل۔ (حیران ہوکر) چونکہ تم نے میرے تمام سوالات کا کافی جواب دیدیا اس لیے تم آزاد ہو۔ جہان تمھارا دل چاہے جاؤ مگر یہان نہین رہ سکتے مجھے سخت تاکید ہے کہ کوئی غیر شخص سرائے مین نہ رہنے پائے۔

رالفو۔ تم یہ گوارا کروگے کہ اسوقت کھلے میدان کی سرد ہوا کھلاؤ۔

کرنل۔ مجبوری ہے کیا کیا جائے۔

رالفو۔ اچھا ایک بات سُن لو۔

کرنل۔ (قریب آکر) کہو۔

رالفو۔ (کانین) نیڈیا۔

کرنل۔ (نیڈیا) ! تو کیا تم اُسکے پاس سے آتے ہو۔

رالفو۔ مجھے اُنکے پاس سے آئے ہوے بہت دیر نہین ہوئی وہ تمھارے قیدی بوڈسکو کی نسبت بہت متفکر تھین یہ تو تمھین معلوم ہوگا کہ اُنھون نے قدیم خانقاہ مین چند سپاہی بھیجے ہین۔

کرنل۔ پھر اس سے مطلب۔

رالفو۔ اب وہ وہان نہین ہین۔

کرنل۔ (تعجب سے) پھر کہان چلے گئے۔

رالفو۔ سب کے سب رالفو کی تیغ بے پناہ کا شکار ہوے۔

کرنل۔ تم کو یہ کیسے معلوم ہوا۔

رالفو۔ مین وہین چھپا تھا یقین مانو مین سچ کہتا ہون۔

کرنل۔ یہ تو بڑی خرابی ہوئی۔ جنرل سُنکر بہت ہی چراغ پا ہوگا۔ لیکن تمھاری بات کی تصدیق کیونکر ہو سکتی ہے۔

رالفو۔ مری راست گفتاری سے۔

کرنل۔ خیر۔ آج ہمارے ہی پاس رہو۔

رالفو۔ (مسکراکر) آپ کی عنایت ہے۔

کرنل۔ تم اپنا نام تو بتاؤ تاکہ مین تم سے پوری آزادی سے گفتگو کرون۔

رالفو۔ مجھے اپنے نام کی ذرا پروا نہین۔ سُنو۔ تم نے لیڈی نیڈیا کے نمک حلال کارکن عوناک کا نام سُنا ہوگا۔

کرنل۔ (لرزکر) عوناک عربی!۔

رالفو۔ (کرنل کے اضطراب سے خوش ہوکر) اور یہ بھی تمنے سُنا ہوگا کہ عوناک کے نام سے اُسکے دشمنون کا زہرہ آب ہوتا ہے۔

کرنل۔ بیشک۔ کاش تم ایسے خوفناک شخص کا مجھ سے سامنا ہی نہوتا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میں نے سُنا ہی تم اپنے دشمنوں کو زہر دیکر لمحہ بھر میں ہلاک کرتے ہو کچھ مضبوط مردوں ہی پر موقوف نہیں بہت سی حسین کم عمر عورتیں تمہاری سنگدلی کی تیز ہوا سے اس طرح مرجھا جاتی ہیں جیسے موسم بہار میں پھول۔

ہمارے ہیرو کو اس بات کی اصلا خبر نہ تھی وہ صرف اسقدر جانتا تھا کہ نیڈیا سخت بیرحمانہ کاموں میں شریک ہوتی ہے لیکن اُسے گمان بھی نہ تھا کہ اُسکے بیگناہ اہل ملک کے ساتھ خوفناک اور نیڈیا کا ایسا بُرا برتاؤ ہے بس اُسے اس خیال سے کہ خوفناک ایسا ظالم پیوند زمین ہوا بڑی خوشی ہوئی لیکن ساتھ ہی اس خیال سے کہ ماہوش ہیلن نیڈیا کے قبضہ میں ہے کانپ اُٹھا۔ بہر حال کرنل کیحالت دیکھکر اُسکو اپنی تمام تجاویز میں کامیابی کی صورت نظر آئی اور اُسنے خیال کیا کہ کرنل کے سوالات کا اُسی طرح جواب دینا چاہیے جس طرح ابتدا سے دیتا آیا ہوں۔ اس موقع پر یہ بات بھی ظاہر کرنے کے قابل ہے کہ ابتک نوجوان رالفو نے کوئی بات جھوٹ نہیں کہی۔ حالانکہ اپنی موجودہ حالت اور اُن لوگوں کے افعال وعادت دیکھتے جنکے قبضہ میں وہ فی الحال تھا وہ جھوٹ بول سکتا تھا۔ مگر اُسنے ہر بات کا نہایت ہی خوش سلیقگی سے ذومعنی جواب دیا دراصل وہ جھوٹ بولکر اپنی جان بچانا سخت معیوب جانتا تھا چنانچہ اُسنے جواب دیا۔

مجھے انکار نہیں کہ میرے بادشاہ اور ملک کے اکثر دشمن، میرے ہاتھوں سے واصل جہنم ہوئے مگر اسمیں میرا کیا قصور کیا میرا فرض نہیں کہ میں اپنے دشمنوں کو ہلاک کروں تاہم میں نے کبھی کسی بیگناہ کو قتل نہیں کیا اور نہ کبھی جھوٹ بولا اسکی شہادت میری تلوار دے سکتی ہے۔

کرنل۔ یار اسوقت تو تم بڑی حیا کی اور بہادری سے اپنے بادشاہ۔ اپنی تلوار کی تعریف کر رہی ہو اور ابھی ابھی کہہ چکے ہو کہ نہ تو تمہارے بادشاہ ہی نہ ملک۔

رالفو۔ جناب یہ ایک فرضی بات ہی کیونکہ ہم لوگ بڑے پرجوش اور عشق و محبت کے غلام ہیں۔

کرنل۔ اخاہ۔ حسین نیڈیا کے بیماروں میں ہو۔

رالفو۔ میرے لیے یہ بات کب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

معیوب ہو سکتی ہی جب خود جنرل وولکنسکی
اُسکی زلف شب گونکا اسیر ہے۔
کرنل۔ سچ کہا۔ وہ لوگ تمکو تمہارے
خدمات کا صلہ بھی معقول دیتے ہونگے۔
رالفو۔ (چند اشرفیاں جیب سے نکالکر
اور میز پر رکھ کے) صلہ۔ یہ دیکھو۔ بقدر
کہ مین خرچ نہین کر سکتا۔
کرنل۔ یار اسکے دیکھنے سے تو طبیعت
بیچین ہوتی ہے۔ کاش ایسا آقا مجھے
ملتا۔ بھائی اپنا روپیہ اُٹھا لو۔ اسے دیکھ
کے میرا دم اُلجھتا ہے۔
رالفو۔ ارے جاؤ بھی۔ بس اسی کو
دیکھکر گھبرا گئے۔ اچھا یہ تم اپنے سپاہیون
کو نشہ پانی کے لیے دیدو اور اگر تم
مع اپنے ساتھیون کے ہمارے ساتھ
پینا پسند کرو تو ہم عمدہ سے عمدہ شراب
پئینگے۔
کرنل۔ (خوشی سے پھولکر) واللہ
بھائی تو بڑا فیاض ہے۔ مجھے تمہاری
نسبت جو خیال تھا وہ محض غلط تھا۔
اگر میرے سپاہی خانقاہ مین قتل ہوے
میری بلا سے یہ اُنکا کام تھا کہ وہ سرکٹ کر
ہم مین ملجاتے نہ کہ میرا (مالک سرائے کو
پکار کر) میان سرائے والے سب
دروازہ اور کھڑکیان بند کردو آج ہم

اپنے نئے دوست کے روپیہ سے
جشن منائینگے صرف اُسکی جیب ہی
خالی نہوگی بلکہ تمہاری بوتلین کیا خمین
خالی ہو جائینگی۔ اہا ہا۔ آج کی رات
بڑے ہی مزے سے کٹیگی۔
روسی مارے خوشی کے جامہ سے
باہر ہو رہا تھا اور رالفو دوسرے ہی
فکر مین تھا۔ اُسنے سرائے والے کو
حکم دیا کہ خبردار کوئی پیالہ ساغر ہے سب کو
جھکا دو۔ اُسنے یہ کہکر دونو ہاتھ ن روپیہ
اشرفی پھینکنا شروع کیا۔ لمحہ بھر مین کل
سامان درست ہو گیا میز پر گلابیان
چنی گئین اور بیوقوف روسی چلو مین
الو ہونے لگے۔
کرنل۔ (ایک گلاس چڑھا کے)
کیون یار تم کہتے نہ تھے کہ تلوار چلانا
خوب جانتے ہو۔
رالفو۔ البتہ۔ مگر کرنل صاحب وہین تک
خیریت ہی کہ اسکا امتحان نہ لو۔
کرنل۔ واہ۔ مین تو ضرور آزماؤنگا۔
خواہ جنگ دوستانہ ہی کیون نہو۔
رالفو۔ خیر۔ اگر آپ کی یہی خوشی ہو
تو بندہ بھی حاضر ہے۔ مخمور روسی نے
فوراً تلوار کھینچکر رالفو پر وار کیا مگر
رالفو نے فوراً تلوار کر آدھی تلوار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ساتھ ہی اُسکے دو افسرون کو بھی عجیب وغریب ترکیب سے ننتا کر دیا۔

کرنل۔ (غضبناک ہوکر) این یہ کیا ہوا یہ تو ایک آہنی پنجہ پہلوان ہے غضب ہے روسی فوج کا کرنل ایک نٹ سے ہار جائے۔ مین کبھی نہ مانونگا ضرور اسمین کچھ جادو کا اثر ہے۔

رالفو۔ (ہنسکر) ٹھیک کہتے ہو۔ لیکن جسے تم جادو کہتے ہو وہ پھرتی ہے اور میرے پاس وہ شے موجود ہے جس سے پھرتی آتی ہے۔

کرنل۔ واہ وا۔ اگر یہ سچ ہے تو مین وہ چیز بخوشی حاصل کرونگا۔

رالفو۔ اچھا بیٹھ جاؤ۔ مین اور شراب منگاتا ہون۔ (مالک سراے سے) ارے چلو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ ہم بچے ہین جو اسقدر کم شراب پئینگے۔

مالک سراے۔ (اپنے نئے خریدار کی فیاضی پر خوش ہوکر) بہت خوب اور لیجیے (درجن بھر بوتلین لاکر) لیجیے حاضر ہین۔

رالفو۔ (خاطر خواہ قیمت دیکر) ٹھہرو تم نہ کھولنا مین خود یہ بوتلین کھولونگا مین قسمیہ کہتا ہون کہ تم نے پہلے ہمین دھوکہ دیا۔

مالک سراے۔ نہین سرکار میری مجال تھی کہ حضور کو فریب دیتا۔

رالفو۔ بچہ اب تم مجھے دھوکہ نہین دے سکتے (ایک سپاہی سے) اجی ذرا اسے باندھ تو دو ہم اس بدمعاش کو اسی کی شراب کی ایک بوتل پلائینگے۔

اس اونچ پر فریائشی قہقہہ پڑا اور مالک سراے زبردستی کرسی پر بٹھادیا گیا اس اثنا مین رالفو نے بوتل سے کاگ نکال لیا اور نظر بچاکر کوئی چیز بوتل مین ڈالدی اور روسیون کی طرف بڑھادی اس مذاق پر افسرون نے پھر قہقہہ مارا اور مالک سراے کو زبردستی پوری بوتل پلادی۔ یہ لوگ تو شراب پلانے مین مصروف تھے اُدھر رالفو نے دوسری بوتلین کھولین اور سب مین داروے بیہوشی ملادی۔ اس کام سے فراغت کرکے وہ پھر روسیون سے مخاطب ہوا اور کہنے لگا اچھا اسے چھوڑدو اور نصف درجن بوتلین سپاہیون اور اپنے ملازمین کے لیے اسے لیجانے دو۔ بقیہ نصف درجن تم لوگ پیو اور اپنی شکست بھول جاؤ۔ اس نادری حکم کی بھی فوری تعمیل ہوئی۔ مالک سراے لوٹ کھڑاتا ہوا کمرہ کے باہر گیا اور افسر میز پر ٹوٹ پڑے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور لمحہ بھر مین بوتلین خالی کر دین۔ شراب کا حلق سے اوترنا تھا کہ محفل کا رنگ بدل گیا۔ سب کی آنکھون مین سرسون پھولنے لگی۔ ایک لڑکھڑایا سنبھلنے کی ہزار کوشش کی مگر نہ سنبھل سکا دھم سے گرا۔ اور اُسکے دو ساتھی امداد کے لیے دوڑے مگر ایک دوسرے پر ڈھیر ہو گئے گویا ناؤ کی برات مین سب ٹھاکر ہی ٹھاکر نظر آتے تھے سب کے آخیر مین کرنل جو اس منظر کو نہایت حیرت سے دیکھ رہا تھا لڑکھڑایا اُس نے ہوشیاری سے اپنی تلوار پر ہاتھ ڈالا اُسکو یاد نہ تھا کہ رالفو نے بروقت مقابلہ اُسے نہتا کر دیا تھا۔

کرنل۔ ارے یہ تو باغی ہی۔ باغی باغی۔ پہرہ والو دوڑو۔

رالفو۔ (تحکمانہ) بس خاموش۔ اب ایک لفظ تمھاری زبان سے نہ نکلے سُنو۔ میری یہ کارروائی روس کے مقابلہ مین تو ضرور بغاوت ہی مگر پولینڈ کے حق مین سراسر رفاقت۔ آدمیون کے بُلانے کی کوشش نہ کرو۔ اسوقت تمھاری کوئی نہین سُن سکتا اور اگر تم مجھ سے مقابلہ کروگے تو مین تمکو زندہ نہ چھوڑونگا۔ تمھاری زندگی میرے ہاتھ مین ہے۔

کرنل۔ تم۔ تم۔ عرناک۔ نیڈیا کے غلام۔

رالفو۔ مین عرناک نہین۔ نہ مینے تم سے کہا کہ مین عرناک ہون۔ تم یہ نہ خیال کرنا کہ مین نے یہ کھیل خطرہ سے بچنے کے لیے کھیلا ہے۔ ہرگز نہین۔ بلکہ ابھی تھوڑی دیر ہوئی آنیوالے گارد کو تباہ کر چکا ہون۔

کرنل۔ (میز کا سہارا لیکر) تم نے۔

رالفو۔ ہان۔ ہان۔ مین نے اُس گارد کو تباہ کیا۔

کرنل۔ کس لیے۔

رالفو۔ بوڈسکو کے چھڑانے کے لیے۔

کرنل۔ کیا تم اُسکے کارکن ہو۔

رالفو۔ مین اور ایسے مردود کا پیرو کار۔ لاحول ولاقوۃ۔ مین نے محض اسوجہ سے ایسا کیا ہے کہ بوڈسکو ولکنسکی سے نفرت کرتا ہی نیڈیا کا دشمن ہے نیڈیا وہ باغی عورت ہی جسنے اپنے ملک کے بھید افشا کر دیے پس میرا قصد ہے کہ بوڈسکو کے ذریعہ سے انتقام لون۔ بہادر کرنل دوا تمھاری رگون مین اثر کر چکی ہے پیشتر قبل اسکے کہ تم کچھ دیر کے لیے بیہوش ہو جاؤ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مین عرناک نہین ہون - عرناک ظالم جاسوس اور باغی نیڈیا کا نفس ناطقہ مرچکا - اُسکو انھین ہاتھون نے قتل کیا اور مین پُر اسرار رالفو وارسا کا مشہور سیاف ہون -

ہنوز رالفو یہین تک کہنے پایا تھا کہ کرنل نے دفور خوف سے چیخ ماری اور بیہوش ہوکر گر پڑا -

اٹھاونوان باب

بوڈسکو کی رہائی

کرنل کے گرنے کے بعد رالفو نے لمپ اُٹھا کر باہر والے کمرہ کو دیکھا - وہان بھی عالم خاموشی طاری تھا - ملک ... اسے - اُسکے ملازمین - روسی پہرہ دار اوندھے سیدھے پڑے خراٹے لے رہے تھے - رالفو نے دروازہ کھولکر باہر دیکھا دونون سنتری بھی مثل پیکر ... بیٹھے تھے - پورا اطمینان کرکے وہ لوٹا اور بیہوش روسی افسرون کے ہتھیار کھولکر اپنے قبضہ مین کیے اور یہ کہکر -

"اب مین محفوظ ہون"

میز پر بیٹھ گیا جیب سے قلم دوات نکالا اور نہایت خاموشی کے ساتھ حسب ذیل خط لکھا -

بحضور جنرل ولکنسکی گورنر وارسا -

جناب عالی

صرف اسوجہ سے آپ کو یہ خط لکھا جاتا ہے کہ آپ نے اپنے ساتھی بوڈسکو کی بربادی مین بہت ہی دغا بازی سے کام لیا - مجھے اس سے انکار نہین کہ بوڈسکو جیسا ذلیل شخص ایسے ہی سلوک کا مستحق تھا مگر یہ بات آپکے ہاتھون نہونا چاہتی تھی - کیونکہ آپ اُس سے بھی زیادہ ذات شریف ہین - چنانچہ صرف اسیوجہ سے کہ تم کو اُس سے نفرت ہے اور اُسکی بربادی کے خواہان ہو - مین نے اُسکی حمایت کی اور اُسے قید شدید سے رہائی دی ہے - وہ روسی ہے ضرور تم سے انتقام لیگا اور چونکہ تم بھی روسی ہو لہذا خوب جان سکتے ہو کہ کیسے بزدلانہ اور خراب طریقہ سے وہ بدلہ لیگا - مجھکو تمھارے خیالات سے رشک نہین - اب تمکو تمھاری زندگی وبال جان ہو جائیگی ہر برقہ پوش نہین نہین ہر ایک سایہ تمھارے تصور مین بیرحم قاتل نظر آئیگا - نیڈیا سے اطلاع کی ضرورت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہین ہین تم سے پہلے اُسے اطلاع کرونگا
اِن غریب سپاہیون کو الزام نہ دینا
اس لیے کہ تم خوب واقف ہو روسی
میرے مقابلہ مین ٹھہر نہین سکتے۔ فقط
تمہارا قدیم دوست
پُراسرار رالفو

خط لفافہ مین بند کرکے جرنل کا پتہ لکھا اور بیہوش کرنل کی جیب مین اس انداز سے رکھا کہ اس کو لازمی طور پر ملے۔ اِس کارروائی کے بعد اسنے لمپ اُٹھایا اور دبے پاؤن قیدی کی طرف چلا۔ مگر حیران تھا کہ اتنا کچھ ہوا مگر اس نے سانس تک نہ لی۔ پاس پہونچ کر اُس نے دیکھا کہ وہ صرف طوق و زنجیر سے مسلسل ہی نہین بلکہ اسکے لگام بھی چڑھا دی گئی ہے اب رالفو اس کی خاموشی کی وجہ سمجھا اور جھک کر اس کے کان مین کہا۔

"بوڈسکو کیا تو میرا مطلب نہین سمجھا"

جواب مین قیدی نے سر ہلایا جس سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ رالفو کا ارادہ سمجھ گیا۔ رالفو نے کہا۔

"بہتر ہے"

لیکن وقت بہت کم ہے تم نے سب باتین بخوبی سمجھ لین ہین۔ بوڈسکو نے پھر سر ہلایا جس سے ثابت ہوتا تھا کہ وہ خوب سمجھ رہا ہے اور اسکو سب باتین معلوم ہین لمحہ بھر توقف کے بعد پوچھا۔

"اگر مین تمھین آزاد کردون تو کیا تم قسم کھانے کو راضی ہو کہ میرے وفادار ملازم بنکر رہوگے"

بوڈسکو نے خوش ہوکر اشارہ سے رضامندی کا اظہار کیا۔

پورا اطمینان کرکے نوجوان رالفو نے نہایت استقلال کے ساتھ مقہور جرنل کے بند کھولنا شروع کیے اور یہ تاکید کیکے کہ خبردار جبتک مین حکم نہ دون خاموش رہنا اس کے منھ سے رومال نکالا۔ جیسے ہی اُسکا منھ کھلا اس نے زور سے سانس لی اور کہا خدا کا لاکھ لاکھ شکر کہ مین آزاد ہون اور بدلہ لے سکتا ہون۔ اس کے بعد بوڈسکو نے جھپٹ کر ایک چاقو جو میز پر رکھا تھا اُٹھا لیا اور اگر رالفو روک نہ لیتا تو اسنے کرنل لارنس کے سینہ مین بھونک ہی دیا تھا۔

رالفو۔ (غضبناک ہوکر) بے وقوف تم یہ نہین سمجھتے کہ اگر یہ لوگ جاگ اُٹھین گے تو تمہاری جان سخت خطرہ مین پڑ جائیگی۔ یہ کہہ کر اس نے کرنل کی تلوار اُٹھالی۔ اور کہا آؤ اب تم کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تمہاری قسمت پر چھوڑتا ہون۔ بوڈسکو نے گڑگڑا کر احسانمندی کا اظہار کیا اور ہمارت ہیرو کے ساتھ باورچی خانہ مین ہوتا ہوا سرائے کے باہر نکل گیا۔ فراخ میدان مین پہونچ کر اس نے اپنا چوڑا سینہ اُبھارا اور ایک لمبی سانس لی۔ اس وقت وہ فرط خوشی سے پھولا نہ سماتا تھا۔ اس کا لطف کچھ وہی لوگ جان سکتے ہین جو قید کی تکلیف اُٹھا چکے ہین۔

بوڈسکو۔ کیا مین آزاد ہون۔ آزاد۔ خدا کا شکر ہے۔ افوہ۔ جب میرا بدن رسیون سے جکڑا گیا معلوم ہوتا تھا رگین پھٹ جائینگی مگر خدا کا شکر ہے کہ یہ رگ و پٹھے پھر آزاد ہوے اب مین ان کے ذریعہ سے انتقام لینے کی فکر کرونگا۔ اب تک سر و فولاد کا اثر میرے جسم پر باقی ہے او ولکنسکی دغا باز ولکنسکی مین قسم کھاتا ہون کہ تجھکو اُس دغا بازی کے عوض مین جو تو نے میرے ساتھ کی سوگنا معاوضہ ادا کرنا پڑے گا۔

رالفو۔ بیشک جو تم کہتے ہو سب ٹھیک ہے۔ تمہاری باتین نہایت معقول ہین لیکن مجھے خیال ہے کہ جب تمہارے زخم اچھے ہو جائینگے اور عادل زار اپنی دریا دلی سے تمہاری خطا معاف کر دے گا اسوقت تم یہی کہو گے کہ تمہارے ساتھ اچھا سلوک کیا گیا اور شاہی حکم سے ولکنسکی کا قصور معاف کر دو گے۔

بوڈسکو۔ (مٹھیان باندھکر) ہرگز نہین شریف رالفو تمہارا خیال غلط ہے۔ کمینہ سپاہیون کے فریبون سے صرف میری پیٹھ ہی فگار نہین ہے۔ بلکہ میرا دل پاش پاش ہو گیا ہے میری عزت و آبرو خاک مین مل گئی۔ جسوقت تم مجھے بہادر کہتے ہو تو مجھے شرم آتی ہے البتہ مجھے اپنے سپاہی ہونے کا گھمنڈ تھا اور ہے وہ کون رجمنٹ ہے جس مین بوڈسکو سے زیادہ دلیر اور تجربہ کار جنرل ہی یا کون ایسا اور ہے جس نے بوڈسکو سے زیادہ کارہاے نمایان کیے ہون کوئی نہین۔ مین ظالم اور بیرحم ضرور تھا لیکن صرف اپنے بادشاہ کے لیے اُسکے اغراض پورا کرنے کے لیے سب باتین کین عزت حاصل کی۔ خطاب پائے اعلیٰ ترین منصب پر ممتاز ہوا مگر افسوس ایک معمولی سپاہی کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ناچیز ڈنڈے نے اُن تمام باتون کو
خاک مین ملا دیا - گویا حاصل ہی نہین
مینے تمام احکامات کی اسقدر حفاظت کی
کہ ہر وقت سینہ مین محفوظ رکھتا تھا جس کا
یہ ثمرہ ملا - خیر قسمت کا لکھا پورا ہوا اب
اگر مین زندہ رہونگا تو صرف انتقام کے لیے -
رالفو - ہان ضرور انتقام لو مگر یہ غریب
سپاہی محض بے قصور ہین -
بوڈسکو - شریف نوجوان تمھاری باتون
سے مجھے حیرت ہوتی ہے - مجھے ہرگز
خیال نہ تھا کہ خوفناک رالفو کبھی ایک
معمولی روسی کی جان بچانیکی کوشش
کریگا - نہین - نہین - بلکہ ذلیل موت کے
پنجہ سے رہائی دے گا -
رالفو - تم ہی سوچو کہ تمھین رالفو کا حال
کسقدر کم معلوم تھا - خیر اب تمھین اپنی
قسم کا پاس چاہیے - تمنے ابھی قسم کھائی
ہے کہ میرے وفادار ملازم بنکر رہوگے -
اب میرے معمولی احکامات سُنو -
دو کسی پول کے درپے آزار ہونا اس سے
یہ مطلب نہین کہ اپنے ملک کی پاسداری
چھوڑ دو - نہین بلکہ اگر تم ایسا کرو تو درحقیقت
تم سے بڑھکر کوئی پست ہمت نہوگا
میری غرض صرف اتنی ہے کہ موقع
جنگ پر پولینڈ اور روس کے درمیان

ایسے بن جاؤ گویا تم پیدا ہی نہین
ہوے - آج سے اپنے پاس ملک
و مال نہ رکھو - خود کو ایک آزاد سپاہ
سمجھ لو - ولکنسکی سے قصاص ضرور لو
مگر اتنا خیال رہے کہ جب تک مین حکم
نہ دون وہ قتل نہ کیا جائے - دیکھو یہ
تلوارین اور دیگر اسلحہ مین جو پسند آئے
اُٹھا لو اور خوشی خوشی چلے جاؤ لیکن وارسا
سے تین میل سے زیادہ دور نہ جانا -
بوڈسکو - آپ اطمینان رکھین سایہ کی
طرح ولکنسکی کے ساتھ رہونگا - شریف
رالفو مین تمھارا شکر گزار ہون بلکہ تمام عمر
تمھارے بار احسان سے سبکدوش
نہ ہو سکونگا -
تم نے مجھے کُتے کی موت مرنے سے بچا
لیا نیز تمھارا یہ احسان کبھی نہین بھول سکتا
کہ تم نے میری قوم کے خلاف مجھے اُٹھنے
پر مجبور نہین کیا -
رالفو - ان باتون کو کسی اور وقت
کے لیے اُٹھا رکھو - البتہ اتنا ضرور یاد
رکھنا کہ اگر کبھی اشارتاً یا کنایتاً مجھے
ثابت ہوا کہ تم میرا یا کسی پول کا راز
افشا کرنے والے ہو تو ہرگز تمھین زندہ
نہ چھوڑونگا - تم خوب جانتے ہو کہ
آوارہ رالفو لڑنے مرنے کو ایک معمولی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کھیل سمجھتا ہے اور جو بات ٹھان لیتا ہے
خواہ کیسی یاس و ناامیدی کا عالم ہو
کبھی اپنے ارادہ سے نہیں پھرتا۔
بوڈسکو۔ میرے محسن بدگمانی جوانمردون
کا شیوہ نہیں۔ مین تمھین یقین دلاتا ہون
اب سے میری زندگی تمھاری زندگی
ہے۔ میری آبرو تمھاری آبرو ہے
جہان رالفو کا پسینہ گریگا وہان بوڈسکو
اپنا خون گرانے سے دریغ نہ کرے گا۔
میرے معزز محسن مین تمھین اچھی طرح
پہچان گیا اور عنقریب تم بھی دیکھ لینا
کہ بوڈسکو کس طرح آڑے وقت مین
کام آتا ہے۔

رالفو۔ خیر رخصت۔

بوڈسکو۔ فی امان اللہ۔

روسی پہلوان رالفو سے رخصت
ہوکر ایک طرف چل دیا اور ہمارا ہیرو
اپنے دلمین سوچنے لگا۔

"یہ بڑا ہی نیک طینت معلوم ہوتا
ہے اگر اسے ابتدا سے جور و تعدی کا
سبق نہ دیا گیا ہوتا تو واقعی بڑا نیک
مزاج بہادر ہوتا۔ خیر۔ اب بھی اُسے
اپنی حالت درست کرنے کا کافی
سبق ملگیا ہے۔ کیا مین اس پر اعتبار
کرون۔ وہ واپس آکر اُن لوگون کو
جو بغیر بیہوشی کی دوا کے سوگئے ہین
جگا سکتا ہے۔ مگر اسے ایسی جرأت
نہین ہو سکتی کیونکہ اُسے اپنے دوبارہ
گرفتار ہوجانیکا اندیشہ ہے۔ مجھے تو
یقین ہے کہ اب وہ بے وفائی نہ کریگا
اچھا اُسکا امتحان لینا چاہیے۔

جب بوڈسکو نظر سے غائب ہوگیا تو
رالفو پھر سرائے کی طرف پلٹا سنتریون
کو کھینچکر سرائے مین لے گیا اور باہر والا
دروازہ بند کرکے قفل لگا دیا پھر کچھ سوچنے
لگا لمحہ بھر بعد بولا۔

"کرنل لارنس سے کچھ کہے بغیر چلا جانا
خلاف وضع ہے اور نہ سہی کوئی تحریر
چھوڑ جانا چاہیے۔

پھر اس نے ایک کھریا کا ٹکڑا جو
حسن اتفاق سے بنچ پر پڑا تھا اُٹھا لیا
اور دروازہ پر لکھا۔

"میرے پیارے کرنل اگر تم وہ خط جو
تمھین کوٹ کی جیب مین ملیگا ولکنسکی
کو دیدو گے تو اُمید ہے کہ وہ میرے
صحیح و سلامت نکل جانے کے الزام سے
تمھین بری کردے کیونکہ وہ بخوبی جانتا
ہے کہ جب وہ خود میرا مقابلہ نہین
کرسکتا تو تمھاری کیا حقیقت ہے جینے
اس سے کہہ دیا تھا کہ بوڈسکو کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چھوڑ اونگا مین نے [illegible] اچھا
رخصت۔ اگر دوبارہ ملاقات ہوئی تو
فنون سیاہ گری کے جوہر بھی دکھائینگے
تم روس کی جانب سے اور مین پولینڈ
کی طرف سے فقط۔

یہ عبارت لکھ کے رالفو نے کھریا کا
ٹکڑا بلاارادہ جیب مین رکھ لیا اور
اُسی (ٹوناک کے) بھیس مین وارسا کی
طرف لوٹ گیا۔

اونسٹھوان باب ۵۹

نیڈیا کا پُراسرار محل اور رالفو

صبح ہوتے ہوتے ہمارا ہیرو وارسا مین
داخل ہو گیا اور چونکہ وہ ٹوناک بنا ہوا
تھا اسوجہ سے بغیر روک ٹوک جیکب
کے مکان پر سالسکی اسٹریٹ گیا جہان
اسے بڈھے یہودی سے ملنے کی اُمید
تھی چنانچہ اُسنے دیکھا کہ وہ بڑی اضطرابی
سے ٹہل رہا اور ہیلین کی رہائی کے لیے
دعائین مانگ رہا ہے۔

یہودی۔ (رالفو کو پہچان کر) رالفو
میری بیٹی۔ معصوم ہیلین کہان ہے
تمھین اس کا کچھ حال معلوم ہے۔
کیا وہ ظالم روسیون کے ہاتھ برباد
ہو ئی۔

رالفو۔ خاموش ہیلین کوئی شبہ نہین
وہ زندہ سلامت ہی مگر ہی اسکے پاس
جسے اس سے ذرا محبت نہین۔

یہودی۔ کیا مکار نیڈیا کے قبضہ مین۔

رالفو۔ افسوس۔ بیشک۔ اسی کے
پاس۔ لیکن کچھ اندیشہ نہین یا تو مین اُسے
بچاؤنگا۔ یا خود قتل ہو جاؤن گا (یہودی
کو روتا دیکھ کے) اچھا یہودی چپ رہو
مایوس نہ ہو۔ حافظ حقیقی معصوم ہیلین کا
محافظ ہے۔ ہان یہ بتاؤ کہ اگر مین اپنی
کوشش مین کامیاب ہون اور
معہ ہیلین ہیلن نے ظالم نیڈیا کے
پنجہ سے نجات پائی تو تمھارا کوئی ایسا دوست
بھی ہے جس کے پاس تم اُسے پر آشوب
وارسا سے بھیجدو۔

یہودی۔ یون تو بہت سے دوست
ہین مگر بن ہزر ایک بڑا وفادار۔ صادق
القول اور طاقتور ہے جو بوشینا مین
رہتا ہے۔

رالفو۔ بوشینا۔ البتہ یہی ایک مقام ہے
جہان مین بھی اُسے لے گیا ہوتا۔

یہودی۔ میرے پیارے جو تمھارے
دل مین آئے کرو۔ خدا ہر حال مین تمھارا
حافظ و ناصر ہے وہ ہر خطرہ سے بچائیگا
مگر بہادر رالفو اتنا ضرور خیال رہے کہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جس جال کے توڑنے کا ارادہ کرتے ہو وہ مکارہ نیڈیا کا دام فریب ہے۔

رالفو۔ ڈرو نہین۔ مین خود اُس سے ملونگا۔

یہودی۔ کس سے ؟ نیڈیا سے تمھین تو اس کے پاس جانا ہی نہ چاہیے مینے سنا ہے کہ وہ مقام بیرحم جلادون سے معمور ہے جو نیڈیا کے حکم کی تعمیل پر مجبور ہین گویا وہ شہنشاہ روس کی بادشاہ بیگم ہے۔

رالفو۔ مین نے اس سے بھی زیادہ خطرناک باتین سُنی ہین۔

یہودی۔ وہ بڑی خوفناک عورت ہے مین نے سُنا ہے اُس کے محل مین ایک ایسا کمرہ ہے جسکے نیچے عمیق قیدخانہ بنایا گیا ہے تا کہ مظلوم قیدیون کی آہ وزاری چیخ و پکار بھی سنائی نہ دے۔

رالفو۔ (برافروختہ ہوکر) شاید ہیلین بھی انھین قیدیون مین ہے۔

یہودی۔ اگر وہ وہان ہے تو بس خدا ہی حافظ ہے۔

رالفو۔ اور تم اسکے باپ ہوکر ایسی خطرناک حالت مین مجھے روکتے ہو۔

یہودی۔ جان بابا۔ افسوس مجھے اسکا جواب نہین آتا۔ مین پھر بھی کہونگا کہ تمھارا وہان جانا موت کے منھ مین جانا ہے۔

رالفو۔ یہی سہی۔ اگر مین مہ جبین ہیلین کو نہ چھوڑاؤن تو اسی قیدخانہ مین میرا جانا بہتر ہے اب یہ ذکر چھوڑو اور میری رائے سُنو۔

یہودی۔ کہو مین ہمہ تن گوش ہون۔

رالفو۔ دس دس میل کے فاصلہ پر چند گھوڑے تیار رکھنا چاہئین۔ تین تو جنوبی پھاٹک پر رہین اور تین دس میل کے فاصلہ کہ اس طرح بوشینا سے بھی دس میل کے فاصلہ پر گھوڑون کی ڈاک لگانا چاہیے اس طریقہ سے مہ جبین ہیلین بہت جلد اور باسانی اپنے ساتھیون کی ہمراہ جاسکے گی اور دو دلیر آدمی جنپر تم کو پورا اعتبار ہو تیار رکھو ایک شخص بن ہرزا کے پاس تمھارا خط لیجانے کو تیار رہے۔

یہودی۔ کل انتظام حسب دلخواہ ہوجائیگا۔

رالفو۔ بہتر ہے ان لوگون کو روپیہ سے مالامال کردینا اور زادراہ کے لیے بھی زرنقد دیدینا اور سمجھا دینا کہ جب مین بوشینا کہون وہ مجھے پہچان لین۔

یہودی۔ ایسا ہی ہوگا۔ اللہ تعالے تم کو تمھارے ارادون مین کامیاب کرے اور زندہ سلامت رکھے۔

نوجوان رالفو نے بڈھے یہودی سے ہیلین کے سامان فرار موجود رکھنے کے لیے مکرر تاکید کی اور اُس کی دعائین لیکر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قصر نیڈیا کی طرف روانہ ہوا۔ بہت جلد ڈیوڑھی پر پہونچ گیا۔ دربانون نے اُسے نیڈیا کا منظور نظر اور خاص کارکن عزناک سمجھکر بلا روک ٹوک خوش خوش پھاٹک مین داخل کر لیا۔

دربان۔ عزناک آؤ۔ سر آنکھون پر آؤ لیڈی صاحب تم سے ملنے کے لیے بہت بیقرار ہین تین دفعہ یاد کر چکی ہین۔

رالفو۔ کہان ہین۔ فوراً مجھے انکے پاس لے چلو اگر ذرا بھی دیر ہوئی تو خفا ہو جائینگی۔

دربان۔ بہت خوب۔ (ایک چھوکرے سے) کریلا اٹ آپ کو بیگم صاحبہ کے حضور مین پہونچا دو۔

گونگا غلام چلا اور رالفو کو اپنے پیچھے آنیکا اشارہ کیا۔ لمحہ بھر مین ایک عالیشان آراستہ کمرہ مین پہونچا جس کے دروازہ پر بیش قیمت پردے پڑے تھے فرش پر سنگ مرمر کی سنگی تصویرین نصب تھین۔ وسط کمرہ مین ایک سنگی گلاب پاش رکھا ہوا تھا جس مین سے فوارہ چل رہا تھا اور کمرہ بھر مہک رہا تھا قیمتی فرش پر جابجا کُرسیان اور دنگل بچھے تھے مگر رالفو کو جس بات سے خوشی ہوئی وہ یہ تھی کہ کھڑکیون شیشے بہت گہرے رنگ کے لگے تھے اور اس وجہ سے کمرہ مین روشنی بہت کم تھی۔ کمرہ مین پہونچکر حبشی بچہ نے اشارہ کیا بس نوجوان رالفو نے عزناک کی طرح خادمانہ طرز سے سر جھکا لیا اور مؤدبانہ کھڑا ہو گیا۔ غلام اندر چلا گیا ذرا دیر مین پردہ ہٹا اور نیڈیا زرق برق پوشاک پہنے شہنشاہ بیگم کی طرح کمرے مین داخل ہوئی اور چیتے کی طرح گھور کر نقلی عزناک سے بولی کہو کیا خبر لائے۔

رالفو۔ (شاہی آداب سے) حضور کیا عرض کرون بیان کرنے کی جرأت نہین۔

نیڈیا۔ کیا پالش ڈیلیگیٹ گرفتار نہین ہوے اور بوڈسکو نکل گیا۔

رالفو۔ سرکار۔ افسوس۔ صد افسوس جو فوج قدیم خانقاہ کی طرف بھیجی گئی تھی بالکل تباہ و برباد ہو گئی۔

نیڈیا۔ اچھا ہوا۔ نامردون کی یہی سزا تھی (یہ کہکر وہ مجنونانہ حالت مین ٹہلنے لگی پھر کچھ سوچکر) اور تم کیونکر نکل آئے۔

رالفو۔ (آہستہ سے) مین بڑی بہادری سے لڑا جب جان بچی۔

نیڈیا۔ تم نے جو کیا اچھا کیا۔ مگر یہ تو بتاؤ کہ بوڈسکو تو ابتک قید ہے۔

رالفو۔ نہین حضور۔ وہ کبھی آزاد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوگیا۔ چنانچہ مین نے خود اسے بھاگتے دیکھا ہے۔

نیڈیا۔ کیا تو نے اُسے بھاگتے دیکھا اور تو روک نہ سکا۔

رالفو۔ سرکار اس کے ہمراہ ایک ایسا شخص تھا جس سے مین لڑ نہین سکتا۔

نیڈیا۔ یہ بات ہے۔ آخر وہ کون تھا جس سے تم اسقدر ڈرتے ہو۔

رالفو۔ رالفو۔

نیڈیا۔ رالفو (دانت پیس کے) مین نے ناحق اس سے محبت کی۔ کاش مین اُسے برباد کرنے اُس کی جان لینے کی کوشش کرتی۔ خیر گزشتہ راصلواۃ دیکھا جائیگا۔ اب ولکنسکی سے سب باتین کہنا چاہئیں۔

رالفو۔ حضور۔ آپ کیون تکلیف فرمائین غالبًا اُنھین کل واقعات کی خبر ہوچکی ہے۔

نیڈیا۔ تمھین کیونکر معلوم ہوا۔

رالفو۔ مینے خود رالفو کو خط لکھتے اور کرنل لارنس کی جیب مین رکھتے دیکھا اس نے خط مین پورا پورا حال لکھ دیا ہے اور اقرار کیا ہے کہ یہ سب کچھ میری وجہ سے ہوا۔

نیڈیا۔ (غصہ سے پیر ٹیک کر) یہ بہادر ہر جگہ پہونچ جاتا ہے۔ اس نے تجھے کیون چھوڑ دیا۔

رالفو۔ حضور اس لیے کہ آپ کو ان حالات سے اطلاع دون۔

نیڈیا۔ اور سوا اس کے اُسنے اور کوئی پیغام دیا۔

رالفو۔ صرف اتنا کہا کہ اس سے جاکر کہدینا اگر تجھے اپنی جان عزیز ہو۔ تو ہیلن کو کوئی تکلیف نہ دینا۔

نیڈیا۔ کیا درحقیقت اُسے یہ کہنے کی جرأت ہوئی اپنے پیارون کی قسم اب مین اُس کے طعن وتشنیع کی برداشت نہین کرسکتی شاید اُسے گمان ہوگا۔ کہ نیڈیا یہودیون سے دب جائے گی۔ استغفر اللہ کیا مین اس سے کچھ کم حسین ہون۔ کیا میرے پاس مال ودولت کی کمی ہے پھر کیا بات ہے جو رالفو مجھے حقیر سمجھتا ہے۔

رالفو۔ حضور مثل مشہور ہے۔ عشق نہ پوچھے ذات کذات۔ یا ع

بندۂ عشق شدی ترک نسب کن جامی
کاندرین راہ فلان ابن فلان چیزے نیست

چنانچہ ایسی بہت سی مثالین موجود ہین کہ بڑے بڑے بادشاہون نے ادنے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فقیرون کی لڑکیون سے محبت ہی نہین کی بلکہ اس محبت کو باعث فخر سمجھا۔

نیڈیا۔ احمق ہے۔ اس بات کو اچھی طرح سمجھ لے کہ نیڈیا رقیب کو کبھی نہین دیکھ سکتی۔ عناک رالفو اس پہ دن پر شیدا ہے مین نے اس سے وعدہ کر لیا ہے کہ وہ مرنے نہ پائیگی تاہم ابھی تو وہ میرے قبضہ اختیار مین ہے۔

رالفو۔ ہا۔

نیڈیا۔ ہا۔ اس ہا کا مطلب کیا ہی کیا تو بھول گیا کہ تو خود ہی اُسے مجلس مین لایا تھا۔

رالفو۔ (اپنی غلطی پر متنبہ ہو کر بات بنانے کے لیے) کچھ نہین صرف اسوجہ سے یہ کلمہ میری زبان سے نکل گیا کہ مجھے وہ واقعہ یاد ہے۔

نیڈیا۔ مین نے اس وجہ سے اسکے قتل نہ کرنے کی قسم کھائی ہے کہ اس حیلہ سے مجھے رالفو کے پنجہ سے نجات ملی تھی پس مین قسم نہ توڑونگی لیکن اُس لڑکی کو ڈرا دھمکا کر اُس سے رالفو کی محبت ترک کرنے کی قسم لون گی۔

رالفو۔ بالفرض اسنے انکار کیا کیونکہ بظاہر وہ نہایت تند مزاج جفاکش اور ضدی معلوم ہوتی ہے۔

نیڈیا۔ تو مین اپنے خنجر سے اُسکا چہرہ بگاڑ دونگی تجھے عورتون کی نفرت کی کیا خبر۔ مجھے رقیب پر کسی حالت مین ترس نہین آتا۔ جہان مین نے یہ قسم کھائی ہی کہ وہ قتل نہ کی جائیگی اس کے ساتھ ہی یہ بھی قسم کھائی ہے کہ رالفو سے شادی نہ کرنے پائے گی۔ پس مین دونون قسمون کا پاس کرون گی۔ عناک تو میرا بڑا وفادار اور معتمد علیہ ہی۔ آ مین تجھے دکھاؤن کہ کس طرح انتقام لیتی ہون (گونگے لڑکے سے) گربلاف مشعل لا۔

اشارہ پاتے ہی حبشی بچہ سامنے سے کافور ہو گیا۔ اور بات کہتے ۲ دو مومی شمعین روشن کر کے حاضر ہوا۔ رالفو کو اشارہ کیا گیا اور اس نے حبشی بچہ سے مشعلین لے لین مگر سر سے اونچی کر لین تاکہ چہرہ پر اندھیرا رہے اور دل مین دعا کی۔

خداوندا مجھے ایسی توفیق دے کہ مین بالکل عناک کی وضع اختیار کرون اس عورت کو ہدایت کر کہ مجھ سے وہ سوالات نہ کرے جو صرف عناک جانتا تھا اور مجھے علم نہین اگر وہ ایسا کریگی تو میری تمام تدبیرین خاک مین مل جائینگی میری آرزوؤن پر پانی پھر جائیگا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ساٹھوان باب

جسکا انجام خوشی ہو وہ ملال اچھا ہے

نیڈیا نے گونگے لڑکے کو جانے کا اشارہ کیا اور اُس کے جانے کے بعد ہمارے ہیرو سے بولی۔

”دو عرناک جلدی کرو کمانی گھماؤ“

خوش قسمتی سے جس وقت اس نے یہ نادری حکم دیا ایک سنگ مرمر کیطرف اشارہ بھی کر دیا اور رالفو کی تیز نگاہیں اس طرف کے سیاہ داغ پر جا پڑین پس اس نے توکلت علی اللہ کہہ کر بیباکانہ طور پر اُسے چھوا۔ یہ دیکھکر اسے بیحد حیرت ہوئی کہ فوراً ایک مربع کشادہ راستہ نکل آیا۔ جس مین سے سیڑھیون پر ہو کر تاریک تہخانہ مین راستہ گیا تھا وہ اس تیرہ و تار تہخانہ کو دیکھ کر صرف اس خیال سے کہ اس کی محبوبہ دلنواز ہیلن کنشا اس منحوس محبس مین زندہ درگور کی گئی ہے لرز اُٹھا اور نیڈیا اس کی یہ گھبراہٹ دیکھکر بہت پریشان ہوئی مجبوراً آخر خود آگے بڑھی اور باحتیاط تمام نیچے اتر گئی اور وہ اُس کے پیچھے پیچھے چلا ایک مقام پر پہنچکر نیڈیا رکی اور کہنے لگی۔

عرناک۔ عرناک۔ چور دروازہ کے پاس آ گئے تو کمانی کا مقام جانتا ہے مین تیرے سوا کسی کو یہ جگہ نہ بتاؤنگی اگر اس رات رالفو تجھے قتل کر ڈالتا تو ہیلن کی جان بھی ہرگز نہ بچتی کیونکہ اس بھول بھلیان کو سوائے میرے اور تیرے کوئی نہین جانتا۔

رالفو۔ ہیلن کی مصیبت اور اُس کی خطرناک حالت کے خیال سے پھر کانپ اُٹھا مگر کرے تو کیا کرے عرناک کمانی کو جانتا ہوگا اس غریب کو کیا خبر لیکن اُس نے استقلال کو ہاتھ سے نہ جانے دیا چنانچہ اُسنے جلدی سے دونون شمعون کو ایک ہاتھ مین لے کر سنبھال لینے کی کوشش کی بلکہ ایک اسنے قریب گرا ہی دی تھی جس سے معلوم ہوتا تھا کہ مستعد کارکن اپنا ہاتھ خالی کرنیکی فکر مین ہے خوش قسمتی سے یہ تدبیر بھی کارآمد ثابت ہوئی۔ نیڈیا نے خاموشی کا اشارہ کر کے خود کمانی گھما دی ایک آواز پیدا ہوئی اور نوجوان رالفو کو یقین ہو گیا کہ دروازہ پھر بند کر دیا گیا پہلے اس نے کمانی کا مقام اچھی طرح دیکھ لیا اسکے بعد قدم اُٹھا سکے نیڈیا کے پیچھے پیچھے روانہ ہوا چند قدم پھر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیتی ہون -

ہیلن - مگر اس معاملہ مین تو تمنے اُسکے خلاف کیا - عزت ذلت کے ہاتھ بیچڈالی

نیڈیا - یون ہی صحیح - تم سے زبان لڑانا بے سود ہے - بس اتنا کافی ہو کہ مین نے اپنا اختیار دکھایا - شاہی مجرم روسی گورنر کے حکم سے میرے قبضہ مین تھے چنانچہ اُن ہی مین رالفو بھی تھا - مینے گورنر کے حکم کی تعمیل کی رالفو کو بُلایا - مگر افسوس میرا دل اسیر آگیا -

ہیلن - اور اُس نے تم سے کیا سلوک کیا -

نیڈیا - افسوس اس نے میری محبت کی قدر نہ کی بلکہ سخت تذلیل کی ہیلن کنشلین تم سے سچ کہتی ہون کہ صرف یہی ایک شخص ہے جس نے میری طرف التفات نہین کیا -

ہیلن - (سرد مہری سے) بھلا اس بارے مین مین تمھاری کیا مدد کرسکتی ہون -

نیڈیا - سُنو - صرف تمھاری ہی وجہ سے وہ مجھ سے ملتفت نہین ہوتا اور ہیلن تم بھی اُس سے محبت کرتی ہو اگر تم اُس کی محبت ترک نہ کرو گی تو وہ ہرگز زندہ نہین رہ سکتا - اور اگر تم نے قسم کھالی کہ آیندہ تم اس سے سروکار نہ رکھو گی تو وہ تمام چیزین جنکا مین ابھی ذکر کرچکی ہون تمھارے لیے موجود ہین -

ہیلن - (استغنا سے) دور ہو - مردار تو رالفو کے مزاج سے آشنا ہی نہین اگر مین مرگئی یا بالفرض تیری طرح بیوفا بن گئی اس وقت بھی بہادر رالفو تجھے مُنھ نہ لگائے گا - بلکہ وہ تجھ سے میری اس ذلت کی وجہ سے اور بھی زیادہ نفرت کرنے لگے گا -

نیڈیا - بس حجت تمام ہو چکی - سچ کہا ہے - سیدھی انگلیون گھی نہین نکلتا - سُن اب مین تجھے حکم دیتی ہون خوب کان کھول کر سُن لے تو خوب جانتی ہے کہ میرے دل مین رحم نام کو نہین - بس اب زیادہ باتین نہ بناؤ اور سیدھی طرح قسم کھالو -

ہیلن - مین ان گیدڑ بھبکیون سے ڈرنے والی نہین یہی نا کہ تو مجھے مارڈالے گی باشد - جبکہ کہ ایک دن لازمی طور پر مرنا ہے پھر اسکا ڈرنا کیا -

نیڈیا - (تھوڑے سکوت کے بعد ہیلن کی طرف محبت آمیز نگاہین ڈال کر) پیاری ہیلن بڑی بے انصافی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرتی ہو۔ میں تم کو ضرر پہونچانا نہیں
چاہتی اس لیے پھر موقع دیتی ہوں۔
دیکھو یہ کنجی ہے اگر ابھی تمھاری ہتکڑیاں
کھول دیجائینگی۔
ہیلن۔ (نفرت سے) معاف کیجیے
اس آزادی سے قید ہی بہتر ہے جائیے
ہوا کھائیے۔
نیڈیا۔ (اپنی ناکامی برداشت نہیں کر)
لڑکی ہوش کی باتیں کر۔ تجھے یہ بھی خبر ہے
کہ تیرا بڈھا باپ بھی میرے اختیار
میں ہے اگر تو راضی نہیں تو اسکی
بھی خیریت نہیں۔
ہیلن۔ اے نیڈیا بعد از سر من کن فیکون
شدہ باشد۔ مجھے تمھاری بات منظور
نہیں جو چاہو کرو۔
نیڈیا۔ بہت خوب۔ میں وہ چھری
نکالتی ہوں جس پر رالفو کی
جان جاتی ہے
یہ کہکر سنگدل نیڈیا نے ایک ہاتھ
سے اپنی پیٹی سے خنجر کھینچ لیا اور
دوسرے سے ہیلن کو تپائی سے
نیچے ڈھکیل دیا اور چاہتی تھی کہ جبین
خاتون کے چہرے پر وار کرے کہ رالفو
نے شیر کی طرح جھپٹ کر دوبارہ خنجر
نیڈیا کو دبوچ لیا۔

نیڈیا۔ (ہکا بکا ہوکر) عوناک۔ عوناک
یہ کیا حرکت آخر اس سے تمھارا مطلب۔
رالفو۔ (مسکراکر) مطلب سنو۔ اسکا
یہ مطلب ہے یعنی کہ میں عوناک نہیں
وہ دغاباز مدت ہوئی میرے ہاتھوں
واصل جہنم ہوا۔
نیڈیا۔ تم نے عوناک کو مار ڈالا۔ عوناک
مر گیا۔ تم ہو کون۔
رالفو۔ اجی وہی رالفو باغی۔
ہیلن۔ (افراط مسرت سے بیتاب ہوکر)
بار الٰہ کس زبان سے تیری ثنا کروں اگر

اگر ہر موئے من گردد زبانے
ز تو رانم بہر یک داستانے

کتنی جلد مظلوم کی خبر لی ہے۔
نیڈیا۔ (خنجر پھینک رالفو کے قدموں
پر گر کے) بہادر رالفو رحم للہ میری جان
بخشی کر تو ہرگز جلاد نہیں۔ عورت
پر تشدد شیوۂ مردانگی سے بعید ہے۔
(ہیلن سے) خدا کے لیے ہیلن تمھیں
میری سفارش کرو۔
رالفو۔ دغاباز عورت۔ نہ تو تجھے
اپنی آبرو کا خیال ہے نہ دوسرے کی
عزت کا پاس۔ معلوم ہوتا ہے تیرے
پاس دل نہیں بلکہ ایک پتھر کا ٹکڑا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اطمینان رکھو میں تیرے خون سے اپنا
خنجر ناپاک نہ کرونگا۔ البتہ تجھے تھوڑی
سزا ملنا ضرور ہے۔ اچھا اس خاتون کی
ہتکڑیاں کھول دے۔

نیڈیا۔ (ہتکڑیاں کھول کے) اب
کیا حکم ہوتا ہے۔

رالفو۔ اچھا۔ اب میں ہٹا جاتا ہوں
تو ہیلن سے لباس تبدیل کر لے۔

نیڈیا۔ (بے چینی سے) بہت خوب
تبدیلی لباس سے فراغت کر کے اب
آپ کے حکم کی تعمیل ہو گئی۔

رالفو۔ اب اس بنچ پر بیٹھ جاؤ۔

نیڈیا۔ یہ کیوں۔ کہیں مجھے یہاں اکیلا
نہ چھوڑ جانا۔

رالفو۔ اطمینان رکھو۔ جو برتاؤ تم نے
دوسرے کے ساتھ کیا ہے وہی تمہارے
ساتھ ہوگا۔ کوئی نئی بات نہ ہونے پائیگی
جاؤ بیٹھو۔ جلدی کرو مجھے بہت سے
کام ہیں۔ نیڈیا مجبور ہو کر تپائی پر بیٹھ گئی
اور چشم زدن میں مستحکم طور پر باندھ
دی گئی۔

نیڈیا۔ اگر تم مجھے یہاں چھوڑ جاؤ گے
تو میں برباد ہو جاؤنگی یہ مقام سوا تیرے
میرے یا عزناک کے کوئی نہیں جانتا۔

رالفو۔ بڑی بکی ہے۔ ایک دفعہ کہدیا
خوف نہ کھا میں دو گھنٹہ کے اندر
ولکنس کو تیری حالت معلوم ہو جائیگی
اور وہ تجھے نکال لے جائیگا اچھا
لیڈی صاحب اب رخصت۔ بندگی عرض
ہے پھر ملیں گے اگر خدا لایا۔ کیا اچھا ہوتا
اگر تم اپنے افعال قبیحہ سے توبہ کر لیتیں
مگر تم ایسا کرنے کیوں لگیں۔

نیڈیا نے اسکا تو کوئی جواب نہیں دیا
لیکن اگر نگاہوں میں مار ڈالنے کی قوت
ہوتی تو ہیلن کو ضرور مار ڈالتی۔ رالفو نے
ہتھکڑیوں کو جو اس کارروائی کے وقت
ہوشیاری سے دیوار میں نصب کر دی گئی
تھیں ہاتھ میں لیا اور ہیلن کو لیکر چل دیا۔
کھڑیا کے نشانوں کو دیکھتا ہوا بہت
جلد چور دروازہ پر پہونچ گیا وہاں سے
ہیلن کو لیے ہوئے اس آراستہ کمرہ
میں پہونچا جس کا ذکر ہو چکا ہے یہاں
پہونچ کر اس نے ہیلن سے کہا۔

"مہربان خاتون اپنا نقاب اچھی طرح
درست کر لو تاکہ چہرہ چھپا رہے۔ ہاں
ٹھیک ہے اب چلو دیکھتا ہوں کہ اس
وقت نیڈیا کی طرح شاہانہ انداز سے
کیونکر چلتی ہو"

نوجوان رالفو آگے بڑھا اور پھاٹک
پر پہونچا۔ دربانوں نے ہیلن کو نیڈیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سمجھکر دروازہ کھول دیا اور یہ لوگ بے کھٹکے چلے گئے۔ کسی نے روکا ٹوکا نہین۔کیونکہ روسی بھی اسی طرح نیڈیا سے ڈرتے تھے جس طرح پول رفتہ رفتہ دونون جنوبی پھاٹک پر پہونچے جہان صبا رفتار گھوڑے اور وفادار ملازم موجود تھے۔

رالفو۔ جفاکش ہیلن رخصت شکریہ تم آزاد ہوگئین اب مین پوری آزادی سے کام لے سکونگا۔

ہیلن۔ رخصت! اور کیا تم میرے ہمراہ نہ چلوگے۔

رالفو۔ مین ابھی نہین جاسکتا لیکن خدا کی ذات سے اُمید ہے کہ ہم پھر بھی ملین گے۔ اچھا رخصت۔ اب دیر نہ کرو۔

اشارہ پاتے ہی گھوڑے ہوا سے باتین کرتے ہوئے چل کھڑے ہوئے اور جبتک نظر سے غائب نہ ہوگئے پُراسرار نوجوان اسی طرف دیکھتا رہا اُس کے بعد وہ شہر کیطرف لوٹا جہان اُسے جدید خطرات کا مقابلہ کرنا تھا۔

---

۶۱ اکسٹھوان باب

دشمن اگر قویست نگہبان قوی تراست

ہمدرد قوم رالفو اپنی کامیابی پر نازان شہر کی طرف چلا جاتا تھا کہ ایک طرف سے قہقہہ اور طعن و تشنیع کی آواز سُنی وہ انداز سے فوراً تاڑ گیا کہ یہ رنگ رلیان مچانیوالے ضرور روسی ہین پس وہ درختون کے ایک چھوٹے سے کنج مین چھپ رہا تھا تاکہ اس طوفان بے تمیزی کی اصلی وجہ دریافت کرے اس نے دیکھا کوئی بارہ سپاہی ہنستے چلاتے اسی طرف آرہے ہین اور ایک شخص پر جسے کشان کشان لارہے تھے طعن و تشنیع کرتے جاتے ہین۔

ایک۔ واہ پال خوب چپت لگائی۔

دوسرا۔ (قہقہہ لگاکے) بھلا ان جانگلو کے ایک لات تو لگاؤ۔

پہلا۔ نہین شاید سردی کیوجہ سے نہین چل سکتا۔ جاڑہ ختم ہونے سے مین بہت خوش ہونگا۔

دوسرا۔ وہ بھی تو خوش ہوگا۔ مین شرطیہ کہتا ہون کہ وہ قبل از وقت گرم ہوسکتا ہے پالے اور ڈنڈے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کی نسبت بالکل یکسان ہے۔ آ۔ ہاہاہا۔

پہلا۔ خدا جنرل کا بُرا کرے اُسے طاعون کھا جائے۔ جس نے ایک ذراسے کام کے لیے ہمین اتنے فاصلہ پر بھیجا کیا چوراہے پر ممکن نہ تھا۔ اب تک کب کے فراغت کرکے جام اڑاتے ہوتے۔

دوسرا۔ مگر جنرل نے یہ کام اتنی دور ہونا اس وجہ سے پسند کیا ہے کہ اسکے ماں۔ باپ۔ بہن بیوی بھی تو یہ تماشہ دیکھین۔ خوب بات پیدا کرتا ہے۔

دوسرا۔ بڑا لطف ہوگا۔ تمام خاندان والے اسکی سزا کا تماشہ دیکھنے کو بلائے جائینگے۔ اور پھر چاندی کی کانون مین بھیج دیے جائینگے۔ اب مذاق موقوف کرو۔ دیکھو یہ صنوبر کا درخت کافی ہوگا۔

سب کے سب۔ بخوبی۔ بلکہ معلوم ہوتا ہے یہ اسی کام کے لیے اُگا تھا۔

ایک۔ مگر یار سنو تو یہان اس کے خاندان والے کیونکر دیکھ سکین گے۔

دوسرا۔ تمھین خبر بھی ہے۔ دیکھ لینا اسکو انتظار کی زیادہ تکلیف نہ اٹھانا پڑے گی۔ سب کے سب ابھی آئے جاتے ہین۔

پہلا۔ بھائی ہوا بہت تیز ہی۔ اور اس بیچارہ کی کمر کھلی ہوئی ہے۔

دوسرا۔ ہان۔ ہان۔ ٹھیک کردیگی جاڑے پالے کا تمام اثر دور ہو جائیگا دیکھو مضبوط تھامے رہنا کیسی آنکھین پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہا ہو۔

روسیون کا مجمع مظلوم کے سامنے سے چھٹ گیا اور رالفو نے نہایت ہی حقارت سے سپاہیون کو دیکھا جو ایک پول کو جسکی مشکین کسی ہوئی تھین کشان کشان لیے جاتے تھے۔

روسی۔ (گھونسا مار کر) سیدھا کھڑا رہ بے۔

پول۔ مین نے کیا قصور کیا ہی جو تم لوگ مجھ سے ایسا برتاؤ کر رہے ہو۔

روسی۔ (ہنسکر) قصور۔ بھلا پوچھنے سے فائدہ۔ یہی کافی ہے کہ تم پول ہو یہ کہکر غریب پول کو درخت کی طرف گھسیٹ کر لے چلے اس نے لڑنے کی کوشش کی مگر اکیلا کیا کر سکتا تھا بیچارے کامیابی سے لاتون۔ ڈنڈون سے اس کی خبر لی گئی مگر سخت جان پول نے جان پر کھیل کر پھر ایک زور کیا اور اُن سے علیحدہ ہو کر اسی جھاڑی کی طرف بھاگا جہان رالفو چھپا تھا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

روسی دیوانہ وار چلاتے ہوئے پیچھے
دوڑے اور قریب تھا کہ پھر گرفتار کرلیں
مگر رالفو تلوار کھینچ کر نکل آیا اور غریب پول
کے سامنے ہو کر بولا۔

دغاباز کُتو۔ ذلیل جانور دبس اسی میں
خیریت ہے کہ ٹھنڈے ٹھنڈے یہاں
سے چلے جاؤ ورنہ یاد رکھنا ایک کو بھی
زندہ نہ چھوڑوں گا۔ روسی رُک گئے
اور حیران ہو کر رالفو کی طرف دیکھنے
لگے اور جب انہیں معلوم ہوا کہ یہ عزناک
ہے تو یکبارگی قہقہہ مار کر ہنسنے لگے
انہیں خیال ہوا کہ شاید عزناک دیوانہ
ہوگیا ہے اور ان کے سردار نے
جو ایک کشیدہ قامت۔ قوی ہیکل
پہلوان تھا آگے بڑھ کر کہا۔

سُن بے بڑے کتے کیا تجھے
اپنے جسم کی کچھ پروا نہیں جو ڈنڈے
کھانے کے سامان کرتا ہے بس الگ
ہٹ جا اور میرا شکر گزار ہو کہ میں نے
بہت تحمل سے کام لیا۔

رالفو۔ آخر اس غریب کا قصور کیا ہی
جو تم لوگ ایسا کر رہے ہو۔

سردار۔ اس نے شاہی شکارگاہ میں شکار
کھیلنے کی جرأت کی اس لیے اسکو سزا
ملنی چاہیے۔ میں نے بہت وقت ضائع
کیا بس الگ ہو جاؤ۔

قیدی۔ (آگے بڑھ کر) تمہارے ہاتھ
جوڑتا ہوں۔ للہ مجھے بچاؤ میں نے
ضرور شکار کھیلا مگر بحالت مجبوری میرے
گھر کی غریب عورتیں بھوک سے بیتاب
تھیں۔ ہر چند روزی تلاش کی کوئی سامان
نہ ہو سکا۔

سردار۔ واہ بے۔ پھر وہی پرانا قصہ
چھیڑ دیا۔ ہمیں اس سے غرض کیا تم
لوگ ہمیشہ یہی رونا رویا کرتے ہو۔ کام
خود نہیں کرتے اور بہانہ یہ ہے کہ روزگار
نہیں ملتا۔

ایک سپاہی۔ اگر تم سرکار کے لیے
گھوڑے مہیا کرتے تو کوئی مصیبت
نہ پڑتی۔

پول۔ گھوڑے ہم کو کہاں ملتے تمام
گھوڑے روسیوں نے فوجی باربرداری
کے لیے پکڑ لیے۔

روسی۔ (خوش ہو کر) ہاں ٹھیک ہے ہمارا
جنرل روڈسکی بڑا ہمدرد ہے اور ہم لوگوں
کی خوب خاطر کرتا ہے۔ خیر مجھے اس سے
غرض نہیں کہ تم مجرم ہو یا بے قصور
حکم یہ ہے کہ تم پر بیس سے چالیس کوڑے
تک لگائے جائیں اور مع اپنے خاندان
کے شاہی کارخانہ میں بھیج دیے جاؤ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رالفو - جاؤ اپنا کام کرو - خبردار اب
اسے ہاتھ نہ لگانا -
سردار - دیکھو اگر تم نہ مانوگے تو تمھاری
بھی یہی گت ہوگی یہ کہہ کر روسی آگے بڑھا
مگر رالفو نے فوراً اُسے پیچھے ڈھکیل دیا -
اور اسنے کھسیانہ ہوکر اپنے ہمراہیون سے
کہا "بہادرو تلوارین کھینچ لو اور اس کی
بوٹیان کاٹ ڈالو -
اب کیا تھا سب کے سب رالفو
پر ٹوٹ پڑے مگر انھین بہت جلد معلوم
ہوگیا کہ زبردست حریف کے مقابلہ مین
اُن کی کوشش بیکار ہے نوجوان کی
طلسمی تلوار آگ کا مینہ برسانے اور
روسیون کی خرمن ہستی کو جلانے لگی معلوم
ہوتا تھا کہ روسیون کے گرد ایک آتشین
حصار ہے - نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن
کا مضمون تھا چنانچہ چند ہی لمحہ مین سب کے
سب سوائے سردار کے کٹ گئے اس
وقت نوجوان نے ہاتھ روکا اور کہا -
"اب بھی اطاعت قبول ہے یا نہین مین
چند شرائط پر تم کو چھوڑ دونگا -
افسر نے جواب دیا مین مطیع نہین ہوسکتا
بلکہ تیرا سر کاٹ کر جنرل کے حضور مین لیجاؤنگا
یہ کہکر سپاہی نے بڑی ہی شد و مد سے
حملہ کیا - اور رالفو نے وار روک کے کہا

بیوقوف تو مجھسے مقابلہ کریگا - خیر اگر تجھے
موت ہی کی تمنا ہے تو تیرا ارمان پورا کیے دیتا
ہون ان الفاظ کے ساتھ ہی بدنصیب
روسی کی تلوار الگ جا گری اور رالفو کی
تلوار اس کے سینہ مین اوتر گئی - روسی افسر
نے زور سے ہے کی اور ہمیشہ کے لیے
خاموش ہوگیا - اب رالفو قیدی کی طرف
متوجہ ہوا جو اُسے بڑی حیرت سے
دیکھ رہا تھا -
رالفو - (قیدی کے بند کھولتے ہوے)
مہربان تمھارا نام -
قیدی - حضور مجھے آرلاف کہتے ہین -
رالفو - آرلاف - اس مصیبت سے
جس سے تم نے ابھی نجات پائی ہو سبق لو
قید کی تکلیف جو تم پر گزر چکی ہے آزادی
کی خوشی اور ظلم سے نفرت کرنے کا [illegible]
سبق دے سکتی ہے اگر تم اور تمھارے
ساتھی غلامی اور اطاعت پر موت کو
ترجیح دیتے تو یہ لوگ ہرگز تمھین اس طرح
تباہ نہ کرسکتے - نہ پولینڈ روسیون کے
پیرون تلے روندا جاتا -
آرلاف - مہربان آقا جو کچھ آپ کہین گے
مین کرونگا اب مین کبھی روسیون سے نہ ڈرونگا
خواہ وہ میرے ٹکڑے ٹکڑے اڑا دین -
رالفو - شاباش - اگر پولینڈ کے نوجوان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنے ملک سے وفاداری کرتے تو وہ کب کا آزاد ہو گیا ہوتا اور اسکے شریف باشندے ننگ غلامی نہ اُٹھاتے۔

آرلاف۔ مین بھی بڑا بدنصیب ہون کہ اپنی آزادی کی خوشی منا رہا ہون کہین وہ لوگ جو مجھے جان سے زیادہ عزیز ہین غلام بنا کر نہ بھیجوا دیے جائین۔ ہائے میری پیاری والدین اور میری چھوٹی بہن۔ لیندا۔

رالفو۔ افسوس۔ مجھے بھی اُنکا خیال نہ رہا تمھارا خاندان یہان سے کتنے فاصلہ پر مقیم ہے۔

آرلاف۔ دو میل سے کچھ کم ہی فاصلہ ہوگا۔ دیکھیے۔ اس جنگل کے پاس کاؤنٹ آرلاف کے یہان ایک زمانہ مین میرے والد ملازم تھے۔

رالفو۔ درست ہی۔ مگر اب ان سے کوئی مطلب نہین کہ اسکی کیا حالت ہو گئی وہ ایک پول ہی اور ستم رسیدہ اسلیے ہم کو اسکی خبر لینا فرض ہو۔ ان لوگون کے ہتھیار چھین لو اور مجھے اپنے قیام گاہ پر لیچلو۔ نوجوان نے بڑے شوق۔ سے جلدی جلدی مقتول روسیون کے اسلحہ اُٹھائے اور لوٹنے ڈالا ہی تھا کہ اسکی نگاہ اُس خوفناک ڈنڈے پر جا پڑی جو روسی ظلم کا خاص نشان تھا اُس

اسنے ایک تلوار پسند کرکے اپنی کمر مین لگائی اور اُسی کی برابر وہ ڈنڈا بھی پیٹی مین لٹکا لیا۔

رالفو۔ کیون آرلاف تمھاری پیٹی مین یہ کیا چیز ہے۔

آرلاف۔ حضور آلہ انتقام۔ بہت چند چڑیون کے شکار کرنے کے جرم مین روسی مجھے اس سے پیٹتے تھے بس اگر انھون نے میری بیوی یا میرے والدین کو کسی طرح تکلیف دی ہوگی تو وہ بھی اسی کا مزہ چکھین گے اگر حضور میرے ہمراہ تشریف لے چلین مین آپ کو اُس جگہ لیچلونگا جہان میرا مکان ہی لیکن پھر بھی میرا مکان نہ ہوگا۔

رالفو۔ (ہمراہ جاتے ہوے) کیا تم اپنے والدین کے ہان رہتے ہو۔

آرلاف۔ جی ہان۔ وہ ایک غریب آدمی ہین میری پیاری بیوی نیتھلی انتظام خانہ داری مین اُن کی پوری مدد کرتی ہی حضور آپ بڑے آدمی ہین خدا نے آپکو قدرت عطا کی ہی اگر روسی ان لوگون کو گرفتار کر لے گئے ہون تو آپ گورنر سے سفارش کر دیجیے گا۔

رالفو۔ (سختی سے) تم میری حالت سے بہت کم واقف ہو سنو۔ روس کا دست نگر ہونے سے پہلے مین اپنے سینہ مین خنجر مارلونگا تم دیکھ چکے ہو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ روسیون سے مجھے کیسی نفرت ہے۔
آرلاف۔ صحیح ہو مگر جس طرح ڈوبتے کو تنکے کا سہارا مشہور ہے۔ اسی طرح مجھے آپ سے اُمید ہو کہ آپ میرے خاندان کو روسیون کے ظلم وستم سے رہائی دینگے۔
رالفو۔ میرا بازو میری قوت ہو اور میری عزت میری رہنما۔ حہربان من حتی الامکان اپنی طرف سے کوئی بات اُٹھا نہ رکھونگا اور ان لوگون کو جنسے تم کو محبت ہو بچانے کی کوشش کرونگا۔ جلدی چلو کہین ایسا نہ ہو دیر ہو جائے۔

نوجوان جسکو رالفو کی قوت پر پورا اعتبار تھا قدم بڑھائے جنگل کی طرف چلا۔ انکو تو راستہ مین چھوڑے آئے ذرا آرلاف کے مکان کی تو خبر لین کہ اون بیچارون پر کیا گزر رہی۔

۶۲ باسٹھوان باب

نتھلی کا استقلال غیبی امداد

غریب آرلاف کا مکان کوئی امیرانہ محل یا آرام وہ مکان نہ تھا بلکہ ایک ذلیل جھونپڑہ تھا جس مین مشکل سے ہوا اور پانی سے بچاؤ ہو سکتا تھا۔ دو تین معمولی تپائیان ایک معمولی میز۔ دو مین بہرتی کی چیلین

بس یہی سارے گھر کی کائنات تھی۔ ایک طرف تھوڑی آگ سلگ رہی تھی اور گو دھوان نکلنے کے لیے چھت مین چھوٹا سا سوراخ بنا تھا پھر بھی اندر دھوان گھٹا رہتا تھا۔ اور چھت بالکل سیاہ ہو گئی تھی۔ آگ کے پاس ایک مسن آدمی (جسمین شاید کسی زمانہ مین شیر کی سی طاقت ہو) جس کی بیٹھک کبرسنی کیوجہ سے اور کچھ تکلیف اُٹھاتے اُٹھاتے بالکل جھک گئی تھی پھٹے کپڑے پہنے بحال خراب بیٹھا تھا اور ایک دُبلی پتلی کانٹا سی عورت ایک ہاتھ اپنے سر پر اور ایک بڈھے کے کاندھے پر رکھے زار زار رو رہی تھی۔ ایک کونہ مین دو نوجوان عورتین بیٹھی تھین۔ ان مین سے ایک تو آرلاف کی بہن لینڈا اور دوسری اسکی بیوی نتھلی تھی۔ لینڈا ابھی ایک شانزدہ سالہ حسین لڑکی تھی لیکن نتھلی نے غضب کی صورت پائی تھی خوبصورت چہرہ شرمیلی آنکھین نسیانہ چال۔ فاقہ کشی کی مصیبت نے لینڈا کو بالکل ہو نق بنا دیا تھا مگر نتھلی ہرچند کہ زرد اور لاغر ہو گئی تھی مگر نہ تو اسکے بیٹھے ہوے گالون پر آنسوؤن کی نمی تھی نہ اسکی آنکھین کنگلون کی طرح کمزور تھین۔ البتہ شوقت اشتہا کا اس پر غلبہ تھا اُس لیے اُس کی دلفریب صورت کسی قدر خوفناک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ضرور ہوگئی تھی۔

ماں۔ (روتی ہوئی) ہائے میرا لال معلوم نہیں اسپر کیا مصیبت پڑی۔

بڈھا۔ غریب کا والی خدا ہے وہی اُسکی حفاظت کرے گا۔

لینڈا۔ (مایوس ہوکر) کیا اب کچھ نہیں ہوسکتا۔

بڈھا۔ نہیں بیٹا کچھ نہیں۔ سوائے صبر کے اور چارہ نہیں۔ اگر ذرا بھی ہم زبان ہلائینگے تو اسی کی طرح ہمارا بھی حال ہوگا۔

نیتھلی۔ اس سے تو بہتر ہوگا کہ چپ چاپ بیٹھے جانوروں کی طرح مصیبت اُٹھایا کریں۔

ماں۔ نیتھلی تو بک کیا رہی ہے حقیقت یہ ہے کہ اگر میرے بیٹے کو تم سے اسقدر محبت نہ ہوتی تو وہ آج روسیوں کے پنجہ میں نہ پھنستا۔

نیتھلی۔ بالفرض اگر وہ شکار کھیلنے نہ گئے ہوتے میں خود جاتی۔ کیا آپ یہ خیال کرسکتی ہیں کہ ان لوگوں کی مصیبت جنسے مجھے محبت ہے دیکھ سکتی ہوں۔ افسوس۔ کاش نوجوانان پولینڈ میں میری ایسی روح ہوتی ان لوگونکو ننگ غلامی برداشت کرنیسے پہلے مرجانا چاہیے تھا ہنوز مصیبت زدہ عورت اپنی پُرجوش تقریر ختم نہ کرنے پائی تھی کہ دفعتہً کوٹھڑی کا دروازہ کھولا گیا اور چھ سپاہی معہ سارجنٹ کے اندر گھس آئے۔ لینڈا تو نیتھلی سے لپٹ گئی اور سلکا اپنے شوہر پر جا گری جو سپاہیوں سے مقابلہ کے لیے کھڑا ہوگیا تھا۔

سرجنٹ۔ (نیتھلی سے) جان من پولینڈ کی نسبت ابھی تم کیا کہہ رہی تھیں۔

نیتھلی۔ کیوں۔ کیا جھوٹ ہے (کمسن لڑکی کو سینہ سے لگا کر) اگر میں مرد ہوتی تو جیسا کہہ رہی تھی کر دکھاتی۔

لینڈا۔ (چپکے سے) خدا کے لیے بہن چپ بھی رہو۔ تمھیں یاد نہیں کہ ہمارے یہاں کا میگزین بھی ضبط ہوگیا۔

نیتھلی۔ مجھے یاد ہے لیکن مجبوری ہے اگر میں اسوقت موجود ہوتی تو کبھی نہ لیجانے دیتی کم از کم لیجانے والوں کو ایسا مزا چکھاتی کہ چھٹی کا دودھ یاد آجاتا۔

سرجنٹ۔ (قہقہہ لگاکے) اخاہ آپ بڑی بہادر ہیں ہمیں بھی دیکھنا ہے۔ روسی عورتیں بھی اسی طرح گیدڑ بھبکیاں بتایا کرتی ہیں۔ جانی گھبراؤ نہیں ذرا دیر میں آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہوا جاتا ہے۔

نیتھلی نے روسی کی بات کا جواب تو نہیں دیا لیکن اس کا زرد چہرہ شدت غضب سے سُرخ ہوگیا اور اس کے ہاتھ لباس کے نیچے جاکر کوئی چیز تلاش کرنے لگے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سرجنٹ - (بڈھے سے) کیا یہ مکان
آرلاف لکڑہارے کا ہے -
بڈھا - ہاں - اور مین ہی گیسر آرلاف ہون
سرجنٹ - (سلکا کی طرف اشارہ کرکے)
اور یہ بڑھیا کون ہی -
بڈھا - میری اہل خانہ -
سرجنٹ - اور وہ چھوکری -
بڈھا - میری بیٹی -
سرجنٹ - بہتر ہے - (نیتھلی کی طرف
اشارہ کرکے) اور یہ یعنے میری مہ جبین مشفقہ -
بڈھا - میری بہو - میرے بدنصیب بیٹے
کی بیوی -
سرجنٹ - واللہ ہم بڑے خوش نصیب
ہین کتنی جلد سپاہیون کی بانی تلاش کرلی ہے
(ہمراہیون سے) ہان جوانون اس بڈھے اور
اُسکی بیوی لڑکی کو پکڑو مین اپنی خوبصورت مشفقہ
سے شناسائی پیدا کرونگا - شرطیہ کہتا ہون
کہ جب وہ اور ہم دونون اچھی طرح ایک دوسرے
سے واقف ہوجائینگے تو وہ قمری کیطرح
میرے ساتھ اُڑ چلے گی - تم لوگون کو کبھی
سائیبریا جانے مین آرام ملیگا کیونکہ مین ان
لوگون مین ہون جو بہرہ پر رہینگے -
سلکا - سائیبریا - ہم سے اور سائیبیریا سے
کیا واسطہ -
سرجنٹ - خوب - یاد آیا ہین تم لوگ کیونکہ و

حکم سنانا تو بھول ہی گیا تھا جو تمھاری نسبت
نافذ ہوا ہی - سنو تمھارا بیٹا حضور پرنور جنرل
ولکنسکی کے شکار گاہ خاص مین صید افگنی کی
جرأت کرنے کی وجہ سے مجرم قرار دیا گیا
اُسے سزائے تازیانہ کا حکم ہوا - اور بقیہ زندگی
چاندی کی کانون مین کاٹنا پڑیگی - نیز یہ بھی
حکم ہوا ہی کہ چونکہ سائیبریا کی آبادی کم ہی
بس تم لوگ وہان بھیجے جاؤگے - ابتو
اس مژدہ سے روح تازی ہوئی -
بڈھا - (سلکا کو پیچھے ہٹا خود سامنے
آکر) کیا تم اس ضعیفہ کو ایسی سرزمین سے
نکالنے کی جرأت کرتے ہو جو اسکی جائے
پیدائش ہی اور جہان عنقریب اُس کی
قبر بننے والی ہی کیا تم کو ذرا بھی رحم نہین -
سرجنٹ - چپ رہ بے - کیا دیوانو
کی طرح بک رہا ہے مین سپاہی ہون رحم
سے مجھے کیا کام - جیسا مجھے حکم ملا اسکی
تعمیل کرتا ہون -
نیتھلی - (آگے بڑھکر) ہان ابا جان ٹھیک
تو کہتا ہے اسپر کوئی الزام نہین وہ سرکاری
حکم کی بھلا کیونکر نہ تعمیل کرے - لیکن پھر
بھی وہ اپنا ذلیل کام ذرا نرمی سے
پورا کرسکتا ہے -
سرجنٹ - کیون بی کبوتری - ہمارا ہی
کام ذلیل کام ہی -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نیتھلی ۔ (مضطربانہ حالت مین خاموشی کا اشارہ کرکے) اور تم ہم کو کہان لیجاؤ گے۔

سرجنٹ ۔ (جو مستقل مزاج نیتھلی کے بہادرانہ انداز کو دیکھکر ڈر سا گیا تھا نظر جھکا کر کہنے لگا) آخر تم ایسی تیز کیون ہو رہی ہو جہان لیجانیکا حکم ہے وہان لیجاؤن گا اور ضرور لیجاؤنگا لیکن اگر تم یہ جاننا چاہتی ہو کہ سائبریا جانے سے پہلے کیا ہوگا وہ بھی سُن لو۔ سب سے پہلے تمھین وہان لیجائین گے جہان آرلاف مردہ شکار کے ہمراہ گرفتار کیا گیا تھا وہان تمھارے سامنے اسپر ڈنڈے پڑینگے پھر تم لوگ کارخانہ مین بھجوا دیے جاؤ گے وہان سے شہنشاہ کی خدمت کے لیے سائبریا کو مین تمھین قیدیون کی طرح پابزنجیر لیجاؤنگا لیکن ہم تم بہت جلد دوست بنجائین گے۔

نیتھلی ۔ (الیندا کو پیچھے ہٹا اور ایک آبدار چاقو روسی کو دکھا کے) دیکھو مین موت کو روسی غلامی پر ترجیح دیتی ہون ۔ خبردار میرے پاس نہ آنا ورنہ بہت بُرا ہوگا ۔ البتہ اگر تمھارا دل چاہے مجھے قتل کر ڈالو بلکہ اگر تم ایسا کروگے تو گویا میرے ساتھ بڑا احسان کروگے مگر یہ یاد رہے کہ جبتک مجھ مین جان ہے ۔ ہرگز تمھارے ساتھ نہ جاؤنگی روسی نے لمحہ بھر توقف کیا اور مہ جبین خاتون کو حیرت کی نگاہون سے دیکھنے لگا چونکہ سپاہی تھا لہذا نیتھلی کی یہ مردانہ ادا اسے پسند آئی اس نے اپنے ساتھیون کو تو اور لوگون کی گرفتاری کا حکم دیا اور خود جھپٹکر نیتھلی کے اس ہاتھ کی کلائی جس مین چاقو تھا تھام لی اور جانباز خاتون بےبس ہوگئی تاہم اس نے شہزور روسی کا شانہ زخمی کر دیا مگر کہان ایک طاقتور افسر اور کہان فاقہ کش کمزور عورت شیر بکری کا مقابلہ تھا پھر بھی شاباش ہے اور لوگ بہت جلد گرفتار ہو گئے لیکن اُسپر آسانی سے قابو نہ پا سکے آخر تک وہ اپنے قومی دشمن سے لڑتی اُسکے گلے کو دباتی رہی اسنے کوشش تو بہت کی مگر کوئی نیک نتیجہ نہ نکل سکا کیونکہ کسی ظالم نے اُسکے سینہ پر اس زور سے گھونسہ مارا کہ وہ غش کھا کر گر پڑی اور روسی نے اپنی کامیابی پر زور سے قہقہہ مار کر اُسے اُٹھا لیا اور کندھے ڈال کر ہمراہیون سے کہا ہم بہت وقت ضایع کر چکے جہانتک ہو سکے جلد ان لوگونکو لیچلو تا کہ وقت مقررہ پر پہونچ جائین چلو جلدی چلو ۔ یہ کہکر دروازہ کیطرف جھپٹا مگر دروازہ پر پہونچنے سے پہلے دروازہ کھل گیا اور پُراسرار الفو معہ آرلاف کے گھس آیا۔ حقیقت حال سے آگاہ ہو کر نوجوان الفو نے بیہوش نیتھلی کو اس سے چھین لیا اور کھینچ کر کہا خبردار ہوجاؤ تمھاری جانون کا ملک الموت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آپہونچا - روسی پیچھے ہٹکر و فور حیرت سے رالفو کا مُنھ تکنے لگا تھوڑی دیر بعد سنبھلا اور اپنے ہمراہیون سے کہا بہادرو منھ کیا دیکھ رہے ہو اپنے قیدیون کو انکے حال پر چھوڑ دو اور ان بدمعاشون کو پکڑ لو - دیکھتے نہین کہ ان مین ایک آرلاف ہی جو کسی طرح بھاگ آیا ہی - دوسرا کوئی بھی ہو گو مین پہچانتا نہین - مگر شرطیہ کہتا ہون کہ سائبیریا کے سفر مین ان لوگون کے ساتھ چلے گا -

رالفو - (جو بائین ہاتھ مین پستول کو تھامے تھا داہنے ہاتھ سے تلوار کھینچکر) تو مجھے نہین پہچانتا - اب پہچان لے مین وارسا کا سیاف پُر اسرار رالفو ہون -

روسی - (پیچھے ہٹ کر) رالفو -

رالفو - (مسکراکے) ہان ہان رالفو!

کیون - وہ جرأت و بسالت کہان گئی - سرجنٹ صاحب ابھی تو آپ بیچارہ قیدیون کی مصیبت پر قہقہہ اوڑا رہے تھے اب کیا ہوا کہ جو بھیگی بلی بنے ہوئے ہو - کیا درحقیقت تم نے میرا نام بھی نہین سنا -

سرجنٹ - جاؤ بھائی جاؤ - مین تمسے نہ بولونگا تم آدمی نہین ہو -

رالفو - مگر تو جانور ضرور ہے - سامنے آ مقابلہ کر -

روسیون نے یہ دیکھکر کہ اس سے امان مانگنا بالکل بیکار ہوگا مجبوراً دو چار وار کیے مگر ذرا سے خراش پر ضرب شدید کا بہانہ کرکے سب نے ہتھیار پھینک دیے اور گھٹنون بل کھڑے ہو گئے -

رالفو - (ٹھوکر مار کر) نامردو اس طرح کورے بچکر نہین جاسکتے - ہان آرلاف ذرا ان لوگون کو اس چیز کا مزہ تو چکھانا جو یہ تیری نذر کو لائے تھے -

آرلاف - بہت خوب - یہ تو مین چاہتا ہی تھا -

یہ کہکر آگے بڑھا اور پیٹی سے ڈنڈا نکالکر روسیون پر تڑاتڑ برسانے لگا ہان بہادر روسیون اپنی قومی سزا کے لطف اٹھاؤ کہو پسند بھی ہے یا اور زور سے دون بھی لے - تو بھی یہ ہر ایک لفظ پر جسقدر زور سے ہوا اسنے بیدریغ ان سپاہیون پر ڈنڈا برسانا شروع کیا - وہ لوگ درد و تکلیف سے بیتاب ہو گئے اور رالفو کی ہدایت سے ایک کونہ مین کردیے گئے جہان وہ رحم کی درخواست کرنے لگے - جسکے جواب مین رالفو نے کہا رحم - مین تمپر کیون رحم کرون کیا تم ان مظلومون پر رحم کرتے - خیر مین تمکو جان سے نہ مارونگا - مگر یہ بھی خیال نہ کرنا کہ مین تمکو صاف چھوڑ دونگا (آرلاف سے) اچھا جلدی سے ان لوگون کے ہاتھ باندھو مثل مشہور ہے - اندھا کیا چاہے دو آنکھین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دونون باپ بیٹون نے ملکر خوشی خوشی بہت جلد روسیون کو باندھکر بے قابو کر دیا یہ لوگ تو اپنی آزادی اور اپنے دشمنون کی مصیبت پر خوش ہو رہے تھے مگر نینتھلی سب سے الگ ایک کونے مین بہت ہی فکرمندی سے یہ تماشہ دیکھ رہی تھی۔

لینڈا۔ کیون بہن۔ کیا تم اپنے شریف حمایتی کا شکریہ نہ ادا کروگی۔

نینتھلی۔ (چونک کے) ہائے مین وہ الفاظ کہان سے لاؤن جنسے رالفو کا شکریہ ادا کرون۔ میرے دانست مین تو ایسے شکریہ کی کوئی ضرورت نہین۔ بلکہ پولینڈ کے لیے امداد کی ضرورت ہے۔ دیکھو تو نہین ہوا اس نے کس طرح روسیون کو زیر کر لیا ہے۔ اگر ہم ناقص العقل نہ ہوتین اور ذراسی دھمکی سے سہم کر غش نہ کھا جاتین چھری خنجر دیکھکر کانپ نہ اٹھتین تو ہمین بھی اتنی جلد شکست نہ ہوتی۔

آرلافٹ۔ نینتھلی [illegible] کا شکر کرو البتہ ہمارا نجات دہندہ اُن تعریفون سے کہین زیادہ مستحق ہے جو ہم کر سکتے ہین۔

نینتھلی۔ ایک سچے دوست یا عورت اس سے زیادہ اور کیا تعریف کر سکتی ہے کہ رالفو پولینڈ کا دلی دوست سچا ہمدرد اور عزیز بیٹا ہے لیکن آہ [illegible] اس احسان کا اس سے بڑھکر شکریہ نہین ادا کر سکتی۔ کہ قسم کھا کر کہون کہ آیندہ مین بھی اپنا ملک روسی قبضہ سے نکالنے کی کوشش کرون۔

رالفو۔ (نینتھلی کا ہاتھ چوم کر) بہادر خاتون بیشک تم نے میرے تمام خدمات کا پورا معاوضہ ادا کر دیا۔ اگر پولینڈ مین تمہاری طرح مرد قوی دل۔ بلند حوصلہ ہوتے تو روسی کب کے ہمارے ملک سے نکال دیے گئے ہوتے۔

نینتھلی۔ (جوش سے) بہادر کچھ اندیشہ نہ کرو اب بھی سب کچھ ممکن ہے کاش مین مرد ہوتی تو آپ لوگون کے ہمراہ حصول فتح یا جان دینے کے لیے لڑ سکتی پھر بھی مین معطل نہ بیٹھی رہونگی بلکہ ہر وقت صدائے آزادی سننے کی منتظر رہونگی جبتک میرا ملک آزاد نہ ہو جائیگا مجھے ہرگز چین نہ آئیگا۔

سلوکا۔ (کف افسوس ملکے) ہائے ہائے شدت رنج و غم سے میری پیاری بچی دیوانی ہو گئی۔

نینتھلی۔ نہین [illegible] دیوانی نہین ہوئی خدا نے یہ قوت دی ہے کہ اپنی غلطیون پر [illegible] بہادر [illegible] ملک کی خدمت کرونگی اور اپنا جو کچھ کر سکتی ہون [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پشیدنی امر تھا کہ روسیوں کے اچانک گھس آنے سے میں بوکھلا سی گئی - وہ مجھے اپنے شوہر کی سزا کا حال بزدل روسی کی زبانی سُنکر اور بھی میرے رہے سہے حواس جاتے رہے - یہی وجہ ہوئی کہ ہم لوگ دفعتہً گرفتار ہو گئے ورنہ یقین مانو ہماری گرفتاری میں روسیوں کے دانتوں پسینہ آجاتا خدا بھلا کرے نوجوان رالفو کا کہ اُسنے عین وقت پر پہونچکر ہماری حمایت کی اور ظالموں کے پنجہ سے رہائی دی لیکن میں پھر کہتی ہوں کہ بالفرض بہادر نوجوان نہ بھی پہونچتا تو بھی ہمیں ضرور امداد پہونچتی -

سب :- (سوائے رالفو کے) ضرور مدد پہونچتی اور وہ مدد کرنیوالا کون تھا -

نیتھلی :- مدد کرنے والا - کس کو بتاؤں اچھا دکھا ہی کیوں نہ دوں -

نوجوان خاتون کے چہرہ پر غیر معمولی تغیر پیدا ہو گیا اسنے ایک کرہک سینگ اُٹھا لیا اور لبوں سے لگا کر دروازہ کے پاس دوزانو بیٹھ گئی اور زور زور سے تین دفعہ بجا دیا سینگ کی آواز میں نہیں معلوم کونسا جادو بھرا تھا جس کے پھونکتے ہی جنگل کی مختلف سمتوں سے اسی قسم کی صدائیں پیدا ہوئیں معلوم ہوتا تھا کہ وہ ہی سینگ بجا کر پیدا کی گئی ہیں - چشم زدن میں فوجی پچاس آدمی ننگے دھڑنگے بھیڑیے کی کھال کا صرف لنگ باندھے سر و پا برہنہ وحشیانہ طور پر چلاتے دوڑتے ہوئے جنگل سے نکلے اور جھونپڑے کے سامنے جمع ہو گئے - کسی کے ہاتھ میں بھاری دا تھی - کوئی درانتی کدال سے مسلح اور بعض صرف لاٹھیاں باندھے ہوئے جس سے صاف ظاہر تھا کہ جسے جو ملا لیکر دوڑ پڑا -

سلکا :- گھٹنوں کے بل جھک کر للہ مجھے بچاؤ یہ لوگ ڈاکو قزاق ہیں -

نیتھلی :- کیا کہتی ہو - یہ ہمارے دوست ہیں روسیوں نے انہیں اُنکے گھروں سے نکال دیا تھا میں نے انکو نصیحت کی اور انھوں نے باہمی اتفاق اور روسیوں کی استیصال کی قسم کھائی - کیوں بہادر رالفو اس غریب لڑکی نے کیسا کام کیا؟

رالفو :- اچھا اور بہت اچھا شاباش کوئی شاہنشاہ بیگم بھی اس سے بڑھکر نہیں کرسکتی نہ ایسے موثر الفاظ پا سکتی ہے (نوکروں سے) دیکھو بھائیو تمھاری حفاظت کے لیے یہ اسلحہ ہیں جو میں نے (قیدیوں کی طرف اشارہ کرکے) ان روسیوں سے چھین لیے ہیں جنھوں نے ہمارے ایک بھائی کے قتل کرنے میں کوئی کسر نہ رکھی تھی اب انہیں ہتھیاروں کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ضرورت نہین - البتہ تمھین ضرور حاجت
ہوگا کہ اپنا ملک آزاد کرو - انکو (قیدیون)
بھی اپنے ساتھ لیجاؤ مگر دیکھو انکی خوب نگرانی
کرنا اور ایسے مخفی مقام پر رکھنا جو تمنے
اس صحرا مین خاص طور پر بنا رکھا ہوگا -
انکے آلات حرب تمھارے ہین مگر اتنا
خیال رہے کہ انسے کوئی بدسلوکی نہ کرنا
کیا اچھا ہوتا اگر مین تمھین اپنے ہمراہ لیجاتا
مگر افسوس وقت نازک ہے مجھے بہت جلد
وارسا جانا چاہیے -

نیتھلی - شریف رالفو تمھین ان لوگون کا
کپتان بننا چاہیے - (نو واردین) دوستو
یہ رالفو وارسا کا شمشیر زن ہے کیا تم
اسکے ساتھ نہ جاؤ گے -

سب - (ہم آواز ہوکر) رالفو بیشک
اگر کوئی ہمارا کپتان ہو سکتا ہے تو صرف وہی
دوسرا نہین ہو سکتا -

رالفو - یہی ہے - مگر مین تمھارے پاس
ٹھہر نہین سکتا - صرف ایک عام حکم دیتا ہون
اور وہ یہ ہے کہ اگر زندہ رہو تو پولینڈ کے لیے
زندہ پولینڈ کے لیے مرو پولینڈ کے لیے -

سب - (چلاکر اور قسم کھا کر) ایسا ہی
کرین گے -

رالفو - مین ابھی کہہ چکا ہون کہ تمھارے
ساتھ میرا رہنا دشوار ہے پس مین تمھارے
لیے نیتھلی تجویز کیے دیتا ہون اور وہ نیتھلی
ہے جسکی جرأت اور دلیری کے تم لوگ خود
معترف ہو میری عدم موجودگی مین وہ
تمھاری افسری کریگی کیون کیسا انتخاب کیا ہے -

سب - (شور مچاکر) بہت ٹھیک
بہت ٹھیک

نیتھلی - (جوش سے) مین بھی منظور کرتی
ہون - دستور رالفو - ہمارے تحفظ کا لفظ
پولینڈ اور اسکی آزادی ہے اور ایک سیٹی کر
یہ سیٹی لو اگر کبھی کوئی خطرہ پیش آئے اس
وقت اسے تین دفعہ بجانا اگر ہماری جماعت
قریب ہو گی تو تمھارے لیے لڑیگی اور
جان دیدے گی -

رالفو - عزیز نیتھلی مین اسے بڑی حفاظت
سے رکھون گا - اچھا رخصت - میرے
بہادر دوستو رخصت - انشاءاللہ عنقریب
میدان جنگ مین ہم تم پھر ملین گے -

رالفو نے چند ہدایات اور کین اور
قیدیون کو جنگل کی طرف رخصت کرکے
بسرعت تمام وارسا کی طرف روانہ ہوا -

۶۳
ترسٹھوان باب

بدی را بدی سہل باشد جزا
اگر مردی احسن الی من اسا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ابھی ہمارا بہادر رہبر وو ارسا مین داخل ہوا ہی تھا کہ نہایت ہی پُر درد صدائین اسکے کان مین آنے لگین اسنے رفتار کو اور تیز کر دیا اور اس انتشار و پریشانی کیوجہ معلوم کرنے کے شوق مین جدھر شور و غل معلوم ہوتا تھا اس طرف جھپٹا - خاص چوراہے سے مڑکر اس نے دیکھا کہ ایک گاڑی جسمین اعلیٰ درجہ کے گھوڑے جُتے ہوے تھے بے تحاشہ دوڑی جا رہی تھی گھوڑے کوچبان کے قابو سے باہر اور بیحد گرم ہو رہے تھے اور اسقدر تیز جا رہے تھے گویا پر لگے ہین گاڑی کی یہ کیفیت کبھی سڑک کے اس طرف کبھی اُس طرف کسی کو اُسکے روکنے کی جرأت نہ پڑتی تھی - راہ گیر خوف سے چلا چلا کر بھاگتے پھرتے تھے یہ تماشہ دیکھ کر نوجوان رالفو بھی ڈر گیا - گھوڑون کا رُخ دریا کیطرف تھا بلکہ قریب تھا کہ یہ مجنون جانور جشمہ مین جو موسم سرما کی وجہ سے طغیانی پر تھا جا پڑین - مگر رالفو اس خطرہ کو سمجھ گیا پس نہ تو اسنے اپنی جان کا خیال کیا نہ اس امر کا لحاظ کہ آیا گاڑی مین دوست ہین یا دشمن اور مردانہ وار جست کرکے ایک گھوڑے کی پیٹھ پر جا رہا اور گو ان کو روک نہ سکا مگر لگام پکڑ گھوڑون کا منھ دریا کی طرف سے پھیر دیا - عین اسوقت جبکہ وہ دریا کے بہت قریب پہونچ گئے تھے بلکہ ایک پہیہ سنگ مرمر کی نشستگاہ پے جو لب دریا واقع تھی آچکا تھا اگرچہ گھوڑے ہوا کے گھوڑے پر سوار تھے لیکن ہمارا رہبر بھی بلا کا شہسوار تھا اسنے اپنا خنجر نکالکر کوڑے کا کام لیا اور گھوڑون کی رفتار دو چند کر دی اگر وہ ایسا نہ کرتا تو ضرور گاڑی الٹ جاتی مگر یہ تیزی بہت دیر قائم نہ رہی کیونکہ قریب ہی ایک ستون سے لڑکر گاڑی معہ گھوڑون کے اُلٹ گئی - رالفو دور الگ جا رہا اور گاڑی کے بیٹھنے والون کو سنبھالنے لگا - پہلا شخص جو گاڑی سے نکلا وہ ایک کشیدہ قامت فوجی افسر تھا جس کی موچھین لانبی اور سیاہ آنکھین چمکیلی اور چہرہ سے شرارت ٹپکتی تھی -

افسر — (رالفو سے) واللہ خوب کودے سچ تو یہ ہی کہ محض آپ کی بدولت اسوقت ہماری جانین بچ گئین - آج کا دن ہمارے لیے منحوس تھا - دیکھین جنرل کو تو کوئی صدمہ نہین پہونچا -

اس اثنا مین اور سپاہی بھی آ گئے اور دوسرے شخص کو سنبھالنے لگے -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نوجوان رالفو کو یہ دیکھکر نہایت حیرت ہوئی کہ دوسرا شخص کوئی اجنبی نہ تھا بلکہ خاص ولکنسکی تھا چنانچہ اسنے بڑھکر اپنے ساتھی کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہنے لگا -

رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گذشت

بڑی آفت ٹل گئی - نصیب دشمنان آپکو کوئی صدمہ تو نہیں پہونچا - (رالفو سے) نوجوان تم بڑے خوش نصیب ہو کہ تمنے روس کے ڈیوک اعظم میکائیل کی جان بچائی - رالفو نے کوئی جواب نہیں دیا بلکہ سر نیچا کرکے حتی الامکان اپنا چہرہ چھپانے کی کوشش کی -

ولکنسکی - ایں ذرا ٹھہرو تو تم ہو کون میں نے تمہیں پہلے بھی دیکھا ہے -

رالفو - صحیح ارشاد ہوا - آپنے مجھے لیڈی نیڈیا کے یہاں دیکھا ہوگا -

ولکنسکی - بیشک اب مجھے یاد آیا تو اُنکا وفادار ملازم ہو نا -

رالفو - (گردن جھکاکے) میں اسوقت لیڈی نیڈیا کا ایک پیغام حضور کے پاس لانے والا تھا -

جنرل - ہاں - کہو اگر وہ قتل سے اب بچ گئی کوششوں میں اب بھی ناکام رہی تو ضرور اُن کی عقل میں فتور آ گیا اُن سے کہہ دینا کہ بود مسکو نکل گیا -

رالفو - لیڈی نیڈیا کو اسکی خبر ہو چکی ہے -

ولکنسکی - یہ کہو - مگر انکو اسقدر جلد کہاں سے خبر مل گئی -

رالفو - خود رالفو کی زبانی انہیں حال معلوم ہوا -

ولکنسکی - (ٹکٹکی لگاکر) یہ بھی کس بلا کا شخص ہے کہ ہمیں اپنی شرارت سے باز نہیں آتا -

ڈیوک - جنرل ولکنسکی میں رالفو سے ملنا چاہتا ہوں -

ولکنسکی - (ہنسکر) میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ حضور کو رالفو سے ملا دوں -

ڈیوک - اگر میں اُسے ایک دفعہ دیکھ لونگا تو ضرور اُس امر کا خیال رکھونگا کہ وہ دوبارہ مجھے دق نہ کرے -

رالفو - حضور - لیڈی نیڈیا نے رالفو ہی کے نسبت پیام بھیجا ہے -

ولکنسکی - اچھا بیان کرو کیا ہے -

رالفو - حضور سے کہا میرے خیال میں وہ امداد کی طالب ہیں - رالفو وہاں پہونچ گیا - سیلن کو نکال لے گیا اور لیڈی صاحبہ کو آپ کی اعانت کی حاجت ہے - کیونکہ انہوں نے کہلا بھیجا ہے کہ میں [illegible]

[illegible]

ولکنسکی - میں ابھی جاتا ہوں (ڈیوک سے)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حضور ہمین کسی کوٹھی مین تشریف رکھین
مین دوسری گاڑی کے لیے سپاہی دوڑاتا
ہون وارسا کی گلیان محفوظ نہین ہین۔
خاصکر ایسی حالت مین جبکہ بوڈسکو ایسا
بغلی دشمن آزاد ہے۔ پس اپنی جان عزیز
کیون خطرہ مین ڈالین۔

ڈیوک۔ مجھے تمھارا کہنا منظور ہے
(رالفو سے) ہان اے بھائی یہ الماس کی
انگوٹھی۔ تو نے میری جان بچائی ہے مین
تجھسے وعدہ کرتا ہون کہ اس انگوٹھی کے
ذریعہ سے تیری ہر ایک درخواست منظور کرونگا

رالفو۔ (انگوٹھی لے کر) حضور کی مہربانی
کا شکریہ۔

گرینڈ ڈیوک اور دلکنسکی سامنے والے
مکان مین چلے گئے دو ایک سپاہی گاڑی
لینے دوڑے۔ مجمع منتشر ہو گیا مگر رالفو
اُسی جگہ کسی گہرے خیال مین غرق کھڑا
رہا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ عجیب اتفاق ہوا
جو خاص میرے ہاتھون ایسے شخص کی جان
بچی جو پولینڈ کا زبردست ترین دشمن ہو
مجھے کسی حالت مین بھی ڈیوک کی مدد
مناسب نہ تھی مگر خدا کی مرضی سے چارہ
نہین لہذا مجھے اسکی شکایت نہ کرنا چاہیے
یہ فیصلہ کرکے نوجوان رالفو چلا ہی تھا کہ
کسی نے اُس کے شانہ پر ہاتھ رکھا اُسنے
مڑ کر جو دیکھا تو ایک طویل القامت شخص
ایک لمبا لبادہ پہنے ہوے اپنے پاس
موجود پایا۔

رالفو۔ کیون کیا تم نے میرے شانہ پر
ہاتھ رکھا تھا۔

اجنبی۔ ہان۔ کیا آپ نے مجھے نہین
پہچانا۔

رالفو۔ (بغور دیکھ کر) پہچان لیا (ہاتھ
پکڑ کے) میرے ساتھ آؤ۔

اجنبی۔ (کوچے مین پہونچکر) کیا واقعی
آپ نے مجھے پہچان لیا۔

رالفو۔ کیا تم بوڈسکو نہین ہو۔

بوڈسکو۔ بیشک۔ اور اس وقت
تک اپنے قول پر ثابت قدم یعنی تمھارا
وفادار دوست۔

رالفو۔ آخر تم نے میرے ساتھ کیا وفاداری
کی مین بھی تو سنون۔

بوڈسکو۔ دلکنسکی کو مار ڈالا رالفو۔ ابھی
تھوڑی دیر ہوئی وہ گاڑی پر سوار جا رہا
تھا۔ جیسے ہی گھوڑے میرے پاس
ہو کر گزرے مین نے پستول نکال کر
اُن کو بھڑکا دیا۔ اور قسمیہ کہتا ہون کہ دلکنسکی
اس وقت دریاے وسچولا مین غوطہ
کھا رہا ہوگا۔

رالفو۔ (کسی خیال سے لرز کر) تمھارا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نوجوان رالفو کو یہ دیکھکر سخت حیرت ہوئی
کہ دوسرا شخص کوئی اجنبی نہ تھا بلکہ خاص
ولکنسکی تھا چنانچہ اسنے بڑھکر اپنے ساتھی کا
ہاتھ پکڑ لیا اور کہنے لگا۔

رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گذشت

بڑی آفت ٹل گئی۔ نصیب دشمنان آپکو
کوئی صدمہ تو نہیں ہوا۔ (رالفو سے)
نوجوان تم بڑے خوش نصیب ہو کہ تمنے
روس کے ڈیوک اعظم میکائیل کی جان
بچائی۔ رالفو نے کوئی جواب نہیں دیا بلکہ
سر نیچا کرکے حتی الامکان اپنا چہرہ چھپانے
کی کوشش کی۔

ولکنسکی۔ ایں ذرا ٹھہرو تو تم ہو کون میں نے
تمہیں پہلے بھی دیکھا ہے۔

رالفو۔ صحیح ارشاد ہوا۔ آپنے مجھے
لیڈی نیڈپا کے یہاں دیکھا ہوگا۔

ولکنسکی۔ بیشک اب مجھے یاد آیا
تو انکا وفادار ملازم معلوم ہوتا ہے

رالفو۔ (گردن جھکا کے) میں اسوقت
لیڈی نیڈپا کا ایک پیغام حضور کے
پاس لانے والا تھا۔

جنرل۔ ہاں۔ کہو اگر وہ قتل کے متعلق ہے
کوششوں میں اب بھی ناکام رہیں تو
ضرور ان کی عقل میں فتور آگیا ان سے
کہدینا کہ بڈھا کسکو نکل گیا۔

رالفو۔ لیڈی صاحبہ کو اس واقعہ کی خبر ہو چکی ہے۔

ولکنسکی۔ یہ کہو۔ مگر انکو اسقدر جلد کہاں
سے خبر مل گئی۔

رالفو۔ خود رالفو کی زبانی انہیں یہ حال
معلوم ہوا۔

ولکنسکی۔ (ٹھٹھا کر) یہ بھی کس بلا کا
شخص ہے ہمیں اپنی شرارتوں سے باز نہیں آتا۔

ڈیوک۔ جنرل ولکنسکی میں رالفو سے
ملنا چاہتا ہوں۔

ولکنسکی۔ (ہنسکر) میں بھی یہی چاہتا
ہوں کہ حضور کو رالفو سے ملا دوں۔

ڈیوک۔ اگر میں اُسے ایک دفعہ دیکھ لونگا
تو ضرور اس امر کا خیال رکھونگا کہ وہ
دوبارہ مجھے دق نہ کرے۔

رالفو۔ حضور۔ لیڈی نیڈپا نے رالفو ہی
کی نسبت پیغام بھیجا ہے۔

ولکنسکی۔ اچھا بیان کرو کیا ہے۔

رالفو۔ حضور سے کیا میرے خیال میں
وہ امداد کی طالب ہیں۔ رالفو وہاں
پہنچ گیا۔ سلیمن کو نکال لے گیا اور لیڈی
صاحبہ کو آپ کی اعانت کی حاجت
ہے انہوں نے کہلا بھیجا ہے کہ میں
حضور کے پہنچنے تک اسکے تعاقب میں
[illegible]

ولکنسکی۔ میں ابھی جاتا ہوں (ڈیوک سے)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حضور ہمین کسی کوٹھی مین تشریف رکھین
مین دوسری گاڑی کے لیے سپاہی دوڑاتا
ہون وارسا کی گلیان محفوظ نہین ہین۔
خاصکر ایسی حالت مین جبکہ بوڈسکو ایسا
بغلی دشمن آزاد ہے۔ پس اپنی جان عزیز
کیون خطرہ مین ڈالین۔
ڈیوک۔ مجھے تمھارا کہنا منظور ہے
(رالفو سے) ہان اے بھائی یہ الماس کی
انگوٹھی۔ تو نے میری جان بچائی ہے مین
تجھسے وعدہ کرتا ہون کہ اس انگوٹھی کے
ذریعہ سے تیری ہر ایک درخواست منظور کرونگا
رالفو۔ (انگوٹھی لے کر) حضور کی مہربانی
کا شکریہ۔

گرینڈ ڈیوک اور دلکنسکی سامنے والے
مکان مین چلے گئے دو ایک سپاہی گاڑی
لینے دوڑے۔ مجمع منتشر ہونے لگا مگر رالفو
اُسی جگہ کسی گہرے خیال مین غرق کھڑا
رہا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ عجیب اتفاق ہوا
جو خاص میرے ہاتھون ایسے شخص کی جان
بچی جو پولینڈ کا زبردست ترین دشمن ہے
مجھے کسی حالت مین بھی ڈیوک کی مدد
مناسب نہ تھی مگر خدا کی مرضی سے چارہ
نہین لہذا مجھے اسکی شکایت نہ کرنا چاہیے
یہ فیصلہ کرکے نوجوان رالفو چلا ہی تھا کہ
کسی نے پیچھے سے اُسکے شانہ پر ہاتھ رکھا اُسنے

مڑ کر جو دیکھا تو ایک طویل القامت شخص
ایک لمبا لبادہ پہنے ہوئے اپنے پاس
موجود پایا۔
رالفو۔ کیون کیا تم نے میرے شانہ پر
ہاتھ رکھا تھا۔
اجنبی۔ ہان۔ کیا آپ نے مجھے نہین
پہچانا۔
رالفو۔ (بغور دیکھ کر) پہچان لیا (ہاتھ
پکڑ کے) میرے ساتھ آؤ۔
اجنبی۔ (کوچے مین پہونچکر) کیا واقعی
آپ نے مجھے پہچان لیا۔
رالفو۔ کیا تم بوڈسکو نہین ہو۔
بوڈسکو۔ بیشک۔ اور اس وقت
تک اپنے قول پر ثابت قدم یعنی تمھارا
وفادار دوست۔
رالفو۔ آخر تمنے میرے ساتھ کیا وفاداری
کی مین بھی تو سُنون۔
بوڈسکو۔ دلکنسکی کو مار ڈالا ہوتا۔ ابھی
تھوڑی دیر ہوئی وہ گاڑی پر سوار جا رہا
تھا۔ جیسے ہی گھوڑے میرے پاس
ہو کر گذرے مین نے پستول سے فائر کر
اُن کو بھڑکا دیا۔ اور قسمیہ کہتا ہون دلکنسکی
اس وقت دریائے وسچولا مین غوطہ
کھا رہا ہوگا۔
رالفو۔ (کسی خیال سے لرز کر) تمھارا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

خیال غلط ہی۔ ولکنسکی ہنوز زندہ سلامت ہے
اور تم کو اسکے ساتھی کی بھی خبر ہے؟۔
بوڈسکو۔ نہین۔
رالفو۔ وہ ڈیوک میکائیل تھا۔
بوڈسکو۔ (تنچہ پھینک کر) ہائے غضب
ہوگیا۔ وہی صرف ایک شخص تھا جس سے
مجھے یہ اُمید ہوسکتی تھی کہ وہ روسی دربار
مین ایک بار پھر مجھے باریابی کی عزت
دلائیگا۔ اب مین کہین کا نہ رہا۔
رالفو۔ پھر تو بہت اچھا ہوا۔ ورنہ تم
دوبارہ روس کے طرفدار بن گئے ہوتے۔
بوڈسکو۔ ہو بھی گیا ہوتا اور نہ بھی
ہوگیا ہوتا مگر مین ولکنسکی کو ضرور زک دیتا
اور اس وقت بھی صرف میری بدولت
اس کے گھوڑے بھڑک گئے۔ لیکن
اگر مجھے یہ معلوم ہوتا کہ ڈیوک اسمین
ہے تو ہرگز ایسی حرکت نہ کرتا۔ مین روسی ہون
اور مجھے تعلیم دی گئی ہے کہ کل شاہی
خاندان کی عزت کرون۔
رالفو۔ (سختی سے) بوڈسکو مین نے
تمھین صرف اس وجہ سے رہائی دی تھی
کہ تم ولکنسکی کے دشمن بنجاؤ۔ نہ اسلیے کہ
اُسکا قاتل دیکھون تم حصول آزادی کیلیے
ضرور لڑو اور ایسی ہی تم سے اُمید ہے مگر
اپنی جان خطرہ مین ڈالکر آزادی حاصل کرو

نہ کہ فریب و دغا سے۔
بوڈسکو۔ بہت صحیح ہے۔ جو آپ نے
فرمایا بالکل درست ہے مگر افسوس میری
طرح آپ کے شانون پر کوڑے نہین پڑے
کیا مین انکو بھول سکتا ہون۔ ہرگز نہین
آپ نے میرے ساتھ بہت بڑا سلوک
کیا ہے لہذا مین اُسے کبھی نہ بھولونگا۔
ہان آپ نے شمشیر زنی کے دنگل کا بھی
اشتہار دیکھا ہے۔
رالفو۔ نہین تو کیسا اشتہار۔
بوڈسکو۔ اچھا میرے ساتھ چلیے مین
دکھادون۔
دونون تھوڑی دور گئے تھے کہ مین
چوراہے پر ایک بڑا تختہ نظر آیا جسپر
نہایت ہی جلی خط سے لکھا تھا۔
در کل شمشیر زنی کا ایک بہت بڑا
دنگل ہونے والا ہے۔ جس مین پولون
کو بھی آنے کی اجازت ہے حضور ڈیوک
میکائیل اپنے مراحم خسروانہ سے اُن
سب پولون کی آزادی کا بھی وعدہ
فرماتے ہین جو اس جلسہ مین شریک
ہونگے۔ یعنے کل تماشائی اور مبارزین
کو بعد ختم جلسہ آزادانہ طور پر واپس
جانے کی اجازت ہے۔ پر اس [illegible]
خاصکر مدعو کیا جاتا ہے اور اسکی آزادی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کی پوری ذمہ داری ہے۔

بوڈسکو۔ (اشتہار بلند آواز سے پڑھ کر) مگر تم جانا ہرگز نہین۔

رالفو۔ یہ کیون۔ مین تو ضرور جاؤنگا۔

بوڈسکو۔ تو کیا واقعی آپ نے مصمم ارادہ کر لیا ہے۔

رالفو۔ بیشک۔

بوڈسکو۔ تو مین بھی تمھارے ساتھ رہونگا۔ ممکن ہے کہ تمھین میری امداد کی ضرورت ہو۔ میری یہ تلوار تمھاری خدمت کے لیے موجود رہیگی جس نے بڑے بڑے کام کیے ہین اور تمھارے اُس احسان کا جو تم نے خالصتاً للہ میرے ساتھ کیا تھوڑا بہت معاوضہ ادا کر سکتی ہے۔

رالفو۔ تم میری وجہ سے اپنی جان خطرہ مین نہ ڈالو تمھین ولکنسکی سے قصاص لینا ہو۔ اسلیے مین تمھین حکم دیتا ہون کہ زیادہ خطرہ مین نہ پڑو کیا تمنے نہین دیکھا کہ اس اشتہار مین صرف پولون کے آزادی کی ذمہ داری کی گئی ہے روسیون کی نہین کی گئی۔ تمھین اگر تم پہچان لیے گئے تو فوراً کالاپانی بھیج دیے جاؤگے اور مین تمھاری مدد نہ کر سکونگا۔

بوڈسکو۔ شریف رالفو جو کچھ بھی ہو مین جاؤنگا تو ضرور۔ اچھا رخصت انشاءاللہ آزمائشی جنگ مین ضرور ملین گے۔

رالفو۔ اچھا رخصت۔ مجھے بڑی خوشی ہو کہ تم اُس مشکل سبق سے جو تمھین روسیون نے زبردستی پڑھایا ہے خوب مستفید ہوے ہو۔

بوڈسکو ایک طرف چلا گیا۔ اور رالفو بڑھے مہاجن کے مکان پر پہونچا جو اپنی گمشدہ لڑکی کے غم مین رو رہا تھا مگر نوجوان نے ہیلن کی آزادی کی خبر سُنا کر اوسے بشاش کر دیا گویا سوکھے دھانون پانی پڑا۔ لیکن جب بیچارے یہودی کو یہ معلوم ہوا کہ رالفو کا ارادہ آزمائشی جنگ مین جانیکا ہو تو وہ پھر چیخ اوٹھا اور منتین کرنے لگا۔ خدا کے لیے رالفو وہان نہ جانا یہ قوم بڑی دغاباز ہو ضرور دغا کرے گی۔ یہودی ہزار سر دھنا کیا مگر اُسکی منت سماجت رونے پیٹنے کا کوئی نتیجہ نہ نکلا۔ رالفو نے مستقل ارادہ کر لیا تھا مجبوراً اُسنے جو کچھ اُس سے ہو سکا درستی سامان مین رالفو کی مدد کی بھیس بدلنے مین خود بھی مدد کی اور عمدہ عمدہ آلات حرب حاضر کیے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چونسٹھوان باب

معرکۂ امتحان

دسمبر کا مہینہ صبح کا سہانا وقت۔ زمین پتھر کی طرح سخت ہو رہی تھی اور درختون پر شبنم کے قطرے بکثرت نظر آتے تھے جو آفتاب کی شعاع مین موتی کی طرح چمک رہے تھے۔

ہر چند کہ لوگون کے چہرون پر بدستور اوداسی چھائی ہوئی تھی مگر غدر و بلوہ کے آثار بالکل ناپید ہو گئے تھے۔ اگو یہ سے شہر مین اچھی خاصی چہل پہل نظر آتی تھی۔ کھڑکیون مین مختلف قسم کے نمائشی پردے آویزان تھے اور سڑکون پر مناسب مقامات پر پھریرے اوڑ رہے تھے۔ سپاہی زرق برق وردیان پہنے سڑکون پر آزادی سے سیر کر رہے تھے۔ جسطرف دیکھیے گلاسون کی جھنجھناہٹ یا ہنسی ٹھٹھے کی آواز سنائی دیتی تھی۔

پُراسرار رالفو بھی پالش وردی پہنے ہوئے سڑک پر نظر آیا۔ اخاہ۔ یہ وہان جا رہا ہے جہان آزمائشی جنگ ہونیوالی ہے۔ اسے لیجیے وہ احاطہ مین پہونچ گیا اور تماشائیون مین ملکر کھڑا ہو گیا۔ یہ منظر بہت ہی دلکش تھا۔ چارون طرف قرینہ سے نشستگاہین بنائی گئی تھین جن پر رنگ برنگ کے فوق البھڑک غلاف پڑے تھے درمیان مین شاہی نشست تھی جسپر گرینڈ ڈیوک میکائیل معہ چند زندہ دل مصاحبین زہرہ جبین لیڈیون کے جلوہ گر تھا۔ اور انھین لیڈیون مین نیڈیا بھی تھی جسے رالفو نے پہچان لیا۔

موسم سرما کی سرد ہوا مین فوجی بینڈ کی آواز گونجنے لگی۔ لڑنے والے وسط مین اپنے اپنے جگہون پر بیٹھ گئے اور لڑائی شروع ہو گئی۔ نوجوان رالفو نے پہلے ہی نظر مین پہلوانون کو دیکھ کر اندازہ کر لیا کہ انمین سے کوئی میرے مقابلہ کا نہین اور اُنمین کا اعلےٰ سے اعلےٰ مبارز میرے کرتبون کے آگے نہین ٹھہر سکتا۔

خلقت واہ وا۔ سبحان اللہ کا شور مچا رہی تھی اور ڈیوک فاتحین کو انعام تقسیم کرتا جاتا تھا اور ہر شخص کی فتحیابی پر باجا بجایا جاتا تھا۔ جلسہ خوب جما ہوا تھا کہ کسی غیر معمولی سبب سے یکایک لوگون کی گردنین پھر گئین۔ گھوم گھوم کر دیکھنے لگے لمحہ بھر مین ایک طویل القامت قوی ہیکل۔ کوہ پیکر پہلوان شاہی گارڈ کی وردی پہنے اکڑتا۔ برتا فیل مست

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کی طرح احاطہ مین داخل ہوا اُسکے آتے ہی اسقدر شور ہوا کہ کان پڑے آواز سُنائی نہ دیتی تھی۔ نووارد پہلوان کے ساتھ بارہ سپاہی اُسی کی سی وردی پہنے تھے مگر اُس دیو صورت کے سامنے گڈے معلوم ہوتے تھے۔ جب شور وغل موقوف ہوا ایک نقیب اُٹھا اور اُسنے پکار کر کہا۔ "حضرات سینٹ پیٹرز برگ کا مشہور تیغباز گریوجڈی دو آدمیون سے ایک ساتھ مقابلہ کے لیے تیار ہے!!"

اس آواز کے ساتھ ہی وہ پیکر پہلوان جھومتا ہوا سامنے آیا نقیب نے مکرر سہ کرر اپنے الفاظ دوہرائے مگر کسی طرف سے جواب نہ ملا۔

گریوجڈی۔ کیون کیا تم سب کے سب نامرد ہو۔ کیا کوئی مجھ سے نہ لڑے گا۔ خیر اگر تم ایسے ہی پست ہمت تو آؤ بندہ تین آدمیون سے لڑنے کو موجود ہے۔

کسی طرف سے اسکا بھی جواب نہ آیا

گریوجڈی۔ (جھنجھلا کے) تو کیا مین بغیر ہاتھ پیر ہلائے تمغہ لیجاؤن۔ پولون کو تو خیر مین پہلے سے جانتا ہون کہ وہ بزدل اور ڈرپوک ہین وہ بھلا میرے مقابلہ کی کب جرأت کر سکتے ہین مگر یہ روسیونکو کیا ہوا اگر ایسے ہی ہاتھ پیر عزیز ہین تو چوڑیان پہنکر گھر مین کیون نہین بیٹھتے فوج مین بھرتی ہوکر سپاہیونکا نام کیون ڈبوتے ہین۔ ارے کیا مین ہوّا ہون جو نگل جاؤنگا۔

پولون کا نام آنا تھا کہ رالفو بیتاب ہوگیا اور صفون کو چیر کر اکھاڑے مین پھاند پڑا۔ اور گرج کر بولا۔

او وحشی کیا بکتا ہے منھ کو لگام دے ورنہ زبان کاٹ ڈالی جائیگی غضب خدا کا پولون پر اور بزدلی کا الزام (تلوار کھینچکر) دیکھ ایک پول موجود ہے جو تجھسے تیرے آخر وقت تک لڑیگا۔

روسی۔ (تعجب سے) ارے کیا تجھے اپنی جان بھاری ہے۔ بتا تیرا ساتھی کہان ہے۔

رالفو۔ کیسا ساتھی اور کسکا ساتھی مین تجھسے مساوی شرایط پر لڑونگا۔ نکال تلوار۔

گریوجڈی۔ (ہنسکر) مساوی شرایط کیا تو مجھے اپنا ہمسر سمجھتا ہے۔

رالفو۔ خدا نہ کرے تو میرا ہمسر ہو تو ایک بڑا کتا۔ مین شریف انسان میری تیری کیا برابری۔

روسی۔ (جلا کر) ان باتون سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ اجل ہی تیرے سر پر سوار ہے۔

رالفو۔ بس زیادہ بیہودہ نہ بک سنبھل یہ نہ کہنا کہ ہوشیار نہ کیا دھوکہ مین مار لیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چشم زدن میں دو دو لاتی تلواریں تیز دھوپ میں چمکنے لگیں روسی پہلوان کا تو قصد تھا کہ پہلے وار میں دبلے پتلے جوان کو چرب نوالے کی طرح نگل جائے لیکن اُسے بہت جلد معلوم ہو گیا کہ وہ غلطی پر ہی بلکہ دو ایک چرکے کھا نیسے اُسے یقین ہو گیا کہ زبردست دشمن سے پالا پڑا ہے - خدا آبرو بچائے حسب معمول پہلے تو رالفو حریف کے واروں کو بچاتا رہا اور جب اُسنے دیکھا کہ دشمن تھک کر شست ہونے لگا ہی تب اُسنے دبانا شروع کیا۔ وہ جٹا پیچھے ہٹتا گیا حتی اکہ شاہی نشست کے قریب پہونچکر اُسکے ایسی چوٹ آئی کہ آنکھوں تلے اندھیرا آگیا اور اب وہ بالکل ہمارے ہیرو کے قابو میں تھا۔

رالفو - ارے جلدی تلوار پھینکدے اطاعت قبول کر لے اب تو میرے بس میں ہی اسی میں تیری جان کی خیر ہے پھینکتا نہیں تو ابھی قصہ پاک کیے دیتا ہوں۔

گریو جڈی - (وحشیانہ حملہ کر کے) یہ تو شدنی نہیں -

رالفو نے وار روکے تلوار اُسکے سینہ میں بھونکدی - پول نوجوانوں نے دیو پیکر پہلوان کو گرتے اور اپنے ہمقوم فاتح کو اُسکے سینہ پر پیر رکھے دیکھکر ایک بے اختیاری کی حالت میں خوشی کا نعرہ مارا کئی سو آدمیوں کی زبان سے بے ساختہ یکبارگی نکلا۔

"وہ مارا - وہ پست کیا - بڑے زبردست کو زیردست کیا!"

روسی پہلوان کا گرنا تھا کہ ولکنسکی نے ہمارے ہیرو کو پہچان لیا اور اُسی حالت میں جبکہ چہار جانب سے صدائے تحسین و آفرین بلند تھی اسنے فوجی گارد کو حکم دیا کہ اسے گرفتار کر لو۔

سپاہی آگے بڑھے مگر فولاد بازو رالفو نے انھیں پیچھے ہٹا دیا بلکہ دو ایک آدمی اُسکی تیغ بے پناہ کا شکار بھی ہوے اور اسنے ڈپٹ کر کہا۔

باغی نامرد خبردار آگے قدم نہ بڑھانا ورنہ خوب سمجھ لو کہ خواہ تم کتنے ہی ہو مگر رالفو ہیچ سمجھتا ہی - ولکنسکی فرط غصہ سے کانپنے لگا اور چلا کر بولا۔

ارے یہ رالفو ہے کیا دیکھتے ہو فوراً قتل کر ڈالو جو شخص اسے مار یگا ہزار اشرفیاں انعام پائیگا۔

افسر کی شہ پا کر روسیوں نے پھر حملہ کیا لیکن پہلے کیطرح ناکام رہے اس اثنا میں تازہ کمک پہونچ گئی اور بہادر رالفو ہزاروں دشمنوں میں گھر گیا لیکن وہ برابر لڑتا رہا حتی کہ روسی عاجز آگئے اور دم لینے کیلیے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ذرا پیچھے ہٹے یہ موقع غنیمت سمجھکر رالفو شاہی نشست کے مقابل پہونچا اور دلیرانہ کھڑے ہو کر کہنے لگا۔

رالفو۔ (غرور سے) سُنیے مین رالفو ہون رالفو وارسا کا شمشیر زن صف شکن ہون مین روسیون پر لعنت بھیجتا ہون (مردہ پہلوان کیطرف اشارہ کرکے) دیکھو اسی طرح تمام روس کو پولینڈ کے پیرون تلے کچلونگا۔

ولکنسکی۔ (آگ بگولہ ہوکر) مار ڈالو اس باغی کو۔

ڈیوک۔ (سپاہیون کو پیچھے ہٹ جانیکا اشارہ کرکے رالفو سے) ہان کہو کیا کہتے ہو۔

رالفو۔ گو مین یہان آپ کے اشتہار کے بموجب بخیال حفاظت آیا تھا مگر آپ یہ نہ سمجھین کہ رالفو ایسا بیوقوف تھا جو روسیون کے پیمان پر اعتبار کرتا بلکہ مین اچھی طرح سمجھتا تھا کہ میرے پھانسنے کے لیے کوئی نہ کوئی حیلہ ضرور کر لیا جائیگا تاہم مین گرینڈ ڈیوک نکلس کا یہ خیال مٹانے چلا آیا کہ پول بالکل پست ہمت اور تباہی مین مبتلا نہین ہین (شاہی انگوٹھی ڈیوک کے سامنے پھینک کر) مجھے یہ انگوٹھی بھی واپس کرنا ہی جو آپنے مجھے کل دی تھی۔

ولکنسکی۔ (اپنے سپاہیون سے) ارے بیوقوفو کیا دیکھتے ہو اس گستاخ باغی کو پکڑ لو۔

ڈیوک۔ (ڈانٹ کر) خبردار جو کسی نے سبقت کی ولکنسکی میں دیکھتا ہون تم بیحد گھبرائے ہوئے ہو بس آئندہ کوئی حکم اس بارہ مین نہ دینا (رالفو سے) دیکھو رالفو تم تمام روسیون کو دروغگوئی کا الزام دیتے ہو حالانکہ یہ سراسر غلط ہے چنانچہ ابھی تمھین معلوم ہوا جاتا ہی کہ کم از کم ایک شخص تو ضرور ایسا ہی جسے اپنے قول کا پاس ہی تم یہ انگوٹھی واپس کرتے ہو جو مینے تمھین یہ وعدہ کرکے دی تھی کہ جو بات تم کہوگے بشرطیکہ وہ میرے اختیار مین ہو ضرور منظور کرونگا۔ بتاؤ تم کیا چاہتے ہو۔

رالفو۔ کچھ نہین چاہتا۔ البتہ ان روسیون سے کبھی مصالحہ نہ کرونگا۔ نہ آئندہ کسی امر کا طالب ہونگا۔ بس یہ انگوٹھی واپس لیجیے میرے واسطے یہ ایک بیمصرف چیز ہی

ڈیوک۔ (مہربانی سے) شریف رالفو کہنا مانو۔ روسی نفرت اپنے دل سے نکال ڈالو مین تمھین یقین دلاتا ہون کہ پولینڈ کے لڑکے خود کو روسی قبضہ سے ہرگز آزاد نہین کر سکتے بس قرین عقل اور مناسب تر یہی کہ سب ملکر ایک ہو جائین اگر تم ہماری فوج مین چلے آؤ تو تمھین ایک رجمنٹ کا کمانیر مقرر کر دینگے۔ کیون ہم لوگون مین آنا پسند کرتے ہو۔

رالفو۔ روسی خدمت کرنے سے پہلے اگر میرا دہنا بازو کٹ جائے تو اچھا ہی مین ان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لوٹیرون - ڈاکون مین جورات کو گیدڑون کی طرح چلاتے اور گرسنہ بھیڑیون کی طرح جنگلون مین مارے مارے پھرتے ہین ملجانا قبول کرسکتا ہون مگر روسی فوج مین اعلیٰ سے اعلے عہدہ نہین پسند کرتا۔

ڈیوک - (غصہ ضبط کرکے سنجیدگی سے) خیر مین حجت تمام کرچکا اگر تو نہین سنتا اپنے کردار کی سزا پائیگا۔ جا اسوقت سے چار گھنٹہ تک تو آزاد ہی جہان چاہی بے تکلف چلا جا لیکن اگر چار گھنٹہ بعد تو قید ہوگیا تو کوئی چیز تجھ کو میرے خوفناک پنجہ سے نہ چھڑا سکے گی۔

رالفو - آپ کی مہربانی مین یہ بھی کہنے والا تھا کہ عنقریب روس اور پولینڈ مین وہ جنگ ہوگی کہ لوگ اپنی جان پر کھیل جائینگے یہ کہکر بہادر رالفو نے ڈیوک کو سلام کیا اور روسیون کی طرف حقارت سے دیکھ کر مسکراتا ہوا چلدیا۔ جاتے وقت روسی اسکو طرح طرح کی دھمکیان دینے لگے مگر اسنے انکی ان حرکات پر ذرا توجہ نہ کی اور قدم اٹھائے ایک کوچہ مین پہونچ گیا جہان سے سالسکی اسٹریٹ کو راستہ گیا تھا اور اسی کوچہ مین بڈھا یہودی رہتا تھا۔

یہودی - رالفو کو دیکھ کر خدا کا شکر ہے تم اس منحوس مجمع سے صحیح سلامت نکل آئے۔ تمھاری اسوقت بہت ضرورت تھی۔

رالفو - کیون خیر تو ہی۔

یہودی - کاؤنٹ بوڈسکا یہین ہی اور دو ایک حضرات اور ہین جنکو پولینڈ سے ہمدردی ہی یہ لوگ سرگرم مشورہ ہین معلوم ہوتا ہے انھین تمھاری امداد کی سخت ضرورت ہی کیونکہ ملک مین بڑے بڑے انقلاب ہوئے ہین۔

رالفو - مجھے انکے پاس جلد لے چلو مالدار یہودی ہمارے ہیرو کو ایک دوسرے کمرے مین لے گیا جہان اسنے کاؤنٹ بوڈسکا اور دیگر شرفا کو نہایت ہی غور وخوض مین سرگرم مشورہ پایا۔

بوڈسکا - (رالفو سے بغلگیر ہوکر) ہیلو رالفو - آؤ - آؤ ہمکو تمھارا سخت انتظار تھا۔ تمھین ڈیوک اعظم کے خلاف امید داخلہ کا حال بھی معلوم ہے۔

رالفو - بخوبی - بلکہ کل ہی کا ذکر ہو کہ مینے اسکی گاڑی نہایت ہی خطرناک حالت مین روک لی اور اسکی جان بچائی

بوڈسکا - یہ کہو خیر - مینے - مانا مگر میرے خیال مین اسکے واسطے ایک ندرت چاہیے کہ اسے ہم مین سے کسی کی جان بچانے کا خیال پیدا ہوا۔

رالفو - نہین یہ خیال آپکا بیجا ہو آج ہی اسنے میری حمایت کی - اس موقع پر رالفو نے وہ تمام واقعات

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وبیکا ما درمیان مین ہونے سے بچا
دیا کردیئے۔
راہسکا۔ یہ بات تو اچھی ہوئی کہ
عملہ ے دشمنون کو کوئی صدمہ نہ پہونچا
بو... صاف نکل آئے مگر یہ ضرور بری ہوئی
ر.. ڈیوک میکائیل جہنم واصل نہ ہوا۔
رالفو نا خوش نہ ہو نا تمھین خبر نہین کہ یہ
میکائیل زار کے جانب سے پولینڈ کی بربادی
کے متعلق کیسے سخت اور ظالمانہ وعدہ
وعید کر کے آیا ہی۔ چنانچہ سفر کی حالت مین
اسنے چارون طرف سے سپاہ طلب کرلی
تھی اور اب ہر کوچہ گلی مین چوکی پہرہ
ہو چکا ہی اور انتظام ہو رہا ہی کہ قلعہ بوشینیا
پر چھاپہ مارا جائے۔
رالفو۔ یہ تو در اصل بڑی وحشتناک
خبر ہے۔ کیا کسی جاسوس نے بادشاہ
کا راز انشا کر دیا۔
بوڈسکا۔ مجھے بھی یہی اندیشہ ہی کا شیح
کاغذ گورنر کے پاس پہونچ جاتا۔ ابھی تک
بادشاہ کی حفاظت ہمارے اختیار مین ہی۔
رالفو۔ (استقلال سے) اگر ایسا ہی تو یہ
حکمنامہ بوشینا پہونچ جائیگا۔
بوڈسکا۔ مگر کیونکر۔ اسکا لیجانیوالا
کہان سے ملیگا۔ خدا نخواستہ ہمارے دشمنون کے
ہاتھ لگ گیا اور انکو ہمارے راز معلوم
ہوگئے تو بڑی قباحت کا سامنا ہوگا۔ کیا
تعجب ہے کہ اسوقت روسی پورے طور پر
ہمارے استیصال کے قابل ہو جائین۔
رالفو۔ آپ اطمینان رکھین۔ انشاءاللہ
یہ دشمنون کے ہاتھ نہ آسکے گا۔ رالفو
یہ کام اپنے ذمہ لیتا ہے۔ فرمایئے
مجھے کب جانا چاہیے۔
بوڈسکا۔ جزاک اللہ۔ جان بابا
خدا تمھین نظر بد سے بچائے۔ گو دل
نہین چاہتا مگر مجبوری یہ ہے کہ کوئی
دوسرا اس کام کے لایق نظر نہین آتا۔
آج ہی سب کو چلے جاؤ تو بہتر ہے
رالفو۔ بہت خوب۔ کیا مین تھوڑی
دیر سو رہون تاکہ سفر کی تکان برداشت
کرنے کے قابل ہو جاؤن۔
بوڈسکا۔ بہت مناسب ہی ہم تمھارے لیے
ضروری ہدایات مرتب کیے دیتے ہین۔

۶۵
پینسٹھوان باب

پرتو نیکان نگیرد ہر کہ بنیادش بدست

(ایک راز)

رات کی تاریکی مین جبکہ برف بہت
تیزی سے گر رہی تھی۔ شہر مین سناٹا
چھایا ہوا تھا۔ پُراسرار رالفو بھاری لبادہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بیٹے سر جھکائے وارسا کے پھاٹکون کی
طرف روانہ ہوا وہ چند ہی قدم چلا تھا
کہ کسی شخص نے ایک دروازہ سے نکلکر
اُسکے شانہ پر ہاتھ رکھدیا۔

رالفو۔ (دست بقبضہ ہو کر) کون!
ارے تو کون ہو اور مجھسے کیا مطلب ہے۔

اجنبی۔ تمہارا خدمتگذار۔ کیا تمنے مجھے
نہین پہچانا۔

رالفو۔ بوڈسکو۔

اجنبی۔ ہان مین اسوقت ایک خاص
ضرورت سے آیا ہون۔ سنو۔
سب وعدہ تمام دن مین تمہارے
ساتھ رہا جب تم الکزانڈر کے محل سے نکلے تو مین
بھی تمہارے پیچھے پیچھے رہا تھا مین نے
تمکو اُس مکان مین جاتے ہوے دیکھا
دروازہ کھٹکھٹانے اور مزید حالات
پوچھنے کی جراءت نہ ہوئی۔ اور مین واپس
جاکر ولکنسکی کی خدمات مین لگا رہا۔

رالفو۔ پھر کیا ہوا۔

بوڈسکو۔ ولکنسکی نے شہر کی ناکہ بندی
کردی ہے پھاٹکون پر فوجی انتظام ہے
چہار طرف سپاہی گشت کر رہے ہین
تاکہ جہان کہین تمہین پائین یا تو گرفتار
کر لین یا قتل کر ڈالین۔

رالفو۔ (ہنسکر) جو کوئی ایسی کوشش
کریگا وہ خود اپنی جان کھوئیگا
تعجب ہے کہ تمہین اِس بات کا خیال (نہ ہوا)
کہ اگر پہرہ والے تمہین دیکھ لین
تمہارے ساتھ بھی یہی سلوک کرینگے

بوڈسکو۔ پھر کیا کرون۔ مجبور ہون
میرا کوئی ٹھکانا نہین جاؤن تو کہان جاؤن
دُنیا میری مخالفت پر آمادہ ہے اگر کچھ سہارا
ہے تو صرف تمہاری ذات سے۔

رالفو۔ مجھسے۔

بوڈسکو۔ ہان تم سے۔ کیونکہ بادشاہ سے
عفو تقصیر کی اُمید نہین۔ گرینڈ ڈیوک
میکائیل کو ولکنسکی نے اچھی طرح گانٹھ لیا ہے۔

رالفو۔ کہے جاؤ۔ کیا بتاؤن۔ تمہاری
امداد کا کوئی ذریعہ نہین ملتا۔

بوڈسکو۔ ایسا نہ فرمائیے سب کچھ
ہو سکتا ہے۔

رالفو۔ بھائی جو کچھ کہنا ہو جلد کہو مین
زیادہ نہین ٹھہر سکتا۔ مجھے ایک ضروری
کام ہے۔

بوڈسکو۔ میرا بھی یہی خیال تھا کہ
اسوقت تم کسی خطرناک کام کے لیے
جاتے ہو۔ اگر اجازت ہو تو مین بھی بطور
خدمتگار تمہارے ہمراہ چلون۔ حالانکہ
میری تلوار کو تمہاری تیغ آبدار سے
کوئی نسبت نہین پھر بھی وہ بالکل بند

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وبیکار نہین ہو اس نے وقت پر بہت کام دیا ہے اور آیندہ بھی دیگی۔

رالفو۔ تو کیا تم اپنے ملک کے خلاف عمل کروگے۔

بوڈسکو۔ میرا ملک۔ ارے میرا ملک کہان اگر مین ابھی ظاہر ہو جاؤن اور روسی مجھے پہچان لین تو فوراً گرفتار کرلیا جاؤن اور غلام بنالیا جاؤن البتہ وہ ملک جسکے لیے مین لڑونگا۔ ضرورت کے وقت جان تک عزیز نہ سمجھونگا پولینڈ ہو اور وہی مجھے پناہ دیسکتا ہے۔ بس بوڈسکو رالفو ایسے سرپرست اور پولینڈ ایسے ملک کو چھوڑکر کہان جاسکتا ہو۔

رالفو۔ (روسی کے چہرہ پر نگاہ جماکر) کیا دراصل تمھاری ان باتونکا یقین کرلون۔

بوڈسکو۔ نہین بلکہ میرا امتحان لو میری یہی تمنا ہے۔

رالفو۔ امتحان کس بات کا لون۔

بوڈسکو۔ اسوقت تم کسی خطرناک مہم پر جارہے ہو مین تمھارے ہمراہ چلونگا

رالفو۔ تمھین کیونکر معلوم ہوا کہ مین کسی خطرناک مہم پر جاتا ہون۔

بوڈسکو۔ ایسی تیرہ و تار اور ڈراؤنی راتمین سفر کی جرأت اسکا بدیہی ثبوت ہے۔

رالفو۔ ٹھیک کہتے ہو مین وارسا سے جلنے والا ہی ہون۔

بوڈسکو۔ واللہ بڑا نازک معاملہ ہے۔ گلی گلی سنتری پھر رہے ہین اُنسے بچکر نکلجانا دشوار معلوم ہوتا ہے۔

رالفو۔ خیر دیکھا جائیگا۔ تم جانتے ہو اگر مین گرفتار ہو گیا تو ضرور قتل کیا جاؤنگا۔

بوڈسکو۔ اسمین کیا شک ہے یہی حال میرا بھی ہے۔

رالفو۔ تم ہی کوئی تدبیر بتاؤ۔

بوڈسکو۔ میری راے مین تو ہم لوگ پل کے نیچے ہو کر جائین کیونکہ دریا پر برف جمی ہوئی ہے جو ٹوٹ نہ سکے گی اور ہم لوگ بحفاظت شہر سے نکل جائینگے۔

رالفو۔ (اپنے دلمین) ترکیب تو معقول ہو مگر ایسے شخص کا کیونکر اعتبار کیا جاسکے یہ بات بھی قرین قیاس نہین کہ اتنی جلد وولکنسکی سے میل ہو گیا ہو۔ بالفرض اگر اُسنے میرے پھنسانے کی کوشش کی تو وہی خطرہ اسکے لیے بھی ہے۔ نہین یہ ناممکن ہو کہ وہ افشاے راز کرے جس کے ساتھ اتنی بڑی نیکی کی گئی ہو۔ (بوڈسکو سے) اچھا منظور ہے۔ میرے ساتھ چلو مگر دیکھو بوڈسکو یاد رہے اگر تم نے مجھسے بیوفائی کی تو مین ذرا رحم نہ کرونگا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تمھاری جان مفت جائے گی۔

بوڈسکو۔ مین راضی ہون۔ اب وقت ضایع نہ کرنا چاہیے۔ جلد چلیے۔ رات کی تاریکی اور طوفان کی تیزی ہمارے اخفا مین کام آئے گی۔

دونون مسافر باتین کرتے ہوے بہت جلد دریا کے قریب پہونچ گئے جہان سے برف کے نیچے پانی کی روانی کی آواز بخوبی سُنائی دیتی تھی۔ بوڈسکو نے آہستہ سے جھک کر کہا ہوشیار ہو جاؤ۔ افوہ پل پر کیسا زبردست [illegible] برف سخت ہو۔ (لب دریا پہونچکر) ٹھہرو۔ پہلے مین اُترتا ہون۔ رالفو نے اُسکا ہاتھ دبا کر کہا نہین مین اپنے لیے تیری جان خطرہ مین ڈالنا پسند نہین کرتا پہلے مین جاؤنگا۔ یہ کہکر اُسنے بہوشیاری تمام برف پر قدم رکھا اور بوڈسکو اُسکے پیچھے پیچھے چلا یہ لوگ پُل کے سایہ کے قریب آئے ہر طرف خاموشی تھی کسی سنتری نے روکا ٹوکا نہین۔ اور رالفو باطمینان تمام سر جھکائے چلا جا تا تھا وہ پل کے نیچے پہونچا ہی تھا کہ دغا باز بوڈسکو زور سے چلایا۔

"ارے جلدی دوڑو اب وہ ہمارے قبضہ مین آگیا"

یہ کہکر جھپٹا۔ اور رالفو کو پیچھے سے دبوچ لیا۔

رالفو۔ ہا۔ بدنصیب باغی بدمعاش مینے تیری جان بچائی۔ قید سخت سے تجھے چھڑا یا کیا اسکا یہی صلہ تھا۔ سچ کہا ہی۔

نکوے با بدان کردن چنان است
کہ بد کردن بجاے نیک مردان

خیر گذشتہ را صلوٰۃ۔ اب کسی طرح تیرا زندہ رہنا مناسب نہین۔

بوڈسکو۔ (غرا کے) جو چاہو کہو مگر اب تم میرے اختیار مین ہو شکر ہی ڈیوک اعظم نے میرا قصور معاف کر دیا اور اگر مین نے تمھین گرفتار کر لیا تو پھر کیا پوچھنا ہی۔ اپنے قدیم عہدہ پر ممتاز کر دیا جاؤنگا۔ میرے جملہ خطابات مجھے پھر ملجائینگے۔ اے پہرہ والو اے سپاہیو دوڑو جلدی دوڑو۔ رالفو میرے قبضہ مین ہے۔ ارے چلو جلدی لینا۔ لینا یا تو چارون طرف اندھیرا چھایا ہوا تھا یا اب پل پر اور ساحل پہ بکثرت روشنی نظر آنے لگی اور بہادر رالفو کو اسوقت دغا باز بوڈسکو کی مکاری کا حال کھلا یعنے وہ اس خطرناک راستہ پہ محض اسی نیت سے لایا تھا کہ رالفو بآسانی گرفتار ہو جائے اور کسی طرف نکل جانیکا راستہ نہ پائے۔

بوڈسکو سے زہنسکر پھنس گئے یا پھنس گئے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رالفو - (کو ہ پیکر دشمن سے لڑتے ہوئے) خیر یہی سہی - مگر یاد رہے یہ وہ جال ہے جسمین سے تم بھی بچکر نہین جاسکتے - دیکھو تمھارے دوست وہ کنارے پر آرہے ہین اور ہم یہانسے جاتے ہین بھلا تمھین دیبچولا کے سرد اور سیاہ پانی کی آواز بھی سُنائی دیتی ہے جو اپنے شکار کے واسطے غرا رہا ہے - افسوس پولینڈ تمھارا مولد نہ تھا مگر مدفن بنے گا - بیکار ہاتھ پیر مارتے ہو - میرے پنجہ سے رہائی ناممکن ہے یہ سمجھ لو کہ تمھارے گلے پر رالفو کا پنجہ نہین بلکہ ملک الموت کا پنجہ ہے -

بوڈسکو - نے رالفو کی گرفت سے چھوٹنے کی بہت کوشش کی مگر بے سود بہادر پول کشان کشان وسطِ دریا کی طرف بڑھتا جاتا تھا حتے کہ اس ہاتھا پائی اور ہشت مشت مین اُنکے پیرون تلے برف ٹوٹنے لگی اور بوڈسکو شدت خوف دہر اس سے دیوانہ وار چلا اُٹھا - رالفو تو کیا دیوانہ ہوگیا ہے ارے یہ کیا کرتا ہے ہم دونون ڈوب جائینگے -

رالفو - بے ایمان - احسان فراموش باغی - مین موت کو تیری رہائی سے اچھا سمجھتا ہون -

بوڈسکو - (وحشیانہ طور پر چلا کر) ارے یارو دوڑو - جلدی مدد کرو رالفو یہان موجود ہے - اگر جلدی نہ کروگے تو نکل جائیگا - دوڑو - دوڑو - (اس موقع پر اُسکی آواز بہت تیز اور بھیانک ہوگئی) ارے دوڑو وہ مجھے دریا مین کھینچے لیے جاتا ہے ہم ڈوب جائینگے - مدد - مدد - وہ ہزار چیخا چلایا ہاتھ پیر مارے مگر بہادر رالفو اُس بے ایمان کو دریا مین کھینچ لے گیا - سپاہی مشعلین لیے ہوے بظاہر بہت مستعدی سے جارہے تھے - معلوم ہوتا تھا جان لڑا دینگے لیکن حقیقت اسکی برعکس تھی یعنے وہ پانی مین جانے - برف کے سفر کی تکلیف اُٹھانے سے جان چراتے تھے -

رالفو نے بوڈسکو کے کان مین کہا دیکھو مین نہ کہتا تھا تم خود اپنے جال مین پھنس جاؤگے - آخر وہی ہوا - اب تم میرے اختیار مین ہو بوڈسکو نے بہت زور سے جھٹکا دیکر اپنا گلا چھوڑا لیا اور چلا کر پکارا ارے یارو مدد کرو - رالفو یہ ہے - جانے نہ دینا وہ اتنا ہی کہنے پایا تھا کہ ہمارے ہیرو نے اُسے دھکا دے مارا اور دونون پہلوان آپس مین گتھے ہوے برف پر لڑکھڑانے لگے -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۶۶
چھیاسٹھوان باب

مرغ زیرک چون بدام افتد تحمل بایدش

ہر چند کہ رالفو اعلےٰ درجہ کا تیراک تھا مگر چونکہ روسی تیر نہ سکتا تھا لہذا اُسکی وحشیانہ حرکات سے نوجوان اپنی کوششون مین کامیاب نہ ہوسکا اور مجبوراً ساحل کی طرف لوٹا مگر بہت ہی وقت کے ساتھ کیونکہ برف کی سردی سے اُسکے اعضا بالکل سُن پڑ گئے تھے۔ وہ اُسے لاے ہوے بوڈسکو کو کنارے پر ڈالدیا اور حقارت سے بولا۔

"بوڈسکو تمھاری زندگی اسوقت میرے ہاتھ ہے۔ مگر خدا جانتا ہی کہ بہادر سپاہی کے قتل سے میرا دل دکھتا ہو۔ لہذا مین تجھ ایسے کمبخت کو بھی فرداے قیامت کے انصاف پر چھوڑتا ہون۔

بوڈسکو۔ ٹھہرو۔ میری موت بہت قریب ہی لہذا جو کچھ مین کہتا ہون اُس کا خوب خیال کرو۔ میرے جانب سے جو بیجا حرکات ہوے ہین اُنکا معاوضہ ادا کرونگا۔

رالفو۔ اچھا کہو کیا کہتے ہو جلدی کہو مگر خیال رہے پھر کوئی چکمہ نہ دینا۔

بوڈسکو۔ مین تمھین فریب دینا نہین چاہتا سنو۔ تمھاری تمام سازشون کی خبر ڈیوک اعظم کو ہوچکی ہے۔ اُسنے چپے چپے جاسوس لگا رکھے ہین۔ وہ یہ بھی جانتا تھا کہ آج رات کو تم شہر سے جانے والے ہو۔ رالفو کیا کہون مین اچانک گرفتار ہوگیا اور تمھارے افشاے راز پر مجبور کیا گیا۔

رالفو۔ (حقارت سے) مجبور کیا جانا کیا معنی کیا تمھارا خیال ہو کہ ایک بہادر اولوالعزم ایسے شخص کا راز افشا کرنے پر مجبور ہو سکتا ہی جسنے اُسکی جان بچائی ہو۔ نہین ہرگز نہین۔ بلکہ اُس سے ہزار درجہ بہتر ہی کہ اُسکے اعضا کاٹ ڈالے جائین۔

بوڈسکو۔ بس زیادہ محجوب نہ کیجیے مین آپ سے یہ درخواست نہین کرتا کہ میرا قصور معاف کردیجیے بلکہ متنبہ کرتا ہون کہ شہر کی ہر گلی کوچہ مین فوجی پہرہ جنگی انتظام ہے۔ پس اگر تم مین کچھ عقل ہی تو واپس چلے جاؤ اور جبتک نکل جانیکا موقع نہ ملے کہین چھپے رہو۔ تمھاری تمام رازداریان ڈیوک اعظم کو معلوم ہوچکی ہین۔

رالفو۔ کیا درحقیقت میرے راز ڈیوک کو معلوم ہوگئے۔

بوڈسکو۔ ہان ہان۔ وہ جانتا ہی کہ بہ اسرار رالفو اصل مین کون ہی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رالفو۔ نہین۔ یہ بالکل ناممکن بات ہی
بوڈسکو۔ مین جو کہتا ہون۔ یقین مانو
بالکل صحیح ہے۔
رالفو۔ کیا اُسنے میری نسبت کوئی
خیال ظاہر کیا۔
بوڈسکو۔ نہین۔ مگر تمھارے سر کے لیے
لاکھ اشرفیون کا انعام مشتہر کیا ہی۔ اسلیے
مین جانتا ہون تم کوئی معمولی شمشیرزن
نہین ہو۔ رالفو میرے دل مین ایک راز
ہی مگر وہ میرے ساتھ قبر مین جائیگا۔ افسوس
یہ کہکر دغاباز روسی نے ایک بڑا خنجر
کمر سے کھینچ لیا اور اپنے سینے کی طرف چلاکر
دھڑام سے منھ کے بل گرا۔ ایک پلٹا
کھاکر زور سے آہ کی اور مردے کی صورت
زمین پر دراز ہوگیا۔
رالفو۔ بدنصیب۔ جاہل۔ اچھا ہوا
خس کم جہان پاک۔ ایسے دغابازون کے
حق مین مرنا ہی بہتر ہے۔ اب مجھکو ذرا
توقف نہ کرنا چاہیے۔ وہ روشنی نظر آرہی
دشمن میری جستجو مین ہین تعجب نہین کہ
برف مین مجھے ڈھونڈھ لین۔ اب مجھے
دریا مین چلنا چاہیے یہی ترکیب ٹھیک ہے
اُسنے ایک دفعہ ہرن کی طرح چوکڑی بھری
اور تخ بستہ دریا کی طرف رخ کیا۔ رالفو
کا وہان سے ٹلنا تھا کہ مکار بوڈسکو
اُٹھ کھڑا ہوا۔ اور از راہ شیطنت مسکراکر
بولا۔ ہان بہادر رالفو ہوشیار مین تیرے پنجے
سے چھوٹ گیا۔ تیرا سر کاٹکر ڈیوک کو
راضی کرونگا۔ انعام لونگا۔ سایہ کی طرح
تیرے پیچھے لگا رہونگا۔ نادان رالفو کسی
روسی کا اعتبار کرنا بڑی حماقت ہی۔
یہ بات باور کرلینا کہ مین اپنی جان اسطرح
ضایع کرونگا۔ حماقت نہین تو کیا ہی۔
رالفو ہوشیار رہنا۔ د۔ ہاتھ جو تیرا سر
اوتاریگا یہی ہاتھ ہوگا۔
ادھر یہ اپنے خیالات مین محو تھا اُدھر رالفو
قدم اُٹھائے بھاگا بھاگ چلا جاتا تھا
رفتہ رفتہ وہ ایک چھوٹے سے جھوپڑے
کے پاس۔ جو لب دریا واقع تھا پہونچا
چونکہ جاڑے کی شدت سے اُسکا جسم
کانپ رہا تھا اسلیے وہ رُکا اور سوچنے لگا
دو کیا اس دروازہ پر دستک دینا اور چند
لمحہ آرام لینا مناسب ہی اسوقت گرم
پانی کا ایک گلاس میرے لیے آبحیات کا
کام دیگا۔ اور موجودہ حالت مین منزل
کٹنا دشوار معلوم ہوتا ہی نہین وقت بہت
نازک ہی احتیاط شرط ہی (گرمی پیدا کرنے
کے لیے ہاتھ ملکر) لیکن یہ بھی ضروری
ہی کہ مین کسی چیز سے اپنے جسم مین گرمی
پہونچاؤن کیرسے سکھلاؤن۔ تامل

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہہ کے لاحول ولا قوۃ - بڑے خطرہ کا سامنا
ہے کہیں ایسا نہو پھر ان حرامیوں کے ہاتھ
پڑ جاؤں - اور میری اس حرکت سے ملک
کو صدمہ پہونچے (چند قدم آگے بڑھا کر
پھر ٹھہر گیا) جسوقت تک میں اپنے کپڑے
نہ سکھا لوں اور دم نہ لے لوں اُسوقت تک
سفر کرنا بیکار ہے مبادا اگر کہیں راستہ میں گر پڑا
تو اور بھی خرابی کا سامنا ہوگا - ہر چہ بادا باد تبو
جھونپڑے میں چلنا چاہیے - یہ سوچکر وہ پلٹ پڑا
اور دلیرانہ دروازہ کھٹکھٹا دیا آواز آئی "کون"
جواب دیا تمہارا ایک دوست -

آواز - میرے خیال میں تو آجکل پولینڈ
میں دوست عنقا ہیں خصوصاً غریبوں کا تو
کوئی پوچھنے والا ہی نہیں - مہربانی ہوگی اسوقت
تو اگر معاف ہی کیجیے تو اچھا ہے -

رالفو - تمہارے طرز کلام سے ظاہر
ہوتا ہے کہ شاید تم پول ہو - اگر ایسا ہے
تو تمہیں اسقدر بے اعتنائی زیبا نہیں
میں بھی پول ہوں اور اسوقت مجھے
تمہاری امداد کی ضرورت ہے میں دریا
میں گر پڑا تھا - میرا تمام جسم ٹھٹھر گیا ہے
گویا جان نہیں صرف ایک ٹکڑا روٹی
اور تھوڑے پانی کا طالب ہوں تاکہ میرے
حواس درست ہو جائیں - اور تمہارے
ہاں آگ تاپ کر ذرا گرم ہو جاؤں -

آواز - میں تمہاری بات کا یقین کیونکر کروں

رالفو - دروازہ کھول کر دیکھ ہی نہ لو -
خدا کے لیے مجھے اب زیادہ ہوا میں نہ
ٹھہرنے دو ورنہ میں دروازہ توڑ ڈالونگا -
اور زبردستی اُس چیز کا انتظام کرونگا جسکے
لیے اسقدر منت سماجت کر رہا ہوں -

آواز - اگر تم اسی طرح بھیک مانگتے
ہو تو خیر -

سٹکنی کھلنے کی آواز آئی اور رالفو کا
چہرہ خوشی سے دمکنے لگا - دروازہ کھلا -
اور ایک طویل القامت غریب دہقان
پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہاتھ میں چراغ
لیے نظر آیا -

دہقان - تم ہی ہو -

رالفو - کیا تم دیکھتے نہیں کہ میں
دوست ہوں -

دہقان نے چراغ باہر نکالا - اور
چاروں طرف بغور دیکھا کہ کوئی اور
تو رالفو کے ہمراہ نہیں ہے - اور جب
اُسے اطمینان ہو گیا تو بولا -

"اچھا آؤ"

دونوں پھر مکان میں داخل ہو گئے -
مکان کا اندرونی حصہ بیرونی حیثیت کے دیکھتے
بہت آرام دہ تھا - سازو سامان گو بھدا تھا
مگر مضبوط اور کار آمد - انگیٹھی میں آگ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دہک رہی تھی اور اُسپر ایک آہنی گھڑا رکھا تھا جسکی بھاپ سے طبیعت کو فرحت ہوتی تھی۔ میز پر ایک پتھر کی صراحی رکھی تھی جسمین کوئی شے پانی سے زیادہ تیز بھری معلوم ہوتی تھی اور رالفو کی للچائی ہوئی نگاہین بڑے اشتیاق سے اُسپر پڑتی تھین۔ صاحب خانہ نے چراغ ایک کونہ مین رکھدیا اور بندوق جو وہ اپنے ہمراہ لے گیا تھا کھونٹی پر لٹکادی۔

رالفو۔ واہ دوست یہ تو بڑے راحت کی جگہ ہے۔ بظاہر تو تم مفلس نادار معلوم ہوتے تھے مگر دراصل مالدار ہو۔

آدمی۔ (رالفو کو بہ نظر غور دیکھ کر) واقعی جس شخص کے پاس دنیا مین آرام کی چیزین نہون وہ غریب ہی ہے۔

رالفو۔ بیشک ایسی حالت مین تو ضرور غریب کہلائیگا۔

آدمی۔ تو بس مین ایک مفلس آدمی ہون یہ سامان جو تم دیکھ رہے ہو میرے آقا کا ہے۔ مین غلام ہون۔ جسکو وہ کتے کی طرح سمجھتا ہے اگر ایک وقت بہت خوش کہا۔ یا تو وہ سرے وقت خوب کوڑے لے بلکہ یون سہے کہ گولی ماردی ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

... اخاہ۔ اور تمہارا آقا پولی ہے

یا روسی۔

آدمی۔ اس سے کیا غرض۔ درحقیقت دونون یکسان ہین ہماری موت زندگی کا مدار اُنکی خوشی پر ہے۔

رالفو۔ مہربان تم اسقدر پریشان خاطر کیون ہو۔

آدمی۔ اسکا حال نہ پوچھو۔ ہمیشہ سے یہی رونا ہے۔ تم بھوکے پیاسے ہو بیٹھ جاؤ۔ جو موجود ہے کھاؤ پیو اور اپنا راستہ لو۔ روسی نے پتیلی چولھے سے اُتاری اور ایک طشتری مین نکالکر بہادر ہیرو کے سامنے لایا۔ شوربا بہت لذیذ تھا۔ بہادر رالفو نے سیر ہوکر کھایا شراب معمولی تھی ہرچند کہ رالفو کو پسند نہ آئی تاہم اس موقع پر غنیمت سے تھی اس اثنا مین وہ شخص دو ایک مرتبہ ... سے دروازہ تک گیا اور فوراً واپس آیا۔ پہلی دفعہ جاتے وقت رالفو نے چند آوازین اور بھی سُنی تھین، مگر میزبان نے نہایت وثوق کے ساتھ کہا کہ سوا ے میرے اس مکان مین اور کوئی نہین تمھین دھوکا ہوا ہوگا حالانکہ رالفو کو اطمینان دلانے کی پوری کوشش کی گئی تھی لیکن وہ برابر اپنے اجنبی دوست کو مشتبہ نگاہ سے ...

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھتا رہا - چند لمحہ بعد اُسکا شبہ یقین کے درجہ پر پہونچ گیا کیونکہ اُسنے دیکھا کہ صاحب خانہ گفتگو بہت کم کرتا تھا اور اگر اُسکی نسبت کچھ کہا جاتا تو بھی توجہ نہ کرتا معلوم ہوتا تھا کہ کسی اہم فکر مین غرق ہی - تھوڑی دیر بعد اُٹھکر جاتا دروازہ کھولکر تاریکی مین باہر جھانکتا -

آدمی - غضب کی اندھیری ہے - بہتر ہوتا اگر آپ بقیہ رات یہین بسر کرتے اور صبح کو سفر کرتے -

رالفو - مین آپ کی عنایت کا مشکور ہون مگر مجبوری یہ ہے کہ سفر بہت ضروری ہے -

آدمی - خیر - مگر جانے سے پہلے مین آپ کو دوسرا جام شراب ناب کا پلاؤنگا - مین شکار کھیلکر ہرن کا گوشت اور بھیڑیے کی کھال اپنے آقا کے پاس بھیجا کرتا ہون اور وہ مجھے عمدہ برانڈی بھیجتے ہین - دیکھیے وہ طاق مین بوتل رکھی ہے اوتار لائیے مین گلاس صاف کرتا ہون -

رالفو اُس طرف بڑھا جدھر میزبان نے اشارہ کیا تھا لیکن چونکہ وہ سمجھ گیا تھا کہ دال مین کچھ کالا ہے لہذا اکن انکھیون سے اُسکے حرکات سکنات دیکھتا رہا چنانچہ اُسکا خیال صحیح نکلا یعنی اُسنے اپنے میزبان کو ایک شیشی مین سے کسی چیز کے چند قطرہ جام شراب مین ڈالتے دیکھا رالفو نے بوتل میز پر رکھدی اور اس طرح گویا کچھ دیکھا ہی نہین مینوشی کے لیے آمادہ ہو گیا -

آدمی - کل تو روز ذنیوا یرس تھے (؟) ہی کیا مبارک دن ہی ہوا بھی تیز چل رہی ہی وارسا سے گھنٹون کی آواز ضرور آئے گی آؤ اسیوقت سے لال پری کا لطف اُٹھائین -

رالفو - (جام لیکر اور اپنے میزبان کی پس پشت اشارہ کرکے) دیکھو دیکھو وہ کھڑکی پر کیا ہے -

آدمی گھبرا کر کھڑا ہو گیا اور اُسطرف جھپٹ کر چلا - اس اثنا مین چالاک رالفو نے اپنا جام اُسکے گلاس سے تبدیل کر لیا میزبان فوراً واپس آیا اور جھنجھلا کر بولا -

"مجھے تو کوئی نظر نہ آیا"

رالفو - واہ چلا گیا ہوگا - کیا آج تمھین کسی کے آنے کی اُمید تھی -

آدمی - نہین ایسے وقت مین بھلا کون آئے گا -

رالفو - لیکن مین نے کسی کو جھانکتے ضرور دیکھا -

آدمی - مرد آدمی - جاؤ بیٹھی ٹھہرے دیکھی ہو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"The best novel
I have ever seen."

A reader of
Thousands of
Novels.

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri